امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الاوسط

جلد ششم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

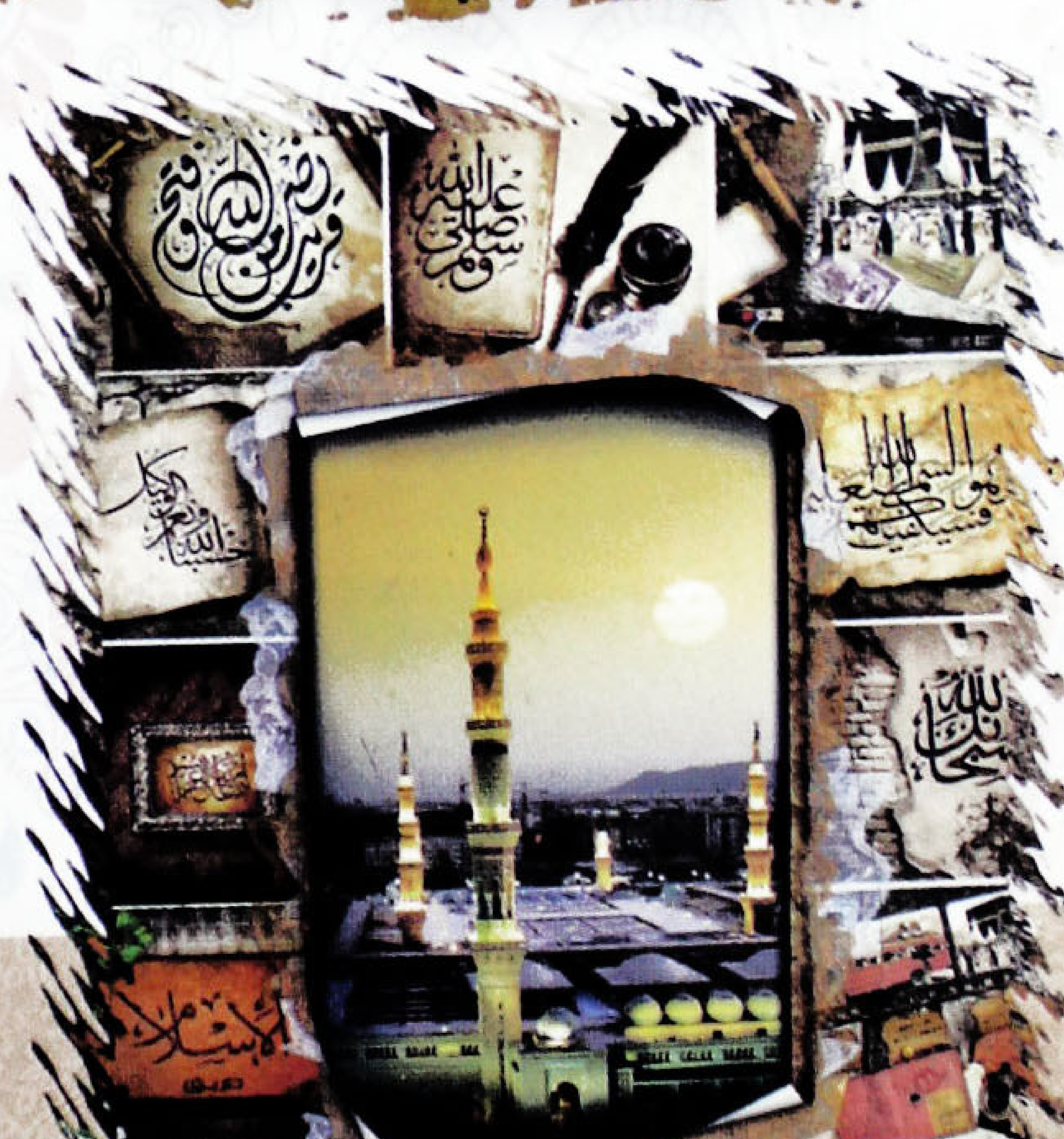

پروگریسو بکس

Marfat.com

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد ششم

المُعجم الاوسط

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ، غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

المعجم الاوسط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جلد ششم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

297-2
1 51 ط
142105
جلد 6

بار اول .... اگست 2015ء
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
اسلام کے دس حصے ہیں	7893
اسلام کے ۳۱۳ حصے ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ جنتی ہے	8709
دل کسی وقت بھی بدلا جا سکتا ہے	8712
اسلام غریبوں سے شروع ہوا غریبوں میں واپس آئے گا	8716-8777
مؤمن کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	8698
بندہ مؤمن کا خیال کرنا اللہ کو بڑا پسند ہے	8722
کسی کو کافر کہنا جبکہ وہ کافر نہ ہو تو کفر اس کہنے والے کی طرف لوٹ آتا ہے	8732
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتی ہے	8859
زمانہ کو گالی نہیں دینی چاہیے	8856
ایمان نام اقرار باللسان وتصدیق بالقلب	8880
مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنا کفر ہے	8606
جتنا یقین ہوگا اتنا مضبوط ایمان ہوگا	8796
ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے	8607
لوگ دین کو حقیر دنیا کے بدلے فروخت کریں گے	8789
احکام الٰہی پر عمل کرنے والا جنتی آدمی ہے	7860
جو دین کو بدلے	8623

Marfat.com

اللہ کے ہاں مؤمن سب سے زیادہ عزت والا ہے	8356
تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے	8370
حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہیں	8313
تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے	8298
ایمان کا دارومدار خاتمہ بالایمان پر ہے	8501
منافق کی نشانیاں	8187
کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے؟	8470

کتاب العلم

اجتہاد کا ثواب ملتا ہے	7888-7922
عالم اگر پھسلے گا تو اس کا اثر اچھا نہیں ہوگا	8715
علم کے متعلق	8698
قرآن کے ساتھ حدیث بھی ہے	8844
قربِ قیامت علماء نہیں ہوں گے	8737
حضور ﷺ کے زمانہ میں صحابہ کرام حدیثیں لکھتے تھے	8843
علم حاصل کرنا ضروری ہے	8381-8567-8611-8833
فارس میں ایک نوجوان ہوگا جو ثریا سے علم اُتار لائے گا	8838
ایک حدیث کے لیے سفر کرنا	8593
حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	8033-8193-8781
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	7957-8766
دین دار لوگوں کو دنیا دار لوگوں کی خوشامد نہیں کرنی چاہیے	8236
حضور ﷺ کی دعا حدیث بیان کرنے والے کے لیے	7953

کتاب الطہارۃ

غسل اور وضو کے لیے پانی کی مقدار	7798-8841
ران شرمگاہ میں شامل ہے	7811

Marfat.com

معذور کے لیے حکم	7818
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا	7830-7849
پیشاب کر کے پانی استعمال کرنا چاہیے	7855
مذی کی صورت میں وضو ہے	7870-8534
بلی کے جوٹھے کے متعلق	7949
آ گ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	7897-8674
اگر غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے	8728
ہفتہ میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے	8692
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	8619-8862
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	8571-8834
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	8572-8831
عورتوں کے غسل کرنے کے متعلق	8585
جمعہ کے دن غسل کرنا اچھا ہے	8389-8814
عورت کو احتلام ہوتا ہے	8625
وضو کے متعلق	8318
احتلام ہو تو غسل فرض ہے	8355
موزوں پر مسح کی مدت	8363
جنبی کھا پی سکتا ہے	8403
حضور ﷺ کی اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے	8222
وضو کا ثواب	8314
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	8268-8272
وضو کرنے کا طریقہ	8264
موزوں پر مسح کی مدت	8509-8524
مسواک کے متعلق	7980-8526

Marfat.com

وضو کرنے کا طریقہ 8499

جمعہ کے دن غسل سنت ہے 8180

وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی چاہیے 8080

غسل جنابت مکمل کرنا چاہیے 8084

نجاست اگر خشک ہوتو کھرچنے سے پاک ہوجاتی ہے 7995

اپنے آپ کو خوبصورت رکھنا اچھا ہے 7996

غسل کرنا اور روزہ کھولنا 8455

ایک صاع پانی سے غسل کرنا 8430

کتاب الحیض والنفاس

حیض واستحاضہ ونفاس کے متعلق 8311

حیض والیاں بھی عیدین میں نکلیں 8464

کتاب الصلوٰۃ

جونماز پڑھائے وہ قرأت مختصر کرے 7787-7915-7978

فجر کی سنتوں میں قرأت 7792

نماز میں تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ 7801

نماز میں قرأت الحمدللہ سے شروع کرنی چاہیے 7824-7877

اگر نمازِ فجر رہ جائے تو طلوعِ شمس کے بعد پڑھی جائے 7832

ظہر کی چار سنتوں کے متعلق 7833

صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنا منع ہے 7837

اگر دو آدمی نماز پڑھیں تو مقتدی دائیں جانب کھڑا ہو 7844

حالتِ سفر میں نماز قصر ہے 7846-7901

جس کے کان میں اذان کی آواز پڑے وہ مسجد میں آ کر نماز پڑھے 7869

نمازِ عصر کا وقت 7946-8233

نماز ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں 7947

Marfat.com

مقام عقیق میں آپ ﷺ نے نماز قصر کی	7921
نماز پڑھاتے ہوئے قرأت مختصر کرنی چاہیے	7915
اشارہ سے نماز پڑھنے کے متعلق	7913
نماز میں قصر کرنے کے متعلق	7902
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	7903
وتر تین رکعت ہیں	7885-8799-8839
نمازوں کے اوقات	8694
مؤمن کا ایک سجدہ	8687
اگر کوئی گھر میں فرض نماز پڑھ لے تو نفل کی نیت سے نماز باجماعت میں شریک ہوسکتا ہے	8650-8683
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	8684
کپڑا اچھا کر نماز پڑھنے کا بیان	8680
سجدہ کرنے کا اندازہ	8675
نمازی کو کسی کے آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے	8750
سجدہ سے جب قیام کے لیے اُٹھے	8752
سر پر جوڑا باندھنا	8666
تہجد سونے کے بعد ہے	8669-8670
حضور ﷺ کی رات کی نماز	8661-8662
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	8155-8550-8663
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	8762-8773-8790
جب اقامت پڑھی جائے تو فرض ہی پڑھے جائیں گے	8654
نمازِ جمعہ کی رکعتیں	8656
حالتِ سجدہ میں سونا	8531
چٹائی پر نماز پڑھنا	8544-8835
نمازِ فجر کی فضیلت	8548

Marfat.com

امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق

نماز کے لیے اپنے گھر والوں کو جگانا چاہیے

نماز اگر رہ جائے تو اس کا افسوس

وتر کا وقت رات کو ہے

جب دو آدمی ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں

صف میں اکیلے نہیں کھڑا ہونا چاہیے

قبر کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے

فجر کی سنتیں پڑھ کر لیٹنا سنت ہے

نماز پڑھتے ہوئے سلام کرنا منع ہے

نماز میں خشوع وخضوع کرنا چاہیے

باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب

Marfat.com

مغرب سے پہلے نفل نہیں ہیں	8328
نماز شروع کرتے وقت سبحانک اللّٰھم پڑھنا سنت ہے	8349
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	8232
جو نماز فجر نہیں پڑھتا ہے' شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے	8238
عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	8778
سجدۂ سہو کے متعلق	8297
عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	8299
صبح کے وقت نماز کے لیے اُٹھتے وقت شیطان اور فرشتہ دونوں آتے ہیں	8293
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	8259
تحیۃ الوضوء	8246
اقامت پڑھتے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے	8527
مسافر کے لیے نماز میں دو رکعتیں ہیں	8528
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	8522
جمعہ کے دن نمازِ فجر میں قرأت	8514
سجدہ کرنے کا طریقہ	8883
نمازِ فجر میں قرأت کی مقدار	8895
نماز اگر یاد نہ رہی تو جب یاد آئے تب پڑھے	8199
سفر میں نماز قصر ہے	8200
گھر میں نوافل سنتیں پڑھنی چاہئیں	8192
حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت	8185
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت	8181
رکوع وسجود مکمل نہ کرنا نماز میں چوری کرنا ہے	8179
جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو فرض نماز ہے	8170
نمازِ عید	8151

Marfat.com

وتروں میں قرأت	8115
کون سی نماز افضل ہے	8123
سجدۂ سہو التحیات کے بعد ہے	8124
نمازِ عصر اور فجر کی فضیلت	8125
رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہنا	8126
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے گھر والوں کو نماز کے لیے جگاتے	8127
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا گناہ	9254
طلوعِ شمس کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	8003
نماز میں پاؤں کھڑے رکھو	8478
انا اعطینا ک الکوثر پڑھنا	8458
نماز میں کندھے ملانا	8449
ہر نماز سے پہلے مسواک کرنا	8448
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے	8427

کتاب الجنائز

عورتوں کو نمازِ جنازہ میں شریک ہونا' جائز نہیں ہے	7812-8410
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	8530
جب کوئی انسان مر جائے تو اس کی آنکھ بند کر دینی چاہیے	8411
جس نے جہاں مرنا ہے وہاں اس کا کام رکھا جاتا ہے	8412
جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھے: بسم اللّٰہ علٰی ملۃ رسول اللّٰہ	8336
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	8373
جس مسلمان کے جنازہ میں چالیس مسلمان شریک ہوں' اللہ اس کو بخش دے گا	8898
جنازہ اور دفن کرنے والے کا ثواب	7998-8487
جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا	8113

Marfat.com

کتاب الشھید

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے	8069-8546-8700
حضور ﷺ شہادت کے لیے دعا کرتے تھے	8787
شہید کی فضیلت	8243
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	8006

کتاب الصوم

لیلۃ القدر کی شان	7794
روزہ دار پچھنا لگوا سکتا ہے	7797
روزہ فائدہ نہیں دیتا ہے جبکہ جھوٹ اور غیبت وغیرہ نہ کرے	7814
حضور ﷺ کو پچھنے لگوانے والے کا نام اُم مغیث تھا	7817
پچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا	7834-7890
حالت روزہ میں اگر نفس پر کنٹرول ہو تو بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے	7865-8118-8757-8237
اگر روزہ رکھنے میں وقت کم ہو تو روزہ رکھ لے پھر غسل کرے	7866
کھجور سے افطار کرنا	7904
سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے	7892
عاشوراء کا روزہ	8761
روزہ افطار کر کے نماز پڑھنی چاہیے	8793
دین کی سمجھ اس کو دی جاتی ہے جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے	8614
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	8622-8779
روزہ دار مسواک کر سکتا ہے	8420
بوڑھا آدمی حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے	8421
حالتِ روزہ میں بیوی کا بوسہ لینا منع ہے	8333
غسل اگر فرض ہوا ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے	8374
شعبان کے روزے کے متعلق	8232

Marfat.com

روزے سے صحت بنتی ہے	8312
ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں	8282
روزہ کا ثواب	8492
جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے	8203
رمضان کا مہینہ حضور ﷺ کی اُمت کو دیا گیا ہے	8193
رمضان المبارک کی فضیلت	8139
عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے متعلق	8063
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے	8012
جس نے روزہ افطار کروایا' اُسے بھی اُتنا ہی ثواب ہے	8438

كتاب الاضحية

قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھا جا سکتا ہے	7783
اونٹ میں سات قربانیاں ہیں	8431-8734

كتاب فضائل القرآن

قربِ قیامت قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا	8736
سورۂ اخلاص کا ثواب	8562
قرآن پڑھنے والوں کے لیے ثواب	8823
حضور ﷺ نے سورۂ زمر منبر پر پڑھی	8306
سورۂ واقعہ عم یتساءلون	8269
سورۂ اخلاص کا ثواب	8480
صحابہ کرام نماز میں تلاوتِ قرآن بہت زیادہ کرتے	8162

كتاب التفسير

الان خفف الله عنهم کی تفسیر	7804
ان الذين يشربون بعهد الله کی تفسیر	7867
اولم نعمر کم کی تفسیر	7925

Marfat.com

هل لكم مما ملكت وما ايمانكم کی تفسیر	7910
سورۂ اقراء شریف کی چند آیتوں کی تفسیر	8691
ان خفتم الا تقسطوا اليتٰمى کی تفسیر	8758
يستفتونك فى النساء کی تفسیر	8759
وان تظاهرا عليه کی تفسیر	8764
الذين توفاهم الملائكة کی تفسیر	8638
صباح المنذرين کی تفسیر	8843
حسابًا يسيرًا	8595
نساء كم حرث لكم کی تفسیر	8805
فمن يعمل مثقال ذرةً خيرًا يرا کی تفسیر	8407
ان الصفا ومروة کی تفسیر	8323
نزولِ آیت کا وقت	8368
سورۃ العلق کی آیتوں کی تفسیر	8398
فاذا طمتم فانتشروا	8523
اهل التقوىٰ اهل المغفرة	8515
وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروب	8057
نساء حرث لكم کی تفسیر	8035
سورۂ انفال کی چند آیتوں کی تفسیر	8107
ربما يود الذين كفروا لا كانوا مسلمين کی تفسیر	8110
والذين يرمون ازواجهم کی تفسیر	8111
يسئلونك عن الروح کی تفسیر	8002
قل لا تمنوا على اسلامكم	8016

كتاب الحج

جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	7790

Marfat.com

حج بدل کرنے کے متعلق	7800
احرام میں خوشبو لگانا	7942
عورتیں اپنے محرم کے ساتھ حج کریں	7930
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	7924
دورانِ حج اگر حیض آئے؟	7909
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا	8028
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	7881
بچہ کو اگر حج کے لیے ساتھ لے جایا جائے تو اس کا ثواب ماں باپ کے لیے ہے	7881
دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں	8707
مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا	8677
بزرگوں اور عورتوں کے لیے جہاد عمرہ و حج ہے	8751
حج و عمرے کا تلبیہ	8753
منیٰ کی رات	8755
حطیم، کعبہ میں شامل ہے	8767
میدانِ عرفات میں ٹھہرنا	8826
حاجی اور جس کے لیے حاجی دعا کرتا ہے اس کی مغفرت ہوتی ہے	8594
احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا	8615
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حالتِ حج میں حیض آیا	8616
احرام کے متعلق	8408
حج مبرور	8405
مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	8406
مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت	8218
منیٰ کے دن	8217
حج قران کے متعلق	8260-8301

Marfat.com

مزدلفہ میں جانے کا وقت	8283
حج قران	8260
محرم اگر تہبند نہ پائے تو شلوار پہنے	8521
حج مفرد	8486
حالتِ احرام میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے	8175
رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے	8156
مزدلفہ سے واپسی	8088
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	8082
حج وعمرہ کا طواف	8078
احرام باندھنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے	8046
میقات کے متعلق	8109
آبِ زمزم کی فضیلت	8129
احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاؤ	8467
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا	8439

كتاب الجنة والجهنم

قیامت کے دن عدل وانصاف ہوگا	7858
ایمان والوں کے بدلے جہنم میں یہودی عیسائی رکھے جائیں گے	8699
جنت میں فقیر لوگ' امیروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے	8865
جنت میں نیند نہیں ہے	8816
جو لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے	8592
جہنم کی آگ بجھے گی نہیں	8800
بے عمل لوگوں کے قیامت کے دن کیسے ہوں گے	8223
جنت کے متعلق	8876-8877
جنت کے زیورات	8878

Marfat.com

جنت میں ایک آدمی کا مقام	8880
کافر کی جہنم میں رسوائی	8881
جہنم سے بچنے والے اعمال کرنے چاہئیں	8511
جنت میں حضور ﷺ کی اُمت کی صفیں	8493
جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی	8073
جنت میں تھوڑی جگہ بہتر ہے	8042
جنت کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی	8045
نیک اعمال جو جنت میں لے جانے والے ہیں	7956
جہنم کے ایک کنویں میں جلنے والے تین آدمیوں کا ذکر	8128
جنت میں ہر کوئی رب کی رحمت سے جائے گا	8004
جنت ہمیشہ رہنے والی ہے	8451
جہنم کے متعلق	8452

کتاب آداب السفر

عورت تین دن سے زیادہ تنہا سفر نہ کرے	7929
جمعرات کو سفر کرنا اچھا ہے	8325
سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق	7961

کتاب البیوع

کاروبار کرتے وقت قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	7786
پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے	7796-8146-8399
سود کے متعلق	7826
ولاء فروخت کرنا منع ہے	7941
زانیہ اور کتے کی کمائی حرام ہے	8703
بیع کرنے والوں کو اختیار ہے	8719
کھیتی باڑی کرنے کے متعلق	8738

Marfat.com

کاروبار میں نرمی کرنا اچھا ہے 8746
شراب فروخت کرنے والے کا انجام 8532
بیع میں اختیار ہے 8540
رہن رکھنے کے متعلق 8850
پانی کی بیع منع ہے 8588
ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا 8590
جوشی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا' ناجائز ہے 7999-8419
بیع میں چار دن کا اختیار ہے' اس کے بعد نہیں ہے 8331
حجام کی کمائی 8341
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں 8075-8122
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق 7807-8375-8376
دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے 8383-8390
بیع میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے 8087

کتاب الجهاد

حضرت رفاعہ کی جرأت و بہادری 7781
ازی کے گھر والوں کی حفاظت کرنے والے کو جہاد کا ثواب ملتا ہے 7883
جہاد کے لیے اول صف میں کھڑا ہونا 8708
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب 8667-8742
جہاد کے لیے تیاری کرنی چاہیے 8332-8352
جہاد کے ذریعے غم و پریشانی ختم ہوتی ہے 8334
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جہاد کے لیے بھیجا 8265
جہاد کرنے کے متعلق 8510
جنگ احزاب 8195
جہاد کن سے کرنا چاہیے؟ 8149

Marfat.com

اللہ کی راہ میں نگہبانی کا ثواب	8144
فتح مکہ کا دن	8009
شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے	8479
لکڑی کی تلوار	8457

کتاب حرمت الشراب

شراب کے تعلق	7816
نبیذ کے متعلق	7952-7821
نبیذ کس کی بنتی ہے؟	7828
نشہ آور شی حرام ہے	7943-7934-8446-8718
جس کھانے میں شراب ہو وہاں نہیں جانا چاہیے	8214
جو دنیا کی شراب نہیں پئے گا' اسے آخرت کی شراب پلائی جائے گی	8879
شراب کی بیع حرام ہے	7984
نبیذ کے متعلق	8103
شراب کی بیع حرام ہے	7993

کتاب النکاح

خطبۂ نکاح	7872
نکاح کے گواہ ہونے ضروری ہیں	7900
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	8212-8641
عورت کو اگر طلاق ہو جائے تو پہلے سے دوبارہ نکاح کے لیے پہلے دوسرے شوہر سے جماع کرنا شرط ہے	8640
شادی کرتے وقت عورت سے اجازت لینا ضروری ہے	8820
نکاح کے متعلق	8353
کسی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہیں بھیجنا چاہیے	8391
طلاق نکاح کے بعد ہے	8224-8296
شادی کی طاقت اگر ہو تو کرنی چاہیے	8496

Marfat.com

بچی کی شادی اس کے مشورہ سے کرنی چاہیے	8201
طلاق حالتِ طہر میں دینی چاہیے	8039
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی	7981
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقتِ شادی	8116
طلاق طہر کی حالت میں دینی چاہیے	8077

کتاب آداب الطعام والشراب

پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	7829
کھجور اور تربوز ملا کر کھانا	7907
گواہ کے گوشت کے متعلق	8754
اکٹھے ہو کر کھانا کھانے کا طریقہ	8543
نمک کھانوں کا سردار ہے	8854
پانی کسی شی میں ڈال کر پینا چاہیے	8555
بہتر سالن سرکہ ہے	8817
رزقِ حلال تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	8609
جب کھانے والی شی میں خون کا قطرہ گرے	8238
سونے اور چاندی کے برتن میں پینا منع ہے	8020
لہسن کھانے میں کوئی حرج نہیں	7958
جس نے کھانا جمع کیا	8426

کتاب المریض

شہد بہترین علاج ہے	7944
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	8851
زخم ہو تو مہندی لگانی چاہیے	8578
جو آدمی تندرستی میں نیک اعمال کرتا ہے حالتِ مرض میں اس کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھا جاتا ہے	8608
پچھنا لگوانے کے متعلق	8142-8225-8482

Marfat.com

مریض کی عیادت کرنا سنت ہے	8310

کتاب الدعاء

جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے	7788-8081-8169
ایک دعا	7875
ایک اہم دعا	7884
بخار کا دَم	8686
بارش کے لیے دعا کرنا	8539
کسی جگہ تکلیف ہوتو اُس جگہ رحم کے لیے دعا	8565
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	8825
جب بارش دیکھے تو اللہ کی پناہ مانگے	8679
اسم اعظم سورۂ بقرہ' آل عمران میں ہے	8371
ایک دعا جس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں	8400
جب سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے	8213
جب کوئی نئی شی خریدی جائے تو دعا کرنی چاہیے	8295
اپنی حاجات کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے	8882
بارش ہوتو دعا کرنی چاہیے	8202
جنگ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	8163
موت کے لیے دعا نہیں کرنی چاہیے	8019
ہر انسان کو وہی دیا جاتا ہے جو اس کے لیے بہتر ہوتا ہے	7971
بندہ کے دعا کرنے کو اللہ پسند کرتا ہے	8442

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

ادبِ رسول اور صحابہ کرام	7782
معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا	7806
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف کے بیس بال سفید تھے	7819

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام کے فضلاتِ مبارک زمین نگل جاتی ہے	7835
حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا اسم گرامی عفیر تھا	7842
حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کا ادب کہ جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے' اُس جگہ نہ بیٹھتے	7923
حضور ﷺ کی زبانِ اقدس سے حق ہی نکلتا ہے	8706
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	8714
حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو اُحد خوشی سے جھومنے لگا	8229-8704
حضور ﷺ کی عاجزی	8688
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	8660
حضور ﷺ کا معجزہ مبارک حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر	8765
حضور ﷺ کا زمانہ سب سے اچھا زمانہ ہے	8868
حضور ﷺ کو تبلیغِ دین سے روکنے کے لیے بڑی بڑی پیشکش کی گئیں' آپ نے فرمایا: اگر تم سورج میرے ایک ہاتھ میں اور چاند دوسرے ہاتھ میں رکھ دو تو بھی میں دین کی تبلیغ کو نہیں چھوڑوں گا	8553
حضور ﷺ کی لحد بنائی گئی تھی	8848
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	8815
حضور ﷺ کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا	8809
حضور ﷺ غریبوں کا قرض ادا کرتے تھے	8810
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر خیر	8812
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	8599
حضور ﷺ کا معجزہ	8605
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	8608
حضور ﷺ کا وصال مبارک	8422
حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت	8774
حضور ﷺ کی دعا کی برکت	8346
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	8372
حضور ﷺ کے سامنے ساری کائنات واضح کردی	8397

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے پانی کا چشمہ جاری ہونا	8395
مسجد کی صفائی کا ثواب اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	8220
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر	8226
حضرت حاطب بن ابو بلتعہ کا خط لکھنا مکہ والوں کو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم غیب	8227
حضرت آدم علیہ السلام کی لحد فرشتوں نے بنائی	8261
جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی ڈالی تو سات پہاڑ اُڑ گئے	8283
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھایا	8255
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب	8249
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	8878
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق	8884
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتے ہیں جس طرح آگے دیکھتے ہیں	8886
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتیں جانتے ہیں	8889
حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ذکر	8488
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	8484
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8184
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	8167
حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لیے اعزاز	8168
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک میں چند سفید بال تھے	8175
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	8100
گستاخِ رسول کو کعبہ کے اندر بھی پناہ نہیں مل سکتی ہے	8070
انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں	8062
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی سلام عرض کرتا تو آپ اس کا جواب دیتے	8030
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف کے لیے دعا	8040
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے	7983
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جنت میں محل	8114

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کا آنا	8120
جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا' اس نے آپ ہی کو دیکھا	8005
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سلام کرتے تھے	8473
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	8453

كتاب فضائل الصحابة

حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا	7813
قریش کے متعلق	7815
کرامات برحق ہیں	7822
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وقتِ وصال گفتگو	7823
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان	7845-7854
حضرت فاطمہ بنت قیس کا ذکر	7647
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	7862
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	7917
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق	7908
جس کا میں مولا اس کے علی مولا ہیں	7894
حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اپنے کندھوں پر اُٹھاتے	7880
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامت	8711
خلفاء کے درمیان ترتیب	8702
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے	8697
نماز کے دوران بھی صحابہ کرام' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت میں مگن رہتے تھے	8324-8735
اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھ جنتی ہے اور صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کو اپنے لیے باعثِ نجات سمجھتے تھے	8741
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت	8678
حضرت غرفہ رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	8748
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے	8749

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا ذکر اور آپ کی عبادت	8760
حضورﷺ کے خاندان کی زندگی	8867
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر	8535
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بڑی اچھی نماز پڑھتے تھے	8853
ایک صحابیہ کا خوفِ خدا	8849
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت	8551
حضورﷺ نے جو یہ بات فرمائی کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا' تو صحابہ اسلام لانے کے بعد سب سے زیادہ اس بات پر خوش ہوئے تھے	8556
حضورﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق	8829
حضرت سیدہ زہراء رضی اللہ عنہا کا پردہ	8591
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں	8808
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے' اس وقت کا خطبہ	8593
حضورﷺ کا حکم ماننا نیکی ہے اور بخشش کا ذریعہ بھی	8597
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	8601
جب حضورﷺ کا وصال ہوا تو آپ کا سرانور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا	8786
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سایہ سے شیطان بھاگتا ہے	8783
حضرت امام مہدی علیہ السلام عدل وانصاف کریں گے	8325
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	8347
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے	8365
صحابہ کرام کی خوبیاں بیان کرنی چاہیے	8366
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کی دس سال خدمت کا موقع حاصل کیا	8368
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ ہونا پہلی کتابوں میں لکھا ہوا تھا	8231
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر	8302
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	8295

Marfat.com

حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر کا نکلنا اور حضور ﷺ کا فرمانا کہ ہم اس طرح اُٹھیں گے	8258
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ نے دعا کی	8253
حضور ﷺ کی آل کی زندگی	8870-8871-8872
حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی	8518
حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کا ذکر	8519
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	8893
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر	8502-8503
انصار کی شان	8897
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان ومقام	8494
انصار کے لوگ غیرت والے ہیں	8207
حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فقیہ تھے	8188
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	8153
حضور ﷺ کی آلِ اطہار	8141
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت	8076
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	8039
حضور ﷺ نے امام حسن وحسین کا عقیقہ کیا	8018
حضرت نعیم بن حصین کا ذکر	7966
حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کی شان	7970
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	7972
حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے متعلق	8117
حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	8015
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا	8469
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت	8434
صحابہ کی حضور ﷺ سے محبت	8436

Marfat.com

کتاب مناقب الامة

حق پر کون؟	7840
حضور ﷺ کی اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا	7948
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	8797
جولوگ حضور ﷺ پر بعد میں ایمان لائیں گے	8624
حضور ﷺ کا اُمت کے لیے پیار	8768
حضور ﷺ کا اپنی اُمت کے لیے رونا	8894
حضور ﷺ اپنی اُمت کا خیال کرتے	8208

کتاب المواریث

وارث کے لیے وصیت نہیں ہے	7791
قاتل کے لیے وراثت نہیں ہے	8271-8690
اصحاب الفرائض	8507
کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے	8916
عورت کو اپنے شوہر کے مال سے مال ملے گا	8173
دو دینوں والے وراثت میں شریک نہیں	8466

کتاب الزکوٰة والصدقہ

صدقہ مال داروں کے لیے جائز نہیں ہے	7859
صدقہ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے	7863
عشر کے متعلق	7927
زکوٰۃ کے متعلق	8695
صدقہ اپنے رشتے داروں کو دینا زیادہ بہتر ہے	8731
انگور کی زکوٰۃ	8837
زکوٰۃ مال کو صاف کرتی ہے	8802
جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار	8418

Marfat.com

صدقۂ فطر کی مقدار	8358
زکوٰۃ دینے کا ثواب	8279
کتنے جانور ہوں تو زکوٰۃ	8483
جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی	8459-8476
میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے	8477

کتاب الذکر

سوئے ہوئے ذکرِ الٰہی کرنا چاہیے	7891
سبحان اللّٰہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	8637
نمازِ فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	8836
ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا سنت ہے	8568
اللہ کے ذکر سے جہنم کی آگ بجھے گی	8569
اللہ سے بخشش مانگنی چاہیے	8770
جو وقت اللہ کے ذکر کے بغیر گزرے وہ قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگا	8316
ذکر کرنے کا ثواب	8309
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	8277
ایک تسبیح کا ثواب	8504
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ذکر کرتے تھے	8197
جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے وہ شی اس کے لیے دعا کرتی ہے	8198
یاحی وقیوم	8021
جنت میں ایک درخت لگانا	8475
تکلیف کے وقت پڑھے جانے والے کلمات	8474

کتاب الموت

ہر آدمی سوتے وقت وصیت لکھ کر سوئے	7808
قبر ہر روز کہتی ہے: اے انسان! تُو نے میرے اندر آنا ہے	8613

Marfat.com

عورت شوہر کے علاوہ کسی کا سوگ تین دن سے زیادہ نہیں کرے گی	8628
موت کے بعد	8294
قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ	8262
رات کو دفن کرنا جائز ہے	8506
جب انسان مرتا ہے تو جنت اور دوزخ اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے	8190

کتاب علامات الساعة والفتن

فتنوں کے وقت میں اپنے آپ کو بچانا بڑی بات ہے	8717
قربِ قیامت قتل وغارت عام ہوگی	8682
قیامت کے فتنوں کے متعلق	8743
فتنوں کے زمانہ میں اپنا ایمان بچانا افضل ہے	8679
قربِ قیامت جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا	8643
قربِ قیامت فتنے ہوں گے، رات کو آدمی مسلمان اور دن کو کافر ہوگا	8563
قیامت کے دن کا ہولناک منظر	8593
فتنوں کے زمانہ میں اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے عمل کرنا چاہیے	8791
حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے بڑے شفیق تھے	8409
فتنوں میں صبر کرنا	8119-8243
ابن صیاد	8520
قربِ قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے	8904
قربِ قیامت قتل عام ہوگا	8479
قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگی	8158
دجال کے متعلق	8154
قیامت کی نشانیاں	8140
حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے	8044
قیامت کا دن	7955

Marfat.com

کتاب البر

انسان کا ظاہراً باطناً صاف ہونا چاہیے	7789
دعوت کے متعلق	7793
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	7810
جو تین کام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے	7831
اچھے نام رکھنے چاہئیں	7838
نذر مالی ہو تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے	7839
صباء ہوا	7841
مؤمن فراست سے دیکھ لیتا ہے	7843
مذاق اچھا کرنا چاہیے	7848
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے	7851
مدبر غلام کے متعلق	7864
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	7868
سلام کرنے کی فضیلت	7874
نماز والی حدیث	7876
مسجد میں لیٹنا جائز ہے	7950
اللہ عزوجل کے متعلق بندے کو اچھا گمان رکھنا چاہیے	7951
کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا	7926-8705
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	7920
اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے موت آئے	7914
اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی بہتر ہے	7918
مسلمان کو خوش کرنا	7911
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے لیے دعا کرتے	7905
اچھے اعمال کرنے کے متعلق	7906

Marfat.com

اتنا عمل کرنا چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے	7896-7898
جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے	7895
ایک انصاری کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کرنا	7897
مونچھیں کاٹنی چاہیے	7886
آج عمل کا وقت' کل اس کا صلہ ملے گا	7887
نیک اعمال کرتے وقت موت آئے	7879
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	8713
لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے	8701
لوگوں کو تکلیف نہ دینا بھی صدقہ ہے	8723
اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے	8724
عورتوں کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت تب ہے' جب وہ خوشبو لگا کر نہ آئیں	8727
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	8689
اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے	8739
اچھے لوگ قربِ قیامت کون ہوں گے؟	8740
ہر بندہ کی آزمائش ہوتی ہے	8745
اچھے اخلاق کے متعلق	8747
عورت اپنے شوہر کی اجازت سے کام کرے	8676
نیکی کا حکم دینا	8668
اپنے حصے کا غلام آزاد کرنا	8665
لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	8655
ماں باپ کا حق کوئی ادا نہیں کر سکتا	8647
صدقہ وہی ہے جو مرنے سے پہلے دیا جائے	8648
جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے' وہ ایسے ہے جس طرح کہ پیٹ بھر کر کسی اور کو دے	8649
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمل مبارک	8652

Marfat.com

کسی مسلمان بھائی کی مدد کرنے کا ثواب	8642
عذر قبول کرنا چاہیے	8644
کسی مسلمان کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے	8645
جب کوئی آدمی اپنے والدین کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جانا	8646
نیک بیوی دنیا کا اچھا سامان ہے	8639
غریب لوگوں کے پاس بیٹھنا چاہیے	8866
سخاوت کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	8586
سیر ہو کر کھانے والا	8537-8538
اچھا آدمی وہ ہے کہ جو اپنے لیے پسند کرے وہی دوسرے کے لیے پسند کرے	8861
بقدرِ ضرورت انسان کو شی مل جائے تو بڑی ہے	8863
دل میں جو وسوسے آتے ہیں ان پر صبر کرنا	8542
کسی کی آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب	8855
تحفہ قبول کرنا چاہیے	8545
چند مفید باتیں	8846
خوشحالی میں بھی رب کو یاد کرنا چاہیے	8560
غلام آزاد کرنے کا بیان	8564
اللہ سے خوف رکھنے والوں کے لیے انعام	8566
ہر شی کا حق ادا کرنا چاہیے	8832
والدین کا کوئی حق ادا نہیں کر سکتا ہے	8573
لیلۃ القدر میں قیام کرنے کا ثواب	8821
جوتی پہننی چاہیے	8581
مال دار کو عاجزی کرنی چاہیے	8582
اہل کتاب کو سلام کا جواب دینے کا طریقہ	8589
غلام کے متعلق	8811

Marfat.com

عورت جو نیک اعمال کرے، وہ جنتی ہے	8805
سادگی اچھی شی ہے	8602
کسی کے پاس آئے تو سلام کرے	8603
ولیمہ کرنا سنت ہے	8795
شیطان نے کہا: میں لوگوں کو گمراہ کروں گا' اللہ پاک نے فرمایا: جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے' میں بخشتا رہوں گا	8789
اچھا اخلاق ہونا رحمتِ رب ہے	8621
بیعت کرنے کا طریقہ	8627
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب	8782-8784
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان امن رکھنے کو پسند کرتے تھے	8423
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شی کا حکم دیا' وہ کرے اور جس سے منع کیا اس سے رُک جائے	8773
مؤمن کے لیے	8775
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق	8629
رزقِ حلال کمانے والے کے لیے	8630
کسی سے اللہ کی رضا کے لیے ملاقات کرنے کا ثواب	8320
کسی کو دودھ والا جانور دینے کا ثواب	8322
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن اخلاق	8326
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری گفتگو	8329
کوئی بھی کام کرنے کے لیے مشورہ کرنا چاہیے	8333
کسی کی دیکھ بھال کرنا	8338
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	8339
نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے	8342
مشورہ امانت ہے	8343
اچھا اخلاق	8344

Marfat.com

مؤمن کے دل میں خوفِ خدا سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں
8345

نعمت ملے تو قدر کرنی چاہیے
8350

غار والی حدیث
8351

ایام تشریق افضل دن ہیں
8354

قبلہ رخ بیٹھنا برکت کا باعث ہے
8361

تین نیکیوں والے کام
8369

کوئی کسی غیر محرم عورت کے پاس نہ جائے
8378

مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان نہیں کرنا چاہیے
8382

مہمان نوازی نہ کرنا اچھا نہیں ہے
8384

محتاج کی خدمت کا ثواب
8235

عورت کے لیے دو چیزیں پردہ ہیں: (۱) قبر (۲) شوہر
8240

میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے
8241

اشعار حکمت والے ہوتے ہیں
8304

نسب یاد رکھنا چاہیے
8308

عاجزی اللہ کو پسند ہے
8307

جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنی ذات کے لیے پسند کرے
8292

اچھے اخلاق اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں
8286

کسی کی شی ضائع کر دے تو اس کا جرمانہ ہے
8280

لوگوں میں اچھا وہ ہے جو نیکی زیادہ کرنے والا ہو
8284

جس کام پر مجبور کیا جائے' اس کی معافی ہے
8273-8274-8284-8286

غلاموں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے
8267

نرم مزاجی اللہ کو پسند ہے
8256

ماں باپ کے مال سے بیٹا مال لے سکتا ہے
8257

کسی کو محبت سے دیکھنا
8251

Marfat.com

مسلمان بھائی کو خوش کرنے کا ثواب	8245
تنگ دست کو مہلت دینا	8248
تندرستی نعمت ہے	8875
جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب لکھا ہے وہ ثواب دے گا	8516
لوگوں کو بُرائی سے روکنا چاہیے	8517
اچھے اعمال کرنے سے اللہ برکت دیتا ہے	8513
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی آسانی سے کر سکے	8890
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کسی کا دل رکھتے تھے	8891
کون سے اعمال اللہ کو پسند ہیں	8896
اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے	8508
نیک اعمال کرنے چاہئیں	8498
اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے	8500
چھینک کا جواب تین دفعہ ہے	8899
کوشش کرنی چاہیے کہ کسی پر زیادتی نہ کی جائے	8495
بال اگر ہوں تو ان کی حفاظت کرنی چاہیے	8485
دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے	8490
ایصالِ ثواب	8209
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال رہے	8194
رب کی رحمت بیان کرنی چاہیے	8196
لیلۃ القدر کے متعلق	8186
جب قبرستان جائے تو وہاں سلام کرے	8178
ایصالِ ثواب جائز ہے	8172
بندے جب اللہ کا حق ادا کریں تو اللہ جنت عطا کرے گا	8165

Marfat.com

حضور ﷺ تبسم فرماتے تھے
8157

بچیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام
8159

حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ خوش ہو رہے تھے
8161

مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
8133

مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے چاہئیں
8177

جب اللہ عزوجل کسی کی کوئی محبوب شی لے لے
8130

حضور ﷺ کا منبر پر فرمانا: آمین آمین آمین! اور اس کی حکمت
8131

عورتوں کے لیے تین چیزیں درست ہیں
8091

اعتکاف کرنے کے متعلق
8071

اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب
8059

صدقہ کا ثواب
8060

ایصالِ ثواب اچھا عمل ہے
8061

سحری میں برکت ہے
8064

لوگوں کے درمیان صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے
8058

جس کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کام کرلے
8047

سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں
9326

نیک لوگوں سے محبت کا فائدہ
8041

اچھی نیت کا ثواب ملتا ہے
8038

ہدیہ قبول کرنا چاہیے
8031

زہد کی تعریف
7954

نذر کے متعلق
7962-7967

حضور ﷺ کے پاس چند لوگوں کا آنا اور دین سیکھنا
7968

پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے
7972-7979

Marfat.com

جو رحم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے	7974
والدین کے دنیا سے جانے کے بعد حقوق ہوتے ہیں	7976
جب اللہ عزوجل بندے کی کوئی شی لے لے	7985
دعوت قبول کرنی چاہیے	7989
ماں باپ کے دوستوں سے پیار' حضرت ابن عمر نے اپنے والد کے دوست کے سر پر اپنا عمامہ رکھا	7997
اگر لوگ خیانت نہ کریں تو دشمن مسلط نہیں ہوگا	8108
منافق میں تین چیزیں جمع نہیں ہوسکتی ہیں	8010
جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک لکھا جائے	8465
سزا گناہ کا کفارہ ہے	8443
بیت المقدس کی نذر ماننا	8445
صبر کا اجر	8447
قریش کے مددگار ان کے غلام ہیں	8435

کتاب اللباس

تہبند باندھنے کا طریقہ	7807
ریشم اور سونا مردوں کے لیے حرام ہے	7809-8112
حضور ﷺ کے ایک حُلّہ کی قیمت اتنی تھی کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ خریدے جاسکتے تھے	8858
صحابہ کرام عمامہ پہنتے تھے	8818
عورت کو ایسا لباس پہننا چاہیے جس میں اس کے لیے پردہ زیادہ ہو	8394
زرد رنگ کے متعلق	8143
ریشمی لباس پہننا منع ہے	8000

کتاب الحدود

حدودِ الٰہی میں امیر غریب سب برابر ہیں	7836
چار دینار سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا	8760
اللہ کی حدود کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے	8552

Marfat.com

لونڈی اگر زنا کرے
8792
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے؟
8628
اللہ کو زنا بہت ناپسند ہے
8401
حرم کی گھاس کاٹنے کے متعلق
8211
خون بہانے والے کو قتل کرنا
8433
قتل کرنا حرام ہے
8428

کتاب الاذان

اقامت کے وہی کلمات ہیں جو اذان کے کلمات ہیں
7820
اذان کے لیے مشورہ کیا گیا
7878
بغیر اُجرت کے اذان دینے والا جنتی ہے
8733
اذان کا جواب دینا انہی الفاظ میں
8364
اذان کے کلمات دو دفعہ کہنا
8454
جب اذان ہو جائے تو نماز کے لیے نکلنا
8456

کتاب متفرق المسائل

پیشاب کرتے ہوئے آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے
7784
بنو حکم کے لوگوں کے متعلق
7785
عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا ہوئی ہے
8489
گری ہوئی شی اُٹھانے کے متعلق
7795
ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے
7825
چہرے پر کسی کو نہیں مارنا چاہیے
7850
جس کے متعلق معلوم ہے کہ یہ مال ناجائز طریقے سے کماتا ہے اس کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے
7852
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے
7856
مؤمن کو گالی دینا فسق ہے
7871
عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے
7939

Marfat.com

گھنگھرو کے متعلق	7931
زندہ جانوروں کا گوشت کاٹنا منع ہے	7932
خانہ کعبہ میں تین سو تیرہ بت تھے	7933
مکہ اور حدیبیہ کے درمیان فاصلہ	7935
دوڑ صرف گھڑ سواری میں ہے	7936
منافقت کی نشانی	7916
نسب کی نفی نہیں کرنی چاہیے	7919
غلط طریقے سے شہوت پوری کرنا	7912
شوقیہ کتا رکھنے کے گناہ	7899-8633
ہر بادشاہ کے دو راز دان ہوتے ہیں ایک نیکی کا حکم دیتا ہے ایک بُرائی کا	8720
دوسروں کے بال لگوانے کے متعلق	8693-8721
مردار کی کھال سے نفع اُٹھانا جائز ہے	8696
دوڑ لگانے کی شرط لگانا	8729
گم شدہ شی کے متعلق	8685
بُرائیوں کے ستر حصے ہیں	8672-8673
مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے	8664
بچھو کو مارنے کے متعلق	8653
کسی کو جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو آگ میں جلائے	8657
مسلمان کو تکلیف دینا	8651
دو چیزیں انسان کے اندر ہمیشہ جوان رہتی ہیں	8860-8864
لونڈیوں کے متعلق	8541
ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے	8857
لایعنی نذر نہیں ماننی چاہیے	8548

Marfat.com

شی کا تقسیم کرنا 8558

کنجوسی ہلاک کرنے والی ہے 8561

ایک دوسرے کو قتل کرنے والوں کا انجام 8574

کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے 8575

کمزور رشتے داروں کا خیال نہ کرنے والے کا انجام 8828

پھاڑنے والے درندوں کا کھانا منع ہے 8576

مسجد میں تھوکنا منع ہے 8577

جانوروں پر لعنت نہیں بھیجنی چاہیے 8596

کسی کے گھر بغیر اجازت نہیں آنا چاہیے 8804

جب مرد و عورت بالغ ہوں تو اکٹھے نہیں سو سکتے ہیں 8807

یاجوج ماجوج کے متعلق 8598

متعہ منع ہے 8600

چغل خوری اور غیبت کرنے والے کا انجام 8801

جادوگروں کے متعلق 8803

بدترین آدمی کون ہے؟ 8798

اگر کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی' پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ دے 8612

زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے 8617

بُرا نام ہو تو اس کو ختم کر کے اچھا نام رکھنا چاہیے 8618

کوئی ذمہ داری مانگ کر نہیں لینی چاہیے 8424

قسم ندامت ہے 8425

ہر آدمی کی جو خواہش ہوگی' اسی پر زندہ ہوگا 8778

بُرے اخلاق نحوست ہیں 8404

اگر انگوٹھی پہ کچھ لکھا ہوا ہو تو قضاء حاجت کے وقت اُتار لینا چاہیے 8321

Marfat.com

جو جس سے مشابہت کرتا ہوگا اس کا تعلق انہی سے ہوگا	8327
زمین کرایہ پر لینے کے متعلق	8330
اثمد سرمہ کا فائدہ	8340
جانور کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنی چاہیے	8348
دین کی حقیقت	8359
ملاوٹ کرنے والے کا تعلق ہم سے نہیں ہے	8360
اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے	8362
جھوٹی گواہی دینے والوں کا انجام	8367
گم شدہ شی کے متعلق	8380
کسی کا حق ناجائز طور پر لینے کا نقصان	8383
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	8385
اسلام لایعنی کاموں کو چھوڑنے کا حکم دیتا ہے	8402
پچھنا لگوانے کے متعلق	8396
عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے	8393
سفید بال پر مہندی لگانی چاہیے	8386
خراسان کے لوگوں کے متعلق	8215
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیطان کو پکڑا	8219
کون سی مسجد افضل ہے	8230
شعبان کے چاند کے متعلق	8242
سورج گرہن	8315
مؤمن خواہشات کو کنٹرول میں رکھتا ہے	8317
جن دس افراد پر لعنت کی گئی ہے	8303
سونا کے دانت رکھنے کے متعلق	8305

Marfat.com

بال اگر رکھے ہوں تو اس کی حفاظت کرنی چاہیے	8290
چند برتنوں کے متعلق	8291
عہدہ مانگنا نہیں چاہیے	8297
جس کو جانور مارے اس کی دیت نہیں ہے	8289
چار چیزیں کبھی میسر نہیں ہوتی ہیں	8266
جن چیزوں میں نحوست ہے	8250
مفلس کون ہے؟	8254
کافروں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے	8244
ابن نواحہ کا ذکر	8525
چغلی وغیبت کرنے والوں کا انجام	8885
جن لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا	8887
خلوق خوشبو لگانا	8888
چھپکلی کو مارنے کا ثواب	8900
جن سات افراد پر لعنت برستی ہے	8497
ظلم کرنے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر نہیں آئیں گے	8491
گالیاں دینا بُرا کام ہے	8210
مسائل کی سختی کے متعلق	8204
مال میں اضافہ کے لیے مانگنے والوں کے لیے عذاب	8177-8205
قبیلہ ہوازن والوں کا ذکر	8206
دشمن کے ملک میں قرآن لے کر نہیں جانا چاہیے	8191
عزل کے متعلق	8189
ستاروں سے اندازہ لگانا منع ہے	8182
کسی کی شی اس کی اجازت کے بغیر نہیں اُٹھانی چاہیے	8176

Marfat.com

غیر آباد زمین کو آباد کرنا	8171-8228
دین کا نقصان مال کا حریص بہت زیادہ کرتا ہے	8166
ذخیرہ اندوزی	8150
جو کھیل اچھے ہیں	8147
مسلمان کو مارنا جائز نہیں ہے	8148
کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرنا چاہیے	8097
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	8099-8234
مشرق کی جانب سے آگ نکلے گی	8092
جب تین آدمی ہوں تو ایک امیر بنایا جائے	8094
حضرت ابن مسعر الدؤلی رضی اللہ عنہ کا ذکر	8095
عورت چھپانے والی شی ہے	8096
کوئی ذمہ داری نہیں مانگنی چاہیے	8086
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	8089-8221
اللہ پر بھروسہ کرنے کے متعلق	8083
جس عورت سے اس کا شوہر ناراض ہو تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں	8072
مہندی لگانے کے متعلق	8054
عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	8055
دشمن سے لڑنے کی خواہش نہیں کرنی چاہیے	8056
جو کوئی شی ٹوٹ جائے اس کو درست کر لینا چاہیے	8050
مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے	8051
لونڈی کی کمائی کے متعلق	8052
قیصر و کسریٰ کی ہلاکت	8043
کسی کو بغیر مانگے ذمہ داری دی جائے تو اللہ عزوجل کی مدد اس میں شاملِ حال ہوگی	8047

Marfat.com

لیٹنے کے متعلق	8037
رخصت پر عمل کرنا چاہیے	8032
مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی حرام ہے	8034
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا	8027
ریشم اور چاندی کے برتنوں میں پینا منع ہے	8022
مال تقسیم کرنے کا اعلان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کرتے تھے	8023
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقامِ سرف میں کی	8901
قربِ قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے	8904
شک کے متعلق	7960
لوگوں کی مثال	7963-7964
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ	7969
حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننے والا	7982
اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھ میں ہے	7988
چلنے کے متعلق	8102
عزل کے متعلق	8104
جس جگہ کا نام اچھا نہ ہو اُس کو بدل دینا چاہیے	8008
منبر کے پاس جھوٹی قسم اُٹھانا	8014
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے متعلق	8472
جو قسم اُٹھائے تو اللہ کی قسم اُٹھائے	8463
اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن	8902
عورت کو احتلام ہوتا ہے	8903
لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے	8460
آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ	8461

Marfat.com

یاجوج ماجوج کھولے جائیں گے	8462
پیٹ بھر روٹی نہ کھانا	8450
مال فئی کی تقسیم	8444
لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے	8439
کل جہاں ملک جو کی روٹی غذا......اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	8905
والد اگر بچے کو قتل کرے	8906
مؤمن کو دوست رکھنا	8440
اللہ غیرت کو پسند کرتا ہے	8441

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
بَابُ المیم	
☆ من اسمه محمود	47
☆ من اسمه موسیٰ	120
☆ من اسمه معاذ	363
☆ من اسمه منتصر	429
☆ من اسمه مسبح	438
☆ من اسمه مسعود	440
☆ من اسمه مطلب	450
☆ من اسمه مقدام	548

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ مَنِ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

7781 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا ثَابِتٌ أَبُو حَمْزَةَ، ثَنَا كَثِيرٌ النَّوَّاءُ، عَنْ رِفَاعَةَ الْفِتْيَانِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا أَنْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ، فَإِنَّهُ قَامَ عَنْهُ جِبْرِيلُ آنِفًا، قُلْتُ: بَلَى، أُعِينُكَ عَلَى أَنْ تُحَرِّقَهُ وَتَنْسِفَهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا، قَالَ رِفَاعَةُ: فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى قَائِمِ سَيْفِي، فَقُلْتُ: فِي نَفْسِي أَلَا أَقْتُلُ هَذَا الْكَذَّابَ، حَتَّى ذَكَرْتُ كَلِمَةَ أَخِي عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنِ ائْتَمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

7782 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ باب ہے اس شیخ کے نام سے جس کا نام محمود ہے

حضرت رفاعہ الفتیانی فرماتے ہیں کہ میں مختار کے پاس داخل ہوا' جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا' مختار نے کہا: اے ابوعمر! کیا تُو ہماری اس کرسی پر مدد نہیں کرے گا کیونکہ اس سے ابھی حضرت جبریل کھڑے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تیری اس حوالہ سے مدد کروں گا' اسے جلاؤں گا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں ڈال دوں گا۔ حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ تلوار کی طرف بڑھایا' میں نے اپنے دل میں کہا: کیا اس جھوٹے کو قتل نہ کر دوں۔ یہاں تک کہ یہ بات اپنے بھائی عمرو بن حمق کے پاس سے سنی ہوئی یاد کی کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دے' وہ اس کو قتل کرے تو میں اس قاتل سے بَری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث کثیر النواء سے ثابت ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7781- عزاه الهيثمي الى الطبراني وقال: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .مجمع الزواء: كتاب الديات جلد6صفحه277 .

7782- اسناده فيه: أ- رحمة بن مصعب الواسطي: ضعيف . ب- عثمان بن سعد الكاتب: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي برحمة فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبِ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا أَحَدٌ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھتے ایسے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں' ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا سوائے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عثمان بن سعد سے رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7783 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نَنْقُضَ مَزَاوِدَنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ يَعْنِي: الْأَضَاحِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم قربانی کا رکھا ہوا گوشت تین دن کے بعد توڑ کر کھالیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن خلاد اکیلے ہیں۔

7784 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَانَ حَدِيثُهُ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ بَوْلٍ وَغَائِطٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا' گلیوں میں سے کسی گلی میں' آپ پاخانہ اور پیشاب کر کے نکل رہے تھے' اس نے آپ کو سلام کیا' آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' جب وہ گلی میں اوجھل ہونے لگا تو آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا' آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا' پھر دوسرا ہاتھ دیوار پر مارا' اپنی دونوں کلائیوں پر

7784- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 330 . قال أبو داؤد: سمعت أحمد بن حنبل يقول: روى محمد بن ثابت حديثًا منكرًا في التيمم' قال ابن داسة: قال أبو داؤد: لم يتابع محمد بن ثابت في هذه القصة على ضربتين عن النبي ﷺ ورووه فعل ابن عمر .

Marfat.com

السَّلَامَ حَتّٰی اِذَا کَادَ الرَّجُلُ اَنْ یَتَوَارَی فِی السِّکَّةِ ضَرَبَ بِیَدِهِ عَلَی الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً اُخْرَی بِیَدِهِ عَلَی الْحَائِطِ، فَمَسَحَ ذِرَاعَیْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَی الرَّجُلِ السَّلَامَ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ یَمْنَعْنِی اَنْ اَرُدَّ عَلَیْكَ السَّلَامَ اِلَّا اَنِّی لَمْ اَکُنْ عَلَی طُهْرٍ

ہاتھ مارا' یعنی تیمم پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا' آپ نے فرمایا: جو آپ کے سلام کا جواب دینے سے رکاوٹ یہ تھی میں نے وضو نہیں کیا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ یَذْکُرِ التَّیَمُّمَ اِلَّا نَافِعٌ

یہ حدیث ابن عمر' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اس میں الفاظ التیمم کے نافع روایت کرتے ہیں۔

7785 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ: ثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی زَحْمَوَیْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِیفٍ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَکَمِ ثَلَاثِینَ اتَّخَذُوا دِینَ اللّٰهِ دَغَلًا، وَعِبَادَ اللّٰهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللّٰهِ دُوَلًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنو حکم تیس کی تعداد کا ہو جائے تو وہ دین کو دھوکہ اور اللہ کے بندوں کو ذلیل وخوار اور اللہ کے مال کو ذاتی مال سمجھیں گے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَیْهِ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7786 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ: نا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی زَحْمَوَیْهِ، ثَنَا صَالِحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کاروبار میں قسم برکت کو ختم کرتی ہے۔

7785- اسناده فيه: عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا وكان مدلسًا' وقد عنعنه . الحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه125' وأبو يعلى جلد2صفحه383' والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه80' والبزار جلد2صفحه245-246 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه244 .

7786- أخرجه البخاري في كتاب البيوع جلد4صفحه369 رقم الحديث: 2087 بنحوه . ومسلم في كتاب المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد3صفحه242 رقم الحديث: 3335' والنسائي في كتاب البيوع جلد7صفحه216' وأحمد في المسند جلد 2صفحه235 رقم الحديث: 7226' وفي جلد2 صفحه242 رقم الحديث: 7312 .

Marfat.com

بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ فِي الْبَيْعِ مُنَفِّقَةٌ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7787 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَسْعَى عَلَى بَعِيرٍ لَهُ، فَلَمَّا أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ اَتَى الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَؤُمُّهُمْ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ اَوْ آلَ عِمْرَانَ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ الرَّجُلُ انْصَرَفَ فَصَلَّى نَاحِيَةً، ثُمَّ لَحِقَ بِبَعِيرِهِ، فَقَالَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ: نَافَقَ فُلَانٌ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا، فَقَالَ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ، اَفَلَا قَرَاْتَ بِ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی انصار سے آیا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر' نماز مغرب کے لیے اقامت پڑھی گئی' مسجد میں آیا' حضرت معاذ بن جبل کو دیکھا وہ امامت کروا رہے تھے۔ حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ' آل عمران شروع کر دی' جب اس آدمی نے دیکھا تو وہ باجماعت نماز چھوڑ کر علیحدہ کونے میں پڑھنے لگا' پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا' مدینہ والوں نے کہا: فلاں منافق ہے۔ اس آدمی نے جب بات کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کو بتایا' آپ نے حضرت معاذ کو بلوایا' فرمایا: کیا تُو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے' کیا تُو والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ کیوں نہیں پڑھ لیتے۔

7787- أصله فی البخاری کتاب الأدب جلد **10** صفحه **532** رقم الحديث: **6106**' ومسلم فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **339**' وأبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **207** رقم الحديث: **790**' والنسائی فی کتاب الامامة جلد **2** صفحه **76** و جلد **2** صفحه **134**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **299** رقم الحديث: **14200** وفی جلد **3** صفحه **300** رقم الحديث: **14212** وفی جلد **3** صفحه **308** رقم الحديث: **14317** و جلد **3** صفحه **369** رقم الحديث: **14971** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالو یہ روایت کرتے ہیں۔

7788 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ سے کوئی شی مانگی جائے تو اللہ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7789 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَأْمُرُونَا أَنْ نَصْعَدَ عَلَى الْمَنَابِرِ فَنَتَكَلَّمَ، فَإِذَا نَزَلْنَا فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَخِرَّ أَحَدُنَا مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا قَالَ: كَانَ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقًا

حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کو کچھ لوگ منبروں پر بیٹھنے کا حکم دیتے ہیں' ہم گفتگو کریں' جب ہم اترتے اللہ کی قسم! ہم میں سے کسی کو زیادہ پسند ہوتا تھا کہ آسمان سے گرنا اس شی پر ثابت رہنے سے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم منافقت شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مجالد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7790 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7788- أخرجه البخاري: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **482** رقم الحديث: **935**' ومسلم: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **583**' والترمذي في كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **361** رقم الحديث: **490**' والنسائي في كتاب الجمعة جلد **3** صفحه **93**' وابن ماجة في كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **360** رقم الحديث: **1137** .

7790- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **9** صفحه **245** رقم الحديث: **9205** من طريق أبي نعيم ثنا مسعر' عن عامر ابن شقيق بالاسناد قال: ليس عبد الله حتى رمى الجمرة . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **228** وفيه

Marfat.com

زَكَرِيَّا، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعِ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ ختم نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7791 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ طَلْحَةَ أَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بَاهِلَةَ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ إِنِّي لَبَيْنَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفِي، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت عمرو بن خارجہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے موقع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی گردن کے اندرونی حصہ کے درمیان اس اس طرح تھا کہ وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا' میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! ہر حق والے کو حق دیا جائے' وارث کے لیے وصیت نہیں ہے' بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث طلحہ بن عبدالرحمٰن سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

7792 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ

عامر بن شقیق وثقه النسائی وابن حبان وضعفه ابن معین .

7791- أخرجه الترمذی: الوصایا جلد **4** صفحه **434** رقم الحدیث: **2121** وقال: حسن صحیح . والنسائی: الوصایا جلد **6** صفحه **207** (باب ابطال الوصیة للوارث) . وابن ماجة: الوصایا جلد **2** صفحه **905** رقم الحدیث: **2712**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **291** رقم الحدیث: **18106** .

7792- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **276** رقم الحدیث: **417** وقال: حسن صحیح . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **363** رقم الحدیث: **1149**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **129** رقم الحدیث: **5693**

Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور غزوۂ تبوک میں چالیس دن سے زیادہ ٹھہرے آپ نے وہاں نمازِ فجر کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ہری کے بھائی کے بیٹے سے از زہری سے عبدالعزیز ابن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

7793 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا اَبُو صَيْفِيٍّ، نا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ اَخَاهُ اَنْ يَقُومَ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی کو جب کوئی دعوت دے اس کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا اَبُو صَيْفِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث عکرمہ سے عبید بن ہمام او عبید سے ابوصیفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

7794 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، نا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم اُٹھاتے تھے کہ لیلۃ القدر ستائیس رات کو قسم اُٹھانے میں استثناء نہیں کرتے

بلفظ: رمقت النبی ﷺ شهرًا فكان يقرأ...... .

7793- اسناده فيه: أبو صيفى هو بشير بن ميمون: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد (**5714**) .

7794- أخرجه مسلم: الصيام جلد**2**صفحه**828**' وأبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**52** رقم الحديث: رقم الحديث:**1378**' والترمذى: الصوم جلد**3**صفحه**151** رقم الحديث:**793** .

Marfat.com

اَبْجَرَ قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ، اِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَا يَسْتَثْنِي قَالَ: قُلْنَا لَهُ: مِنْ اَيْنَ عَرَفْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَحَفِظْنَا اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

تھے' ہم نے عرض کی: اس کو کیسے معلوم کیا؟ فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جو ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے' ہم نے شمار کیا' ہم نے یاد کیا کہ وہ آج رات کو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبْجَرَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ وَلِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن ابجر سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید اکیلے ہیں۔

7795 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، نا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَثَالِثٌ مَعَهُمَا فِي سَفَرٍ، فَوَجَدَ اَحَدُهُمْ سَوْطًا فَاَخَذَهُ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبَاهُ: اَلْقِهِ قَالَ: اَسْتَمْتِعُ بِهِ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ اَدَّيْنَاهُ اِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ اَتْرُكَهُ، فَتَاْكُلَهُ السِّبَاعُ، فَلَقِيَ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَصَبْتَ وَاَخْطَاْتَ، وَقَالَ: اِنِّي وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ بِهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا، فَلَمْ تُعْرَفْ، فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا عَامًا، فَلَمْ تُعْرَفْ، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفار اور زید بن صوحان اور تیسرا میں ان کے ساتھ تھا سفر میں' ان میں سے کسی ایک نے کوڑا پایا' اس کو پکڑا' اس کے ساتھی نے کہا: اس کو پھینک دو' اس نے کہا: میں اس سے فائدہ اُٹھاؤں گا' اگر اس کا مالک آیا تو ہم اسے دے دیں گے' یہ اس سے بہتر ہے کہ میں اس کو چھوڑوں اور اس کو درندے کھائیں' ان کی ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی' انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: اچھا اور غلطی دونوں کی ہیں اور فرمایا: میں نے حضور ﷺ کے زمانہ میں سو دینار پائے' میں ان کو لے کر آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو ایک سال تک' میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا' میں دوبارہ آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: ایک سال اعلان کرو میں نے ایک سال اعلان کیا کوئی نہ آیا' دو تین

7795- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه110 رقم الحديث: 2437' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1350 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا، وَوِعَاءَ هَا، وَوِكَاءَ هَا، وَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَادِّهَا إِلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

مرتبہ کیا' پھر حضورﷺ نے فرمایا: اس کو شمار کرو اور اپنے مال کے ساتھ ملا لو اگر اس کا مالک آئے تو واپس کر دو۔

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

7796 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ مَا كَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے شفعہ کا۔

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

7797 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزے دار کو پچھنا لگوانے کی اجازت دی۔

یہ حدیث سفیان سے اسحاق ازرق روایت کرتے ہیں۔

7798 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7796- اسناده حسن' فيه: الحسن بن عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق . انظر: الجرح والتعديل جلد3صفحه24 .

7797- اسناده صحيح .

7798- اسناده حسن والحديث صحيح فيه: مرجى بن رجاء اليشكري أبو رجاء البصري: صدوق ربما وهم .

Marfat.com

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا اَبُو رَيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی' آپ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ اِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔

7799 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَاَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَنَافِعٍ، اَنَّهُمْ حَدَّثُوهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرُ صَلَوَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس سنتیں یاد کیں: دو رکعت ظہر سے پہلے اور اس کے بعد' دو رکعتیں مغرب کے بعد' دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي شُعَيْبٍ وَهُوَ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوشعیب جن کا نام صلت بن دینار ہے' معتمر روایت کرتے ہیں۔

7800 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب وہ اپنے والد کی طرف سے

انظر: التقريب (**6540**) والحديث أخرجه مسلم (**53**)' والترمذى جلد **1** صفحه **39**' وابن ماجه جلد **1** صفحه **99** .

7799- أخرجه البخارى: التهجد جلد **3** صفحه **70** رقم الحديث: **1180**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **504** وعند مسلم لم يذكر الركعتين قبل الفجر وزاد: وبعد الجمعة سجدتين .

7800- اسناده فيه: صلة بن سليمان العطار أبو زيد الواسطى: متروك . انظر: لسان الميزان جلد **3** صفحه **198** . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد **4** صفحه **1406**' والدارقطنى جلد **2** صفحه **260** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **149** .

Marfat.com

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ، اَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْاَبْرَارِ

حج کیا یا ان کا قرض ادا کیا' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صلت بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7801 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَفْتَحَ اَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَلْيَسْتَقْبِلْ بِبَاطِنِهِمَا الْقِبْلَةَ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَمَامَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو دونوں ہاتھ اُٹھائے' ان کا باطن قبلہ رخ کرے کیونکہ نمازی کے سامنے اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

7802 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَا يُسْمِعْ اَحَدًا صَوْتَهُ، وَلْيُشِرْ بِاِصْبَعِهِ اِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو کوئی اس کی آواز نہ سنے' اپنی انگلی کے ساتھ اللہ عزوجل کی وحدانیت کی طرف اشارہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

7801- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 380 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 105 .

7802- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 380 . مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 144 .

Marfat.com

حرب اکیلے ہیں۔

7803 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، نا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَى الْأَرْضِ: أَنَّ الرَّجُلَ يُكْرِي أَرْضَهُ عَلَى أَنَّ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ فَهُوَ لَهُ، فَكَانَ هَذَا الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

• حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا کہ میں اپنی زمین کرایہ پر دیتا' اس کو سنبھال لیتا' اس سے حضور ﷺ نے منع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابوبر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔

7804 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثَقُلَتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَأَعْظَمُوا أَنْ يُقَاتِلَ عِشْرُونَ مِائَتَيْنِ وَمِائَةٌ أَلْفًا، فَخَفَّفَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَنَسَخَهَا بِالْآيَةِ الَّتِي بَعْدَهَا ، (الْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ، وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ، وَإِنْ يَكُنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا کہ دوسو ایک ہزار پر غالب آ ئیں گے' اللہ عزوجل نے ان پر آسانی کر دی' اس کو بعد والی آیت نے منسوخ کر دیا کہ اب اللہ عزوجل نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور تم میں کمزوری دیکھی ہے (اب) اگر تم میں دوسو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے۔

7803- أصله عند البخاري' ومسلم بن طريق حنظلة الزرقي قال: سمعت رافع بن خديج رضى الله عنه يقول: كنا أكثر الأنصار حقلًا' فكنا نكرى الأرض' فربما أخرجت هذه ولم تخرج هذه . فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق .
أخرجه البخاري: الشروط جلد5صفحه381 رقم الحديث:2722' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1183 .

7804- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه163 رقم الحديث:4653' وأبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه46 رقم الحديث:2646 .

Marfat.com

مِنكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء سے یونس بن تمام روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7805 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ، وَرَضَاعُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ، فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَاَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم اور بڑے کی رضاعت والی آیت نازل ہوئی تو وہ صحیفہ میری چارپائی پر تھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو ہم آپ کے حوالہ سے مشغول ہو گئے' مرغی آئی اس نے کھالیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7806 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِمُوسَى، وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے سیر کروائی گئی' میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' آپ مقامِ کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عون سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7807 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

7805- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد**1**صفحه**625** رقم الحديث:**1944** .

7806- اسناده فيه: صلة بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد **3**صفحه**104** . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد.(**20818**) .

7807- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن السكن: ضعيف . ب- المثنىٰ بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد **5**

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّزِرُوا كَمَا رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتَزِرُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ قَالَ: إِلَى أَنْصَافِ سُوقِهَا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند پہنو جس طرح فرشتے باندھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے کیسے باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يُحْيِي بْنُ السَّكَنِ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن سکن روایت کرتے ہیں۔

7808 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ أَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ حَتَّى يَكْتُبَ وَصِيَّتَهُ إِذَا كَانَ لَهُ مَا يُوصِي بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر مسلمان کے پاس سوتے وقت ایک رات یا دو راتیں اس طرح نہ گزریں کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا عَبِيدَةُ

یہ حدیث عمر بن راشد سے عبید روایت کرتے ہیں۔

7809 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔

صفحه**126** .

7808- أخرجه البخاري: الوصايا جلد **5**صفحه**419** رقم الحديث: **2738**' ومسلم: الوصية جلد **3**صفحه**1249** . بلفظ: ما حق امرئ مسلم له شيء يوصى فيه يبيت...... .

7809- اسناده فيه: عمرو بن جرير: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1**صفحه**167**' والبزار جلد**3** صفحه**382** . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**146** .

Marfat.com

وَقِطْعَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، وَأُحِلَّا لِإِنَاثِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7810 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَحْمُودٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، نا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْغَسِيلِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمٌّ لِي، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ، مَنْسَأَةٌ فِي الْأَجَلِ

حضرت عمرو بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صلہ رحمی کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور خاندان کی محبت ہوتی ہے اور عمر لمبی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَانِ بْنِ سُدَيْرٍ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حنان بن سوید سے ابومحمد روایت کرتے ہیں اور عمرو بن سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔

7811 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، نا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن جرهد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے والد کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی' آپ نے

7810- اسناده لعله حسن' فيه: أ- جعفر بن عبد الله بن محمود أبو محمد الواسطي الوراق: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد**2**صفحه**483** . ب- حنان بن سدير بن حكيم الصيرفي: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح جلد **3**صفحه**299** . ج- ابن الغسيل هو عبد الرحمٰن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة الأنصاري: صدوق فيه لين. وقال حافظ الهيثمي . فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد**8** صفحه**855** . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون والله أعلم .

7811- أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد **4**صفحه**39** رقم الحديث: **4014**' والترمذي: الأدب جلد **5**صفحه**110** رقم الحديث: **2795** . وقال: حسن ما أرى اسناده بمتصل . وأحمد: المسند جلد **3**صفحه**581** رقم الحديث: **15935** .

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَبِيهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

فرمایا: اس کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

7812 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَةٍ، فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا' جب نماز جنازہ پڑھانے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک عورت ہے' آپ نے اس کو جانے کا حکم دیا' آپ نے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جب تک وہ دکھائی دے رہی تھی' پھر آپ آگے بڑھے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عمر بن سالم اور محمد بن سالم سے عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7813 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ماعز بن مالک' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اعراض فرمایا' حضرت ماعز پھر آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے'

7812- اسناده فيه: محمد بن سالم الهمداني أبو سهل الكوفي: ضعيف . انظر: الميزان جلد3صفحه556 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه32 .

7813- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمٰن وسعيد بن المسيب به . أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه301 رقم الحديث: 5271' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1318 رقم الحديث: 16' والترمذي: الحدود جلد4صفحه36 رقم الحديث: 1428 . وقال: حسن . واللفظ له .

Marfat.com

زَنَيْتُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اَتَاهُ، فَقَالَ: اِنِّي زَنَيْتُ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى اَتَاهُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَمَرَ بِهِ اَنْ يُرْجَمَ، فَلَمَّا اَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ اَدْبَرَ يَشْتَدُّ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَحَذَفَهُ بِلَحْيِ جَمَلٍ فَصَرَعَهُ، فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حَتّٰى مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

فَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَبَّادٌ

آپ نے اعراض کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس چار مرتبہ آئے، پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا، جب ان کو پتھر لگے تو بھاگنے لگے، ایک آدمی آگے سے ملا، اس نے اونٹ کی ہڈی ماری، اس کے ساتھ گرے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ان کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا جس وقت ان کو پتھر لگے، آپ نے فرمایا: تم نے ان کو چھوڑا کیوں نہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عباد روایت کرتے ہیں۔

7814 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، مَا لَمْ يَخْرِقْهُ . قَالَ: قِيلَ: مَا يُخْرِقُهُ؟ قَالَ: بِكَذْبَةٍ اَوْ بِغِيبَةٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک روزہ دار اسے پھاڑ نہ دے، عرض کی گئی: پھاڑنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جھوٹ اور غیبت کرنا۔

یہ حدیث یونس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

7815 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، نا اَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى اَعْنَاقِكُمْ، فَاَبِيدُوا خَضْرَاءَهُمْ، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حَرَّاثِينَ اَشْقِيَاءَ، تَاْكُلُوا كَدَّ اَيْدِيكُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش کے لیے استقامت مانگو جب تک وہ تمہارے لیے مانگیں، اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم اپنی تلواریں اپنی گردن پر رکھو، خضراء والوں سے ابتداء کرو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو سب سے بڑے بدبخت ہو گے، تم ہاتھوں کی کمائی کھاؤ۔

7814- اسناده فيه: الربيع بن بدر: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه174 .

7815- اسناده فيه: أ- محمد بن خالد بن عبد الله: ضعيف . ب- يزيد بن أبي زياد الهاشمي مولاهم الكوفي: ضعيف .

Marfat.com

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ

اس حدیث میں یزید بن ابوزیاد ابن سالم بن ابوجعد سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

7816 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُسْتَعْصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَ إِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا، وَمُبْتَاعَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے شراب اور شراب پینے پلانے نچوڑنے نچڑوانے والے پر اُٹھانے اُٹھوانے والے پر خریدنے اور فروخت کرنے والے پر اس کی کمائی کھانے والے پر۔

7817 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ هَذَا الْحَجْمَ فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهِ، وَيُسَمِّيهِ أُمَّ مُغِيثٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے سر کے اگلے حصہ سے پچھنے لگواتے اور اس کا نام ''اُم مغیث'' رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: زَحْمَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں نافع سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے بشر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7818 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں

7816- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 324 رقم الحديث: 3674؛ وابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3380؛ وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 132 رقم الحديث: 5718 .

7817- اسناده حسن، فيه: أ- بشر هو ابن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز بن مروان: لا بأس به . انظر: الجرح جلد 2 صفحه 361 . ب- عبد العزيز هو ابن عمر بن عبد العزيز: صدوق يخطئ . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 96 .

7818- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه 487 رقم الحديث: 306؛ ومسلم:

Marfat.com

بَقِيَّةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: تَعْتَدُّ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتُصَلِّي

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: حیض کے دن شمار کرے اور ہر پاکی پر غسل کرے' پھر کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7819 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7820 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا، نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَذَّنَ بِلَالٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَأَقَامَ مِثْلَ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے زمانۂ مبارک میں اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ پڑھتے تھے۔

الحیض جلد 1 صفحہ 262 .

7819- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 652 رقم الحديث: 3547' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1824 .

7820- اسناده حسن' فيه: زكريا بن يحيى بن صبيح زحمويه الواسطي: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر: الثقات جلد 8 صفحه 253' والجرح والتعديل جلد 3 صفحه 601 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 100-101 . وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 333 .

Marfat.com

ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ادریس سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7821 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْقَطَّانُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ سے نبیذ کا گرنا اس سے نیکیاں ختم ہوتی ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

7822 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: نا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ، وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَفَنِيَ مَا مَعَنَا مِنْ زَادٍ، فَاَتَيْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ مِثْلِ الْكَثِيبِ، قَدْ لَاثَهُ الْبَحْرُ، فَاَحْرَزْنَاهُ، فَاَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَيْدٌ اَطْعَمَكُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور ہم پر ابوعبیدہ بن جراح کو امیر مقرر کیا' جو ہمارے پاس زادِ راہ تھا وہ ختم ہو گیا' ہمیں بڑا جانور ملا جس کو سمندر نے پھینکا تھا' ہم نے اس کو جمع کر لیا' ہم نے کھایا اور رکھ بھی لیا' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شکار تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا ہے۔

7821- اسناده فيه: أ- محمد بن عمر الواقدى: متروك . ب- عمر بن شيبة بن أبى كثير الأشجعى: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه312 . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 7صفحه263 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه724 .

7822- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3صفحه1535، وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه363 رقم الحديث: 3840، وأحمد: المسند جلد3صفحه382 رقم الحديث: 14350 .

Marfat.com

اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث واصل سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7823 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ فَاتَنِي مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةٍ: الصَّوْمُ فِي الْهَوَاجِرِ، وَأَنْ لَا أَكُونَ أَفْرَجْتُ بَيْنَ قَدَمَيَّ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: طُولَ الصَّلَاةِ، وَاسْتِقَالَتِي عَلَى الْبَيْعَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی وفات کے موقع پر فرمایا: مجھے دنیا کی کسی شی کے فوت ہونے کا اتنا افسوس نہیں ہے سوائے تین اشیاء کے: (۱) گرمیوں میں روزے رکھنے کا (۲) نماز میں دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے کا' یعنی نماز کو لمبا کرنا اور (۳) بیع کے بعد اقالہ طلب کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق اور محمد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ زحمویہ اکیلے ہیں۔

7824 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نماز میں قرأت الحمد للّٰه سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ابان المعلم سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7825 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7823- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه185 .

7824- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه299 .

7825- اسناده حسن' فيه: سنان بن هارون: صدوق فيه لين . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه273 .

Marfat.com

زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتَ اُمَّتِی تَهَابُ الظَّالِمَ اَنْ تَقُولَ: اِنَّكَ ظَالِمٌ، فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ

حضورﷺ نے فرمایا: جب تو میری اُمت کو دیکھے کہ وہ ظالم کو یہ کہنے سے ڈرے کہ تُو ظالم ہے' تو اُن سے امانت لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا سِنَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث حسن بن عمرو' ابوزبیر سے اور حسن بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7826 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِی النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سود اُدھار کی صورت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7827 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا زَحْمَوَيْهِ، نا الْفَضْلُ، نا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیُّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو اس سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث ابوبکر سے ابان اور ابان سے فضل روایت کرتے ہیں۔

7826- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **445** رقم الحديث: **2178** و **2179**' ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1217** .

7827- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **418** رقم الحديث: **538** . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **79** رقم الحديث: **5211** .

Marfat.com

7828 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ، ثُمَّ آخُذُ قَبْضَةً مِنَ الزَّبِيبِ فَأُلْقِيهِ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھجور کی نبیذ بناتی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کشمش سے ایک مٹھی لیتے اس میں ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث مجاہد سے حمید بن سنان اور حمید سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7829 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث شعبی سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

7830 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا

یہ حدیث جابر بن حر سے علی بن ہاشم روایت

7828- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه53 رقم الحديث: 24253 .

7829- أخرجه البخارى: الذبائح جلد 9صفحه570 رقم الحديث: 5525-5526' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه1539 رقم الحديث: 1938 .

7830- اسناده لعله حسن' فيه: أ- جابر بن الحر: قال الأزدى: يتكلمون فيه . انظر: لسان الميزان (8612) . ب- عمرو بن شعيب: صدوق . ج- شعيب بن محمد بن عبد الله بن عمرو: صدوق .

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7831 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: اَرْبَعًا لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار کام حضور ﷺ نہیں چھوڑتے تھے: (۱) عاشوراء کے روزے (۲) ذی الحجہ کے دس دن کے روزے (۳) ہر ماہ تین روزے (۴) فجر سے پہلے دو سنتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ، وَلَا عَنِ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے اشجعی اور اشجعی سے ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7832 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةً نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ حَادِيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایک رات حضور ﷺ سو گئے' نماز رہ گئی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر چمکنے لگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے حسن بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7832- اسناده حسن' فيه: حسن بن ثابت التعلبي: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (**10550**) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**327** .

Marfat.com

7833 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ الْقَاضِي

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں بکر القاضی اکیلے ہیں۔

7834 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور پچھنا لگوانے والے کو اُجرت بھی دی ایک دینار۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ جِهَةٍ مِنَ الْجِهَاتِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث کہ آپ نے ایک درہم مزدوری دی' صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن فروخ اکیلے ہیں۔

7835 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اُمِّ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بیت الخلاء میں داخل ہوئے' وہاں کوئی گندگی والی شی نہیں دیکھی؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے

7833- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ جدًا ـ وانظر: مجمع الزوائد (22412) .

7834- اسناده حسن' فيه: عمر بن فروخ البصري بياع الأقتات: صدوق ربما وهم ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه97 .

7835- اسناده فيه: أ- عنبسة بن عبد الرحمٰن: متروك ـ ب- محمد بن زاذان المدني: متروك .

Marfat.com

تَدْخُلُ الْخَلاءَ فَلا يُرَى مِنْكَ شَيْءٌ مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: أَوَمَا عَلِمْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ الْأَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَلا يُرَى مِنْهُ شَيْءٌ؟

جسم سے جو کچھ نکلتا ہے وہ زمین نگل جاتی ہے' اس سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

7836 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ، فَقَطَعَ يَدَهَا، وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی اُس نے چوری کی تھی' اس کا ہاتھ کاٹا گیا' آپﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمدﷺ بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

7837 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلاةِ فِي السَّرَاوِيلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، وَمَعْنَاهُ: أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ وَحْدَهُ بِلا قَمِيصٍ وَلا رِدَاءٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے حسین بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ صرف شلوار پہن کر بغیر قمیص کے۔

7836- أخرجه مسلم: الحدود جلد **3**صفحه**1316**' والنسائي: السارق جلد **8**صفحه**61-64** (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون) .

7837- اسناده فيه: حسين بن وردان: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد**2**صفحه**317** . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد**1**صفحه**251** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**54-55** .

Marfat.com

7838 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ كَلْبًا اَوْ كُلَيْبًا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث صالح بن حبان سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7839 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنْ جَمْعٍ اِلَى مِنًى، فَقُلْتُ: اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَصُومَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَوَافَقَ هَذَا الْيَوْمَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت کریمہ بنت سرین فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحبت میں رہی مزدلفہ سے منیٰ تک' میں نے کہا: میں نے نذر مانی تھی بدھ کے دن روزہ رکھنے کی' آج کا دن وہ آیا ہے' آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ اُخْتِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث کریمہ بنت سرین' محمد بن سرین کی بہن سے عاصم الاحول روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

7840 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7838- اسناده فيه: صالح بن حبان: ضعيف . والحديث: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه7 .

7839- وعن زياد بن جبير قال: كنت مع ابن عمر رضي الله عنهما فسأله رجل' فقال: نذرت أن أصوم كل يوم ثلاثا أو أربعاء ما عشت' فوافقت هذا اليوم يوم النحر قال: أمر الله بوفاء النذر ونهينا أن نصوم يوم النحر . أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه599 رقم الحديث: 6706 . وقال ابن حجر: ثم وجدت في ثقات ابن حبان من طريق كريمة بنت سيرين أنها: سألت ابن عمر فقالت:...... فذكره . ورواته ثقات . فلولا توارد الرواة بأن السائل رجل لفسرت المبهم بكريمة . انظر: فتح الباري جلد11صفحه599 .

7840- اسناده فيه: عبد الله بن سفيان الخزاعي الواسطي: قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . انظر: الضعفاء جلد 2

Marfat.com

بَقِيَّةَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي

حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: حق والا فرقہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابی ہیں آج کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، وَيَاسِينُ الزَّيَّاتُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن سفیان المدنی اور یاسین الزیات روایت کرتے ہیں۔

7841 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری صباء کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قوم ھود کو دبور کے ذریعے ہلاک کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

7842 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے گدھے مبارک کا نام عُفیر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے یزید بن عطا روایت کرتے ہیں۔

صفحہ **262**. والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1** صفحہ **256**' والعقيلي في الضعفاء جلد **2** صفحہ **262**. وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحہ **192**.

7841- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحہ **107**. وانظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحہ **68**.

7842- اسناده فيه: يزيد بن عطاء: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **10** صفحہ **82**. وحسن الحافظ الهيثمي اسناده. انظر: مجمع الزوائد (**2319**).

Marfat.com

7843 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَرَأَ (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) (الحجر: 75)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَآیَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِیْنَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن کثیر اور محمد بن ابومروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسعید اسی سند میں اکیلے ہیں۔

7844 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْأُمَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَقَامَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث سفیان سے خالد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن بیان اکیلے ہیں اور سدی سے سفیان روایت کرتے ہیں۔

7845 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور گردن کے درمیان' میں نے گمان کیا کہ آپ کی روح لوٹا دی جائے گی۔ آپ فرماتی

7843- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 298 رقم الحديث: 3127 . وقال: غريب . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 305-306 رقم الحديث: 73 .

7844- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 608-609' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 312 رقم الحديث: 975 .

7845- اسناده فيه: بشير بن مسلم الكندي الكوفي: مجهول . انظر: التقريب (726) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 39 .

Marfat.com

مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ: وَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ رُوحَهُ، قَالَتْ: وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ بِالْأَنْبِيَاءِ، فَتَحَرَّكَ، فَقُلْتُ: إِنْ خُيِّرْتَ الْيَوْمَ فَلَنْ تَخْتَارَنَا وَقِيلَ: ذَلِكَ مَا قَالَ لِبِلَالٍ: مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، إِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، وَإِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ.

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے کیا گیا' آپ نے حرکت فرمائی' میں نے عرض کی: آج کے دن اگر آپ کو اختیار دیا جاتا تو آپ ہرگز ہمیں اختیار نہ فرماتے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ قول ہے جو حضرت بلال سے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر نرم دل ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔

7846 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، مَنْ تَرَكَ السُّنَّةَ كَفَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں' جس نے سنت کو چھوڑا' اس نے ناشکری کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔

7847 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تین' حضور ﷺ نے

7846- أصله عند البخاري' ومسلم بلفظ: صحبت رسول الله ﷺ فكان لا يزيد في السفر على ركعتين . أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه672 رقم الحديث: 1102' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه479 رقم الحديث:689 .

7847- أخرجه مسلم: الطلاق جلد2صفحه1120' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه295 رقم الحديث: 2288' والترمذي: الطلاق جلد3صفحه475 رقم الحديث:1180 .

Marfat.com

الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سُكْنَى لَكِ، وَلَا نَفَقَةَ

فرمایا: تیرے لیے گھر اور نفقہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث سدی سے حسن بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7848 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطَلِّقُوا النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيبَةٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو طلاق نہ دو شک میں! بے شک اللہ مذاق کرنے والے مرد اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7849 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، نا نَاجِيَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ

حضرت ناجیہ بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں کہنیوں کو تین

7848- اسناده حسن لو لا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: محمد بن بلال: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **7** صفحه **264** رقم الحديث: **6908**' والبزار جلد **2** صفحه **165** . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **266** .

7849- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **27** رقم الحديث: **111-117**' والترمذي: الطهارة جلد **1** صفحه **67** رقم الحديث: **48**' والنسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **60** (باب صفة الوضوء) .

Marfat.com

الْوَجْهَ ثَلَاثًا، وَالذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَالْقَدَمَيْنِ ثَلَاثًا اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ قَائِمًا، وَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ .

مرتبہ اور سر کا مسح کیا اور دونوں قدموں کو دھویا ٹخنوں تک' پھر وضو سے بچے ہوئے پانی کو لیا اور کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عمرو بن قیس اور عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7850 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَةِ وَجْهِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سوار اکیلے ہیں۔

7851 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے' آپ نے ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ،

حضرت حمید سے یہ حدیث صرف معتمر نے

7850- أخرجه البخاري: العتق جلد 5 صفحه 215 رقم الحديث: 2559 . ولفظه: اذا قاتل أحدكم فليتجنب الوجه . ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2017 .

7851- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد 11 صفحه 34 رقم الحديث: 6247' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708 .

Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ

روایت کی ہے۔اس کے ساتھ بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

7852 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَدَايَا الْأُمَرَاءِ غُلُولٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہوں کے تحفہ میں خیانت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابن عون سے نضر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

7853 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَلَّاهُمَا تَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ إِلَّا عَبِيدَةُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

7854 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

7852- اسناده فيه: أحمد بن معاوية بن بكر الباهلي: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد **1** صفحه **312** ـ مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **154** .

7853- أخرجه البخاری فی كتاب المواقيت جلد **2** صفحه **77** رقم الحديث: **593**' ومسلم فی كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد **1** صفحه **572** .

7854- أصلـه فی البخاری كتاب الأذان جلد **2** صفحه **193** رقم الحديث: **682**' ومسلم فی كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **313** .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا مُوسَى بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عائشہ بنت سعد سے موسیٰ بن طلحہ اور موسیٰ سے موسیٰ بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف السمانی اکیلے ہیں۔

7855 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ إِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوالصدیق سے زید العمی اور زید سے جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

7856 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ إِذَا أَشْعَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح کرنا ہے جب بچہ زندہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7855- أخرجه ابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 356' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 210 رقم الحديث: 25816 .

7856- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس ولم يصرح بالسماع .

Marfat.com

7857 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِي زَيْنَبَ اَبِي يُوسُفَ الصَّيْقَلِيِّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا' اس نے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا تھا' آپ نے اس کا ہاتھ کھولا اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي زَيْنَبَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي زَيْنَبَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ابوسفیان سے حجاج بن ابوزینب اور حجاج سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7858 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوَّلَ خَصْمٍ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَنْزَانِ ذَاتُ قَرْنٍ، وَغَيْرُ ذَاتِ قَرْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ جس کے متعلق ہوگا وہ دو مینڈھے ہوں سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث ابن ابونعم سے جابر اور جابر سے زہیر اور زہیر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7857- اسناده صحيح: أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه381 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد (10712) .

7858- اسناده فيه: جابر هو الجوفي: ضعيف رافضي . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه355 .

Marfat.com

7859 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ، وَلَا لِذِی مِرَّةٍ سَوِیٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال دار اور مضبوط عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث حصین سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7860 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ اَزِدْ عَلَى ذٰلِكَ، اَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوقل نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں پانچ نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں' اس پر اضافہ نہ کروں تو میں جنت داخل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش' ابوصالح سے اور اعمش سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

7861 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیماری میں چھ غلام آزاد کیے' حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ نکالا' دو آزاد کر

7859- اسناده صحيح . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه95 .

7860- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1صفحه42' وأحمد في مسنده جلد3صفحه316 رقم الحديث: 14407 . والحاكم في مستدركه جلد3صفحه589 .

7861- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 3صفحه1288' وأبو داؤد في كتاب العتق جلد 4صفحه27 رقم الحديث: 3961' والترمذي في كتاب الأحكام جلد 3صفحه636 رقم الحديث: 1364' والنسائي في كتاب الجنائز جلد4صفحه51' وابن ماجة في كتاب الأحكام جلد2صفحه785 رقم الحديث: 2345 .

Marfat.com

اَعْبُدٍ فِی مَرَضِهِ، فَاَقْرَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

دیئے اور چار غلام رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

7862 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاعِيًا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَاَتَى الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَغْلَظَ لَهُ الْعَبَّاسُ، فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيهِ، اِنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ اَسْلَفَنَا صَدَقَتَهُ لِلْعَامِ عَامَ اَوَّلٍ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر کو صدقہ لینے پر اُبھارا' حضرت عباس کے پاس آئے' حضرت عباس نے سختی کی' حضرت عمر حضور ﷺ کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے' عباس نے ایک سال پہلے کی زکوٰۃ دے دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث سلیمان احول سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الازرق اکیلے ہیں۔

7863 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِيمٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ: اَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ نَبِيِّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا صدقہ کے طور پر دیا' میں نے دیکھا کہ وہ آدمی اس کو فروخت کر رہا ہے' چند درہموں کے بدلے' میں حضور ﷺ کے پاس آیا'

7862- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صديق يخطئ كثيرًا . ب- اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف .
وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه82 .

7863- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5صفحه475 رقم الحديث: 2775' ومسلم: الهبات جلد 5صفحه1240' وابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه799 رقم الحديث:2392 واللفظ له .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

اس کے متعلق پوچھنے کے لیے آپ نے فرمایا: صدقہ کو واپس نہ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عمر سے ہشام اور ہشام سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7864 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَاعَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام فروخت کیا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آٹھ سو درہموں کے عوض خریدنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7865 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، وَإِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ

یہ حدیث سدی سے شریک اور اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق' شریک سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7866 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح جنابت کی حالت میں کرتے تھے' پھر مکمل

7864- أخرجه البخاري: الأحكام جلد**13**صفحه**191** رقم الحديث: **7186**' ومسلم: الزكاة جلد**2**صفحه**692** .

7865- أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**176** رقم الحديث: **1927**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**776** .

7866- أخرجه البخاري: الصوم جلد**4**صفحه**181** رقم الحديث: **1931**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**779** .

Marfat.com

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ

روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7867 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: اَقَامَ رَجُلٌ سِلْعَةً، فَحَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا لِيُوقِعَ فِيهَا مُسْلِمًا ، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سودا فروخت کر رہا تھا' اس نے اللہ کی قسم اُٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ اس کو وہ دیا گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو اللہ کے وعدہ کو خریدتے ہیں اور قسموں کو تھوڑی قیمت کے بدلے''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عوام بن حوشب سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7868 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ . فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ : قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ، فَقَالَ: وَاثْنَيْنِ . فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ : قَدَّمْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین نابالغ بچے فوت ہوئے' اس کے لیے قیامت کے دن قلعے ہوں گے آگ سے بچاؤ کے۔ حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: دو! آپ نے فرمایا: دو بھی' حضرت ابی بن کعب قاریوں کے سردار ہیں' فرماتے ہیں کہ جس کا ایک بیٹا فوت ہوا' آپ نے فرمایا: ایک بھی؟ لیکن صدمہ اوّل

7867- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه61 رقم الحديث: 4551 .

7868- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد3صفحه366 رقم الحديث: 1061 . وقال: حديث غريب . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه . وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه512 رقم الحديث: 1606 .

Marfat.com

وَاحِدًا قَالَ: وَوَاحِدًا وَلَكِنَّ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ

وقت میں ہے۔

یہ حدیث ابوعبیدہ سے ابومحمد' حضرت عمر کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام بن حوشب اکیلے ہیں۔

7869 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ عُذْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ مَاهَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، فَشَكَا إِلَيْهِ، وَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَقَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَشْيَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي ذَلِكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے' آپ آنکھوں سے نابینا تھے' عرض کرنے لگے: مجھے نمازِ فجر وعشاء میں شریک نہ ہونے کی اجازت دیں' مسجد اور میرے گھر کے درمیان نالہ ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تُو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ایک مرتبہ یا دو دو مرتبہ' آپ نے ان کو رخصت نہیں دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَاهَانَ وَهُوَ أَبُو صَالِحٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَقْمَرِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عُذْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ

یہ حدیث ماھان ابوصالح سے زہیر بن اقمر جو عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں اور زہیر سے عزرہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام اکیلے ہیں۔

7870 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضورﷺ کی طرف بھیجا مذی کے متعلق پوچھنے کے لیے' خود اس لیے نہیں پوچھا کیونکہ ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی

7869- قال الحافظ الهيثمي: عذرة بن الحارث: لم أجده. وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه46 .

7870- اسناده فيه: أ- محمد بن ثابت العبدي أبو عبد الله البصري: صدوق لين الحديث . ب - أبو هارون العبدي هو عمارة بن جوين: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بأبي هارون العبدي، وأجمعوا على ضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه287 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ، وَكَرِهَ أَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْأَلُهُ لِمَكَانِ فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَرَى الْمَرْأَةَ فِي الطَّرِيقِ فَيُمْذِي، أَعَلَيْهِ الْغُسْلُ؟ فَقَالَ: تِلْكَ يَلْقَاهَا فَحَوَّلَةُ الرِّجَالِ، يُجْزِئُكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ

اللہ عنہا تھیں' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی راستے میں عورت کو دیکھے اس کو مذی آئے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' اس کے ہونے پر وضوہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هَارُونَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوہارون سے محمد بن ثابت اور ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

7871 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ، فَيَقُولُ: لَا تَقْتُلُوا النَّاسَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ. قَالَ: فَيَقُولُ: هُمَا اثْنَتَانِ، فَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، أَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ، وَلَا يُلْهِكُمُ الْأَمَلُ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَإِنَّ مِن شِرَارِ النَّاسِ بَطَّالُ النَّهَارِ، وَجِيفَةُ اللَّيْلِ، وَإِنَّ قَتْلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَإِنَّ سِبَابَهُ فِسْقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. أَلَا إِنَّ شَرَّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کرتے' کھڑے ہوئے بیٹھتے نہیں تھے۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان میں کمزور بزرگ' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ اور فرمایا: دو قسم ہیں' اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت ہے' سب سے سچی بات قرآن کی ہے' بدترین اُمور بدعت والے ہیں' ہر بدعت (جس کا تعلق دین سے نہیں ہے) گمراہی ہے اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کی ہے' خبردار! تم پر امید لمبی نہ ہو اور آرزوئیں تمہیں غافل نہ کر دیں' ہر آنے والا قریب ہے' دور ہے وہ جو نہیں آیا' لوگوں میں بدترین وہ ہے جس کا دن رات بُرائی میں گزرتی ہو' مؤمن کا قتل کرنا کفر ہے' اس کو گالی دینا فسق ہے' کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے لاتعلقی

7871- أخرجه الطبراني في الكبير جلد9صفحه97 رقم الحديث:8522 بلفظ: لا تفتنوا الناس'...... وقد جاءت أكثر فقراته متفرقة في أحاديث أخرى صحيحة .

Marfat.com

الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، وَاِنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جَدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا اَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي اِلَى الْفُجُورِ، وَاِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي اِلَى النَّارِ، وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي اِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرَّ يَهْدِي اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صَدَقَ وَبَرَّ، وَاِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذَبَ وَفَجَرَ، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَاِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا ، اَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَضَةُ؟ هِيَ: قَالَ وَقِيلَ، هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

تین دن سے زیادہ نہ کرے' بدترین خوبیاں جھوٹی خوبیاں ہیں' مسلمان کے لیے جھوٹ جائز نہیں ہے مذاق یا ہنسی میں بھی کیونکہ آدمی اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا' جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی جہنم میں لے جاتی ہے اور سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے او رنیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے' سچے انسان کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور بُرا کہا جاتا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ سچ بولتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے' تم جانتے ہو کاٹنے والی کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری' لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا۔

7872 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ اَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآيٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَيَقُولُ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں ضرورت کا خطبہ سکھاتے تھے (یہ پڑھنے کا) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں' ہم اللہ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا ہے' جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: میں نے ابوموسیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو' اپنے

Marfat.com

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِی تَسَاءَ لُونَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء : 1)، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ، وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الاحزاب: 71). اَمَّا بَعْدُ، فَتَكَلَّمْ بِحَاجَتِكَ

خطبہ میں یہ آیت شامل کرلو: ''اتقوا اللّٰہ الی آخرہ'' اس کے بعد اپنی ضرورت کا کلام کرے۔

7873 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِی مُسْلِمٍ قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قَعَدَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید دونوں بیان کرتے ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے' ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اللہ ان کا ذکر اپنے پاس والوں کے پاس کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ تمام احادیث اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7874 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' ایک دوسرے کے خلاف نہ چلو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ' کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ

7873- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2074' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه71 رقم الحديث: 1455 وأحمد: المسند جلد2صفحه589 رقم الحديث: 9786 .

7874- اسناده فيه: عبد الله بن عمر بن حفصي العمرى: ضعيف . قال الحافظ الهيثمى: فيه من لم أعرفهم . وانظر: مجمع الزوائد (7018).

Marfat.com

اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَالَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ

اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی کرے دونوں ملیں تو ایک دوسرے سے اعراض کریں جنت میں وہ جلدی جائے گا جو سلام کرنے میں ابتداء کرے گا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

اس حدیث میں والذی یبدأ بالسلام یسبق الی الجنة کے الفاظ زہری سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عمر سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابونعیم عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

7875 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنِ الْفَضْلِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ . قُلْتُ: لَبَّيْكَ. قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِي، وَاَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ ''اللّٰهم انی الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ اِلَّا الْفَضْلُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے فضل ابوعبدالرحمٰن اور فضل سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7876 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں: ''غار والی حدیث''۔

7875- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **18** صفحه **185-186** رقم الحديث: **439**' والطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **132** لم يروه عن سعيد الا الفضل بن عبد الرحمٰن بصري ثقة تفرد به خالد بن عبد الله .

7876- أخرجه البخاري: الاجارة جلد **4** صفحه **525** رقم الحديث: **2272**' ومسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2099** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ الْغَارِ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے جریر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

7877 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانُوا اِذَا كَبَّرُوا قَرَاُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر سے یاد کیا جس نے نماز کے لیے اللہ اکبر کہا' تکبیر شروع کرتے تو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

7878 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ اَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ، فَكَرِهَهُ مِنْ اَجْلِ النَّصَارَى، فَارِيَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ النِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَ الْاَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا، فَاَمَرَ نَبِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے کہ کس شی کے ذریعہ جمع کیا جائے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی: برق کے ذریعے' آپ نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کا طریقہ ہے' پھر ناقوس کا ذکر کیا تو آپ نے ناپسند کیا کہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے' انصار کے ایک آدمی کو خواب میں دکھایا گیا جن کا نام عبداللہ بن زید تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ انصاری نے رات کو حضورﷺ کو بتایا' آپﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ یہ یہ کلمات ہیں ان کے ذریعے اذان دو۔

7877- تقدم تخريجه .

7878- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **93** رقم الحديث: **604**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **285**' وابن ماجة: الأذان جلد **1** صفحه **233** رقم الحديث: **707** واللفظ له . وفي الزوائد: في اسناده محمد بن خالد . ضعفه أحمد' وابن معين' وأبو زرعة' وغيرهم .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَاَذَّنَ بِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا اِنِّى قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِى رَاَى، وَلٰكِنَّهُ سَبَقَنِى

حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بھی وہی دکھایا گیا تھا جو آپ کو لیکن آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7879 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِىَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملے اس حالت میں کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شی شریک نہ ٹھہرائی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور جو اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7880 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى الْعَتَّابِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى وَمَعَهُ بِنْتُ اَبِى الْعَاصِ يَحْمِلُهَا اِذَا قَامَ، وَيَضَعُهَا اِذَا قَعَدَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا آپ نفل نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے ساتھ حضرت ابوالعاص کی بیٹی حضرت امامہ ہیں' آپ جب کھڑے ہوتے تو ان کو اُٹھا لیتے' جب بیٹھتے تو نیچے رکھتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى الْعَتَّابِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث زید بن عتاب سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7879- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه94' وأحمد: المسند جلد3صفحه399 رقم الحديث: 14501 .

7880- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث: 516' ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

Marfat.com

7881 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، انَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ لَيْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے کمزور حضرات کے لیے اجازت دی کہ وہ رات کو جمرات کو کنکریاں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث عطاء سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ اور اسحاق سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

7882 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبٌ، انَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ لَهَا ابْنًا لَهَا فِي خِرْقَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کپڑے میں بچہ اُٹھایا ہوا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسحاق سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7883 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، انَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ، اَوْ اَنْفَقَ عَلَى اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کے لیے سامان تیار کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے جو غازی کے گھروالوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ اس کے گھروالوں پر خرچ کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے۔

7881- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 166 رقم الحديث: 11379 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 263: وفيه اسحاق بن عبد الله بن أبی فروة وهو متروك .

7882- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 974' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 91 (باب الحج بالصغير) .

7883- قال الحافظ الهيثمی: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 286 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن زید سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7884 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُ الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي اللّٰهُمَّ، إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي إِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرُسُلِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم متعنى الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید روایت کرتے ہیں۔

7885 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

7884- اسناده فيه: عبد الله بن جعفر المدينى ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**181** .

7885- اسناده فيه: سهل بن العباس الترمذى تركه الدارقطنى' وقال: ليس بثقة . (الميزان جلد **2** صفحه**239**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**141** .

Marfat.com

يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، وَيَجْعَلُ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

7886 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الزَّيَّاتِ إِلَّا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے حبیب بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمیل بن یزید اکیلے ہیں۔

7887 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوِ النَّارُ، أَنَا الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدَ عَلَى السَّبْقِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کا دن گروی ہے' کل کا دن گزرا ہوا ہے' جنت یا دوزخ انتہاء ہے' میں اوّل ہوں' ابوبکر نمازی' عمر تیسرے ہیں اور دوسرے لوگ پھر پہلے طریقے کے مطابق ہیں' جو پہلے ہے وہ پہلے ہے۔

7886- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 19 (باب قص الشارب) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 449 رقم الحديث: 19295 . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 185 رقم الحديث: 5033-5036 .

7887- اسناده فيه: أصرم بن حوشب: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 119 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230-231 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

یہ حدیث قرہ سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔

7888 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ خَصْمَانِ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عُقْبَةُ . قُلْتُ: اَقْضِي وَاَنْتَ شَاهِدٌ فَقَالَ: اقْضِي بَيْنَهُمَا . قُلْتُ: عَلَى مَا ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِ اجْتَهَدْتَ فَاَصَبْتَ فَلَكَ حَسَنَتَانِ، وَاِنْ اَخْطَاْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس دو لوگ جھگڑا لے کر آئے، آپ نے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: میں آپ کی موجودگی میں فیصلہ کروں؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے کوشش کر کے درست فیصلہ کیا تو تیرے لیے دو نیکیاں، اگر غلطی کی تو تیرے لیے ایک نیکی۔

یہ حدیث کثیر بن شنظیر سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7889 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى اِلَيْهَا فَمَسَحَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَحْسِنِي جِوَارَ نِعَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ آئے، آپ نے روٹی کا ٹکڑا دیکھا، آپ اس کی طرف چل کر گئے، اس کو صاف کیا اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ نعمت دے کر واپس لے لی جائے۔

7888- اسناده فيه: حفص بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 51 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 198 .

7889- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 4 صفحه 132 رقم الحديث: 4557-4558 . وعند ابن ماجة بلفظ: يا عائشة! أكرمي كريمًا فانها ما نفرت عن قوم قط' فعادت اليهم . ابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1112 رقم الحديث: 3353 . وفي الزوائد: في اسناده الوليد بن محمد' وهو ضعيف وقال السندي: قلت أشار الدميري الى أنه متهم بالوضع . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 235-236 رقم الحديث: 5 .

Marfat.com

اللّٰهِ، فَاِنَّهَا قَلَّمَا نَفَرَتْ عَنْ اَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

7890 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بَعْدَ مَا قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوانے کے بعد فرمایا: پچھنا لگوانا اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ وَهُوَ: السَّعْدِيُّ، وَاسْمُهُ: طَرِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث ابوقلابہ سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ السکری اکیلے ہیں۔

7891 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ السَّعْدِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ، وَبَطَنَ فَخَبَرَ، وَمَلَكَ فَقَدَرَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آئے اور پڑھے: الحمد للہ! اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

7890- اسناده فيه: أبو سفيان هو طريف بن شهاب أو ابن سعد السعدى البصرى الأشل: ضعيف ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

7891- اسناده فيه: أ - سهل بن العباس الترمذى: ضعيف . ب - اسحاق بن وزير: قال أبو حاتم: مجهول ـ وذكره ابن حبان فى الثقات ـ انظر: لسان الميزان جلد1صفحه378 .

Marfat.com

شَیْءٍ قَدِیرٌ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهٖ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی جَنَابٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِیرِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث ابوجناب سے اسحاق بن وزیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عباس اکیلے ہیں۔

7892 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَنْ حَبِیبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی حَافِیًا وَمُنْتَعِلًا وَرَاَیْتُهُ یَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاَیْتُهُ یَنْفَتِلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ یَمِینِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَرَاَیْتُهُ یَصُومُ فِی السَّفَرِ وَیُفْطِرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ننگے پاؤں اور نعلین شریف پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، کھڑے اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور نہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدٌ وَلَا عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا عَبْدَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7893 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِسْلَامُ عَشَرَةُ اَسْهُمٍ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَهِیَ الْمِلَّةُ، وَالثَّانِیَةُ الصَّلَاةُ وَهِیَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے دس حصے ہیں، وہ نقصان میں ہے جس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے، اللہ کی وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا، یہ دین ہے، دوسرا نماز ہے یہ فطرت ہے، تیسرا زکوٰۃ یہ پاک کرنے والی ہے، چوتھا روزہ یہ ڈھال ہے، پانچواں حج یہ شریعت ہے،

7892- اسناده فیه: حامد بن آدم متهم بالوضع . وأخرجه أیضًا أحمد فی مسنده، وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 162 .

7893- اسناده والکلام فی اسناده کسابقه . وأخرجه أیضًا الطبرانی فی الکبیر، وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 40 .

Marfat.com

الْفِطْرَةُ، وَالثَّالِثَةُ الزَّكَاةُ وَهِيَ الطَّهُورُ، وَالرَّابِعَةُ الصَّوْمُ وَهِيَ الْجُنَّةُ، وَالْخَامِسَةُ الْحَجُّ وَهِيَ الشَّرِيعَةُ، وَالسَّادِسَةُ الْجِهَادُ وَهِيَ الْعُرْوَةُ، وَالسَّابِعَةُ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَهُوَ الْوَفَاءُ، وَالثَّامِنَةُ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهِيَ الْحُجَّةُ، وَالتَّاسِعَةُ الْجَمَاعَةُ وَهِيَ الْأُلْفَةُ، وَالْعَاشِرَةُ الطَّاعَةُ وَهِيَ الْعِصْمَةُ

چھٹا جہاد یہ پختگی ہے' ساتواں نیکی کا حکم دینا' یہ وفاء ہے' آٹھواں بُرائی سے منع کرنا یہ دلیل ہے' نواں جماعت یہ اُلفت ہے' دسواں اطاعت یہ عصمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7894 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، وَبَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا حَتَّى أَتَى جَدْوَلًا مِنَ الْأَرْضِ فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ، فَتَسْفِي عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا صَلَحْتَ أَنْ تَكُونَ إِلَّا أَبَا تُرَابٍ، أَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِينَ آخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَلَمْ أُوَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ؟ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان اور مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور حضرت علی بن ابوطالب کا کسی کے ساتھ بھائی چارہ نہیں کیا' حضرت علی غصہ کی حالت میں آئے' آ کر زمین پر لیٹ گئے' ہوا چل رہی تھی' حضور ﷺ نے اُن کو تلاش کیا' آپ نے آہستہ سے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری' فرمایا: اُٹھو! آپ ابوتراب ہیں' کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں جس وقت میں نے انصار و مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' آپ کے ساتھ کسی کا نہیں کیا' کیا آپ راضی نہیں ہیں کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے' جو تجھ سے محبت

7894- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ۔ وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه114 ۔

Marfat.com

أَلَا مَنْ أَحَبَّكَ حُفَّ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللَّهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الْإِسْلَامِ

کرتے وہ ایمان والا ہے' جو تجھ سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس کو جاہلیت کی موت دے گا' اور اس کے اعمال اسلامی شمار کیے جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7895 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

7896 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْخَضِرُ بْنُ أَخْرَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النَّفْسَ مَلُولَةٌ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ الْمُدَّةِ، فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا يُطِيقُ، ثُمَّ لِيُدَاوِمْ عَلَيْهِ، فَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ، وَإِنْ قَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفس تھک جاتا ہے' تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ اس کی موت کی مقدار کیا ہے' عبادت اتنی کرو جتنا تم اس پر ہمیشگی کر سکتے ہو' اللہ کو پسندیدہ اعمال وہ ہیں جس پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ کم ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جارود بن یزید روایت

7895- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**167** .

7896- اسناده فيه: الجارود بن يزيد النيسابورى متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**262** .

Marfat.com

اِلَّا الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اِسْحَاقَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن اسحاق اکیلے ہیں۔

7897 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَشَتْ لَهُ صَوْرَ نَخْلٍ، وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ قَالَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ اُتِينَا بِطَعَامٍ فَطَعِمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، وَلَمْ نَتَوَضَّاْ، ثُمَّ رَجَعْنَا اِلَى بَقِيَّةِ طَعَامِنَا فَاَكَلْنَا، وَلَمْ يُحْدِثْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءًا، وَلَا اَحَدٌ مِنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا' انصار کی ایک عورت کی طرف اس نے آپ کے لیے دسترخوان بچھایا اور بکری ذبح کی' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' تو حضرت ابوبکر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اس کے بعد حضرت عمر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اے اللہ! اگر تو چاہے تو وہ علی ہو' اس کے بعد حضرت علی آئے' پھر ہمارے پاس کھانا لایا گیا' ہم نے کھانا کھایا' پھر نمازِ ظہر کے لیے کھڑے ہوئے' ہم نے نمازِ ظہر پڑھی' ہم نے وضو نہیں کیا' پھر بقیہ کھانا کھانے کے لیے حاضر ہوئے' ہم نے کھانا کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ سَمْعَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود بن یزید اکیلے ہیں۔

7898 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7897- اسناده فيه: أ - الجارود بن يزيد متروك . ب - عبد اللّٰه بن زياد بن سليمان بن سمعان المخزومي: متروك اتهمه بالكذب أبو داؤد وغيره (التقريب) . وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده . وانظر: مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **60** .

7898- اسناده فيه: الجارود بن يزيد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **278** .

Marfat.com

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَعْرِضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش اپنے اوپر ڈالنا جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

7899 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، وَمَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لِغَيْرِ صَيْدٍ، وَلَا زَرْعٍ، وَلَا غَنَمٍ، أَوَى إِلَيْهِ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطٌ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أُحُدٍ . وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِحْدَاهُنَّ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ان کو مارنے کا حکم دیتا' ہر کالے کتے کو مار دو جس نے کتا شکار اور کھیتی باڑی کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ رکھا' اس کے لیے ہر رات اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط گناہ لکھا جائے گا' جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے' ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے جارود روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

7900 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

7899- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**289** ـ

7900- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد **2**صفحه**236** رقم الحديث: **2085**' والترمذى: النكاح جلد**3**صفحه**398** رقم الحديث: **1101**' وابن ماجة: النكاح جلد **1**صفحه**605** رقم الحديث: **1881**' والدارمى: النكاح جلد**2**صفحه**184** رقم الحديث: **2182-2183**' وأحمد: المسند جلد**4**صفحه**481** ـ

Marfat.com

الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث شریک سے علی بن حجر روایت کرتے ہیں۔

7901 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَلَّالُ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زَادَهَا فِي الْحَضَرِ، وَاَقَرَّهَا فِي السَّفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزوجل نے نماز دو رکعتیں فرض کی ہیں اور حالت اقامت میں اضافہ کیا اور سفر کی حالت میں اس کو برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

7902 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا اِبْرَاهِيمُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں فتح کے سال پندرہ دن رہے آپ نماز میں قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عِرَاكٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے عراک بن مالک اور عراک سے یزید اور یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

7901- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه553 رقم الحديث:350' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه478 .

7902- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه10 رقم الحديث:1231 .

Marfat.com

7903 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا

یہ حدیث ابن علیہ سے سہل بن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حدیث موقوفاً ہے۔

7904 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ، فَأَفْطَرَ عَلَى تَمْرِ الْعَجْوَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ حالتِ سفر میں رمضان میں عجوہ کھجور سے روزہ افطار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

7905 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے' ان کو سلام

7903- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1 . وقال: هذا حديث منكر' وسهل بن العباس متروك . والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 227 رقم الحديث: 2896 . وعند ابن ماجة بلفظ: من كان له امام' فقراءة الامام له قراءة . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 850 . وفي الزوائد: في اسناده جابر الجعفي' كذاب . والحديث مخالف لما رواه الستة من حديث عبادة .

7904- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين العبدي: متروك' ومنهم من كذبه شيعي (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 159 .

7905- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 5202 بنحوه' ولم يذكرا: ويدعو لهم بالبركة .

Marfat.com

الْـمُـوقَـرِیُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَـانَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْغِلْمَانِ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

کرتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنِ الزُّهْـرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

7906 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْـمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنَا الْفَضْلُ بْـنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَـلَـمَةَ بْـنِ كُهَـيْـلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَـرَّ عَبْـدٌ سَـرِيرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَ هَا، اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہو تو بہتری کی اگر وہ بُرا ہو تو بُرائی کی۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

7907 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودُ بْـنُ مُـحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ، نـا يُـوسُفُ بْـنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، ثنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ اَنَـسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ كَـانَ يَـاْخُـذُ الرُّطَبَ بِيَمِينِهِ، وَالْبِـطِّيـخَ بِيَسَارِهِ، فَيَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ، وَكَانَ اَحَبَّ الْفَاكِهَةِ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں ہاتھ سے تربوز پکڑتے، کھجور کو تربوز کے ساتھ تناول کرتے تھے آپ پھل کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مَطَرٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث قتادہ سے مطر روایت کرتے ہیں۔ اس کو

7906- اسناده فيه: أ- حامد بن آدم: متهم بالوضع . ب- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 228 .

7907- اسناده فيه: يوسف بن عطية الصفار: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 41 .

Marfat.com

بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

روایت کرنے میں یوسف بن عطیہ اکیلے ہیں۔

7908 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَا تَزَالُ تَنْزِعُ فِي مَبَالِكَ، نَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟، اِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ اَخْرَجُوهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ فرماتے ہیں: ہم کو ہمیشہ الزام دیا جاتا ہے کہ ہم نے قتل کیا' حالانکہ آپ کو انہوں نے قتل کیا تھا جنہوں نے آپ کو نکالا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7909 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ، فَحَلَّ اَصْحَابُهُ، وَقَدْ حِضْتُ فَلَمْ اَطْهُرْ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، وَجَاءَتْ عَرَفَةُ، وَلَمْ اَطْهُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِي رَاْسَكِ وَاغْتَسِلِي ، ثُمَّ حَجَجْتُ حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الصَّدْرِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ: اَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ اَعْمِرْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ہم عمرہ کر رہے تھے' آپ کے صحابہ نے احرام کھولا' مجھے حیض آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ مکہ آئے' نویں ذی الحجہ کا دن آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا سر کھولو اور غسل کرو' پھر میں نے حج کیا' جب طواف صدر کی رات آئی تو آپ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا: ان کو لے کر حرم سے نکلو پھر عمرہ کر کے آؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے

7908- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . تخريجه: أحمد في مسنده' من طرق عديدة' والطبراني في الكبير' وأبو يعلى' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه244 .

7909- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه485 رقم الحديث: 1556' ومسلم: الحج جلد2صفحه871 .

Marfat.com

شُعَيْبٍ

ہیں۔

7910 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ يُلَبِّي اَهْلُ الشِّرْكِ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، اِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ، تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (هَلْ لَكُمْ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِيمَا رَزَقْنَاكُمْ فَاَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرک یہ تلبیہ پڑھتے تھے: ''لبیك الی آخرہ''۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''ھل لکم الی آخرہ''۔

لَا يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

7911 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا شَرِيكٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کو فرضوں کے بعد پسندیدہ عمل مسلمان کو خوش کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَجَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے شریک اور جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7912 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7910- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو بن نجيح: ضعيف . ب - حماد بن شعيب الحمانی التميمی: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه226 .

7911- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائدجلد8صفحه196 .

7912- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه251 .

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ، نا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ اِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ الدُّنْيَا، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا اَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: جس آدمی نے اس دنیا میں غلط طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کیا' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا' جس آدمی نے سخت روزی پر خوبصورت صبر کیا' اللہ تعالیٰ اسے جنت میں وہاں رہائش پذیر فرمائے گا جہاں اس کی مرضی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل بن مرزوق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ رسول کریم ﷺ سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

7913 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ فِي الْقَصَبِ، اَوِ الرَّدَاغِ، اَوِ الثَّلْجِ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَوْمِئُوا اِيمَاءً

حضرت علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کھوکھلے پتلے تنے والی کانٹے دار نباتات میں پھنسے ہوئے ہو' جب تمہارے پورے جسم کو درد ہو' جب تم برف میں رُکے ہوئے ہو تو اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَمَعْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

اس حدیث کو محمد بن فضاء سے صرف اسماعیل اور معدی بن سنان نے روایت کیا۔

7914 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، نا اَسْبَاطُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت ہے اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے۔

7913- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب - محمد بن فضاء بن خالد الأزدي: ضعيف . ج- فضاء بن خالد الجهضمي: مجهول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائدجلد**2**صفحه**164** .

7914- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**6**صفحه**247** . وقال: رواه أحمد وذكر فيه قصة والطبراني في الأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن أبا بكر بن حفص لم يسمع من سعد .

Marfat.com

نَصْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ مِيتَةُ الرَّجُلِ دُونَ حَقِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7915 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ أَبِي تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: إِنَّكُمْ تُخَفِّفُونَ، قُلْتُ: فَأَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّ فِيكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةَ أَضْعَافِ مَا تُصَلُّونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

حضرت ابراہیم التیمی فرماتے ہیں کہ میرے والد ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ فرمایا: تم مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ حضور ﷺ کے ارشاد کا کیا ہوگا کہ تم میں کمزور بزرگ ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں (یعنی نماز مختصر کر کے پڑھو) والد صاحب نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر انہوں نے نماز پڑھی اُس سے تین گنا جو تم پڑھتے ہو۔

یہ حدیث عمار سے عبدالجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

7916 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْخَطَّابِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافقت کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو

7915- اسناده حسن فيه: عبد الجبار بن العباس الشامي الهمداني، وثقة أبو حاتم، وغيره، وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه يفرط في التشيع، وقال ابن حجر: صدوق يتشيع . (التقريب، والتهذيب، وضعفاء العقيلي جلد 3 صفحه88) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه76 .

7916- اسناده فيه: يوسف بن الخطاب المدني: مجهول . (اللسان جلد 6صفحه320، والميزان جلد4صفحه464 . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه111 .

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

وعدہ خلافی کرے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابَةُ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

7917 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: وُجِعْتُ وَجَعًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقَامَنِي فِي مَكَانِهِ، وَقَامَ يُصَلِّي، وَأَلْقَى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَرَأْتَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ، لَا بَأْسَ عَلَيْكَ، مَا سَأَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ، وَلَا سَأَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيلَ لِي: إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا' اس کے بعد میں حضورﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے اپنی جگہ کھڑا کیا' آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور اپنے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر ڈالا' پھر فرمایا: اے علی بن ابوطالب! تو ٹھیک ہے! تجھے کوئی تکلیف نہیں ہے' میں نے اللہ سے جو کوئی شی مانگی ہے وہ تیرے لیے بھی مانگی ہے' میں نے اللہ سے جو شی مانگی ہے اللہ نے مجھے عطا کی ہے' مگر مجھے یہ فرمایا گیا کہ تیرے بعد نبی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث جعفر احمر سے علی بن قادم روایت کرتے ہیں۔

7918 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کی ہوئی اور ہر کاروبار جو دھوکہ و فراڈ سے پاک ہو۔

7917- اسناده فيه: يزيد بن أبي زياد: ضعيف مختلط (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه113 .

7918- اسناده فيه: المسعودي هو عبد الرحمٰن بن عبد الله بن عتبة: صدوق لكنه اختلط (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد' والبزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَـٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

7919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاؤُهُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَجَحْدُهُ، وَإِنْ دَقَّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے انکار کیا جس نے اپنے نسب کا دعویٰ کیا جس کو وہ جانتا نہیں ہے اور اس کا انکار کیا اگرچہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

7920 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى حِبِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: يُظِلُّ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ أَعَانَ أَخْرَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا' جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا وَلَدُهُ

یہ حدیث سعید المقبری سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

7921 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عقیق پر نمازِ قصر پڑھتے تھے۔

7919- اسناده فيه: عمرو' وأبو شعيب: صدوقا . تخريجه الطبراني في الصغير' وأحمد' وأبو نعيم في أخبار أصبهان . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**100** .

7920- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن سعيد بن أبي سعيد: متروك هو أخو (سعد بن سعيد بن أبي سعيد المقبري) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**137** .

7921- اسناده فيه: عثمان بن الضحاك: ضعيف . (التقريب' والتهذيب)

Marfat.com

رَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث نافع سے مرفوعاً ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7922 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، نا ابْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا، فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدُ فِي الْوَقْتِ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر کے لیے نکلے نماز کا وقت ہوا تو دونوں کے پاس پانی نہیں تھا' دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا' دونوں نے نماز پڑھی' پھر نماز کا وقت جانے کے بعد پانی مل گیا' ان میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی' دونوں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نہیں لوٹائی اس نے سنت پالی اور تیری نماز ہوگئی اور جس نے وضو کر کے نماز دوبارہ پڑھی تو تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر لیث بن سعد سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7923 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ يَجْلِسْ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي مَجْلِسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضور ﷺ بیٹھتے تھے تادمِ آخر اور حضرت عمر اس جگہ نہیں بیٹھے تھے جس جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی

7922- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 174 (باب التيمم لمن لم يجد الماء بعد الصلاة) . والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 207 رقم الحديث: 744 .

7923- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعيف عابد . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 57 .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ فِي مَجْلِسِ اَبِي بَكْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُثْمَانُ فِي مَجْلِسِ عُمَرَ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ

اللہ عنہ بیٹھتے تھے تادمِ آخر اور حضرت عثمان اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت عمر بیٹھے تھے تادمِ آخر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث نافع' عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

7924 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِي الْاِحْرَامِ وَالْحَرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرم کے اندر اور باہر سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عطاء سے حمید بن قیس اور حمید سے عاصم بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

7925 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّينَ، وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ، وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلان ہوگا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی عمریں ساٹھ سال تھیں' یہ ہی وہ عمر ہے جس کا ذکر قرآن میں کیا' کیا تم کو ہم نے اتنی عمر نہیں دی جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن

7924- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم العمرى: ضعيف . (التقريب) وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير' وأحمد' والبزار' بنحوه .

7925- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومى: متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه100 .

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی حُسَيْنٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

ابوحسین اور ابن ابوحسین سے ابراہیم فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

7926 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِيهِ رِبْقَةً فِی دِينِهِ فَسَتَرَهُ عَلَيْهَا، كَانَتْ لَهُ حَسَنَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی میں عیب دیکھے تو اس کو چھپائے وہ اس کے لیے قیامت کے دن نیکی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی مَلِيحٍ الْمَدَنِیِّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ وَهُوَ: الْخُوزِیُّ اِلَّا ابْنُ نَافِعٍ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابوملیح مدنی سے ابن نافع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

7927 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ بَعْلًا اَوْ عَثَرِيًّا فَفِی كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین خود سیراب کی جاتی ہے یا آسمان کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے۔

7928 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَيَّرَ نِسَاءَهُ كَانَتِ الَّتِی اخْتَارَتْ نَفْسَهَا امْرَاَةٌ مِنْ بَنِی هِلَالٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جس وقت اپنی ازواج کو اختیار دیا' تو بنی ہلال کی ایک عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔

7929 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

7926- اسناده فيه: أبو صالح الخوزی: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه250 .

7927- أخرجه الدارقطنی: سننه جلد 2صفحه129 رقم الحديث: 4 . وقال: وعاصم بن عمر بن حفص بن عاصم' ضعيف الحديث .

7928- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه344 .

7929- أخرجه البخاری فی كتاب تقصير الصلاة جلد 2صفحه659 رقم الحديث: 1086' ومسلم فی كتاب الحج جلد2صفحه975 واللفظ لفظ مسلم .

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، تین راتیں، راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔

7930 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ، ثُمَّ عَلَيْكُمْ بِظَهْرِ الْحُصُرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا، فرمایا: یہ ہی ہے پھر تم پر چٹائی کی پشت لازم ہے۔

7931 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ گھنگھرو ہو۔

7932 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَالَّذِي قُطِعَ مِنْ لَحْمِهَا فَلَا يَأْكُلُهُ أَحَدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا گوشت نہ کاٹا جائے، جو زندہ جانور کا گوشت کاٹے گا اس کو کوئی نہ کھائے۔

7933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَجَدَ بِهَا ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ صَنَمًا، فَأَشَارَ بِعَصَاهُ إِلَى كُلِّ صَنَمٍ، وَقَالَ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مکہ شریف آئے تو آپ نے تین سو ساٹھ بت پائے اور ہر بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حق آ گیا، باطل چلا گیا اور باطل جانے ہی

7930- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه217 .

7931- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد3صفحه1672، وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3صفحه24 رقم الحديث:2554، والترمذي: كتاب الجهاد جلد4صفحه207 رقم الحديث:1703 .

7932- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه217 .

7933- اسناده كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه179 .

Marfat.com

كَانَ زَهُوقًا ، فَيَسْقُطُ الصَّنَمُ، وَلَمْ يَمَسَّهُ

والا ہے' بت خود گرتے اس کو ہاتھ لگائے بغیر۔

7934 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے' ہر شراب نشہ دینے والی حرام ہے۔

7935 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَبَيْنَ اَهْلِ مَكَّةَ، بِالْحُدَيْبِيَةِ اَرْبَعَ سِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور مکہ والوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر چار سال جتنا تھا۔

7936 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا سَبْقًا، وَجَعَلَ فِيهَا مُجَلِّلًا، وَقَالَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي حَافِرٍ، اَوْ نَصِلٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گھوڑوں میں دوڑ کروائی اور آپ نے فرمایا: دوڑ صرف گھڑ سواری یا تیر اندازی میں ہے۔

7937 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى قَالَ: النَّقِيعُ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حامی ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پانی والا کنواں مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ہے۔

7938 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7934- أصله فی البخاری: کتاب الأدب جلد **10** صفحه **541** رقم الحدیث: **6124** . وأخرجه مسلم: کتاب الأشربة جلد **3** صفحه **1587**' وأبو داؤد: کتاب الأشربة جلد **3** صفحه **326** رقم الحدیث: **3679** .

7935- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص العمری: ضعیف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **149** .

7936- اسناده کالسابق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **266** .

7937- أخرجه أحمد فی المسند جلد **2** صفحه **157** رقم الحدیث: **6470** .

7938- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الأطعمة جلد **3** صفحه **341** رقم الحدیث: **3741** . وبلفظ: من دعی فلم يجب فقد عصى الله ورسوله . من طريق أبان بن طارق' عن نافع' عن ابن عمر . وقال: أبان بن طارق: مجهول . والبيهقي

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دُعِيَ اِلَى وَلِيمَةٍ، فَلَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی' وہ نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

7939 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بعض غزوات میں عورت کو قتل ہوا پایا تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا: عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع کیا۔

7940 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ، وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ، يَعْنِي: مُعَرَّسَ الشَّجَرَةِ، اِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ سے کہا گیا دراں حالیکہ آپ معرّس پر تھے' یعنی درخت کے پاس رات گزار رہے تھے: آپ بطحائے مبارک پر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ

یہ تمام احادیث عاصم بن عمرہ سے عبداللہ بن نافع الصائغ روایت کرتے ہیں۔

7941 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے سے منع

فی سننه الكبرىٰ: كتاب النكاح جلد7صفحه68 رقم الحديث:13412 .

7939- أخرجه البخاری فی كتاب الجهاد جلد 6صفحه172 رقم الحديث: 3015' وأخرجه مسلم فی كتاب الجهاد جلد3صفحه1364 .

7940- أصله فی البخاری: كتاب الحج جلد 3صفحه458 رقم الحديث: 1535 . وفی كتاب الحرث جلد 5 صفحه25 رقم الحديث: 2336 . وأخرجه أحمد فی مسنده جلد 2صفحه90 رقم الحديث: 5634' والطبرانی فی معجمه الكبير جلد12صفحه299 رقم الحديث:13172 .

7941- أخرجه البخاری فی كتاب الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحديث: 6756' ومسلم: كتاب العتق جلد2 صفحه1145 .

Marfat.com

الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَاعَ الْوَلَاءُ اَوْ يُوهَبَ

کیا۔

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

7942 - وَبِهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرَمِهِ حِينَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ، بِاَطْيَبَ مَا وَجَدْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام پہنتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور احرام کھولنے سے پہلے خوشبو لگاتی، جو بہترین خوشبو میں پاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوزناد سے ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

7943 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثنا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب ہے، ہر نشہ آور حرام تھوڑی ہو یا زیادہ۔

7944 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

7942- أخرجه البخاری: کتاب الحج جلد **4** صفحه **463** رقم الحدیث: **1539**، ومسلم: کتاب الحج جلد **2** صفحه **846** .

7943- أخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1588** . ولم يذكر: قليله وكثيره سواء، والنسائی فی الأشربة جلد **8** صفحه **285** (باب ذکر الأخبار التی اعتل بها من أباح شراب المسکر) من حدیثین، وابن ماجة: الأشربة جلد **2** صفحه **1124** رقم الحدیث: **3390** .

7944- اسناده فیه: أ - اسحاق بن محمد الفروی: صدوق كف فساء حفظه . ب - یزید بن عبد الملك: ضعیف جدًا .

Marfat.com

اَحْمَدُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْحِجَامَةِ، وَقَالَ: مَا نَزَعَ النَّاسُ نَزْعَةً خَيْرٌ مِنْهُ اَوْ شَرْبَةً مِنْ عَسَلٍ

ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوانے کا حکم دیا' فرمایا: اس سے بہتر علاج اور شہد سے بہتر کوئی شربت نہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الفروی اکیلے ہیں۔

7945 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْخَيَّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيُمَضْمِضْ ثَلَاثًا، فَاِنَّ الْخَطَايَا تَخْرُجُ مِنْ وَجْهِهِ، وَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ تین دفعہ کلی کرے' جب اپنے چہرے کو دھوئے گا تو اس کے گناہ نکل جائیں گے' اپنے ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرے' پہلے آگے سے پیچھے اور پھر پیچھے سے آگے اور دونوں کانوں کا مسح' پھر دونوں ہاتھ اپنے کان میں داخل کرے' پھر اپنے دونوں پاؤں پر پانی ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مُوسَى، وَاسْمُهُ: عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوموسیٰ جن کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے' اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه94 .

7945- اسناده فيه: أ- يزيد بن عبد الملك بن المغيرة بن نوفل النوفلي: ضعيف . ب- أبو موسى الحناط ويقال له الخياط: هو عيسى بن أبي عيسى المدني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه236 .

Marfat.com

مِنْ بَقِيَّةِ مَنْ اَوَّلُ اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ اسْمُهُ مُوسَى

جن کا نام میم سے شروع ہوتا ہے' ان کی بقیہ احادیث اس شیخ سے جس کا نام موسیٰ ہے

7946 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَهْلُهُ بِقُبَاءٍ، وَاَبُو عِيسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَيُصَلِّيَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَاْتِيَانِ قَوْمَهُمَا، وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے آدمی ابولبابہ بن عبدالمنذر قباء کے رہنے والے اور ابوعیسیٰ بن جبیر بنی حارث کے رہنے والے دونوں کے گھر مسجد نبوی شریف سے دور تھے' دونوں حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کرتے' پھر دونوں اپنی قوم کے پاس آتے' ان کی قوم نے ابھی تک نمازِ عصر ادا نہیں کی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عاصم بن عمر بن قتادہ سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7947 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7946- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه ـ وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله ثقات ـ انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه311 ـ

7947- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني موسٰى بن عيسٰى بن المنذر الحمصي ـ قال النسائي: لا أحدث عنه شيئًا ـ ب- الوضين بن عطاء بن كنانة الدمشقي: صدوق سيئ الحفظ رمي بالقدر ـ القاسم بن عبد الرحمٰن الشامي أبو عبد الرحمٰن الدمشقي: صدوق يرسل كثيرًا ـ انظر: التقريب (5461) ـ ومجمع الزوائد جلد1صفحه26 ـ

Marfat.com

الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا، حَتَّى حَلَلْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَصْحَابِي: مَنْ يَرْعَى إِبِلَنَا، وَنَنْطَلِقُ نَقْتَبِسُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَاحَ أَقْبَسْنَاهُ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَنَا، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلِّي مَغْبُونٌ، يَسْمَعُ أَصْحَابِي مَا لَمْ أَسْمَعْ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرْتُ يَوْمًا فَسَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوءًا كَامِلًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاتِهِ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَكَيْفَ لَوْ سَمِعْتَ الْكَلَامَ الْآخَرَ؟ كُنْتَ أَشَدَّ عَجَبًا، فَقُلْتُ: ارْدُدْ عَلَيَّ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ تَعَالَى شَيْئًا، فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ، وَلَهَا ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ مُسْتَقْبِلَهُ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَقُمْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لِمَ تَصْرِفُ وَجْهَكَ عَنِّي؟ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: أَوَاحِدٌ

میں بارہ گھڑ سوار میں تھا یہاں تک کہ ہم حضورﷺ کے پاس آئے' میرے ساتھی نے کہا: ہمارے اونٹوں کا کون خیال کرے گا' ہم چلتے ہیں اور رسول اللہﷺ سے حدیثیں سنتے ہیں' جب واپس آئے تو ہم نے سنا ہے جو ہم نے رسول اللہﷺ سے سنا تھا' میں نے کہا: میں' پھر میں نے اپنے دل میں کہا: ہوسکتا ہے میں غلط ہوں' میرے ساتھی نے سنا ہو جو میں نے سن رکھا ہو۔ میں ایک دن حاضر ہوا' میں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا' پھر نماز کے لیے کھڑا ہوا' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' میں نے اس پر تعجب کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر دوسری بات سنتا تو اس سے زیادہ تعجب کرتا' میں نے کہا: مجھے بتائیں! مجھے اللہ آپ پر قربان کرے! حضرت عمر نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو' جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' میں قبلہ رُخ تھا' آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرا' میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا' میں نے ایسے تین مرتبہ کیا' جب چوتھی دفعہ یہی ہوا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے کیوں پھیرا؟ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا:

Marfat.com

اَحَبُّ اِلَيْكَ اَمِ اثْنَا عَشَرَ؟ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاثًا، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ رَجَعْتُ اِلَى اَصْحَابِى

کیا تمہیں ایک کافی ہے یا دو ہوں' دو یا تین مرتبہ فرمایا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

7948 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ اُمَّتِى قَائِمَةً عَلَى اَمْرِ اللّٰهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا، تُقَاتِلُ اَعْدَاءَ هَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ حَرْبٌ نَشَبَتْ حَرْبُ قَوْمٍ آخَرِينَ، يَرْفَعُ اللّٰهُ قَوْمًا وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُ حَتَّى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ اَهْلُ الشَّامِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے سکے گا' اپنے دشمن سے لڑے گا' جب ایک لڑائی چلی جائے گی تو دوسری آئے گی' اللہ عزوجل ایک قوم کو بلند مقام دے گا' ان کو رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ شام والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نصر بن علقمہ سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

7949 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

7948- عند ابن ماجة بلفظ: لا تزال طائفة من أمتي قوامةً على أمر الله لا يضرها من خالفها . أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **5** رقم الحديث: **7** . وعند أحمد لفظ: لا يزال لهذا الأمر أو على هذا الأمر عصابة على الحق ولا يضرهم خلاف من خالفهم حتى يأتيهم أمر الله . أحمد: المسند جلد **2** صفحه **430** رقم الحديث: **8294**' وابن حبان (**1853**/موارد الظمآن) .

7949- اسناده فيه: شيخ الطبراني: موسٰى هو ابن عيسٰى ابن المنذر الحمصي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **6** صفحه **126** . والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **144** . كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **219** قلت: اسناد البزار فيه مندل ومحمد بن عمر الواقدي ضعيفان'

Marfat.com

الْمُبَارَكِ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لَهَا الْإِنَاءَ فَتَشْرَبُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا يَعْنِي: الْهِرَّةَ

حضور ﷺ بلی کے لیے برتن رکھا کرتے تھے وہ اس سے پیتی تھی' پھر آپ اس سے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث داؤد بن صالح سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

7950 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا أَبِي، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ أَتَى الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعَ فِيهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا' جب آپ کی خدمت کر کے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

7951 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَائِدِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ مَدَّ يَدَهُ، فَأَخَذَ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ ہم یزید بن اسود کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے' ان کے پاس حضرت واثلہ بن اسقع آئے' جب ان کو دیکھا یعنی واثلہ کو تو ان کی طرف ہاتھ بڑھائے' ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے اور سینے پر ملنے لگے کیونکہ انہوں

واسناد الطبرانی تقدم ۔ واللّٰہ أعلم ۔

7950- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عياش: صدوق لكنه مخلط في روايته عن غير أهل بلده' وهذه منها ۔ ب - شهر بن حوشب: صدوق كثير الارسال والأوهام ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه25 ۔

7951- اسناده وروى باسناد صحيح فيه: عمرو بن واقد الدمشقي: متروك ۔ والحديث اخرجه بنحوه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه391 ۔ وقال الحافظ الهيثمي: ورجال أحمد ثقات ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه321 ۔

Marfat.com

بِيَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ، لِأَنَّهُ بَايَعَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ: حَسَنٌ. قَالَ: فَأَبْشِرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ حضرت واثلہ نے فرمایا: اے یزید! آپ اپنے رب کے متعلق کیا یقین رکھتے ہیں؟ عرض کی: اچھا! فرمایا: خوشخبری ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں بندے سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے متعلق وہ گمان رکھتا ہے' اگر اچھا رکھتا ہے تو اچھا رکھتا ہوں' اگر اچھا نہیں رکھتا تو اچھا نہیں رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

7952 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَسْقِيكَ نَبِيذَ خَاصَّةٍ أَوْ نَبِيذَ عَامَّةٍ؟ قَالَ: بَلْ نَبِيذَ عَامَّةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو خاص نبیذ پلاؤں یا عام؟ آپ نے فرمایا: عام پلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زرعہ بن ابراہیم سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مبارک اکیلے ہیں۔

7953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي هَذَا،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو میری گفتگو سنے' اس میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرے کیونکہ جس کو سنایا جا رہا ہے وہ اس سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے جس نے سنا ہوتا ہے' تین چیزوں

7953- اسناده فيه: عمرو بن واقد القرشي أبو حفص الدمشقي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**20** صفحه**82** . وأبو نعيم في الحلية جلد**9**صفحه**308** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**141** .

Marfat.com

فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ، فَرُبَّ حَامِلِ كَلِمَةٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ: قَلْبُ مُؤْمِنٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ، وَالِاعْتِصَامُ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَائِهِمْ

کے متعلق مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے عمل کرنے میں، حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں، مسلمانوں کی جماعت پکڑنے سے، ان کی دعا پیچھے آنے والوں کو بھی شامل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7954 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا لَيْسَ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ، وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَلَّا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدَيِ اللّٰهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا بَقِيَتْ لَكَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام جاننا، مال کا ضائع کرنا، زہد یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے اس پر اتنا یقین نہ ہونا جتنا اللہ کے پاس جو ہے اس پر یقین ہونا ہے کیونکہ مصیبت پر اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عام مصیبت پر صبر کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد اور ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

7955 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنْ أَبِي

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت

7954- اسناده فيه: (أ) موسٰی هو ابن عيسٰی: ضعيف . (ب) عمرو بن واقد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**289** .

7955- اسناده كالذی تقدم: اخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **20**صفحه**83** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**219-220** .

Marfat.com

اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْمَمْسُوخِ عَقْلًا، وَبِهَالِكٍ فِي الْفَتْرَةِ، وَبِالْهَالِكِ صَغِيرًا، فَيَقُولُ الْمَمْسُوخُ عَقْلًا: يَا رَبِّ، لَوْ آتَيْتَنِي عَقْلًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عَقْلًا بِاَسْعَدَ بِعَقْلِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ فِي الْفَتْرَةِ: يَا رَبِّ، لَوْ اَتَانِي مِنْكَ عَهْدٌ مَا كَانَ مَنْ اَتَاهُ مِنْكَ عَهْدٌ بِاَسْعَدَ بِعَهْدِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ صَغِيرًا: لَوْ آتَيْتَنِي عُمُرًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عُمُرًا بِاَسْعَدَ بِعُمُرِهِ مِنِّي . فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اِنِّي آمُرُكُمْ بِاَمْرٍ فَتُطِيعُونِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ وَعِزَّتِكَ، فَيَقُولُ: اذْهَبُوا فَادْخُلُوا النَّارَ، وَلَوْ دَخَلُوهَا مَا ضَرَّتْهُمْ . قَالَ: فَتَخْرُجُ عَلَيْهِمْ قَوَابِصُ يَظُنُّونَ اَنَّهَا قَدْ اَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَرْجِعُونَ سِرَاعًا . قَالَ: يَقُولُونَ: خَرَجْنَا يَا رَبُّ، وَعِزَّتِكَ نُرِيدُ دُخُولَهَا فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا قَوَابِصُ ظَنَنَّا اَنَّهَا قَدْ اَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَاْمُرُهُمُ الثَّانِيَةَ فَيَرْجِعُونَ كَذٰلِكَ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبْلَ اَنْ تُخْلَقُوا عَلِمْتُ مَا اَنْتُمْ عَامِلُونَ، وَعَلَى عِلْمِي خَلَقْتُكُمْ وَاِلَى عِلْمِي تَصِيرُونَ، فَتَاْخُذُهُمُ النَّارُ

کے دن اس آدمی کو بلایا جائے گا جس سے عقل لے لی گئی تھی' زمانۂ فترت میں فوت ہونے والے کو اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والے کو لایا جائے گا۔ عقل گم کرنے والا عرض کرے گا: اے میرے رب! اگر تُو نے مجھے عقل دی ہوتی تو جس کو عقل دی تھی وہ اپنی عقل کی وجہ سے' مجھ سے زیادہ سعادت والا نہ ہوتا' زمانۂ فترت میں فوت ہونے والا کہے گا: اگر تُو مجھے کسی نبی کا زمانہ عطا کرتا تو جس کو زمانۂ نبی عطا کیا وہ زمانۂ نبی پانے کی وجہ سے مجھ سے زیادہ خوش بخت نہ ہوتا اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والا عرض کرے گا' اگر تُو مجھے عمر لمبی عطا کرتا تو جس کو لمبی عمر دی وہ اپنی عمر کے سبب آج مجھ سے زیادہ اچھے نصیب والا نہ ہوتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں تمہیں ایک حکم دیتا ہوں' مانو گے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! تیری عزت کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: جاؤ! جہنم میں داخل ہو جاؤ! اگر وہ اس میں داخل ہوئے تو جہنم انہیں کوئی نقصان نہیں دے گی۔ آپ نے فرمایا: ان پر پکڑنے والے نکلیں گے' وہ گمان کریں گے کہ وہ اللہ کی ساری مخلوق کو ہلاک کر دیں گے' وہ جلدی جلدی واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تیری عزت کی قسم! ہم نکلے اور ہمارا مکمل ارادہ تھا اس میں داخل ہونے کا' آگے سے ہمیں گرفتار کرنے والے نکل آئے' ہم نے گمان کیا کہ یہ اللہ کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دیں گے' سو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری بار حکم دے گا' وہ اسی طرح لوٹ آئیں گے پہلی بات کی

Marfat.com

طرح کہیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: تمہارے پیدا ہونے سے پہلے مجھے علم تھا کہ تم کیا عمل کرو گے‘ علم کے باوجود میں نے تمہیں پیدا کیا‘ میرے علم کی طرف ہی تم لوٹو گے‘ سوان کو آگ پکڑ لے گی۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو یونس بن میسرہ سے صرف عمرو بن واقد نے روایت کیا اور حضرت معاذ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

7956 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَإِنْ عُذِّبْتَ وَحُرِّقْتَ أَطِعْ وَالِدَيْكَ، وَإِنْ أَخْرَجَاكَ مِنْ مَالِكَ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ، وَلَا تَتْرُكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ، لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ، لَا تُنَازِعِ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَإِنْ رُئِيتَ أَنَّهُ لَكَ، أَنْفِقْ مِنْ طَوْلِكَ عَلَى أَهْلِكَ، وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ، أَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں‘ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا‘ اگرچہ تجھے عذاب دیا جائے اور جلا دیا جائے‘ اپنے والدین کی اطاعت کر‘ اگرچہ تجھے اپنے مال سے نکال دیں‘ ہر شی تیرے لیے ہے‘ جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑ کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہوتا ہے‘ شراب نہ پی کیونکہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے‘ اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں نہ جھگڑ‘ اگر لڑے گا تو نقصان تیرا ہوگا‘ اپنے گھر والوں پر خرچ کر‘ اپنا عصا ان سے نہ اُٹھا‘ اللہ کے معاملہ میں تخفیف کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7956- اسناده كالذى تقدم: أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 9 صفحه 306 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 108 .

Marfat.com

7957 - وَبِهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ قَالَ: وَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: أَيَقُولُونَ إِنِّي مِنْ آخِرِكُمْ مَوْتًا؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: لَا، أَنَا مِنْ أَوَّلِكُمْ مَوْتًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا يَتْبَعُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ: وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى الْحَقِّ، لَا يُبَالُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ وَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن سفیان کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے' ایک مرتبہ فرمایا: کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ نے آخر کار مرنا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں' پھر تم آؤ گے گروہ در گروہ' ایک دوسرے کے پیچھے' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' جو ان کی مخالفت کرے ان کی پردہ پوشی نہیں کریں گے' جو ان کو رُسوا کرے گا ان کی پروا نہیں کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے گا' وہ لوگوں پر غالب آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

7958 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جو آخری کھانا تناول فرمایا جس میں لہسن تھا۔

7957- اسناده كالذى تقدم ـ أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**386**' وأبو يعلى جلد **13**صفحه**355** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**309** .

7958- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3**صفحه**361** رقم الحديث: **3829**' وأحمد: المسند جلد **6**صفحه**99** رقم الحديث: **24639** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بحیر بن سعد اکیلے ہیں۔

7959 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ، وَلَا مَا ارْتَكَبْتُ، إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا، أَوْ عَلَّقْتُ تَمِيمَةً، أَوْ نَطَقْتُ شِعْرًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی پروانہیں ہے جو میں کام کرتا ہوں جب میں تریاق پیتا ہوں یا تعویذ لٹکاتا ہوں یا اپنی طرف سے کوئی شعر کہتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7960 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، وَأَبِي أُمَامَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي الرَّعِيَّةِ أَفْسَدَهُمْ

حضرت معدی کرب اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام جب عوام میں شک تلاش کرے گا ان میں فساد برپا کرے گا۔

7959- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسى بن عيسى: ضعيف ولم يعرفه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد**5** صفحه**106** .

7960- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**8**صفحه**108-109** رقم الحديث: **7516** . وعند أبي داؤد، وأحمد بلفظ: ان الأمير اذا ابتغى الريبة...... . أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**274** رقم الحديث: **4889**، وأحمد: المسند جلد**6** صفحه**5** رقم الحديث: **23877** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ، وَأَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ضمضم بن زرعہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ حضرت مقدام اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے محمد بن جریر روایت کرتے ہیں۔

7962 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَبْغَضُ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَهَا أَبَدًا، نَذَرَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَعْتِقَ مُحَرَّرًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأُتِيَ بِسَبْيٍ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ سَرَّكِ أَنْ تَعْتِقِي مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَأَعْتِقِي مِنْ هَؤُلَاءِ . فَجَعَلَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین چیزیں سنی ہیں بنی تمیم کے متعلق، میں اس کے بعد بنی تمیم سے ہمیشہ بغض نہیں رکھتا۔ حضرت عائشہ نے نذر مانی تھی اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے غلام آزاد کرنے کی، آپ کے پاس بنی عنبر کے قیدی لائے گئے حضور ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اگر آپ پسند کریں تو اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کر لے تو ان سے آزاد کر، حضور ﷺ نے ان کو اولادِ اسماعیل میں شمار کیا۔

7961- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **532** رقم الحديث: **1665** . وفي الزوائد: اسناده صحيح، لأن محمد بن المصفى، ذكره ابن حبان في الثقات . ووثقه مسلمة، والذهبي في الكاشف . وقال أبو حاتم: صدوق، وقال النسائي: صالح . وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **274** رقم الحديث: **13387** .

7962- أخرجه البخاري: العتق جلد **5** صفحه **202** رقم الحديث: **2543**، ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1957** .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَأُتِيَ بِنِعَمٍ مِنْ نَعَمِ صَدَقَةِ سَعْدٍ، فَلَمَّا رَاعَهُ حُسْنُهَا قَالَ: هَذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِي، فَسَمَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ، وَقَالَ: هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَاحِمِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ

حضرت داؤد بن ابی ھند سے اس حدیث کو مسلمہ نے روایت کیا۔

7963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی طرح ہیں' قریب نہیں کہ تم ان میں سے کوئی سواری پاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

7964 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری نہ ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

یہ حدیث سعید بن مسیّب' ابوہریرہ سے روایت

7963- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **341** رقم الحديث: **6498**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1973** . واللفظ للبخاري .

7964- اسناده صحيح: أخرجه البخاري جلد **11** صفحه **333**' ومسلم في فضائل الصحابة (**232**)' والترمذي جلد **4** صفحه **229**' وابن ماجة جلد **2** صفحه **1321**' والامام أحمد في مسنده (**121-44-712**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **74** .

Marfat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں اور سعید سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

7965 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّدُوسِيُّ، نا عَمِّي وَاسْمُهُ زِيَادٌ، عَنْ جَدِّي قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، وَمَعِي اِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي، وَاَنْ يُعِينُونِي، فَقَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: ادْنُهْ، فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي، وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ: نُعَيْمُ بْنُ فُلَانِ بْنِ حُصَيْنٍ، وَجَدُّهُ: حُصَيْنٌ السَّدُوسِيُّ

حضرت نعیم بن حصین سدوسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھے' میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! غائط والوں کو حکم دیں کہ وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے' جب میں نے اپنا اونٹ بیچا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے میری پیشانی پر ہاتھ مارا اور میرے لیے تین دفعہ دعا کی۔

یہ حدیث نعیم بن حصین سے عبداللہ بن معاویہ جن کا نام نعیم بن فلان بن حصین ہے اور ان کے دادا حصین السدوسی ہیں۔

7966 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِاُمِّ زُبَيْبٍ، فَاَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا، فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ

حضرت ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اُم زبیب کے پاس سے گزرے' انہوں نے اس کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضرت زبیب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے پیچھے سے آکر' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے وفد نے میری ماں کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اس کی والدہ کی مسند واپس کرو' اس کی والدہ کا غالیچہ لینے والے نے جو

7965- اسناده فيه: يحيى بن أبى زكريا: ضعيف .

7966- قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **176** . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **231** رقم الحديث: **4215** .

Marfat.com

اُمِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ زِرْبِيَّةَ اُمِّهِ . فَاَخَذَ مِنَ الَّذِي اَخَذَ زِرْبِيَّةَ اُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، وَسَيْفِهِ، وَمَنْطِقَتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَ زُبَيْبٍ، ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا غُلَامُ، وَبَارَكَ لِاُمِّكَ فِيكَ

کے ایک صاع کے بدلے لیا' اس کی تلوار اور زمین کا ٹکڑا۔ پھر حضورﷺ نے ان کی طرف اپنا ہاتھ کیا' اور زبیب کے سر پر پھیرا' پھر فرمایا: اے بچے! اللہ آپ کو اور آپ کی والدہ کو برکت دے۔

7967 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا . فَجَاءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ، صِبَاحٍ، مِلَاحٍ، لَا تُخْبَاُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَاَخَذْتُ جَدِّي رُدَيْحًا، وَاَخَذْتُ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ، وَاَخَذْتُ ابْنَ ابْنِ عَمِّي رُخَيًّا، وَاَخَذْتُ خَالِي زُبَيْبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَّكَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے' حضورﷺ نے فرمایا: انتظار کرو یہاں تک کہ کل بنوعنبر کا مالِ غنیمت آئے' عنبر کا مال آیا' حضورﷺ نے ان چار غلاموں سے جس کو چاہے لے لو' صباح ملاح' ان سے سرداری نہ لینا۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: میں نے اپنی دادی رُدیح کو لیا' میرے چچازاد سمرہ نے مجھے پکڑا اور میرے چچازاد سمرہ کو پکڑا اور اپنے خالو زبیب کو پکڑا' پھر حضورﷺ نے اپنا دست مبارک آگے کیا' ان پر اپنا دست مبارک پھیرا' ان کے لیے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سارے اولادِ اسماعیل سے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ ذُؤَيْبٍ الْعَنْبَرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں ذویب العنبری سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اکیلے ہیں۔

7967- أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه231 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر : مجمع الزوائد جلد10صفحه50 .

Marfat.com

7968 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَانِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ اَخَذُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ، خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ، سَلْ لِرَبِّكَ، وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ . فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي اَسْاَلُ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ . قَالُوا: فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس نے مجھے ان ستر سواروں میں سے بلایا جن کو نبی کریم ﷺ کے پاس پیش کیا' انصار میں سے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے' آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالو کو پکڑو! ان ستر افراد نے آپ سے عرض کی: یا محمد! آپ اپنے رب کے لیے مانگیں اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ آپ نے فرمایا: جو میں نے اپنے ربّ کے لیے مانگا ہے وہ یہ کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرو' جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں' وہ یہ ہے کہ تم مجھے منع کرو جس سے تم کو منع کیا گیا ہے' انہوں نے عرض کی: پھر ہم وہ کام کریں تو ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

یہ حدیث عماد الدھنی سے ان کے بیٹے معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

7969 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔

7968- اسناده حسن' فیه: محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق . أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه110' والكبير جلد2صفحه202 رقم الحديث: 1757 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه51-52 .

7969- اسناده حسن' فيه: محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه111' والكبير جلد 2صفحه202 رقم الحديث: 1758 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه324 .

Marfat.com

سَوْدَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت عمار سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

7970 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے لیے اپنے والدین کو اُحد کے دن جمع کیا' یعنی فرمایا: فداك ابى و امى!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

7971 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَ هُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کی دعاؤں کے مطابق دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان کے خون کا مطالبہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

7970- أخرجه البخارى: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه **104** رقم الحديث: **3725**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1876** .

7971- أخرجه البخارى: التفسير جلد **7** صفحه **61** رقم الحديث: **4552**' ومسلم: الأقضية جلد **3** صفحه **1336** .

Marfat.com

7972 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزَّرَّادُ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ اَنْ يَضَعَ خَشَبًا فَوْقَ جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر چیز رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ اِلَّا اَبُو وَكِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ

یہ حدیث ابواسحاق' ہبیرہ سے اور ابواسحاق سے ابووکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے' وہ شریح بن نعمان سے روایت کرتے ہیں۔

7972- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه131 رقم الحديث: 2463' ومسلم: المساقاة جلد3 صفحه1230 .

7973- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد3صفحه97 رقم الحديث: 2804' والترمذی: الأضاحی جلد4صفحه86 رقم الحديث: 1498 . وقال: حسن صحيح . والنسائی: الضحايا جلد 7صفحه191 (باب الشرقاء وهی المشقوقة الأذن) . وابن ماجة: الأضاحی جلد 2صفحه1050 رقم الحديث: 3143' والدارمی: الأضاحی جلد 2 صفحه 105-106 رقم الحديث: 1951-1952' وأحمد: المسند جلد 1صفحه119 رقم الحديث: 737 .

Marfat.com

7974 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، نا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث زہری' سعید سے' زہری سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیادا کیلے ہیں۔

7975 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' وہ نماز وتر ہے جو نمازِ عشاء سے لے کر طلوعِ فجر تک کے درمیان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے قرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اور عمرو بن عاص اور عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7974- اخرجه البخاری: الأدب جلد **10** صفحه **440** رقم الحديث: **5997**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1808** .

7975- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . والحديث أخرجه أبو نعيم جلد **9** صفحه **235** وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **243** .

Marfat.com

7976 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، نا عَبْدِ الرَّحْمَنُ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بِرِّ وَالِدَيَّ شَيْءٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا أَبَرُّهُمَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، خِصَالٌ أَرْبَعٌ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا بَعْدَ وَفَاتِهِمَا، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا

حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انصار کا ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد بھی میرے ذمہ ان کے لیے نیکی ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! چار باتیں ہیں: ان کے لیے دعا کرنا اور بخشش مانگنا' ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدہ کو پورا کرنا' ان کے دوست سے اچھا سلوک کرنا' صلہ رحمی کرنا ان کے رشتے داروں سے۔

7977 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ، نا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ، قَالَتْ: أَدْرَكْتُ الْقَوَاعِدَ، وَهُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَائِضَ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوحکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ رسول کریمﷺ کے ساتھ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ بنت ابوحکیم سے اسی سند سے روایت ہے۔

7976- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **338** رقم الحديث: **1542**' وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1208** رقم الحديث: **3664**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **603** رقم الحديث: **16065**' والطبراني في الكبير جلد **19** صفحه **267** رقم الحديث: **592** .

7977- اسناده فيه: أ - محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . ب - عبد الكريم بن أبي المخارق: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **36** .

Marfat.com

7978 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفَ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَأُمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ، وَالْمُرْضِعَ، وَإِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے قبیلہ ثقیف والوں کی طرف بھیجا' فرمایا: اے عثمان! لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنی ہے کیونکہ ان میں کمزور' ضرورت مند' حاملہ اور دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں' جب میں بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7978- اسناده فيه: الانقطاع: الحسن البصری لم يسمع من عثمان بن أبي العاص . انظر: التهذيب جلد 2 صفحه 264 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 76 .

7979- اسناده فيه: أ- حماد بن محمد الحنفي القزاز: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحه 353 . ب- أيوب بن عتبة: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 401 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 172 .

Marfat.com

7980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَوَّلِ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ لَيْلَةً وَلَا يَنْتَبِهُ اِلَّا اسْتَنَّ

حضرت محرر بن ابوہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث محرر بن ابوہریرہ سے عکرمہ بن مصعب اور عکرمہ سے ابراہیم بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

7981 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ لَا تَدْخُلْ عَلَى اَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: اَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی، فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں سے وطی نہ کرنا یہاں تک کہ حق مہر نہ ادا کرلو۔ عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: اپنی زرہ حطیمہ دے دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے معمر اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زنبور اکیلے ہیں۔

7980- اسناده فيه: عكرمة بن مصعب من بني عبد الدار: مجهول ـ انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 182 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أجد من ذكره ـ انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 102 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون .

7981- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 247 والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 105 (باب تحلة الخلوة)، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 355 رقم الحديث: 12000 .

Marfat.com

7982 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال کو حرام سمجھنے والا' ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال سمجھنے والا۔

7983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّيُّ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَانَتِ الصَّلَاةُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِقَعْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، ثُمَّ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ عَلَى فَمِهِ، ثُمَّ قَالَ: اكْفِئُوا الْوُضُوءَ ، فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْمَاءُ مِنَ الْقَعْبِ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتَّى فَرَغْنَا، فَقُلْتُ لَهُ: كَمْ كَانَ الْقَوْمُ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: مِائَتَيْ رَجُلٍ وَحَدَّثَنِي اَيْضًا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ: كَانُوا ثَمَانِينَ رَجُلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' اچانک آپ کے پاس پانی کی کپی لائی گئی' ہم نے اس سے وضو کیا' پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک میں پکڑا' پھر اپنی ہتھیلی کو اس کے منہ پر رکھا' پھر فرمایا: وضو کے لیے پانی بہاؤ' ہم نے اس سے وضو کیا' ہم نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہیں' جب ہم وضو کر کے فارغ ہوئے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے افراد تھے؟ اے ابوحمزہ! فرمایا: دوسو افراد تھے' اور حمید الطویل کی حدیث میں ہے کہ اسّی افراد تھے۔

7984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7982- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه179 .

7983- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق قتادة بغير هذا السياق . أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه671 رقم الحديث: 3572' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1783 . وأما رواية حميد الطويل أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث: 3575 .

7984- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1206' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه 271 (باب بيع الخمر) . ومالك في الموطأ: الأشربة جلد2صفحه846 رقم الحديث: 12 .

Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَبِيعُ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا، اَهْرِيقُوهَا

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس کو فروخت کریں؟ آپ نے فرمایا: شراب کا پینا بھی حرام ہے اور اس کی کمائی بھی حرام ہے اس کو بہا دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشٍ الْمَعَافِرِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عیاش معافری سے شریک روایت کرتے ہیں۔

7985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا اَذْهَبُ بِصَفِيِّ عَبْدِي فَارْضَى لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہو تو اس کے لیے بدلہ جنت ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن مطرف اور محمد بن مطرف سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

7986 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، نا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل اور ھل اتی پڑھتے تھے۔

7985- أصله عند البخاری بلفظ: اذا ابتلیت عبدی بحبیبتیه فصبر .... أخرجه البخاری: المرضی جلد **10** صفحه **120** رقم الحدیث: **5653** . وعند الترمذی بلفظ: اذا أخذت كریمتی عبدی فی الدنیا لم یكن له جزاء...... . الترمذی: الزهد جلد **4** صفحه **602** رقم الحدیث: **2400** . وقال: حسن غریب . وعند أحمد بلفظ: من أذهبت كریمتیه ثم صبر واحتسب كان ثوابه الجنة . أحمد: المسند جلد **3** صفحه **347** رقم الحدیث: **14029** .

7986- أخرجه البخاری: الجمعة جلد **2** صفحه **438** رقم الحدیث: **891**، ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **599** .

Marfat.com

الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث کامل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں۔

7987 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ يَزِيدَ بْنَ اَبِي مَنْصُورٍ، فَقَالَ: ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتُفَرِّقَ بَيْنَنَا الشَّجَرَةُ، فَإِذَا الْتَقَيْنَا يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے ہم درخت کے پاس علیحدہ علیحدہ ہوئے تو جب ہم ملتے تو ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

7988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِوَامُ اُمَّتِي بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

7987- اسناده حسن، فيه: أ- سهل بن صالح الأنطاكي: لا بأس به . ب- يزيد بن أبي منصور الأزدي: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**37** .

7988- اسناده فيه: أ- هارون بن دينار: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **6**صفحه**178** . ب- دينار أبو هارون: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد **2**صفحه**435** . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1**صفحه**35**، والكبير جلد**20**صفحه**353**، والامام أحمد في مسنده جلد **2**صفحه**227**، والبزار جلد **2**صفحه**287** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**305** .

Marfat.com

7989 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے عبداللہ بن المؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

7990 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَلَمْ يُجِبْ، فَقَدْ تَرَكَ سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان کی آواز سنی اس نے نماز نہ پڑھی تو اس نے محمد ﷺ کی سنت کو چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان اور جعفر سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن حسین اکیلے ہیں۔

7991 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ میں پانچ نماز، نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور فجر پڑھی۔

7989- اسناده فيه: عبد الله بن المؤمل: ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه56 .

7990- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه46-47 .

7991- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه886، وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه189 رقم الحديث: 1905، وابن ماجة: المناسك جلد 2صفحه1022 رقم الحديث: 3074، والدارمي: المناسك جلد2صفحه67 رقم الحديث: 1850 .

Marfat.com

اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى خَمْسَ صَلَوَاتٍ: الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، وَالْفَجْرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث یعقوب القمی سے ابراہیم بن اسحاق الصینی روایت کرتے ہیں۔

7992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن عبدالواہب روایت کرتے ہیں۔

7993 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا، يَبِيعُ الْخَمْرَ لَقَدْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ اَنْ يَاكُلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے! فلاں پر جو شراب فروخت کرتا ہے' میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر کہ ان پر چربی حرام کی گئی کھانے سے تو انہوں نے اس کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

7992- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 937' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 601 واللفظ له .

7993- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 483 رقم الحديث: 2223' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1207 من طريق طاؤس أنه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول: بلغ عمر أن...... فذكره .

Marfat.com

عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

عبداللہ بن عمر الخطاب اکیلے ہیں۔

7994 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ، وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے' اس طرح کہ مغرب کو آخری وقت پر اور نمازِ عشاء جلدی' دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث عوف سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

7995 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ الْقَاسِمُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَحُتُّهُ فَيُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ منی کپڑے میں دیکھتے' پھر اس کو کھرچتے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار' قاسم سے اور عکرمہ سے یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7996 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ بِحَلَبَ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: وَفَدَ الْمُنْذِرُ بْنُ

حضرت نافع العبدی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے فرمایا: منذر بن ساوی کا وفد بحرین سے حضور ﷺ کے شہر میں آئے' حضور ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ

7994- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد1صفحه330 كشف الأستار وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

7995- أخرجه أحمد: المسند جلد 6صفحه270 رقم الحديث: 26113 . وانظر: نصب الراية جلد 1صفحه210 وأصله عند مسلم بلفظ: لقد رأيتني أفركه من ثوب رسول الله ﷺ فركًا فيصلي فيه . أخرجه مسلم: الطهارة جلد1صفحه238 .

7996- اسناده فيه: سليمان بن نافع العبدي: قال الحافظ الذهبي: غير معروف . انظر: الميزان جلد 2صفحه226 . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه393 .

Marfat.com

سَاوِی مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى اَتَى مَدِينَةَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ الْمُنْذِرِ اُنَاسٌ، وَاَنَا غُلَيِّمٌ لَا اَعْقِلُ، اُمْسِكُ جِمَالَهُمْ قَالَ: فَذَهَبُوا مَعَ سِلَاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلَاحَهُ، وَلَبِسَ ثِيَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بِدُهْنٍ، فَاَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، وَاَنَا مَعَ الْجَمَالِ اَنْظُرُ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: الْمُنْذِرُ، قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ مِنْكَ مَا لَمْ اَرَ مِنْ اَصْحَابِكَ . قُلْتُ: وَمَا رَاَيْتَ مِنِّي يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَضَعْتَ سِلَاحَكَ، وَلَبِسْتَ ثِيَابَكَ، وَتَدَهَّنْتَ . قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَفَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ اَحْدَثْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ . فَسَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمَتْ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا، وَاَسْلَمَ النَّاسُ كَرْهًا، فَبَارَكَ اللّٰهُ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَوَالِي عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لِي اَبِي: نَظَرْتُ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْكَ، وَلَكِنِّي لَمْ اَعْقِلْ قَالَ: وَمَاتَ اَبِي وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةً.

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ الْعَبْدِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

بھی تھے میں بچہ تھا سمجھدار نہیں تھا' میں ان کے اونٹوں کے پاس تھا' وہ اپنے اسلحہ پہن کر گئے' حضورﷺ پر اسلام لائے' منذر نے اسلحہ رکھا' کپڑے پہنے جوان کے ساتھ تھے اور اپنی داڑھی کو تیل لگایا' حضورﷺ کے پاس آئے' سلام کیا' میں خوبصورت تھا' حضورﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت منذر نے کہا: مجھے حضورﷺ نے فرمایا کہ جس طرح آپ کو میں دیکھ رہا ہوں' آپ کے ساتھیوں میں ایسا کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے نہیں دیکھا؟ عرض کی: میں نے اسلحہ اُتارا اور اپنے کپڑے پہنے اور تیل لگایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ فطری شی ہے یا نئی ہے؟ حضورﷺ نے ان کو فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فطری شی ہے' وہ حضورﷺ پر اسلام لائے' حضورﷺ نے ان کو فرمایا: عبدالقیس مسلمان ہوئے خوشی میں اور لوگ مجبوراً مسلمان ہوتے ہیں' اللہ عزوجل عبدالقیس اور عبدالقیس کے غلاموں کو برکت دے۔ میرے والد نے مجھے کہا کہ میں نے حضورﷺ کو دیکھا جس طرح میں تجھے دیکھ رہا ہوں' میں عقل مند نہیں تھا' میرے والد کا وصال ہوا تو ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

یہ حدیث نافع العبدی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

7997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ

حضرت عبدالجبار بن مری اپنے والد سے روایت

7997- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1979' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 339

Marfat.com

بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْوَسِيمُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مُرِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَسَاَلَهُ، فَاَلْقَى اِلَيْهِ عِمَامَتَهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ اَعْطَيْتَهُ دِرْهَمًا لَاَجْزَاَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ الْبِرِّ اَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِيهِ ، وَاِنَّ هَذَا كَانَ وُدَّ عُمَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَسِيمِ بْنِ جَمِيلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ سے سوال کیا آپ نے اپنا عمامہ شریف عطا کیا' لوگوں نے عرض کی: اگر آپ درہم دیتے تو کافی تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کے دوستوں سے محبت کرے' یہ آدمی میرے والد عمر کا دوست تھا۔

یہ حدیث وسیم بن جمیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

7998 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بُرْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جنازہ پڑھے اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ کے ساتھ چلے اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے' ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

یہ حدیث مسیب بن رافع سے براء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔ حضرت براء سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

7999 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع کرنے سے منع کیا۔

رقم الحديث: **5143**' والترمذي: البر والصلة جلد**4**صفحه**313** رقم الحديث: **1903** .

7998- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4**صفحه**44** (باب فضل من يتبع جنازة) . وأحمد: المسند جلد **4**صفحه**360** رقم الحديث: **18622** .

7999- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**418** رقم الحديث: **2143**' ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1153** .

Marfat.com

عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

8000 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا الْاَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مُجَبَّبَةً بِحَرِيرٍ، فَقَالَ: طَوْقٌ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ریشمی جبہ دیکھا' فرمایا: یہ قیامت کے دن آگ کا طوق ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8001 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْطِءُ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَيُؤْذِيهِمْ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی داخل ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی دیر سے آتا ہے پھر لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے' انہیں تکلیف دیتا ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے اذان سن کر وضو کے علاوہ کوئی اور کام نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ دن وضو کا ہے؟

8000- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 145 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير بنحوه والبزار ورجال الأوسط ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 14 .

8001- اسناده حسن' فيه: عمر بن الوليد الشني: مختلف فيه: وثقه ابن معين وأبو زرعة' وقال الامام أحمد: لا بأس به' وضعفه النسائي' ويحيى القطان . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 178 .

Marfat.com

فَقَالَ: مَا زِدْتُ عَلَى أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ.
قَالَ: أَوَ يَوْمُ وُضُوءٍ هُوَ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث عکرمہ سے عمر بن ولید اور عمر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

8002 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ، فَقَالُوا: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ، فَسَأَلُوهُ، فَنَزَلَتْ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء: 85)، فَقَالُوا: أُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف: 109) الْآيَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہم کو کوئی شی دو؛ ہم اس کے متعلق اس آدمی (یعنی حضور ﷺ کی ذاتِ مبارکہ) سے پوچھتے ہیں؛ انہوں نے کہا: آپ سے روح کے متعلق پوچھو! انہوں نے آپ سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''یسئلونک عن الروح الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8003 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بُورَانُ، نا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سورج طلوع ہونے کی جگہ اپنا چہرہ مبارک فرمایا اور فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنے اور زلزلے ہوں گے؛ سخت دل لوگ ہوں

8002- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه304 رقم الحديث: 3140 . وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه335 رقم الحديث: 2313 .

8003- أخرجه البخاري: الفتن جلد13صفحه49 رقم الحديث: 7093، 7094 ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه2228 مختصرًا .

Marfat.com

مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَهَاهُنَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ، وَالْفَدَّادُونَ، وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى إِلَّا الْأَسْوَدُ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ' یحییٰ سے اور حماد سے اسود روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو حماد بن سلمہ سے' وہ علی بن زید سے' وہ سالم سے روایت کرتے ہیں۔

8004 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَلَا يُنْجِيهِ مِنَ النَّارِ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

8005 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے

8004- أخرجه البخاري: المرضى جلد**10**صفحه**132** رقم الحديث: **5673**' ومسلم: المنافقين جلد**4** صفحه**2170** .

8005- أخرجه البخاري: العلم جلد**1**صفحه**244** رقم الحديث: **110**' ومسلم: الرؤيا جلد**4**صفحه**1775** .

Marfat.com

اَيُّوبَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ

ابوربیع روایت کرتے ہیں۔

8006 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: الْبَطْنُ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الطُّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے الطفاوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

8007 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، اَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھنے کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ فِيهِ: نَافِعٌ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' نافع سے' عبداللہ سے' عبدالعزیز بن ابوسلمہ سے اور عبدالعزیز سے منذر بن عبداللہ اور منذر سے ابوغسان الکنانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے' وہ عبداللہ بن عمر سے' اس میں نافع کا ذکر نہیں۔

8008 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

8006- اسناده صحيح ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه304 ۔

8007- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 877' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 ۔

8008- اسناده صحيح ۔

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تُسَمَّى عُذْرَةَ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک زمین کے پاس سے گزرے اس کا نام عذرہ تھا' آپ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدَةُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔

8009 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَوَجَدْتُهُ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي أَصَابَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے سال آیا' میں نے اس کو دیکھا کہ آپ اپنی پشت مبارک کو نشان زدہ کر رہے تھے' جس جگہ زخم لگا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث ابن عون سے حاتم بن وردان اور ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔

8010 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو كُرَيْبٍ، نا خَلَفُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ، وَفِقْهٌ فِي دِينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو باتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہو سکتی ہیں: (۱) اچھا اخلاق (۲) دین کی سمجھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا خَلَفُ بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث عوف سے خلف بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

8011 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر وجہ

8009- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه291 رقم الحديث:5824' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1674 .

8010- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه49-50 رقم الحديث:2684 . وقال: غريب .

8011- اسناده صحيح .

Marfat.com

عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِی غَیْرِ کُنْهِهِ، لَمْ یَجِدْ رِیحَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِیحَهَا لَیُوجَدُ مِنْ مَسِیرَةِ مِائَةِ سَنَةٍ

کے معاہدہ توڑا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث عوف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8012 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ذَکَرَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ الْمَکِّیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: اُهْدِیَتْ لِعَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ هَدِیَّةٌ وَهُمَا صَائِمَتَانِ فَاَکَلَتَا مِنْهَا، فَذَکَرَتَا ذَلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْضِیَا یَوْمًا مَکَانَهُ، وَلَا تَعُودَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما کو ہدیہ دیا گیا اس حالت میں کہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں' دونوں نے اسے کھایا' اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں ہوا' آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ قضا کرو' آئندہ نہ کرنا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث عمر بن عمر سے محمد بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

8013 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَیْهِ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَیْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَیْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلوار کو پھیلانا پھر اس کو رکھنا' اس کو ضائع کرتا ہے۔

8012- اسناده فيه: محمد بن أبي سلمة المكي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد**5**صفحه**184** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**205** .

8013- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد**7**صفحه**108** (باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس) . والحاكم في المستدرك جلد**2**صفحه**159** . وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

Marfat.com

لَمْ يَذْكُرْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ: ابْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا

اس حدیث میں معمر سے صرف فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کوعبدالرزاق اور اس کے علاوہ مقطوعاً روایت کرتے ہیں۔

8014 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ اَحَدٌ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ اِلَّا تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمہ بن رکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منبر کے پاس کوئی بھی جھوٹی قسم نہ اُٹھائے' اگر اُٹھائے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث یزید بن ابوعبید سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8015 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْحَسَنِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ الْعَبْسِيُّ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبْجَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ قَيْسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا، رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَحَّمُ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّهُ كَانَ عَلَى دِينِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ، يَا قَيْسُ

حضرت غالب بن عبداللہ بن ابجر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت قیس کا ذکر ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیس پر رحم کرے! اللہ قیس پر رحم کرے! عرض کی: یا رسول اللہ! قیس پر رحم ہو؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ یہ میرے والد اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ علیہما السلام کے دین پر تھے' اے قیس! یمن کو برکت دے! اے یمن! قیس کو برکت دے! بے شک قیس زمین میں اللہ کے دین کا شاہسوار ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! لوگوں پر ایسا

8014- اسناده حسن' فيه: عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه37 رقم الحديث: 6297 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه183 .

8015- اسناده فيه: عبد المؤمن بن عبد الله أبو الحسن الكوفي: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه76 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه265 وصححه الحافظ الهيثمي جلد10صفحه52 .

Marfat.com

حَيِّي يَمَنًا، يَا يَمَنُ حَيِّي قَيْسًا، إِنَّ قَيْسًا فُرْسَانُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَيْسَ لِهٰذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، إِنَّ لِلّٰهِ فُرْسَانًا مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ مَوْسُومِينَ، وَفُرْسَانًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَعْلُومِينَ، فَفُرْسَانُ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ قَيْسٌ، اِنَّمَا قَيْسٌ بَيْضَةٌ تَفَلَّقَتْ عَنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ، اِنَّ قَيْسًا ضَرَّاءُ اللّٰهِ يَعْنِي: اَسَدَ اللّٰهِ۔

زمانہ آئے گا کہ اس وقت دین کی قیس کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا' اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا آسمان میں نشانہ والے ہیں اور زمین میں حفاظت کرنے والے معلوم ہیں' اللہ کے دین کی زمین میں حفاظت کرنے والوں میں سے قیس ہی ہے' قیس اللہ کا شیر ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ بْنِ اَبْجَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث غالب بن ابجر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8016 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ اُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْلَمْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ، وَقَاتَلَكَ بَنُو فُلَانٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَمُنُّونَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ) (الحجرات: 17) الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مسلمان ہوئے حالانکہ ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی' حالانکہ بنوفلاں نے اس سے پہلے آپ سے جنگ کی' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تم پر احسان کیا ہے کہ تم اسلام لائے' آپ فرما دیں تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا اسلام لاکر''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ السَّكْسَكِيِّ اِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن السکسکی سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8017 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، نا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' یہ بات

8016- اسنادہ فیہ: رواد بن الجراح: صدوق اختلط . والحدیث أخرجہ الطبرانی فی الصغیر جلد 1 صفحہ 222 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحہ 110 .

8017- أخرجہ البخاری: الطلاق جلد 9 صفحہ 258 رقم الحدیث: 5251' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحہ 1093 .

Marfat.com

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، وَلَا يُجَامِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ، فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ، وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ

حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا کہ پاک ہونے تک جماع نہ کرنا' جب پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے یا چاہے تو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے ابوالملیح روایت کرتے ہیں۔

8018 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ، وَلَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت کے لیے دعا نہ کرو' نہ تمنا کرو' جو دعا کرے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰھم الٰی آخرہٖ''۔

8018- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد **3** صفحه **106** رقم الحديث: **2841**، والنسائي: العقيقة جلد **7** صفحه **146** (باب كم يعق عن الجارية؟) .

8019- أخرجه البخاري: المرضى جلد **10** صفحه **132** رقم الحديث: **5671**، ومسلم: الذكر جلد **4** صفحه **2064** . بلفظ: لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه، فان كان لابد فاعلًا فليقل...... . والنسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **4** (باب الدعاء بالموت) واللفظ له .

Marfat.com

تَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا، فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث یونس سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8020 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ وَالْأَكْلِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے و چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث انس بن سیرین سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں اور حضرت انس سے ''النهی عن الاكل والشرب فی انية الذهب والفضة'' اسی سند سے روایت ہے۔

8021 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''یا حیی یا قیوم الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8022 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8020- أخرجه البيهقي في الكبير جلد **1** صفحه **45** رقم الحديث: **106**' والنسائي في الكبرىٰ جلد **4** صفحه **149** رقم الحديث: **6632** .

8021- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **539** رقم الحديث: **3524** . وقال: غريب . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **44** (باب الدعاء بعد الذكر) . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **194** رقم الحديث: **12617** .

8022- اسناده حسن' فيه: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمي المروزي: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبراني في

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّیُّ، ثَنَا اَبُو تُمَیْلَةَ، عَنْ اَبِی طَیْبَةَ، ثَنَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِیرَ اَوْ شَرِبَ مِنْ فِضَّةٍ فَلَیْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَی زَوْجِهَا، اَوْ عَبْدًا عَلَی مَوَالِیهِ فَلَیْسَ مِنَّا

ﷺ نے فرمایا: جو ریشم کا لباس پہنے یا چاندی کے برتن میں پیئے' اس کا تعلق ہم سے نہیں' جو عورت شوہر کی نافرمان ہو' یا غلام آقا کا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَیْلَةَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

8023 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاکِیُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِی عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ مَغْنَمًا اَمَرَ بِلَالًا، فَنَادَی فِی النَّاسِ ثَلَاثًا لِیَجِیءَ بِغَنَائِمِهِمْ، فَنُخَمِّسَهُ، وَنُقَسِّمَهُ ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مِمَّا کُنَّا اَصَبْنَا مِنَ الْغَنِیمَةِ، فَقَالَ: اَمَا سَمِعْتَ بِلَالًا نَادَی ثَلَاثًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِیءَ بِهِ؟ فَاعْتَذَرَ اِلَیْهِ، فَقَالَ: کُنِ الَّذِی یَجِیءُ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، فَلَنْ اَقْبَلَهُ مِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی' جب آپ کو مالِ غنیمت ملتا تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ لوگوں میں تین مرتبہ اعلان کرو کہ مالِ غنیمت لے جاؤ! ہم خمس لیں گے اور تقسیم کریں گے' آپ کے پاس ایک آدمی بالوں کی لگام لے کر آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمیں مالِ غنیمت سے ملی تھی' آپ نے فرمایا: کیا تم نے بلال کا اعلان نہیں سنا تھا تین دفعہ جو ہوا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر آپ کو کیا رکاوٹ تھی لے کر آنے میں؟ اس نے عذر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو قیامت کے دن لاتا تو تجھ سے ہرگز قبول نہ کیا جاتا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ

یہ حدیث عامر الاحول سے عبداللہ بن شوذب روایت کرتے ہیں۔

الصغیر جلد1صفحہ248 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحہ335 .

8023- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحہ68 رقم الحدیث: 2712' وأحمد: المسند جلد2صفحہ286 رقم الحدیث: 7012' وابن حبان (1677/موارد) .

Marfat.com

8024 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: زَرَعْتُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: حَرَثْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں زراعت کرتا ہوں' بلکہ یہ کہے کہ میں کھیتی کرتا ہوں (کیونکہ وہ اللہ کی صفت ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث ہشام سے مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

8025 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو آپ نمازِ ظہر' نمازِ عصر تک مؤخر کرتے' پھر اُترتے' دونوں کو جمع کرتے (یعنی ظہر کو آخر وقت اور نمازِ عصر کو اوّل وقت) اگر سورج ڈھلنے کے بعد نہ کرتے تو نمازِ ظہر ادا کرتے تھے' پھر سوار ہوتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ إِلَّا عُقَيْلٌ

یہ حدیث زہری سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

8026 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گرمیوں میں نمازِ

8024- اسناده حسن' فيه: مسلم بن أبي مسلم عبد الرحمٰن الجرمي: قال ابن حبان: ربما أخطأ . وقال الأزدي: حدث بأحاديث لا يتابع عليها . وقال البيهقي: ليس بقوي . انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 32 . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 96 كشف الأستار . والبيهقي في الكبرى جلد 6 صفحه 138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 123 .

8025- أخرجه البخاري: التقصير جلد 2 صفحه 678 رقم الحديث: 1111' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 489 .

8026- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صطفحه 23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 430 .

Marfat.com

هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ اَوْ قَالَ: مِنْ فَتْحِ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ.

ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے یا فرمایا: اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

8027 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَحَبَّ الْاَلْوَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُضْرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تمام رنگوں میں سبز رنگ زیادہ پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْنٌ: تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8028 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار العامری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ حجر اسود کو استلام کرتے اپنی چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيْمَنَ اِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ

یہ حدیث ایمن سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔

8027- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**132** .

8028- اسناده حسن' فيه: قران بن تمام: صدوق ربما أخطأ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **19** صفحه**38** رقم الحديث:**80**' والامام أحمد في مسنده جلد**3**صفحه**413** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**246** .

Marfat.com

8029 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ عُمَرُ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَ بِطَلَاقٍ بَقِيَ لَهُ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْجِعُ بِهِ امْرَأَتَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: میں نے حالتِ حیض میں طلاق دی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب کی نافرمانی کی' وہ اپنی عورت سے جدا ہوا' اس آدمی نے عرض کی: حضور ﷺ نے ابن عمر کو حکم دیا تھا' جس وقت انہوں نے حالتِ حیض میں طلاق دی تھی کہ رجوع کرو۔ حضرت عمر نے اس کو فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان کو رجوع کرنے کا حکم دیا تھا' اس طلاق کی وجہ سے جو ان کے لیے باقی تھی۔ آپ کے لیے نہیں ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث ان الفاظ سے عبیداللہ بن عمر سے سعید بن عبدالرحمن جمحی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الترجمانی اکیلے ہیں۔

8030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ' میری قبر کو عید نہ بناؤ' میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ تمہارا سلام اور درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے' تم جہاں بھی ہو۔

8029- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن ابراهيم الترجماني: ليس به بأس . والحديث أخرجه الدارقطني جلد **4** صفحه**8** . والبيهقي في الكبرىٰ جلد**7**صفحه**334** .

8030- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2**صفحه**225** رقم الحديث: **2042**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**487** رقم الحديث: **8825** . ورواه مسلم في صحيحه بلفظ: لا تجعلوا بيوتكم مقابر . ان الشيطان ينفر من البيت الذي تقرأ فيه سورة البقرة . مسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**539** .

Marfat.com

تَبْلُغِنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن ابوذئب سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

8031 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ، وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کے لیے دعا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8032 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْحُلْوَانِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، بَيَّاعُ الْخُمُرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رخصت کو ایسے ہی قبول کرتا ہے جس طرح کہ عزیمت کو قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعمر الضریر اکیلے ہیں۔

8031- أخرجه البخاري: الهبة جلد **5** صفحه **249** رقم الحديث: **2585**' وأبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **289** رقم الحديث: **3536**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **338** رقم الحديث: **1953**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **100** رقم الحديث: **24645** .

8032- اسناده فيه: عمر بن عبيد البصري' صاحب الخمر: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **4** صفحه **316** . والحديث أخرجه ابن عدى في الكامل جلد **5** صفحه **1718** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **166** .

Marfat.com

8033 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث فضیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

8034 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ اُصْبُعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ نے اس کی انگلی پر لکڑی کا ٹکڑا مارا، وہ اس نے پھینک دی۔

یہ حدیث زہری، انس سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز العمری اکیلے ہیں۔

8035 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِي، نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، نا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ: اِذَا غَشِيَ امْرَاَتَهُ مُجَبِّيَةً جَاءَ وَلَدُهُ اَحْوَلَ، فَنَزَلَتْ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے کہا: جب آدمی اپنی بیوی کے پیچھے سے وطی کرے اگلے والے حصہ میں تو اولاد کانی پیدا ہوتی ہے، یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح تم چاہتے ہو، اگر چاہو آگے سے اگر

8033- اسناده صحيح ـ أخرجه الطبراني في الكبير (13153-13154) . وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه138 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه146 .

8035- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8صفحه37 رقم الحديث: 4528، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1059 . واللفظ لمسلم .

Marfat.com

(نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) ، إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً، وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ، غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

چاہو پیچھے سے بشرطیکہ راستہ ایک ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث زہری سے نعمان اور نعمان سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

8036 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَّافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث زہری' نافع سے اور ہری سے عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8037 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَهُوَ مُتَّكِءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالواہب اکیلے ہیں۔

8036- اسناده حسن' فيه: العطاف بن خالد: صدوق يهم . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد2صفحه98' والبزار جلد 1صفحه291 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . وقال: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه59 .

8037- اسناده حسن' فيه: محمد بن مسلم هو الطائفى: صدوق يخطئ . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه103 .

Marfat.com

8038 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت یزید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا' یا اس کے گھر والوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ تو اس کے لیے ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے موسیٰ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8039 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اِنَّكِ مِنْهُنَّ ، فَخُيِّلَ اِلَيَّ اَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ازواج میں سے جنت میں آپ کے ساتھ کون ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تُو ان میں شامل ہے! مجھے خیال ہوا کہ آپ نے میرے علاوہ کسی اور سے نکاح حالتِ کنواری میں نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا الْمَاجِشُونُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمَاجِشُونِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک سے ماجشون اور ماجشون سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

8040 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8038- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه58 رقم الحديث: 2843' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1507 .

8040- أخرجه البخاري: المدينة جلد4صفحه117 رقم الحديث: 1885' ومسلم: الحج جلد2صفحه994 .

Marfat.com

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ شریف کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس میں برکت فرما! اس سے زیادہ جو مکہ میں برکت دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أُسَامَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ہری سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عبداللہ بن موسیٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

8041 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنُحِبُّ قَوْمًا مَا نَبْلُغُ أَعْمَالَهُمْ؟ قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَنَحْنُ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْتُمْ كَذَلِكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسی قوم سے محبت کرتے ہیں جن کے اعمال کو ہم نہیں پا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایسی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم ایسی ہی حالت میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے حجاج بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8042 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ کا ملنا زمین و آسمان کے درمیان والی جگہ سے بہتر ہے۔

8041- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه335 رقم الحديث: 5126' والدارمي: الرقاق جلد2صفحه414 رقم الحديث: 2787' وأحمد: المسند جلد5صفحه186 رقم الحديث: 21437 .

8042- اسناده صحيح ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه418 .

Marfat.com

اَبِی اَیُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِمَوْقِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِمَّا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

8043 - وَبِهِ عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَهْلِكُ كِسْرَی فَلَا یَكُونُ كِسْرَی بَعْدَهُ، فَاِنَّهُ یَقُولُ: اِنِّی اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ، وَیَهْلِكُ قَیْصَرُ، فَلَا یَكُونُ قَیْصَرُ بَعْدَهُ، وَذٰلِكَ اَنَّهُ یَقُولُ: اِنِّی اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ کی ہلاکت ہو! کسریٰ کے بعد کوئی نہیں' وہ کہتا تھا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' قیصر کے لیے ہلاکت ہے! قیصر کے بعد کوئی نہیں ہے' یہ اس لیے کہ اس نے کہا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8044 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَی بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عِیسَی نَازِلٌ، فَیَكْسِرُ الصَّلِیبَ، وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیرَ

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے' صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8045 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَی اللّٰهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، یَنْعَمُ فِیهَا، لَا یَبْؤُسُ، وَیَحْیَا فَلَا یَمُوتُ، لَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا' جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو پرانی نہیں ہوں گی' زندگی ہے موت نہیں ہے' کپڑے پرانے نہیں ہوں گے'

8043- اسناده صحیح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه292 .

8044- أخرجه البخاري: البیوع جلد4صفحه483 رقم الحدیث: 2222' ومسلم: الایمان جلد1صفحه135 .

8045- اسناده صحیح .

Marfat.com

تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ

جوانی ختم نہیں ہوگی۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج اور ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان' حجاج سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8046 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، وَحِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی احرام پہنتے وقت اور مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث بکر سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حبیب اکیلے ہیں۔

8047 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ، وَسِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، وَهِشَامٍ، فِي آخَرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیئے جاؤ گے' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8046- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد5صفحه49 رقم الحديث: 8946 .

8047- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13صفحه132 رقم الحديث: 7146' ومسلم: الأيمان جلد 3 صفحه1273 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

8048 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى، وَالصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى قَرَابَتِكَ صَدَقَتَانِ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ پیدا ہونے کے ساتھ اس کا عقیقہ کرو اس سے تکلیف دور کرو اور عام مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور اپنے رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب دو صدقوں کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

یہ حدیث قتادہ' حفصہ بنت سیرین سے اور قتادہ سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ یہ حدیث قتادہ سے' وہ محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔

8049 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا أَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ: أَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

8048- أخرجه البخاري: العقيقة جلد **9** صفحه **504** رقم الحديث: **5472** . في شقه الأول . وأما قوله ﷺ: والصدقة على المسكين...... . أخرجه الترمذي: الزكاة جلد **3** صفحه **37-38** رقم الحديث: **658** . وقال: حسن . وابن ماجة: الزكاة جلد **1** صفحه **591** رقم الحديث: **1844** . وعند أحمد: المسند جلد **4** صفحه **262** رقم الحديث: **17890** بتمامه .

8049- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **194** رقم الحديث: **10435** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **114** .

Marfat.com

أُمِرْتَ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8050 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، نَا أَبُو حَمْزَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَدَعَ، فَجَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا پیالہ مبارک ٹوٹ گیا تھا' تہہ کی جگہ اس پر چاندی لگائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عاصم' ابن سیرین سے اور عاصم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

8051 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَإِذَا سَأَلَهُ أَبُو رَزِينٍ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَأَجَابَهُ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مانگنے کو ناپسند کرتے تھے' اس پر عیب لگاتے' جب ابورزین مانگتے تو آپ اس کو پسند کرتے اور جواب دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

8052 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8050- أخرجه البخاری: الأشربة جلد**10**صفحه**101** رقم الحديث:**5638** .

8051- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل البصری صدوق سیئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **19** صفحه**208** . وحسن الحافظ الهيثمی اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**163** .

8052- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجی: صدوق كثير الأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**95-96** .

Marfat.com

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا اَبِي، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ يُعْرَفُ

ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا' ہاں! اگر اس کا عمل جانا پہچانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث علاء سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

8053 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا تَسْتَغِلُّوا الْاَمَةَ اِلَّا اَمَةً صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لونڈی سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھاؤ' ہاں! اگر لونڈی کے دونوں ہاتھ کام کرتے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یزید الضبی سے مالک بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

8054 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي حَمَادَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّتِهَا آمِنَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ لَيْلَى، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ

حضرت اُم لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' ہم نے آپ سے وعدہ کیا' ہم اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائیں گی اور کنگھی کریں گی اور ہم اپنے ہاتھوں پہ خضاب نہیں لگائیں گی۔

8053- اسناده فيه: مالك بن سليمان أبو غسان النهشلي: ضعيف ـ انظر: لسان الميزان جلد **5** صفحه **4** ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **95** ـ

8054- اسناده فيه: أ - محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق ـ ب - حمادة بنت محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: ذكرها ابن حبان في الثقات جلد **6** صفحه **250** ـ ج- آمنة بنت عبد الرحمٰن بن أبي ليلى ذكرها ابن حبان في الثقات جلد **4** صفحه **63** ـ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **25** صفحه **138**' قال الحافظ الهيثمي: وفي اسناده من لم أعرفه ـ انظر: مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **174** ـ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا اَخَذَ عَلَيْنَا: اَنْ نَخْتَضِبَ الْغَمْسَ، وَنَمْتَشِطَ بِالْعَسَلِ، وَلَا نُقْحِلَ اَيْدِينَا مِنْ خِضَابٍ

8055 - وَبِهِ: قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ اِحْدَانَا تَقْدِرُ اَنْ تَتَّخِذَ فِي يَدَيْهَا مِسْكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَقْدِرُ عَقَدَتْ يَدَيْهَا وَلَوْ بِسَيْرٍ ، وَقَالَ: لَا تَشَبَّهْنَ بِالرِّجَالِ

حضرت اُم لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی طاقت رکھے کہ اپنے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی رکھے اگر اپنے ہاتھ پر پہننے کی طاقت نہ رکھے تو رکھے اگرچہ تھوڑی ہو اور عورتیں مردوں کی مشابہت نہ کریں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اُمِّ لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ دونوں حدیثیں اُم لیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

8056 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو، تم نہیں جانتے ان میں کیا شر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے ابوتمیلہ روایت کرتے ہیں۔

8057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

8055- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 24 صفحه 303 . وقال الحافظ الهيثمی: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 175 .

8056- اسناده فيه: أ- الحسين بن عبد الأول: ضعيف . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وعد عنعنه . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 400 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 307 .

8057- أخرجه البخاری: المواقيت جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 554 ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 439 .

Marfat.com

خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39)

سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو' تم کو اسے دیکھنے میں آنکھ نہیں جھپکے گی' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری نمازِ فجر اور نمازِ عصر نہ رہے' تو ایسا ضرور کرو یعنی پڑھو' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: فسبح بحمد ربک۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلَفٌ

اسماعیل بن ابوخالد سے ''ترون ربکم عیانا'' کے الفاظ صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف اکیلے ہیں۔

8058 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّانِ، قَالَا: ثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، نا اَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِكَاذِبٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں' بشرطیکہ خیرخواہی کی نیت سے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8059 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ کی راہ میں نگہبانی

8058- أخرجه البخاري: الصلح جلد 5 صفحه 353 رقم الحديث: 2692' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2011 .

8059- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف' وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 292 .

Marfat.com

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَجْرِ الرِّبَاطِ، فَقَالَ: مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً حَارِسًا مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ خَلْفَهُ مِمَّنْ صَامَ وَصَلَّى

کرنے کا کتنا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ایک رات مسلمانوں کے لیے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرے تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جو نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

8060 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ فِكَاكُكُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ صدقہ کرنے سے جہنم سے آزادی ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن زنبور اکیلے ہیں۔

8061 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ سَعْدًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي تُوُفِّيَتْ، وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَعَلَيْكَ بِالْمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پانی کا کنواں کھودو۔

قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَهِمَ فِيهِ مَرْوَانُ بِمَكَّةَ اِنَّمَا هُوَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس میں مروان کو وہم ہوا ہے مکہ میں کہ یہ حدیث حمید سے حسن روایت کرتے ہیں۔

8062 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی

8060- اسناده حسن' فيه: محمد بن زنبور أبو صالح المكي: صدوق له أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

8061- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

8062- اسناده فيه: أ- عبد العزيز بن أبي ثابت: ضعيف جدًّا . ب - ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة الأنصاري الأشهلي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه224-225 رقم الحديث: 11563 .

Marfat.com

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ، إِنَّمَا الِاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ

نبی کو احتلام کبھی نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابن ابوحبیبہ اور ابوابوحبیبہ سے عبدالعزیز بن ابوثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8063 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نا أَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث عطاء سے عبیداللہ العتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

8064 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **270** .

8063- اسناده فيه: الحسين بن عبد الأول النخعي: ضعيف . انظر: الميزان جلد **1** صفحه **569** .

8064- اسناده والحديث صحيح، وفيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: صدوق سيئ الحفظ . ب- عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد **3** صفحه **35** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **154** . ومن حديث أنس أخرجه: البخاري جلد **4** صفحه **139** . ومسلم في الصيام (**45**) .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔

8065 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

8066 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا اَعْلَنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نُعْلِنُهُ، وَمَا اَسَرَّ فَنَحْنُ نُسِرُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرأت ہے اگرچہ سورۂ فاتحہ ہو جن میں حضور ﷺ نے جہری قرأت کی ہے ہم بھی جہری قرأت کرتے ہیں جن میں آپ نے سری کی ہے ہم بھی سری کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا دَاوُدُ اَبُو الْفُرَاتِ، وَعَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم الصائغ سے داؤد بن ابوفرات اور عون بن معمر روایت کرتے ہیں۔

8067 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے رائج سکہ کو توڑنے سے منع کیا، ہاں! اگر اشد ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث بقیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

8065- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **587** رقم الحديث: **384**، ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **511** .

8066- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **294** رقم الحديث: **772**، ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **297** .

8067- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **269** رقم الحديث: **3449**، وابن ماجة: التجارات جلد **2** صفحه **761** رقم الحديث: **2263** . وفي اسناده محمد بن فضاء وهو ضعيف، وأبوه مجهول .

Marfat.com

ہیں۔

8068 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّجَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ موت کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے محمد بن حمید روایت کرتے ہیں اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8069 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ جَدِّي مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ أَوْ قَالَ: مَنْ مَاتَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب بن ثابت اکیلے ہیں۔

8068- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد **8** صفحه **134** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **105** .

8069- اسناده فيه: أ- عبد الله بن مصعب بن ثابت الأسدي: ضعيف . ب- مصعب بن ثابت: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد **2** صفحه **365** . كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد **6** صطفحه **248** .

Marfat.com

8070 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَطَلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ ، اَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ اَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ بَيْنَ زَمْزَمٍ، وَالْمَقَامِ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَهَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عبداللہ بن خطل کے قتل کرنے کا حکم دیا فتح مکہ کے دن' فرمایا: اس کو کعبہ کے پردے سے نکالو اس کی گردن اُڑائی گئی' آب زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان' اس کے بعد کسی قریش کو باندھ کر قتل نہیں کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابو معشر اکیلے ہیں۔

8071 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُصْعَبٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ وَسَرِيرُهُ اِلَى اُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب اعتکاف کرتے تھے تو آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا اور توبہ والے ستون کے ساتھ' جو قبلہ کی جانب تھے' پھر آپ اس سے ٹیک لگاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

8072 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8070- اسناده فيه: أبو معشر هو: نجيح بن عبد الرحمٰن السندی: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**7** صفحه**188** رقم الحديث:**6687** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**178** .

8071- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد**1**صفحه**564** رقم الحديث: **1774** . وفی الزوائد: اسناده صحيح ورجاله موثقون . والطبرانی فی الكبير جلد**12**صفحه**385** رقم الحديث:**13424** .

8072- اسناده لعله حسن' فيه: طاهر بن محمد الحلبی: قال ابن أبی حاتم: روی عنه أبی' ولم أجد من جرحه' فهو مستور . انظر: الجرح جلد**4**صفحه**499** . وقال الحافظ الهيثمی: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**299** .

Marfat.com

طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، نا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرَأَةٍ يَطْلُبُ مِنْهَا زَوْجُهَا حَاجَةً، فَتَأْبَى فَيَبِيتُ، وَهُوَ عَلَيْهَا غَضْبَانُ إِلَّا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

ﷺ نے فرمایا: جس عورت کے پاس شوہر اپنی ضرورت کے لیے آئے اور وہ انکار کرے اور وہ مرد حالتِ غصہ میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

8073 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضِرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ، أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أُحُدٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی' اس کی جلد کی موٹائی تین میل کی مسافت جتنی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ حَسَنٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہارون بن سعید' حسن بن صالح اور حسن سے حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

8074 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو اور اونٹ باندھنے والی جگہ میں نماز نہ پڑھو۔

8073- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2189 .

8074- اسناده حسن لولا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- عاصم بن حكيم أبو محمد ابن أخت عبد الله بن شوذب: صدوق . ب- أبو عمرو الشيباني الشامي الفلسطيني: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه340' والامام أحمد في مسنده جلد4صفحه150 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه29 .

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي اَعْطَانِ الْإِبِلِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8075 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، نا شَرِيكٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبْتَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا پکنے سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8076 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ لِلسِّتَّةِ: هُمُ الَّذِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ قَالَ: بَايِعُوا لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَاِذَا بَايَعْتُمْ لِمَنْ بَايَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ اَبَى فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (وصال سے پہلے فرمایا) کہ ان چھ افراد میں (سے جس کو چاہو خلیفہ منتخب کرلو) جن سے رسول اللہ ﷺ حالتِ رضا میں دنیا سے تشریف لے گئے فرمایا: بیعت کرو! جس کی بیعت عبدالرحمٰن نے کی، پس جب تم وہ بیعت کرو اس کی جس کی عبدالرحمٰن بن عوف نے کی ہے، جو انکار کرے اس کی گردن اُڑا دو۔

8075- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3صفحه411 رقم الحديث:1486' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1165 .

8076- اسناده فيه: أ - عبد الله بن زيد بن أسلم: صدوق فيه لين . ب - الانقطاع فزيد لم يدرك عمر . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه187 .

Marfat.com

8077 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْسَانٌ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اَتْعَبَتْنِي الْبَارِحَةَ اَوْ كَمَا قَالَ.

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے تو کچھ افراد آپ ﷺ کی پشت کو دبا رہے تھے حضرت عمر نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آج مجھے میری اونٹنی نے تھکا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن زید بن اسلم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

8078 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور حج و عمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالملک سے منصور بن ابو اسود روایت کرتے ہیں۔

8079 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اِلَّا اَرْبَعَةٌ: اَحَدُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ جو چار افراد باقی تھے ان میں سے ایک حضرت عبداللہ بن مسعود تھے۔

8077- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 99 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط والبزار ورجاله رجال الصحيح خلا عبد الله بن زيد بن أسلم وقد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه ابن معين وغيره .

8078- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 990 رقم الحديث: 2972 بنحوه . وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: ليث بن أبي سليم: وهو ضعيف ومدلس . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 140 رقم الحديث: 11293 واللفظ له .

8079- اسناده فيه: أ- يحيى بن الحماني: اتهم بسرقة الحديث . ب- يحيى بن سلمة بن كهيل: متروك . وضعفه الحافظ الهيثمي بيحيى بن عبد الحميد الحماني فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 293 .

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8080 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں ہے، جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ: الْفِطْرِيُّ

یہ حدیث یعقوب بن سلمہ سے محمد بن موسیٰ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

8081 - وَبِهِ: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُخْلِصٌ يَدْعُو اللّٰهَ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت کوئی بندہ دعا کرے خلوص کے ساتھ تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدٌ مُخْلِصٌ إِلَّا سَلَمَةُ أَبُو يَعْقُوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں "عبد مخلص" صرف سلمہ ابویعقوب والی سند میں ہے، اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8080- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **25** رقم الحديث: **101**' وابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **140** رقم الحديث: **399**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **552** رقم الحديث: **9426** .

8081- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة فذكره . أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **482** رقم الحديث: **935**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **583**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **1046**' والنسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **93** (باب ذكر الساعة التي يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة) . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **639** رقم الحديث: **10313** بنحوه .

Marfat.com

8082 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرات پر کنکریاں مارتے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: تم ایک دوسرے کو نہ مارو' کنکری کی مثل مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مفضل بن فضالہ سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

8083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ الْجَنَّةَ اُمَّةٌ بِقَضِّهَا، وَقَضِيضِهَا، كَانُوا لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُمت جنت میں داخل ہو گی قضھا کے ساتھ' قضھا یہ ہے کہ نہ وہ چوری کرتے ہوں گے' نہ داغتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مہری کے غلام سعید سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن حرب اکیلے ہیں۔

8084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

8082- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **207** رقم الحديث: **1966**' وابن ماجة: المناسك جلد **2** صفحه **1008** رقم الحديث: **3028**' وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **406** رقم الحديث: **27179** .

8083- اسناده فيه: أ- عثمان بن واقد: صدوق ربما وهم . ب- سعيد بن أبي سعيد مولى المهرى: لا بأس به . وانظر: الهيثمى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **112** .

8084- اسناده فيه: أ- عاصم بن عبد العزيز: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد **1** صفحه **288** . ب- جابر بن سيلان:

Marfat.com

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِءُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ؟ قَالَ: لِيَغْسِلْ ذَلِكَ الْمَكَانَ، ثُمَّ لِيُصَلِّ

آدمی نے حضورﷺ سے پوچھا: ایک آدمی غسل جنابت کرتا ہے بعض جگہ پانی نہیں پہنچتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس جگہ کو دھو کے پھر نماز پڑھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ اشعری اکیلے ہیں۔

8085 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْيَى مَوْءُودَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُم الربیع اکیلے ہیں۔

8086 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تمہیں سپرد کر دی

مقبول جلد 10 صفحہ 103 . وأخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 10561 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد 1 صفحہ 276 .

8085- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحہ 249-250 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه طلحة بن زيد وهو ضعيف' ورواه باسناد آخر (وهو ذاك) . وفيه: أبو معشر وهو أخف ضعفًا من طلحة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

8086- تقدم تخريجه .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

جائے گی' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابواشہب سے کامل بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

8087 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى

یہ حدیث حارث سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ اکیلے ہیں۔

8088 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ جاتے' پھر ہم واپس آتے' قیلولہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث فضیل سے حمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

8089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8087- اسناده حسن' فيه: أ- عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 3059 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 83 .

8088- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 186 .

8089- أخرجه البخاري: الديات جلد 12 صفحه 253 رقم الحديث: 6902' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1699

Marfat.com

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس ان کی اجازت کے بغیر آئے تو اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوسہیل سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8090 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْكُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءَهُ، وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو خود وضو کرواتی تھی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے حارث بن عبدالرحمٰن اور حارث سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8091 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ بِمَكَّةَ فِي دَارِ الْعَجَلَةِ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَاضِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَلَّ اللّٰهُ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا: وَنِكَاحٌ بِمُوَارَثَةٍ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے عورتوں کے لیے تین چیزیں حلال کی ہیں: (۱) اپنے رشتے داروں سے نکاح کرنا (۲) اپنے رشتے داروں کے علاوہ سے نکاح کرنا (۳) ملک یمین کو جعفر نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

واللفظ له .

8091- اسناده حسن، فيه: الحسين بن زيد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب: صدوق ربما أخطأ . التقريب جلد**1**صفحه**141** . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد**4**صفحه**273** .

Marfat.com

وَنِكَاحٌ بِغَيْرِ مُوَارَثَةٍ، وَمِلْكُ الْيَمِينِ فَلَمْ يُنْكِرْهُ جَعْفَرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے حسین بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8092 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ نَارٌ عَلَى أَهْلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، يَكُونُ لَهَا مَا سَقَطَ مِنْهُمْ، وَتَخَلَّفُ تَسُوقُهُمْ سُوقَ الْحَمَلِ الْكَسِيرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں پر آگ بھیجی جائے گی' ان کو لے کر مغرب کی طرف جائے گی' وہاں رات گزارے گی' جہاں وہ رات گزاریں گے' ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی جہاں وہ کریں گے' اس کے لیے اُن میں سے کوئی بھی نہ گرے گا نہ پیچھے رہے گا' کھلے بوجھ کی طرح وہ ان کو ہانکے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کے لیے نکلیں تو ان میں سے ایک امامت کروائے۔

8092- اسناده فيه: عمر بن سيف البصرى: ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم وقال: روى عنه قتادة منقطع . وذكره ابن حبان فى الثقات . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد**8**صفحه**15** عزاه للكبير وقال: رجاله ثقات .

8093- أخرجه أبو داؤد فى كتاب الجهاد جلد**3**صفحه**36** رقم الحديث: **2608**' والبيهقى فى سننه الكبرى: كتاب الحج جلد**5**صفحه**257** رقم الحديث: **10351** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا اَحَدَهُمْ

8094 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدِ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا عَلَيْهِمْ اَحَدَهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی مل کر سفر شروع کریں تو چاہیے کہ ایک کو امیر بنالیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

8095 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی مَرَارَةَ الْجُهَنِیِّ، عَنِ ابْنِ سَعْرٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ فِی نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَیْ غَنَمٍ لِی، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: اَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: اُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ . قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ مَا وَلَدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِی هَذِهِ . قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِی

حضرت ابن سعر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بستی میں رہتا تھا' ایک آدمی آیا اُس نے سلام کیا' میں اپنی بکریوں کے پاس تھا' میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں اللہ کے رسول ﷺ کا بھیجا ہوا ہوں! میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کس ارادہ سے آئے ہیں؟ فرمایا: آپ سے بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں! میں اُن کے پاس دردِزہ والی بکری لایا' جس نے بچہ نہ دیا تھا' جب اس نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے! میں نے کہا: آپ کا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: اس

8094- انظر: السابق .

8095- أصله عند أبی داؤد أخرجه فی كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **105** رقم الحديث: **1581**' والنسائی فی كتاب الزكاة جلد **5** صفحه **23**' وأحمد جلد **3** صفحه **414** رقم الحديث: **15432**' والبيهقی جلد **4** صفحه **96** رقم الحديث: **7277**' والطبرانی فی الكبير جلد **7** صفحه **170** رقم الحديث: **6727** .

Marfat.com

التَّنِيَّةِ، وَالْجَذَعَةِ اللَّحِيَةِ

میں جس کے چار دانت گر چکے ہوں' یا جس کے داڑھی ہو یعنی تقریباً ایک سال کا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سِعْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مسعر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّهَا اِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَاِنَّ اَقْرَبَ مَا تَكُونُ اِلَى اللّٰهِ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی ہے' جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' اللہ کے سب سے زیادہ قریب اپنے گھر کے اندر والے کمرے میں رہنے والی عورت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ وَهَمَّامٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَمَّامٍ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: اَبُو الْجَمَاهِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید' ابوحاتم' ہمام' سعید بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام' عمرو بن عاصم الکلابی اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید ابوجماہر اکیلے ہیں۔

8097 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْاَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو۔

8096- أخرجه الترمذي: كتاب الرضاع جلد **3** صفحه **467** رقم الحديث: **1173**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **108** رقم الحديث: **10115** . وقال أبو عيسىٰ: هذا حديث حسن غريب .

8097- اسناده فيه: أ- مصعب بن عبد الله الزبيري: صدوق . التقريب جلد **2** صفحه **195** . ب- هشام بن عبد الله بن عكرمة: ضعفه ابن حبان . والحديث أورده العجلوني في كشف الخفا . وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني' والبيهقي بسند ضعيف جلد **1** صفحه **154** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عبداللہ بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب الزبیری اکیلے ہیں۔

8098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَلَفِّعًا

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوہمام روایت کرتے ہیں۔

8099 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا عَتَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی زیاد سے عتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8100 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8099- أخرجه أبو داؤد في كتاب الضحايا جلد3صفحه103 رقم الحديث: 2828' والترمذي في كتاب الأطعمة جلد4صفحه72 رقم الحديث: 1476' وابن ماجة في كتاب الذبائح جلد2صفحه1067 رقم الحديث:3199' والدارمي: كتاب الأضاحي جلد20صفحه115 رقم الحديث:1979 .

8100- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن سلمة المرادي: صدوق تغير حفظه . التقريب جلد2صفحه314 . وانظر: الجمع جلد1صفحه112 . قال الهيثمي: وفيه عبد الله بن سلمة وثقه جماعة . وقال البخاري: لا يتابع على حديثه .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اِنِّي لَآخِذٌ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقُودُهُ، وَعَمَّارٌ يَسُوقُ بِهِ، اَوْ عَمَّارٌ يَقُودُهُ، وَاَنَا اَسُوقُ بِهِ، اِذِ اسْتَقْبَلَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مُتَلَثِّمِينَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُنَافِقُونَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَبْعَثُ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَتَقْتُلَهُ، فَقَالَ: اَكْرَهُ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ، وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَكْفِيَنَهُمْ بِالدُّبَيْلَةِ ، قُلْنَا: وَمَا الدُّبَيْلَةُ؟ قَالَ: شِهَابٌ مِنْ نَارٍ يُوضَعُ عَلَى نِيَاطِ قَلْبِ اَحَدِهِمْ فَيَقْتُلُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُحْيِى بْنُ آدَمَ

8101 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ، اَوْ اَمَةٍ، اَوْ فَرَسٍ، اَوْ بَغْلٍ ، فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ: اَغْرَمُ مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہ میں حضور ﷺ کی سواری کی نکیل پکڑ تا اس کو چلانے کے لیے اور حضرت عمار اس کو پیچھے سے چلاتے' یا حضرت عمار نکیل پکڑتے اور میں اس کو پیچھے سے چلاتا' اچانک (ایک دن) ہم دو اور دس آدمیوں کے آمنے سامنے کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: یہ سب قیامت کے دن تک منافق ہیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ان میں سے ہر کسی کی طرف ایک آدمی بھیجیں جو ان کو قتل کرے۔ آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتا ہے' یقیناً اللہ عزوجل ان پر وسیلہ ڈالے گا' ہم نے عرض کی: وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ کا شعلہ' وہ آگ کا شعلہ ان میں سے کسی کے دل پر رکھا جائے تو وہ اس کو مار دے۔

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچا بچہ گرانے کی صورت میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ کیا' جس کے لیے فیصلہ کیا' اس نے عرض کی: میں جرمانہ دوں جو کھاتا ہے نہ پیتا ہے' نہ وہ چیخا ہے' ایسے کی دیت باطل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شاعرانہ بات ہے' اس کے بدلہ میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر ہے۔

8101- اصلہ اخرجہ البخاری فی کتاب الطب جلد **10** صفحہ **226** رقم الحدیث: **5758**' ومسلم: کتاب القسامۃ جلد **3** صفحہ **1309** .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ، غُرَّةٌ عَبْدٌ، اَوْ اَمَةٌ اَوْ فَرَسٌ، اَوْ بَغْلٌ

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِنْ رُوَاةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: اَوْ فَرَسٌ، اَوْ بَغْلٌ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں محمد بن عمرو سے سوائے عیسیٰ بن یونس' یہ الفاظ فرس او بغل کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

8102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ قَوْمًا شَكَوْا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلَانِ . قَالَ: فَنَسَلْنَا، فَوَجَدْنَاهُ اَخَفَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے پیدل چلنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تم بھیڑیے کی طرح تیز چال چلو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم تیز تیز چلنے لگے' ہم نے اس سے زیادہ آسان پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن جریج سے روح بن عبادہ اور حضرت جعفر سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔

8103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ التَّمْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْبُسْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تازہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ بنائی جاتی اور خشک کھجوروں کی علیحدہ نبیذ بناتے اور حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ

یہ حدیث معمر سے ابو مسعود الزجاج روایت کرتے ہیں۔

8102- أخرجه الحاكم في المستدرك: كتاب الجهاد جلد2صفحه101 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: كتاب الجهاد جلد5صفحه270 . قال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8103- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسن: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه58 .

Marfat.com

8104 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ. لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے، اگر اللہ عزوجل کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَبِي اِسْحَاقَ، وَاَبِي الْوَدَّاكِ: الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

اس حدیث میں ابواسحاق اور ابووراک کے درمیان قاسم بن مخیمرہ کو ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8105 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَاَقَامَنِي عَلَى يَمِينِهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھائی اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ: وَصَلَّى، فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

اس حدیث میں مغیرہ سے ''وصلّی، فاقامنی عن یمینہ'' کے الفاظ عبداللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمؤمن بن خالد اکیلے ہیں۔

8106 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

8104- أصله في البخاري: كتاب التوحيد جلد 13 صفحه 402 رقم الحديث: 7409، ومسلم في كتاب النكاح جلد 2 صفحه 1064 .

8105- اسناده حسن، فيه: عبد المؤمن بن خالد الحنفي: لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 98 .

8106- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 390، والنسائي في كتاب الطهارة جلد 1

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَبَزَقَ فِي ثَوْبِهِ، فَدَلَكَهُ

ہے کہ حضورﷺ نے نماز پڑھائی' آپ نے اپنے کپڑے میں لعابِ دہن ڈالا اور اس کو مل دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

8107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، نا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ عَشْرَةً، فَثَقُلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ عَنْهُمْ اِلَى اَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ الرَّجُلَيْنِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ: (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ) اِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَالَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الانفال: 68)، يَقُولُ: لَوْلَا اَنِّي لَا اُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتَّى اَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي اَيْدِيكُمْ مِنَ الْاَسْرَى) (الانفال: 70) الْآيَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: فِيَّ وَاللّٰهِ نَزَلَتْ، حِينَ اَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِي، وَسَاَلْتُهُ اَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعِشْرِينَ الْاُوقِيَّةَ الَّتِي اَخَذْتُ مَعِي، فَاَعْطَانِي بِهَا عِشْرِينَ عَبْدًا، كُلُّهُمْ تَاجِرٌ بِمَالِي فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں پر فرض ہوا کہ ایک دس سے لڑنے یہ بات لوگوں پر دشوار گزری' پھر ان پر فرض کیا گیا کہ ایک دو آدمیوں کو قتل کرے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا' اگر ایسے نہ ہوتا تو میں اس کو عذاب نہ دیتا جو میری نافرمانی کرے یہاں تک کہ ان کی طرف جاؤں' پھر فرمایا: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ فرمائیں کہ جو تمہارے قبضے میں قیدی ہیں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضورﷺ کو بتایا گیا ان کے اسلام لانے کا۔ میں نے آپ سے پوچھا: مجھ سے بیس اوقیہ کا حساب لیا جائے جو میں نے لیے ہیں' مجھے اس کے بدلے بیس غلام دیئے گئے' سارے کے سارے میرے مال سے اپنے ہاتھ سے تجارت کرتے' اس کے

صفحہ**132**' وابن ماجة فی کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها جلد**1**صفحہ**327** رقم الحدیث:**1024** .

8107- اسناده صحیح فیه: ابن اسحاق: مدلس وقد صرح بالسماع . وانظر: المجمع جلد**7**صفحہ**31** .

Marfat.com

يَدِهِ، مَعَ مَا اَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، بِهٰذَا التَّمَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

باوجود میں اللہ عزوجل سے بخشش کی اُمید رکھتا ہوں۔

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

8108 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ لَمْ تَغُلَّ اُمَّتِي لَمْ يَقُمْ لَهُمْ عَدُوٌّ اَبَدًا قَالَ اَبُو ذَرٍّ لِحَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: هَلْ يَثْبُتُ لَكُمُ الْعَدُوُّ حَلْبَ شَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَ شِيَاهٍ غُزْرٍ، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: غَلَلْتُمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری اُمت خیانت نہ کرے تو ان پر کبھی بھی دشمن مسلط نہیں ہو گا۔ حضرت ابوذر نے حضرت حبیب بن مسلمہ سے کہا: کیا تمہارے ہاں بکری کا دودھ دوھنا' دشمن کے لیے ثابت ہے۔ حضرت حبیب نے فرمایا: جی ہاں! تین بکریاں بطور تاوان۔ حضرت ابوذر نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! تم خیانت کرتے ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8109 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنًا، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقَالَ لِي بَعْضُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ: اِنَّ مَالِكًا مَحَا هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِهِ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق والوں کے لیے قرن کا مقام میقات مقرر فرمایا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ کس نے آپ کو حدیث بیان کی ہے؟ فرمایا: نافع سے' وہ ابن عمر سے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: مجھے بعض مدینہ والوں نے فرمایا کہ مالک نے یہ حدیث اپنی کتاب سے مٹادی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث مالک سے عبدالرزاق روایت کرتے

8108- اسناده حسن' فيه: أ - محمد بن عبد الرحمٰن اليحصبي: صدوق . ب - عبد الرحمٰن بن عرق اليحصبي: مقبول والحديث وان كان فيه بقية وهو مدلس ولكنه صرح بالسماع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه341 .

8109- اخرجه ابو نعيم في الحلية جلد9صفحه237 .

Marfat.com

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8110 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ: أَحَدَّثَكُمْ أَبُو رَوْقٍ؟، وَاسْمُهُ: عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُخْرِجُ اللّٰهُ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، وَبَعْدَمَا يَأْخُذُ نِقْمَتَهُ مِنْهُمْ . وَقَالَ: لَمَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ النَّارَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لَهُمُ الْمُشْرِكُونَ: تَزْعُمُونَ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا، فَمَا بَالُكُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ؟ فَإِذَا سَمِعَ اللّٰهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ لَهُمْ، فَيَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ، وَيَشْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَخْرُجُوا بِإِذْنِ اللّٰهِ، فَإِذَا رَأَى الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ، قَالُوا: لَيْتَنَا كُنَّا مِثْلَهُمْ فَتُدْرِكَنَا الشَّفَاعَةُ، فَنَخْرُجَ مَعَهُمْ . قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ، فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ مِنْ أَجْلِ سَوَادٍ فِي وُجُوهِهِمْ، فَيَقُولُونَ:

حضرت صالح بن ابوطریق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی' میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ آیت سنی ہے: قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ ایمان والوں کو جہنم سے نکالا جائے گا' جہنم میں جانے کے بعد۔ فرمایا: جب اللہ عزوجل مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ جہنم میں ڈالے گا۔ مشرک ان سے کہیں گے: تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارا مددگار ہے دنیا میں' تم کو ہمارے ساتھ جہنم میں کیوں ڈالا گیا ہے۔ اللہ عزوجل جب ان کی بات سنے گا تو ان کے لیے شفاعت کی اجازت دے گا' فرشتے انبیاء اور ایمان والے شفاعت کریں گے' ان کو اللہ کے حکم سے نکالا جائے گا' جب مشرک یہ دیکھیں گے تو کہیں گے: کاش! ہم ان کی مثل ایمان لاتے تو ہم کو بھی شفاعت ملتی' ان کے ساتھ ہم بھی نکلتے' یہ ہی تفسیر ہے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''کافر اس دن تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے'' جنت والے ان کے چہرے سیاہ ہونے کی وجہ سے ان کا نام جہنمی رکھیں گے' وہ عرض کرے گا:

8110- أورده السيوطي في الدر المنثور جلد **4** صفحه **92** . وعزاه الى اسحاق بن راهويه وابن حبان والطبراني وابن مردويه . أخرجه ابن حبان (موارد الظمآن صفحه **646**) كتاب البعث والنشور . قال الهيثمي: لأبي سعيد أحاديث في الصحيح في الشفاعة غير هذا . انظر: البخاري جلد **11** صفحه **424** كتاب الرقاق رقم الحديث: **6560** .

Marfat.com

يَا رَبُّ، اَذْهِبْ عَنَّا هَذَا الِاسْمَ فَيَأْمُرُهُمْ فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهَرِ الْجَنَّةِ، فَيَذْهَبُ ذَلِكَ الِاسْمُ عَنْهُمْ . فَاَقَرَّ بِهِ اَبُو اُسَامَةَ، وَقَالَ: نَعَمْ

اے رب! ہم سے یہ نام ختم فرما! ان کے متعلق حکم ہوگا کہ ان کو جنت کی نہر میں غسل دو' ان سے یہ نام لے لیا جائے گا۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور فرمایا: جی ہاں!

8111 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ مَعَ اُمِّ رُومَانَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ فَاعِلًا بِهِ شَرًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ وَاللّٰهِ قَاتِلَهُ . قَالَ: وَاَنْتَ يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْاَبْعَدَ فَهُوَ خَبِيثٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ الْبُعْدَى فَهِيَ خَبِيثَةٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اَوَّلَ الثَّلَاثَةِ ذَكَرَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ بَيْضَاءَ، تَاَوَّلْتَ الْقُرْآنَ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ) (النور:6) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم بتاؤ گے کہ اگر تم اُم رومان کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤ تو کیا کرو گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں اس کے ساتھ بُرے طریقے سے پیش آؤں گا۔ پھر فرمایا: اے عمر! آپ بتائیں گے کہ اگر آپ کسی آدمی کو بُری حالت میں پائیں تو آپ کیا کریں گے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اس کو قتل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! آپ کیا کریں گے؟ حضرت سہیل نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو' اللہ کی رحمت سے دور رہنے والے پر' وہ بُرا ہے' اللہ کی لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والی پر وہ بُری ہے۔ آپ نے فرمایا: اے ابن بیضاء! تُو نے اس آیت کی تفسیر کی ہے: "والذین یرمون ازواجهم الی آخر الاية"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔

8112 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ

حضرت علی بن عبداللہ العدوی اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

8111- اسنادہ حسن' فیہ: یونس بن أبی اسحاق السبیعی أبو اسرائیل الکوفی: صدوق بھم قلیلًا ۔ انظر: التقریب (7892) ۔ ولم یعرف الحافظ الهیثمی شیخ الطبرانی وهو معروف وهو ثقة ۔

8112- أخرجه أحمد فی مسنده جلد4صفحه119 رقم الحدیث:16878' والطبرانی فی الکبیر جلد 19 صفحه349 رقم الحدیث:812 ۔

Marfat.com

النَّوْفَلِيُّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ

معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے سونا اور ریشم پہننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ إِلَّا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث علی بن عبداللہ العدوی سے ابن ابو حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حارث اکیلے ہیں۔

8113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَقِيلَ: إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے' آپ سے عرض کی گئی کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے' آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یحییٰ بن عباد سے' وہ حضرت قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

8114 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتیوں کا محل ہے' اس میں سردرد اور تھکاوٹ نہیں ہوگی' تو اللہ عزوجل نے حضرت

8113- أصله في البخاري: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **214** رقم الحديث: **1311-1312** وقوله ﷺ: انما قمنا للملائكة . أخرجه النسائي في كتاب الجنائز جلد **4** صفحه **39**' والحاكم في كتاب الجنائز جلد **1** صفحه **357** . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ غير انهما قد اتفقا على اخراج حديث عبيد الله بن مقسم عن جابر في القيام لجنازة اليهودي ووافقه الذهبي .

8114- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد **3** صفحه **102** كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **204** .

Marfat.com

اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرَّةٍ، لَا صَدْعَ فِیهَا وَلَا وَهَنَ، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِخَلِیلِهِ اِبْرَاهِیمَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نُزُلًا

ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کے لیے تیار کیا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ، وَیَزِیدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

8115 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، اَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی، وَقُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَدَّ بِالْاٰخِیرَةِ صَوْتَهُ، وَیَقُولُ: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ سبحان الملک القدوس پڑھتے تھے آخری دفعہ بلند آواز میں پڑھتے تھے: رب الملائکۃ والروح۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِیسَی بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث قتادہ سعید بن ابوعروبہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8116 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عبداللہ بن ابوملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ

8115- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **64** رقم الحدیث: **1423**: مختصرًا، والنسائی فی كتاب قیام اللیل وتطوع النهار جلد **3** صفحه **202** واللفظ له، والحاكم فی كتاب التفسیر جلد **2** صفحه **257** وصححه ووافقه الذهبی .

8116- أخرجه البخاری: كتاب النكاح جلد **9** صفحه **96** رقم الحدیث: **5133**، ومسلم فی كتاب النكاح جلد **2** صفحه **1038** .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضورﷺ نے ان سے شادی اس وقت کی جب میری عمر چھ سال تھی اور رخصتی اس وقت کی جب میری عمر نو سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث اجلح ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8117 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ رَاَيْتُ مِثْلَ الْقَنَادِيلِ نُورًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَّا مَضَيْتَ يَا اَبَا عَتِيكٍ؟ قَالَ: مَا اسْتَطَعْتُ اِذْ رَاَيْتُ اِلَّا اَنْ وَقَعْتُ سَاجِدًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ، تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِلُ لِلْقُرْآنِ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے قندیل کی مثل نور دیکھا جو آسمان سے اُترا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں سجدہ میں چلا گیا' میں نے اس کے بعد حضورﷺ کے ہاں ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اے ابوعتیق! تُو کیوں نہیں پڑھتا رہا؟ عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے جب یہ دیکھا تو میں سجدے میں چلا گیا' حضورﷺ نے فرمایا: اگر تُو پڑھتا رہتا تو عجائبات دیکھتا' یہ فرشتے اُتر رہے تھے قرآن سننے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8118 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

8117- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه237 .

8118- أصله في البخاري: كتاب الصوم جلد 4صفحه180 رقم الحديث: 1929' ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

Marfat.com

بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

8119 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْبَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اَرْبَعُ فِتَنٍ: فِتْنَةٌ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ، وَالثَّانِيَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ، وَالثَّالِثَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ وَالْفَرْجُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو مَعْبَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

8120 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

یہ حدیث ابوبکر بن مندر سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب چار فتنے ہوں گے‘ ایک فتنہ ہوگا جس میں خون بہانے کو حلال سمجھا جائے گا‘ دوسرے میں خون اور مال کو حلال جانا جائے گا‘ تیسرے میں خون‘ مال اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا۔

یہ حدیث حسن سے ابومعبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام آپ کے اردگرد رونے لگے‘ ایک لمبا خوبصورت چہرے والا فصیح

صفحہ779 .

8119- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره‘ وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه180 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه411 .

8120- اسناده فيه: عباد بن عبد الصمد أبو معمر ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه6‘ لسان الميزان جلد3صفحه232 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ اَصْحَابُهُ حُزَّانًا يَبْكُونَ حَوْلَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ طَوِيلٌ صَبِيحٌ فَصِيحٌ، فِي اِزَارٍ وَرِدَاءٍ، اَشْعُرُ الْمَنْكِبَيْنِ وَالصَّدْرِ، فَتَخَطَّى اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَخَذَ بِعَضَادَتَيِ الْبَابِ، فَبَكَى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَاِلَى اللّٰهِ فَانِيبُوا، وَاِلَيْهِ فَارْغَبُوا، فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَمْ يَجْبُرْهُ الثَّوَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَتَعْرِفُونَ الرَّجُلَ؟ فَنَظَرُوا يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَوْا اَحَدًا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: هَذَا الْخَضِرُ اَخُو النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللسان آیا' اس نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی' اس کے بال دو کندھوں کے درمیان تک تھے' اس نے حضور ﷺ کے اصحاب کی گردنیں پھلانگی یہاں تک کہ دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' حضور ﷺ کے وصال پر کچھ دیر رویا' پھر اس نے کہا: اللہ ہر مصیبت پر اجر دیتا ہے' ہر جانے والے کا خلیفہ ہوتا ہے' ہر جانے والے کا بدلہ ہوتا ہے' اللہ کی جانب رجوع اور رغبت کرو کیونکہ مصائب پر ثواب جاری نہیں ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: اس آدمی کو تم پہچانتے ہو؟ لوگوں نے دائیں بائیں جانب دیکھا تو کوئی دکھائی نہیں دیا' حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ حضرت خضر علیہ السلام' حضور ﷺ کے بھائی تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔

8121 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّجْمِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بِمِصْرَ يَلِي سُلْطَانًا، ثُمَّ يَغْلِبُ عَلَى سُلْطَانِهِ، اَوْ يَنْزِعُ مِنْهُ، ثُمَّ يَفِرُّ اِلَى الرُّومِ، فَيَاْتِي الرُّومُ اِلَى اَهْلِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب بنی امیہ میں سے ایک آدمی آئے گا' وہ بادشاہ سے ملے گا' پھر بادشاہ پر غالب آئے گا یا اس سے حکومت لے لے گا' پھر روم کی طرف بھاگے گا' روم کے لوگوں کو اسلام کی طرف لائے گا' یہ اس کی سب سے پہلی چالاکی ہوگی۔

8121- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . ومدلس وعنعنه . ولم يعرف الحافظ الهيثمي أبو النحم . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه 321 .

Marfat.com

الْإِسْلَامِ، فَتِلْكَ أَوَّلُ الْمَلَاحِمِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8122 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْتَاعُ شَيْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَذَلِكَ أَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْأَصْفَرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھلوں میں سے کسی شی کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے' یعنی زرد رنگ کے سرخ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابوالاسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8123 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ الْمُقِلِّ قَالَ: أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا؟ قَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت عبداللہ بن عمیر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو'اس نے عرض کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو محنت کر کے دیا جائے' اس نے عرض کی: کون ایمان والوں میں کامل ایمان والا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث عمیر بن قتادہ سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس کے ساتھ ابوحاتم اکیلے ہیں۔

8122- أصله في البخاري: كتاب البيوع جلد **4** صفحه **460** رقم الحديث: **2193**' وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد **30** صفحه **251** رقم الحديث: **3372**' وأحمد: في المسند جلد **5** صفحه **190** رقم الحديث: **21718**' والطبراني في الكبير جلد **5** صفحه **1260** رقم الحديث: **4826** بلفظه .

8123- اسناده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سيء الحفظ . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **48** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **61** .

Marfat.com

8124 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ بَعْدَ اَنْ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ.

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُن سے اُن کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8125 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً اِذَا طَلَعَتْ، فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ اَنْ تَغْرُبَ، فَقَدْ اَدْرَكَهَا يَعْنِي: الْعَصْرَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے طلوعِ شمس سے پہلے ایک رکعت پڑھ لی یا سورج غروب ہونے سے پہلے نمازِ عصر کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو اس نے نمازِ عصر و فجر پڑھ لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث زہری سے زبیدی اور زبیدی سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8124- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **2** صفحه **500** رقم الحديث: **3900** . وذكره ابن حجر في فتح الباري جلد **3** صفحه **119** وقال: وفي اسناده ضعف .

8125- أصله عند البخاري ومسلم من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد: بالاسناد . أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2** صفحه **67** رقم الحديث: **579**، ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **424** .

Marfat.com

8126 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، نا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں۔

8127 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ الْكُوفِيُّ يُعْرَفُ بِابْنِ الْمَيْتَةِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللَّهُ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت علی کی حضرت فاطمہ سے شادی ہونے کے بعد چالیس دن صبح کے وقت آپ کے گھر کے پاس آتے تو فرماتے: اے گھر والو! تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور رحمت اور برکت ہو! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تم سے ہر قسم کی پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اے گھر والو! تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم الملائی سے ابراہیم بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

8128 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8126- اسناده فيه: محمد بن حسان بن خالد الضبي السمتي أبوجعفر البغدادي: صدوق لين الحديث ـ انظر: التقريب (5796) ـ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون ـ انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه107 ـ

8127- اسناده فيه: عطية العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه ـ وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم ـ انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه172 ـ

8128- أخرجه الترمذي: صفة جهنم جلد 4صفحه701 رقم الحديث: 2574 ولم يذكر: ومن قتل تسعًا بغير نفس ـ

Marfat.com

بْنُ عِيسَى الْمَخْرَمِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسِيلُ عَيْنٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: اِنَّ لِي ثَلَاثَةً: كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک چشمہ چلے گا' وہ کہے گا: میرے اندر تین قسم کے آدمی ہوں گے' ہر تکبر کرنے والا سرکش' جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا' جس نے کسی کو ناحق قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمَخْزُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور محمد بن فضیل سے علی بن عیسیٰ خزرمی اور محمد بن حفص بن راشد الہلال روایت کرتے ہیں۔

8129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، نا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمٍ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلَى الْاَرْضِ مَاءٌ بِوَادِي بَرْهُوتَ بِقُبَّةٍ بِحَضْرَمَوْتَ، عَلَيْهِ كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ، تُصْبِحُ تَدَفَّقُ، وَتُمْسِي لَا بِلَالَ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے بہتر پانی آبِ زمزم ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور ہر بیماری کے لیے شفاء ہے اور زمین پر بدترین پانی وادیٔ برھوت کے قبے کا ہے جو حضرموت میں ہے۔

وزاد: بالمصورين ـ وقال: حسن غريب صحيح ـ وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **49** رقم الحديث: **11360** بنحوه ـ

8129- اسناده حسن' فيه: ابراهيم بن أبي حرة: لا بأس به ـ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **98** رقم الحديث: **11167** ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **289** ـ

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوحرہ سے محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابوشعیب اکیلے ہیں۔

8130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ فَصَبَرَ، وَاحْتَسَبَ لَمْ يَكُنْ جَزَاؤُهُ إِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو محبوب چیزوں کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب حاصل کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جنت ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8131 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى مِرْقَاةٍ قَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ آمِينَ. فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اپنا پاؤں مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا، فرمایا: آمین! دوسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! تیسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے عرض کی: جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر وہ فوت ہوا

8130- أخرجه الترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **603** رقم الحديث: **2401** . وقال: حسن صحيح . والدارمي: الرقاق جلد **2** صفحه **417** رقم الحديث: **2795**، وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **355** رقم الحديث: **7614** . بلفظ: من أذهبت حبيبتيه...... .

8131- أصله عند مسلم من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة فذكر ما يتعلق ببر الوالدين بنحوه . أخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1978**، والترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **550** رقم الحديث: **3545** . وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **340** رقم الحديث: **7469** بنحوه .

Marfat.com

أَتَانِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَنْ أَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ

اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! پھر حضرت جبریل نے عرض کی: جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا پھر وہ فوت ہوا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! حضرت جبریل نے عرض کی: جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8132 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ عَشَرَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے قربانی کے دن آئے تو ہم نے اونٹ کی قربانی کی دس افراد کی طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علباء بن احمر سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

8133 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ

حضرت مسلمہ بن مخلد فرماتے ہیں کہ میں مصر پر امیر مقرر تھا اچانک دربان اجازت لینے کے لیے آیا

8132- اخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه230 بنحوه وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه386 رقم الحديث:10203 . وقال: ولا أحسبه الا وهمًا .

8133- اسناده فيه: أ - يحيى بن أبي الحجاج عبد الله بن الأهتم المنقري' الخاقاني: لين الحديث . ب - أبو سنان هو عيسى بن سنان الحنفي القسملي: لين الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه137 .

Marfat.com

عَائِشَةَ، نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا عَلَى مِصْرَ إِذْ أَتَى الْآذِنُ الْبَوَّابُ، فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا عَلَى بَعِيرٍ عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: فَأَشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَنْزِلُ إِلَيْكَ أَوْ تَصْعَدُ؟ قَالَ: لَا تَنْزِلُ وَلَا أَصْعَدُ، حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ، جِئْتُ أَسْمَعُهُ. قُلْتُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ، فَكَأَنَّمَا أَحْيَى مَوْءُودَةً فَضَرَبَ بَعِيرَهُ رَاجِعًا.

اس نے کہا: ایک دیہاتی دروازے میں اونٹ پر آپ سے اجازت مانگ رہا ہے میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جابر بن عبداللہ انصاری! میں نے ان کو دیکھا میں نے عرض کی: میں اُتروں یا آپ چڑھیں گے؟ فرمایا: نہ آپ اُتریں نہ میں چڑھوں گا۔ مجھے آپ کی خبر معلوم ہوئی ہے کہ آپ حضورﷺ سے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے والی حدیث روایت کرتے ہیں میں آپ کے پاس سننے کے لیے آیا ہوں میں نے کہا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے زندہ درگور بچی کو زندہ کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی اور واپس چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ إِلَّا أَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

8134 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث اشعث سے نضر روایت کرتے ہیں۔

8135 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

8134- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه51 رقم الحديث: 1159، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه509 .

8135- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه364 مختصرًا . ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1821 .

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ، كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ فقُلْتُ: اَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: آپ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے' جن کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں تھی' میں نے کہا: کیا حضرت ابوبکر خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! حناء کتم لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث عاصم سے اسماعیل بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

8136 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن مکتوم کو اپنے پیچھے خلیفہ بناتے تھے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث حبیب المعلم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8137 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا: الدَّجَّالَ، وَالدُّخَانَ، وَدَابَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کے آنے سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: دجّال' دھواں' دابۃ الارض' مغرب سے سورج طلوع ہونے سے پہلے' عام حکم سے' خاص کر کے تم میں سے کوئی ایک۔

8136- اسناده حسن' فيه: أ- أمية بن بسطام: صدوق ـ انظر: التقريب (**558**) ـ ب- حبيب بن المعلم: صدوق ـ التقريب (**1118**) ـ والحديث أخرجه أبو يعلى (**306**/المقصد العلى) وابن حبان (صفحه**109**) موارد الظمآن ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**68** ـ

8137- أخرجه مسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2267**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**449-450** رقم الحديث: **8467** ـ

Marfat.com

الْاَرْضِ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَاَمْرَ الْعَامَّةِ، وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث شعبہ سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8138 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، نا عَبْدُ الْوَارِثِ، نا اَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ، فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، فَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کی حالت نماز میں اونگھ آئے تو وہ نماز کو چھوڑ دے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے دعا کر رہا ہے یا اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8139 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ كُلُّهَا، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَسُلْسِلَتْ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ، وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ فِطْرٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' رمضان کے آخری روزے تک بند نہیں کیے جاتے ہیں' جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' آخر ماہ تک کھولے نہیں جاتے ہیں' شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے' اللہ کی قسم! ہر دن روزہ افطار کرتے وقت جہنم سے آزاد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث زہری' ابوسلمہ سے' وہ عائشہ سے اور

8138- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **375** رقم الحديث: **212**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **542** .

8139- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس مُن حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' كما أنه مدلس وعنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **146** .

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لہیعہ اکیلے ہیں۔

8140 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مِنْ أَشْرَاطِهَا ثَلَاثٌ، وَإِحْدَاهُنَّ: الْتِمَاسُ الْعِلْمِ مِنَ الْأَصَاغِرِ قَالَ مُوسَى: يُقَالُ: إِنَّ الْأَصَاغِرَ مِنْ أَهْلِ الْبِدَعِ

حضرت ابوامیہ الجمحی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورﷺ سے قیامت کی نشانیاں پوچھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی تین نشانیاں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ بچوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامیہ الجمحی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8141 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَحَمَلَ حَسَنًا مِنْ شِقٍّ، وَحُسَيْنًا مِنْ شِقٍّ، وَفَاطِمَةَ فِي حِجْرِهِ ، فَقَالَ: (رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ حضرت زینب بنت ابوسلمہ کے پاس آئے' آپ نے بیان کیا کہ حضورﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' آپ نے ایک طرف امام حسن دوسری طرف امام حسین کو اُٹھایا ہوا تھا' حضرت فاطمہ آپ کے سامنے تھیں' فرمایا: اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو! بے شک اللہ ہی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زینب بنت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8140- اسناده كالسابق . أخرجه الطبراني في الكبير جلد**22**صفحه**362** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه**138** .

8141- اسناده كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**171** .

Marfat.com

8142 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عمرو سے ابن لہیعہ اور مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

8143 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِعُصْفُرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ: أَحْرَقْتُهُ. قَالَ: أَلَا كَسَوْتَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں گیا اور اس کو آگ میں جلا دیا' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنے کپڑے کا کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو جلا دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کو پہنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعید بن مسیّب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8144 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا كَامِلٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، نا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے والا' اس گھڑ سوار کی طرح ہے جو اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ

8142- اسناده كالسابق' أخرجه أبو يعلى (516/ المقصد العلى)' والبزار جلد 1صفحه473 كشف الأستار' والامام أحمد فى مسنده جلد6صفحه157 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه172 .

8143- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه51 رقم الحديث:4066-4078' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه1191 رقم الحديث:3603 بنحوه .

8144- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد2صفحه352 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه39 .

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَفَارِسٍ يَشْتَدُّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِمِلْءِ كَشْحِهِ، تُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ، وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْأَكْبَرِ

میں باندھے اس کو ہر وقت تیار رکھے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں جب تک بے وضو نہ ہو اس جگہ سے نہ اُٹھے وہ اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مہران سے یحییٰ بن سلیم اور یحییٰ سے نافع بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8145 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْنَاهُ مَحْلُولَ الْأَزْرَارِ، فَدَارَ أَبِي مِنْ خَلْفِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْخَاتَمِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی طرف گیا ہم نے آپ کو تہبند پہنے ہوئے دیکھا میرے والد کا گھر آپ کے پیچھے تھا آپ نے اپنا ہاتھ انگوٹھی پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ

یہ حدیث فضیل بن طلحہ سے ھرات بن ابوفرات روایت کرتے ہیں۔

8146 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کے ساتھ والا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

یہ حدیث سعید قتادہ سے وہ حضرت انس سے اور سعید سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو

8146- اخرجه ابن حبان (**1153**/موارد الظمآن) . وذكره الحافظ الزيلعي وعزاه ايضًا الى النسائي في الشروط .
انظر: نصب الراية جلد**4**صفحه**172** .

Marfat.com

بْنُ يُونُسَ وَعِنْدَ عِيسَى أَيْضًا: حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ حضرت قتادہ' حسن سے' وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8147 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِهِ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَرْتَمِيَانِ، فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهْوٌ وَسَهْوٌ، إِلَّا أَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَأْدِيبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتُهُ أَهْلَهُ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو دیکھا دوڑ لگاتے ہوئے' اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تو سنتا ہے؟ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمتی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا ہے سوائے چار باتوں کے' ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے' اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے' اپنی بیوی سے کھیلنا' تیراکی سیکھنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حضرت عامر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

8148 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَرَجَ إِلَّا فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان کے علاوہ کسی کو مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بات تین بار فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ نے منذر اور منذر سے لیث

8147- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه211 رقم الحديث: 1785' والبزار جلد2 صفحه279 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه272 .

8148- اسناده فيه: ليث هو ابن أبي سليم' صدوق لكنه اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

Marfat.com

إِلَّا مُـنْـذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا جَـعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

اور لیث سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8149 - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَى بْنُ هَـارُونَ، نَـا الْـحَسَنُ بْـنُ سَهْـلٍ الْخَيَّاطُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَـدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَـمِـعَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُمِـرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَـإِذَا قَـالُـوهَـا حَـرُمَـتْ عَـلَـيَّ اَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ ایسا کر لیں تو ان کے خون اور مال حرام ہو گئے' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ إِلَّا مُـنْـذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے منذر اور منذر سے لیث اور لیث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

8150 - حَـدَّثَـنَـا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُـوسَـى الْاَنْـصَـارِيُّ، نـا عَـاصِمُ بْنُ عَبْـدِ الْـعَزِيزِ الْاَشْـجَـعِـيُّ، نَـا نَبِيـطُ بْـنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْـنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ الـلّٰـهِ الْعَدَوِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار ہی کرے گا۔

8149- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد 13 صفحه 264' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 51 .

8150- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1228' وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 269 رقم الحديث: 3447' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 558 رقم الحديث: 1267' وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 728 رقم الحديث: 2154 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَبِيطِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث نبیط بن عمر اور عبدالرحمٰن سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8151 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو كُرْزٍ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَمَعَهُ حَرْبَةٌ، وَتُرْسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عیدین کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ کے پاس نیزہ اور ڈھال ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كُرْزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ابوکرز سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں۔

8152 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ نَفَعْتَهُ؟ قَالَ: أَخْرَجْتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحْضَاحٍ مِنْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت ابوطالب کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا آپ نے اُن کو نفع دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے نکال کر اس کے اوپر کر دیا ہے۔

8153 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ أَنَّهَا مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ وَالْأَحْكَامُ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَغْوَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض احکام نازل ہونے سے پہلے ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میں نے آپ کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر دیکھا ہے' ایسے گھر میں

8151- اسناده فيه: أبو كرز هو: عبد الله بن عبد الملك بن كرز بن جابر القرشي الفهري: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد3صفحه312 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه202 .

8152- اسناده فيه: على هو: ابن قتيبة الرفاعي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه250 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 3صفحه449' وابن عدى في الكامل جلد 5صفحه1850 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه141 .

8153- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه226 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

جس میں تھکاوٹ، لغویات اور شور نہیں ہے۔

یہ دونوں حدیثیں شعبی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن مجالد اکیلے ہیں۔

8154 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ، وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْنِي: الدَّجَّالَ

حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کھانا کھائے گا اور بازار میں چلے گا۔

هٰكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ: عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن عباد سفیان سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ابن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حمیدی اور علی بن مدینی اور ان کے علاوہ سفیان سے، وہ علی بن زید سے، وہ حسن سے، وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں۔

8155 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس درخت (یعنی لہسن و پیاز) سے کھائے تو وہ ہم کو ہماری مسجد میں تکلیف نہ دے۔

8156 - وَبِهِ عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ: اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو کہ تُو رمضان میں عمرہ کر کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے سے حج کرنے کا

8154- اسناده فيه: ابن جدعان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه5 .

8155- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854، ومسلم: المساجد جلد1صفحه395 .

8156- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه705 رقم الحديث: 1782، ومسلم: الحج جلد2صفحه917 .

Marfat.com

رَمَضَانَ تُجْزِئُكِ مِنْ حَجَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُرَيْجٌ

ثواب ملتا ہے۔

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سریج اکیلے ہیں۔

8157 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا يَضْحَكُ إِلَّا حَتَّى نَرَى، أَوْ تَبْدُوَ، رَبَاعِيَتُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بھی ہنستے نہیں تھے' آپ اتنا مسکراتے تھے کہ آپ کے آگے والے دانت مبارک نظر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن مہاجر سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

8158 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمٌ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ يَظْهَرُ الرِّبَا وَالْخَمْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن نعمان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

8159 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں

8157- اسناده صحيح. انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

8158- اسناده فيه: أ- محمد بن عباد بن الزبرقان المكي: صدوق يهم . انظر: التقريب (5982) . ب- حاتم بن اسماعيل المدني أبو اسماعيل الحارثي مولاهم: صدوق يهم . انظر: التقريب (997) . ج- محمد بن داؤد بن جابر الأحمسي: سكت عنه الخطيب . انظر: تاريخ بغداد جلد5صفحه263 .

8159- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه160 .

Marfat.com

سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ بَنَاتٌ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللّٰهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا

ہوں' ان کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے' ان کی پرورش کرے تو وہ میرے ساتھ جنت میں ایسے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيِّ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد البرجمی سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

8160 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ، وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ، فَقَالَتْ: الطَّرِيقُ ثَمَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ راستے سے گزر رہے تھے کہ ایک سیاہ عورت گزر رہی تھی' اس کو ایک آدمی نے کہا: راستہ! اس نے کہا: راستہ وہاں ہے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سرکش ہے۔

8161 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ مَشَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مکہ داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ' آپﷺ سے آگے آگے جارہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے۔

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهْ ... الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهْ

اے کفار کے بیٹو! ان کا راستہ چھوڑ دو' آج کے دن ہم تمہارے سر ماریں گے۔

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهْ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهْ

ایسی ضرب جو کھوپڑی کو الگ کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔

8160- اسناده صحيح: أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد**6**صفحه**291** .

8161- أخرجه الترمذي: الأدب جلد **5**صفحه**139** رقم الحديث: **2847** . وقال: حسن صحيح غريب . والنسائي: المناسب جلد**5**صفحه**159** (باب انشاد الشعر في الحرم والمشي بين يدي الامام) .

Marfat.com

فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ تَقُولُ الشِّعْرَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهٰذَا اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ السُّيُوفِ

حضرت عمر نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے اور حرمِ کعبہ میں اشعار پڑھ رہے ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ کافروں پر تلوار سے زیادہ سخت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8162 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ اَبُو قُتَيْبَةَ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ مِنْ اَوَّلِهِ اِلَى آخِرِهِ فِي الْفَرَائِضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحابِ قرآن کو فرضوں میں شروع سے لے کر آخر تک پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا سُهَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ثابت سے سہیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

8163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَلَقِيَ الْعَدُوَّ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ، اِيَّاكَ اَعْبُدُ، وَاِيَّاكَ اَسْتَعِينُ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ تُصْرَعُ، تَضْرِبُهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے میں نے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے قیامت کے دن کے مالک! تیری عبادت کرتے ہیں تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ مرد گر رہے تھے فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے تھے۔

8162- اسناده فيه: سهيل بن أبي حازم بن مهران: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه117 .

8163- اسناده فيه: أ- عبد السلام بن هاشم: ليس بقوى . ب- حنبل بن عبد الله: مجهول . وضعفه الحافظ الهيثمي بعبد السلام فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه331 .

Marfat.com

بَيْنِ يَدَيْهَا، وَمَنْ خَلْفِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ طَالُوتَ عَنْ حَنْبَلٍ، فَقَالَ: زَعَمُوا أَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْعٍ . وَسَأَلْتُهُ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ هَاشِمٍ، فَقَالَ: شَيْخٌ بَصْرِيٌّ . فَقُلْتُ لَهُ: كَانَ ثِقَةً؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا

یہ حدیث ابوطلحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔ میں نے موسیٰ بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عثمان بن طالوت سے پوچھا' حنبل نے فرمایا: بنی قریع کا ایک آدمی ہے' میں نے عبدالسلام بن ہاشم کے متعلق پوچھا' فرمایا: بصریٰ کے بزرگ ہیں' میں نے عرض کی: وہ ثقہ تھے؟ فرمایا: میں بہتر ہی جانتا ہوں۔

8164 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ: أَعْتَقْتَ غُلَامَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ ، فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَا، فَاشْتَرَاهُ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَهُ، فَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا' وہ ضرورت مند تھا' اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تُو نے غلام آزاد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے' پھر فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ نے کہا: میں خریدتا ہوں' انہوں نے خریدا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پیسے لیے پھر وہ (پیسے) اس کے مالک کو دے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبدالمجید سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8165 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8164- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2141' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه692 .

8165- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه69 رقم الحديث: 2856' ومسلم: الايمان جلد1صفحه58 .

Marfat.com

مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . قَالَ: يَعْبُدُونَهُ، وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . قَالَ: اَلَّا يُعَذِّبَهُمْ

میں حضورﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر' آپ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے معاذ! بندے کا اللہ پر کیا حق ہے' جب وہ ایسا کرلیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى مَالِكٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابو مالک سے خلف خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

8166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ اَنَا وَاَخِى مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ اَصَابَا غَنَمًا اَضَاعَهَا رَبُّهَا بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ الْمَرْءِ الْمَالَ وَالشَّرَفَ لِدِينِهِ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے خیبر کے حصوں میں سے حصہ لیا۔ یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے عاصم! دو بھوکے بھیڑیے بکریوں میں چھوڑے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے ہیں جتنا مال اور عزت کا بھوکا دین کا نقصان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیرہ بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ

حضرت عمیرہ بنت سہل سے روایت ہے' یہ وہ ہیں

8167- اسناده حسن' فيه: أ- عمر بن زرارة الحدثي: صدوق . ب- سعيد بن عثمان البلوي: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد6 صفحه129 رقم الحديث: 5650 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه36 .

Marfat.com

بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، اَنَّ اُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبَ الصَّاعَيْنِ الَّذِى لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَصَبَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَاْسَهَا، فَاِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ ، فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَاَنَّ بَرْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِي

جن کو دو صاع لینے کی وجہ سے منافقوں نے طعنہ دیا تھا' بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک صاع کھجور کی زکوۃ لے کر نکلیں اور اپنی بیٹی عمیرہ کو یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' آپ کے آگے رکھا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے' آپ نے فرمایا. وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے برکت اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں' کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا' اللہ کی قسم! میں اپنے جسم میں حضور ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک پاتی ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیری بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8168 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ، لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ، فَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا، فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ، فَاقْتُلْ اَبَاكَ ، فَقَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ،

حضرت حصین بن وحوح فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء کو جب حضور ﷺ ملے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ جو پسند کریں حکم دیں' میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ کو یہ بات پسند آئی کہ بچہ ہو کر یہ بات کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنے باپ کو قتل کر دے۔ حصین فرماتے ہیں: وہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو آپ نے بلوایا' اس کو فرمایا: جاؤ! کیونکہ میں صلہ رحمی کاٹنے کے لیے نہیں دیا۔ اس کے بعد

8168- اسناده فيه: جهالة عروة بن سعيد الأنصاری و أبيه . وقال الحافظ الهيثمی: قد روی أبو داؤد بعض هذا الحديث سكت عليه' وهو حسن ان شاء الله . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه368-369 .

Marfat.com

فَاِنِّي لَمْ اُبْعَثْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاَهْلِهِ: اِنِّي لَا اَرَى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ، فَآذِنُونِي حَتَّى اَشْهَدَهُ وَاُصَلِّي عَلَيْهِ، وَعَجِّلُوهُ ، فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: ادْفِنُونِي، وَاَلْحِقُونِي بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي اَخَافُ عَلَيْهِ الْيَهُودَ، وَاَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، الْقَ طَلْحَةَ تَضْحَكُ اِلَيْهِ وَيَضْحَكُ اِلَيْكَ

حضرت طلحہ بیمار ہوئے تو حضور ﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے سخت سردی میں' جب آپ عیادت کر کے واپس آنے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے اس دنیا سے چلے جانا ہے' جب یہ دنیا سے چلا جائے تو مجھے بلانا' میں اس کی نماز پڑھوں گا اور جلدی کرنا۔ حضور ﷺ بنی سالم بن عوف میں نہیں پہنچے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا' رات اندھیرا تھا' حضرت طلحہ نے کہا: مجھے دفن کر دو مجھے میرے رب سے ملانا۔ رسول اللہ ﷺ کو نہ بلوانا' کیونکہ میں آپ کے متعلق یہود کی شرارت سے ڈرتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا' آپ تشریف لائے' ان کی قبر کے پاس ٹھہرے' لوگوں نے آپ کے ساتھ صفیں بنائیں' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تُو طلحہ سے مل اس حالت میں کہ تُو خوش ہو اور یہ تجھے دیکھ کر خوش ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث حصین بن وحدح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8169 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نا اَبُو الْجَوَّابِ، نا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جو مسلمان بھی اس وقت نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل عطا کرتا ہے۔

8169- أخرجه البخاری: الدعوات جلد 11 صفحه 202 رقم الحديث: 6400' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 583 .

Marfat.com

مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، لَمْ يَذْكُرِ: ابْنَ عَبَّاسٍ

یہ حدیث منصور' مجاہد سے' وہ ابن عباس سے اور منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالعزیز بن عبدالصمد' منصور سے' وہ مجاہد سے' وہ ابوہریرہ سے۔ اس سند میں حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

8170 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

8171 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ، نا مُحَمَّدٌ، ثَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، اَخْبَرَنِي حُجْرٌ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا لِلْمُعْمَرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیر آباد زمین آباد کرنے کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ زمین آباد کرنے والے کے لیے ہے اس کی زندگی اور موت میں۔

8170- أخرجه مسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**493**' وأبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**22** رقم الحديث: **1266**' والترمذي: الصلاة جلد **1**صفحه**282** رقم الحديث: **421**' والنسائي: الاقامة جلد**2**صفحه**90** (باب ما يكره من الصلاة عند الاقامة) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**364** رقم الحديث: **1151**' والدارمي: الصلاة جلد**1**صفحه**400** رقم الحديث: **1448**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**599** رقم الحديث: **9886** .

8171- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد**3**صفحه**294** رقم الحديث: **3559**' والنسائي: العمرى جلد **6**صفحه**228** (افتتاحية كتاب العمرى) . وابن ماجة: الهبات جلد**2**صفحه**796** رقم الحديث: **2381**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**217** رقم الحديث: **21741** . بلفظ: من أعمر شيئًا فهو...... .

Marfat.com

8172 - وَبِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث محمد بن مسلم سے داؤد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8173 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَاَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ مِيرَاثِ الْمَرْاَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا؟ فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى اُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے منیٰ میں لوگوں سے پوچھا جس کے پاس عورت کی میراث اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کا علم ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں گھر داخل ہوتا ہوں آپ کو بتاؤں گا۔ وہ داخل ہوئے اس کے بعد آئے اور عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بناتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

8172- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5 صفحه 459 رقم الحديث: 2862، وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 117 رقم الحديث: 2882، والنسائي: الوصايا جلد 6 صفحه 210 (باب فضل الصدقة على الميت).

8173- أخرجه أبوداؤد: الفرائض جلد 3 صفحه 129-130 رقم الحديث: 2927، والترمذي: الديات جلد 4 صفحه 27 رقم الحديث: 1415. وقال: حسن صحيح. وابن ماجة: الديات جلد 2 صفحه 883 رقم الحديث: 2642، ومالك في الموطأ: العقول جلد 2 صفحه 866 رقم الحديث: 9.

Marfat.com

8174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: (فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ) (النساء : **92**) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى قَوْمِهِ، فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَاً فِي سَرِيَّةٍ اَوْ غَزَاةٍ، فَيَعْتِقُ الَّذِي يُصِيبُهُ رَقَبَةً ، (وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ) (النساء : **92**) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُعَاهَدًا، وَيَكُونُ قَوْمُهُ اَهْلَ عَهْدٍ، فَيُسَلِّمُ اِلَيْهِمُ الدِّيَةَ، وَيَعْتِقُ الَّذِي اَصَابَهُ رَقَبَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اگر قوم کے کچھ لوگ آپ کے دشمن ہوں' وہ مؤمن ہوتو مؤمنہ عورت کو آزاد کرو''۔ ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تھا' آپ پر اسلام لاتا پھر واپس اپنی قوم کی طرف جاتا' مشرک لوگ بھی ہوتے' مسلمانوں کو سریہ یا غزوہ جوان کو غلام ملا تھا اگر تمہاری قوم اور ان کے درمیان پختہ وعدہ ہوا ہو' ایک آدمی کا معاہدہ ہے وہ قوم وعدہ والی ہے' ان کی طرف دیت سپرد کر دو' وہ غلام جو ملا ہے آزاد کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب' یحییٰ سے' وہ عطاء سے' عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

8175 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ خَمْسَ فَوَاسِقَ: الْغُرَابَ، وَالْفَارَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْحِدَاَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حالتِ احرام میں پانچ فاسق چیزوں کو مارا جا سکتا ہے: کوا' چوہا' پاگل کتا' چیل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شعیب بن صفوان

8174- اسناده فيه: عطاء بن السائب: صدوق اختلط ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**10-11** ـ

8175- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد**6**صفحه**408** رقم الحديث:**3314**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**857** ـ

Marfat.com

عُمَيْرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

8176 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ، فَيُكْسَرَ بَابُهَا فَيُنْتَثَلَ مَا فِيهَا؟ فَاِنَّ مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامُ اَحَدِهِمْ

لَمْ يَرْوِ اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ، الْحِمَّانِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوھے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر' کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پانی کے تالاب میں آئے' اس کا دروازہ توڑے' اس کو بہا دے؟ جانوروں کے تھنوں میں اور ان لوگوں کی خوراک ہے۔

یہ حدیث ابواسحاق الحمیسی 'ایوب سے' وہ نافع سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

8177 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: مالدار آدمی کا گداگری کرنا' اس کے چہرے میں عیب ہوگا۔

ابوالاشہب سے اس حدیث کو صرف وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ عبدالرحمان بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

8176- أخرجه البخاري: اللقطة جلد**5**صفحه**106** رقم الحديث: **2435**' ومسلم: اللقطة جلد**3**صفحه**1352** .

8177- أخرجه أحمد: المسند جلد**4**صفحه**533** رقم الحديث: **19934**' والطبراني في الكبير جلد **18** صفحه**164** رقم الحديث: **362** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**99** ورجال أحمد رجال الصحيح .

Marfat.com

8178 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَقْبَرَةِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَافَانَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ

حضرت یعقوب بن مجمع بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے جنازہ میں نکلے جب قبرستان پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے قبروں والے! تم پر سلامتی ہو! مؤمن مسلمان مرد جو تم میں سے ہیں تم ہم سے آگے پہلے گئے ہم تم سے پیچھے ہیں اللہ ہم کو اور تمہیں عافیت دے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں داؤد بن عمرو اکیلے ہیں۔

8179 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْوَأُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: رکوع وسجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا

یہ حدیث اوزاعی سے ولید اور ولید سے حکم بن

8178- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبيد الله بن حمزة بن صهيب الحمصي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19صفحه445-446 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه63 . تشبيه: الاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه روى عن أهل بلده' وهو ظاهر وضعف الاسناد للسبب الآخر .

8179- اسناده فيه: الوليد بن مسلم: مدلس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد3 صفحه 242 رقم الحديث: 3283' والامام أحمد في مسنده جلد 5صفحه310 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه123 .

Marfat.com

الْوَلِيدُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

موسیٰ اور سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرتے ہیں۔

8180 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي، وَأَنَا أَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلُكَ هَذَا مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: أَعِدْ غُسْلًا آخَرَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد میرے پاس آئے' میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا' فرمایا: تُو غسل جنابت یا جمعہ کے لیے کر رہا ہے؟ میں نے عرض کی: جنابت کا' فرمایا: دوبارہ غسل لوٹاؤ کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو جمعہ کے دن غسل کرے' اس کے لیے پاک ہو جائے گا دوسرے جمعہ تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان اور ابان سے ہارون بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَخَذْتُ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ وَهُوَ مُسَجًّى، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَرَوْنَهُ؟، قَالُوا: كَمَا تَرَى. قُلْتُ: أَيْقِظُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تُوقِظُوهُ بِشَيْءٍ أَفْزَعَ لَهُ مِنَ الصَّلَاةِ. فَقَالُوا: الصَّلَاةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ:

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس آیا' میں نے دروازے کی چوکھٹ پکڑی' آپ ڈھانپے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' میں نے کہا: نماز کے لیے جگاؤ کیونکہ نماز کے لیے جگانے سے کوئی شی مجھے محبوب نہیں ہے' انہوں نے کہا: اے امیرالمؤمنین! نماز! آپ نے فرمایا: نماز! فرمایا: اس کا اسلام میں کوئی

8180- اسناده حسن' فيه: هارون بن مسلم بن هرمز العجلي: صدوق . والحديث أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **1** صفحه **282** وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي وابن حبان (**148**/موارد الظمآن) . وانظر: مجمع الزوائد (**17712**) .

8181- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**298** .

Marfat.com

الصَّلَاةُ، هَا، اللّٰهُ إِذًا، وَلَا حَقَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، وَإِنَّ جُرْحَهُ لَيَثْعَبُ دَمًا

حق نہیں ہے جس نے نماز نہیں پڑھی' آپ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے وہب بن جریر روایت کرتے ہیں۔

8182 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، نا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّظَرِ فِي النُّجُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ستاروں کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے' یعنی اس مقصد کے لیے دیکھنا کہ کس ستارے کی وجہ سے بارش ہوگی' اس کے علاوہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ

یہ حدیث عطاء سے عقبہ الاصم روایت کرتے ہیں۔

8183 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

8184 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

8182- اسناده فيه: عقبة الأصم: ضعيف ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه119-120 ـ

8183- اسناده فيه: موسىٰ بن عثمان الحضرمي: متروك ـ انظر: الكامل جلد 6صفحه2348 ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه149 ـ

8184- اسناده حسنٌ فيه: أ- سهل بن زنجلة الرازي: صدوق ـ ب- الصباح بن محارب: صدوق ـ ج- هارون بن عنترة:

Marfat.com

سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ: مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: بِئْسَ مَا صَنَعْتَ . قَالَ: اَجَلْ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكْتُ رَقَبَةً قَطُّ .قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُشْبِعُ اَهْلِي . قَالَ: فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهٰذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ: اِلَى مَنْ اَدْفَعُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِلَى اَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ . قَالَ: فَمَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجَ مِنَّا. قَالَ: فَعُدْ بِهَا عَلَى عِيَالِكَ

ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے رمضان کے دن ایک دن روزہ افطار کیا ہے' بغیر عذر اور سفر کے۔ آپ نے فرمایا: بہت بُرا کیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرنا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں کسی غلام کا مالک نہیں ہوں' آپ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا' اس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اپنے گھر والوں کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھلا سکتا ہوں۔ آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹھوکرا لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ ساٹھ مساکین پر صدقہ کر دو! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کو تُو زیادہ ضرورت مند دیکھتا ہے اس کو دیدے۔ اس نے عرض کی: میں اپنے گھر والوں سے زیادہ ضرورت مند کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث حبیب سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

8185 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ

لا بأس به . والحديث أخرجه أبو يعلى (**520**/المقصد العلى) وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**170-171** .

8185- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2**صفحه**312** رقم الحديث: **783**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحه**179** رقم الحديث: **683**' والنسائي: الاقامة جلد **2**صفحه**91** (باب الركوع دون الصف) . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه**49** رقم الحديث: **20430** .

Marfat.com

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى لَحِقَ بِالصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضورﷺ رکوع میں تھے کہ آپ نے رکوع کیا' پھر چل پڑے اور صف میں شامل ہو گئے' حضورﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کی حرص میں اضافہ کرے! دوبارہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

یہ حدیث عنبسہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس النرسی اکیلے ہیں۔

8186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَجَاءَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُخْبِرَنَا بِهَا، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے لیلۃ القدر کے متعلق ہم کو بتانا چاہا' آپ نے مسجد میں شور سنا تو آپ نے نہیں بتایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُرَّانُ

یہ حدیث اعمش سے قران روایت کرتے ہیں۔

8187 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا زَنْفَلُ بْنُ شَدَّادٍ الْعُرَفِيُّ، مِنْ اَهْلِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِنِ اؤْتُمِنَ خَانَ، وَاِنْ وَعَدَ اَخْلَفَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے' اگر امانت رکھی جائے تو خیانت کرے' اگر وعدہ کرے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

8186- اسناده سقط من التابعی . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحہ**179** .

8187- اسناده فيه: زنفل بن شداد العرفی المكی: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحہ**111** .

Marfat.com

8188 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا أَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ الْفِرَارَ مِنَ الطَّاعُونِ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ عُبَادَةُ: أُمُّكَ هِنْدُ أَعْلَمُ مِنْكَ، فَأَتَمَّ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ صَلَّى، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عُبَادَةَ، فَنَفَرَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ، فَاحْتَبَسَهُمْ، وَدَخَلَ عُبَادَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَلَمْ تَتَّقِ اللّٰهَ وَتَسْتَحِي إِمَامَكَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ، إِنِّي لَا أَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، ثُمَّ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِقَائِمَةِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي ذَكَرْتُ لَكُمْ حَدِيثًا عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَإِذَا الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثَنِي عُبَادَةُ، فَاقْتَبِسُوا مِنْهُ، فَهُوَ أَفْقَهُ مِنِّي

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اپنے خطبہ میں طاعون کے بھاگنے کا ذکر کیا تو حضرت عبادہ نے کہا: آپ کی ماں ہندہ آپ سے زیادہ جانتی ہے' حضرت معاویہ نے خطبہ مکمل کیا' پھر نماز پڑھائی' پھر حضرت عبادہ کو بلوایا' انصار کے کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے' ان کو روک لیا' حضرت عبادہ داخل ہوئے' حضرت معاویہ نے حضرت عبادہ سے فرمایا: کیا آپ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں' اپنے امام کا لحاظ نہیں کرتے ہیں؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہے عقبہ کی رات' میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا ہوں۔ حضرت معاویہ نکلے عصر کے وقت' عصر کی نماز پڑھائی' پھر منبر کے کونے پکڑے' فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے منبر پر حدیث بیان کی تھی' میں گھر داخل ہوا' مجھے حدیث بیان کی جس طرح عبادہ نے بیان کی ہے' ان سے علم سیکھو کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ فقیہ ہیں۔

8189 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ عَزَلَ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے تھے' وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے ہیں' وہ گھبرائے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس

8188- اسناده فيه: أبو سنان عيسى بن سنان: لين الحديث . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه318 .

8189- اسناده فيه: عيسى بن سنان: لين الحديث . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه299 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ يَعْزِلُونَ فَفَزِعَ وَقَالَ: اِنَّ النَّفْسَ الْمَخْلُوقَةَ لَكَائِنَةٌ، فَلَا آمُرُ وَلَا اَنْهَى

روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی' میں عزل کرنے کے متعلق نہ حکم دیتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں یعلیٰ بن شداد بن اوس سے ابوسنان اور ابوسنان سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو اسحاق بن راھویہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْمدنی، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَ نَافِعٌ، كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَوْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے' اگر جنت والا ہے یا جہنم والا ہے' تو کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے تو اس پر ہی قیامت کے دن اُٹھے گا۔

8191 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَافَرَ اِلَى الْعَدُوِّ بِالْقُرْآنِ، يَخَافُ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سفر کرے دشمن کے ملک میں قرآن لے کر' ڈر ہے کہ دشمن لے لے گا۔

8192 - وَبِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ:

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

8190- أخرجه البخاری: الجنائز جلد 3 صفحه 286 رقم الحديث: 1379' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2199.

8191- أخرجه البخاری: الجهاد جلد 6 صفحه 155 رقم الحديث: 2990' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1491.

8192- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 937 ولفظه: كان النبی ﷺ لا يصلی بعد الجمعة حتی ينصرف فيصلی ركعتين . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 600 .

Marfat.com

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا صَلَّى الْجَمَاعَةَ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ، فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ

اللہ عنہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں دو رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ حضورﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث عبداللہ بن دینار' نافع سے اور عبداللہ سے صالح بن قدامہ روایت کرتے ہیں۔

8193 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَأَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُتِمَّهَا، وَنَجْعَلُ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ فَفَعَلَ، فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کے ذمہ رمضان کے روزے تھے' ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا' وہ بیمار ہوا' انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اسے شفاء دی تو ہم مزید آٹھ روزے رکھیں گے' پھر ان میں ایک اور بادشاہ ہوا' اس کے بعد اس نے گوشت کھایا' جس سے پیٹ درد ہوا تو انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اس کو شفا دی تو ہم آٹھ روزوں کا اضافہ کریں گے' پھر ان کے اوپر ایک اور بادشاہ ہوا' اس نے کہا: ہم ان تمام دنوں کو نہیں چھوڑیں گے' ہم موسم ربیع میں روزے رکھیں گے' اس نے ایسے ہی کیا' وہ پچاس دن ہو گئے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8194 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال ٹھہرے' آپ کا وصال ہوا اس وقت جب آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔

8193- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد**4**صفحه**226** رقم الحديث: **4203**' موقوفًا. وقال الحافظ الهيثمي: رجال اسنادهما رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**142** .

8194- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد**7**صفحه**267** رقم الحديث: **3903**' ومسلم: الفضائل جلد**4** صفحه**1826** .

Marfat.com

عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

8195 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ؛ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْأَحْزَابِ، وَنَزَلَ الْمَدِينَةَ وَضَعَ لَأْمَتَهُ، وَاغْتَسَلَ، وَاسْتَجْمَرَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احزاب سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی زرہ اُتاری اور غسل کیا اور خوشبو لگائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے مرزوق بن ابوہذیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

8196 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثْتُمُ النَّاسَ عَنْ رَبِّهِمْ فَلَا تُحَدِّثُوهُمْ بِمَا يَفْزَعُهُمْ، وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگوں کو اپنے رب کی طرف سے بات کرو تو ان کو وہ بیان نہ کرو جو ان کو پریشان کرے اور ان پر دشوار گزرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي

یہ حدیث مقدام بن معدی کرب سے اسی سند سے

8195- اسناده فيه: مرزوق بن أبي الهذيل الثقفي: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**80** وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**43** .

8196- اسناده فيه: الوليد بن كامل بن معاذ البجلي أبو عبيدة الشامي: لين الحديث . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد**7**صفحه**2542** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**194** .

Marfat.com

كَرِبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8197 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَأْبَى أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ، أَوِ الْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ حَاجَتَهُ

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کثرت سے ذکر کرتے' کم گفتگو کرتے' لمبی نماز پڑھتے' خطبہ مختصر دیتے اور آپ بیوہ اور مسکین کے ساتھ چلتے' اس کی ضرورت پوری کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8198 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مُدَّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر اپنی رحمت بھیجتے ہیں' مؤذن کی جہاں تک آواز جاتی ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے' خشک و تر چیز اس کی تصدیق کرتے ہیں' اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنے لوگ اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

8197- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 89 (باب ما يستحب من تقصير الخطبة) . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 614 . وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . وانظر: البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحه 329 .

8198- أخرجه النسائي: الأذان جلد 2 صفحه 11-12 (باب رفع الصوت بالأذان) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 348 رقم الحديث: 18534 . وعند أبي داؤد وابن ماجة بلفظ: ان الله وملائكته يصلون على الصفوف (الصف) الأول . وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 175 رقم الحديث: 664' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 318 . وفي الزوائد: اسناده صحيح' ورجاله ثقات .

Marfat.com

مَعَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8199 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے وہ اس کو جب یاد آئے' پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث عامر الاحول سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8200 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، نا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے اور ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت پڑھتے تھے' پھر ذی الحلیفہ میں صبح تک رہتے' جب سواری پر سوار ہوتے تو تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ غَيْرُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسٍ

یہ حدیث زہری سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔ وہ محمد بن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

8199- اسناده صحيح: أخرجه أبو يعلى (**204**/المقصد العلى) . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**325** .

8200- أخرجه البخارى: الحج جلد **3**صفحه**476** رقم الحديث: **1546**' ومسلم: المسافرين جلد **1**صفحه**480** . ولفظه للبخارى .

Marfat.com

8201 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ، وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ، وَالثَّيِّبُ تُصِيبُ مِنْ أَمْرِهَا مَا لَمْ تَدْعُ إِلَى سَخْطَةٍ، فَإِذَا دَعَتْ إِلَى سَخْطَةٍ، وَكَانَ أَوْلِيَاؤُهَا يَدْعُونَ إِلَى الرِّضَا رُفِعَ ذَلِكَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لِعِيسَى: آخِرُ الْحَدِيثِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَكَذَا أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی کی شادی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے' اس کی اجازت خاموشی ہے' البتہ شادی شدہ کا معاملہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک وہ ناراض ہو' جب ناراض ہو تو اس کو راضی کیا جائے' اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد کیا جائے۔ حضرت اسحاق فرماتے ہیں: میں نے عیسیٰ کے علاوہ یہ حدیث حضورﷺ سے سنی ہے اور ہم کو اوزاعی نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن مرہ اور ابراہیم بن مرہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8202 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! خوشخبری والی بارش برسا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8201- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه282 وقال: رواه الطبراني في الأوسط . وقال اسحاق ابن راهويه: قلت لعيسى بن يونس بن أبي اسحاق: آخر الحديث من حديث النبيﷺ؟ قال: هكذا أنبأنا الأوزاعي . ورجاله رجال الصحيح خلا ابراهيم بن مرة وهو ثقة وأصله في البخاري كتاب النكاح جلد9صفحه98 رقم الحديث: 5136' ومسلم: كتاب النكاح جلد2صفحه1036 .

8202- أخرجه البخاري: كتاب الاستسقاء جلد2صفحه601 رقم الحديث: 1032 . بلفظ: صيبًا نافعًا . وأبو داؤد في كتاب الأدب جلد4صفحه329 بلفظ الطبراني .

Marfat.com

8203 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ كُلُّنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم نوجوان تھے سب کے سب‘ آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے شادی کرنا جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ عَنْدَ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ہشام‘ حسن سے‘ وہ انس سے روایت کرتے ہیں بقیہ کے علاوہ۔

8204 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْغُلُوطَاتِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ: نا رَوْحٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: الْغُلُوطَاتُ: صِعَابُ الْمَسَائِلِ، وَشِدَادُهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے غلوطات سے منع کیا۔ اسحاق بن راھویہ فرماتے ہیں کہ ہمیں روح نے بیان کیا‘ ان کو اوزاعی نے‘ وہ فرماتے ہیں: غلوطات سے مراد مسائل کی مشکلات اور سختی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مُجَوَّدًا - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث اوزاعی سے ہی عمدہ طور پر عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8205 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے‘

8203- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد2صفحه148 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه255 .

8204- أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3656‘ وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه435 رقم الحديث: 23749 الا أنه قال عن رجل من أصحاب النبي . والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه380 رقم الحديث:892 . وانظر: علل الدارقطني جلد7صفحه67 .

8205- اسناده حسن‘ فيه: عاصم بن ضمرة السلولي الكوفي صدوق . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه147 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه97 .

Marfat.com

ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ مَسْاَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ . قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غِنًى؟ قَالَ: عِشَاءُ لَيْلَةٍ

صحابہ کرام نے عرض کی: مال دار کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

8206 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْقَبَائِلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلُوهُ عَنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: جَمَلٌ اَزْهَرُ يَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِ الشَّجَرِ . وَسَاَلُوهُ عَنْ هَوَازِنَ، فَقَالَ: زَهْرٌ يَتْبَعُ مَاءَهُ . وَسَاَلُوهُ عَنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: ثُبَّتُ الْاَقْدَامِ، رُجُحُ الْاَحْلَامِ، عِظَامُ الْهَامِ، اَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ، هَضْبَةٌ حَمْرَاءُ لَا يَضُرُّهَا مَنْ نَاوَاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائل کا ذکر ہوا' انہوں نے بنی عامر کے قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کے اونٹ خوبصورت ہیں جو درخت کے اطراف سے کھاتے ہیں۔ آپ سے ہوازن قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کلی ہے جو اپنے پانی کا پیچھا کرتی ہے۔ آپ سے قبیلہ بنی تمیم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ثابت قدم والے' بُردبار اور بڑے سروں والے ہیں۔ دجال پر سب لوگوں سے زیادہ سخت آخر زمانہ میں سرخ' اس کو نقصان دینے والا نقصان نہیں دے سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مَنْصُورٌ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ صُبَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے منصور اور منصور سے سلام بن صبیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

8207 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

8206- قريب من الحسن' فيه: سلام بن صبيح: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه الخطيب . انظر: الثقات جلد 8 صفحه 295' تاريخ بغداد جلد 9 صفحه 194' مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 46 .

8207- أخرجه النسائي في كتاب النكاح جلد 6 صفحه 57 .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَتَزَوَّجُ فِي الْاَنْصَارِ؟ قَالَ: اِنَّ فِيهِمْ غَيْرَةً شَدِيدَةً

ہے' فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے انصار میں شادی کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن شمیل اکیلے ہیں۔

8208 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ ، فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَامُوا خَلْفَهُ، فَصَلَّى فَكَانَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَخْرُجُ وَيُخَفِّفُ ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُمْنَا خَلْفَكَ اللَّيْلَةَ، فَكُنْتَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ ثُمَّ تَخْرُجُ، فَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ اَجْلِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کی راتوں کو نماز پڑھتے تھے' صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے' آپ نے مختصر نماز پڑھی' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' نماز پڑھی' پھر نکلے' مختصر نماز پڑھی' جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پیچھے انتظار میں پوری رات کھڑے رہے' آپ اپنے گھر داخل ہوئے پھر نکلے' آپ نے فرمایا: میں نے یہ کام تمہاری خاطر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

یہ حدیث ثمامہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

8209 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کا وصال ہوا' اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض

8208- اسناده صحیح . انظر: مجمع الزوائد (**1773**) .

8209- أخرجه البخاری فی کتاب الجنائز جلد **2** صفحه **298** رقم الحدیث: **1328** بنحوه . ومسلم فی کتاب الزکاة جلد**2** صفحه **696** .

Marfat.com

فَقَالَ: إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَقَالَ: إِنَّ لِي مَخْرَفَةً، وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا بِهَا قَالَ رَوْحٌ: الْمَخْرَفَةُ: النَّخْلُ

کی: میرے پاس کھجور کا باغ ہے' میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی طرف سے صدقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

8210 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ، وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولَا هَذَا، فَإِنَّمَا أَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبطی' دونوں ایک دن ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے اس حالت میں کہ حضور ﷺ سن رہے تھے' ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! دوسرے نے کہا: اے قبطی! حضور ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کہو' تم دونوں آل محمد ﷺ کے دو آدمی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے یزید بن ابوزیاد اور یزید سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8211 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حرم شریف کی گھاس نہ کاٹو اور اس کا شکار نہ کیا جائے' کسی کی کوئی شی اُچکی نہ جائے'

8210- اسناده ضعيف' فيه: يزيد بن أبي زياد الهاشمي مولاهم الكوفي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه207 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه210 .

8211- أخرجه البخاري: في كتاب اللقطة جلد5صفحه104 رقم الحديث: 2433' ومسلم في كتاب الحج جلد 2 صفحه986 .

Marfat.com

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: اِلَّا الْاِذْخِرَ؟ فَقَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

کسی کی گم شدہ شی نہ لی جائے' مگر ہاں اعلان کرنے کے لیے لے سکتا ہے سوائے اذخر گھاس کے' اذخر گھاس کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث زکریا بن اسحاق سے روح روایت کرتے ہیں۔

8212 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، نا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي حَرِيزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر اکیلے ہیں۔

8213 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: اُرَاهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللّٰهُمَّ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو "اللّٰھم ربنا الٰی آخرہ" پڑھتے۔

8212- اخرجه البخاری فی کتاب النکاح جلد9صفحه64 رقم الحدیث: 5108' ومسلم فی کتاب النکاح جلد 2 صفحه 1030 . من حدیث ابی هریرة . واخرجه ابو داؤد فی کتاب النکاح جلد 2صفحه231 رقم الحدیث: 2067 بنحوه عن ابن عباس .

8213- أخرجه مسلم فی کتاب الصلاة جلد 1صفحه347' والترمذی فی کتاب أبواب الصلاة جلد2صفحه53 رقم الحدیث: 266 من حدیث علی بن أبی طالب وقال: وفی الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن ابی أوفی وأبی جحیفة وأبی سعید .

Marfat.com

السَّمٰوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُوعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ قَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے ابوعامر العقدی روایت کرتے ہیں۔

8214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلَنَّ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ اَوْ قَالَ: يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ ـ يُقَالُ: هٰذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو سوائے تہبند پہنے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں سونا لے کر داخل نہ ہو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب ہو یا فرمایا: جس پر شراب چلتی ہو۔ عطاء کو عطاء بن سائب کہا جاتا ہے۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث عطاء سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

8215 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب کئی قسم کے قاصد ہوں گے تو خراسان میں جا اور مرو کے شہر میں سکونت

8214- اخرجه الترمذی فی کتاب الأدب جلد**5**صفحه**113** رقم الحدیث: **2801**' والنسائی فی کتاب الغسل جلد **1** صفحه**163** مختصرًا ـ وأحمد فی المسند جلد**1**صفحه**20** رقم الحدیث: **126** ـ

8215- اسناده فیه: أوس بن عبد الله بن بریدة المروزی: متروك ـ انظر: لسان المیزان جلد **1**صفحه**470** ـ والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **2**صفحه**3**' والامام أحمد فی مسنده جلد **5**صفحه**357** ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**67** ـ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، اِنَّهَا سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَكُنْ فِي بَعْثِ خُرَاسَانَ، وَاسْكُنْ مَدِينَةَ مَرْوٍ، فَاِنَّهَا بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ، وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ، فَلَا يُصِيبُ اَهْلَهَا سَوْءٌ اَبَدًا

اختیار کر کیونکہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا ہے اور اس کے لیے آپ نے برکت کی دعا کی؛ اس کے رہنے والوں کو برائی نہیں پہنچے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اوس بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

8216 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ غُلَامًا لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِاُنَاسٍ اَغْنِيَاءَ، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غریب لوگوں کا ایک غلام تھا' اس نے امیر لوگوں کے لیے ایک غلام کے کان کاٹے' وہ صحابہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ان کے لیے کوئی بدلہ نہیں بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8217 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا

حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ منیٰ میں

8216- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الديات جلد **4**صفحه**195** رقم الحديث: **4590**' والنسائی فی كتاب القسامة جلد**8** صفحه**22**' والدارمی فی كتاب الديات جلد**2**صفحه**254** . ولفظه: أن عبدًا لأناس فقراء قطع يد...... . بنحوه فذكره .

8217- أخرجه مالك فی الموطأ كتاب الحج جلد **1**صفحه**376** رقم الحديث: **135**' وأحمد فی كتاب المسند جلد**5** صفحه **265** رقم الحديث: **22009**' والحاكم فی كتاب معرفة الصحابة جلد **3**صفحه**631** . والطحاوی فی شرح معانی الأثار جلد**2**صفحه**244** عن عبد اللّٰه بن حذافة . وأخرجه مسلم: كتاب الصوم جلد**2**صفحه**800** من حديث نبيشة الهذلی وعن كعب بن مالك بنحوه . وأخرجه الترمذی فی كتاب الصوم جلد**3**صفحه**34** رقم الحديث: **773** من حديث عقبة بن عامر وقال: وفی الباب عن علی وسعد وأبی هريرة وجابر ونبيشة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة' وأنس وحمزة بن عمرو الأسلمی و كعب بن مالك وعائشة' وعمرو بن العاص وعبد الله بن عمرو .

Marfat.com

قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ الْمِصْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ فِي اَيَّامِ مِنًى: لَا يَصُومَنَّ فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ

لوگوں کے لیے اعلان کروٗ اس دن کوئی روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے قرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8218 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَقُولُ: عِبَادِي اَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہےٗ فرماتا ہے: دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں عاجز بن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ

یہ حدیث قتادہ سے مثنیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر اکیلے ہیں۔

8219 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَعْمَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي اِذِ اعْتَرَضَ شَيْطَانٌ، فَاَخَذْتُ بِحَلْقَةٍ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى اِنِّي لَاَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ اَخِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھاٗ شیطان میرے سامنے آیاٗ میں نے اس کا گلا اپنے ہاتھ سے پکڑاٗ اس کو دبایاٗ اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائیٗ اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو باندھتا تو تم صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

8218- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه299 رقم الحديث: 7108 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه254 . وقال: رواه أحمد والطبراني في الصغير والكبير ورجال أحمد موثقون .

8219- أخرجه ابن حبان (527/موارد الظمآن) .

Marfat.com

سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ اِلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبیداللہ سے حصین اور حصین سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8220 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، نا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَتُوُفِّيَتْ، فَلَمْ يُؤْذَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ فَآذِنُونِي ، وَصَلَّى عَلَيْهَا، وَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لَمَّا كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسجد کی صفائی کرتی تھی' وہ فوت ہوئی تو اس کے دفن کرنے کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دی گئی' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو تم مجھے بتاؤ' آپ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: کیونکہ میں نے جنت میں اس کو دیکھا ہے مسجد کی صفائی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث حکم بن ابان سے فائدہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زماری اکیلے ہیں۔

8221 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے'

8220- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **238** رقم الحديث: **11607** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **13**: وفيه عبد العزيز بن فائد وهو مجهول وقيل: فيه فائد بن عمر وهو وهم .

8221- أخرجه البخاري: الديات جلد **12** صفحه **225** رقم الحديث: **6888** . بلفظ: لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له حذفته بحصاة ففقأت عينيه ما كان عليك من جناح . ومسلم: الآداب جلد **3** صفحه **1699** بلفظ: من اطلع في بيت قوم بغير اذنهم' فقد حل لهم أن يفقئوا عينه . والنسائي: القسامة جلد **8** صفحه **55** (باب من اقتص وأخذ حقه دون السلطان) واللفظ له .

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنِ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَفَقَأُوا عَيْنَهُ، فَلَا دِيَةَ عَلَيْهِمْ، وَلَا قِصَاصَ

وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر دیت اور قصاص نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8222 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

8223 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ، الَّذِينَ يَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ، وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ اَفَلَا يَعْقِلُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ قرآن کی تلاوت کرتے تھے کیا یہ سمجھ نہیں رکھتے تھے۔

8222- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**230** بنحوه وقال: رواه البزار واسناده حسن .

8223- أخرجه أحمد: المسند جلد**3**صفحه**148** رقم الحديث: **12218** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عَتَّابٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَامَةَ

یہ حدیث مغیرہ سے ہشام اور ہشام سے ابوعتاب اور یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ یزید بن زریع نے اپنی حدیث میں ثمامہ کا ذکر نہیں کیا۔

8224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، نا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَنَفِيُّ، وَوَكِيعٌ - وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ: وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث ابوبکر بن حفص اور وکیع سے مطلب روایت کرتے ہیں اور ابوبکر الحنفی سے محمد بن منہال روایت کرتے ہیں۔

8225 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم کرتے ہو پچھنا لگوانا ہے اور قسط بحری (ایک قسم کی لکڑی جو ہندوستان میں پائی جاتی ہے) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

8226 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے: زبیر نامی

8225- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد 3 صفحه 388 كشف الأستار. والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 107. وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 94.

8226- اسناده فيه: موسٰى بن عبيدة: ضعيف. وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 144-145.

Marfat.com

خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، نا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا أَعْمَى، فَقَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزُّبَيْرَ مَرَّ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ فَأَعْتَقَنِي، فَهَبْهُ لِي أَجْزِهِ بِهِ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ. فَقَالَ لِلزُّبَيْرِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، أَنْتَ ثَابِتٌ. قَالَ: إِنِّي أَمُنُّ عَلَيْكَ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ قَالَ: هَلْ تَنْفَعُنِي؟ أَيْنَ أَهْلِي؟ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ لِي أَهْلَهُ قَالَ: فَوَهَبَ لَهُ أَهْلَهُ، فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ لَهُ أَهْلَهُ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا يَنْفَعُنِي أَنْ نَعِيشَ أَجْسَادًا، أَيْنَ الْمَالُ؟ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَبْ لِي مَالَهُ. قَالَ: وَلَكَ مَالُهُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ مَالَكَ، وَقَدْ أَرَادَ اللّٰهُ تَعَالَى بِكَ خَيْرًا. فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ حُيَيُّ بْنُ أَخْطَبَ سَيِّدُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ بُوطَا حَامِيَةُ الْيَهُودِ؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ أَشْطَا الَّذِي تَظَلُّ عَذَارَى الْحَيِّ يَتَعَجَّبْنَ مِنْ حُسْنِهِ؟ قَالَ: قُتِلَ. قَالَ: مَا فَعَلَ الْمَجْلِسَانِ؟ قَالَ: هُمَا كَأَمْسِ الذَّاهِبِ. قَالَ: فَمَا بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَاءِ الْأَحِبَّةِ إِلَّا كَإِفْرَاغِ الدَّلْوِ،

ایک نابینا آدمی تھے' ثابت بن قیس بن شماس نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ زبیر میرے پاس سے ایک دن گزرے تو انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔ اب وہ میرے حوالے فرما دیں تاکہ میں اسے بدلہ دوں' آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے۔ انہوں نے زبیر سے کہا: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ اس نے کہا: آپ ثابت ہیں۔ میں نے کہا: جس طرح تُو نے بعاث کے دن مجھ پر احسان کیا تھا' میں تجھ پر احسان کروں گا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ مجھے کوئی نفع دے سکتے ہیں؟ میرے گھر والے کہاں ہیں؟ ثابت' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اس کے گزر والے بھی مجھے دے دیں۔ آپ ﷺ نے دے دیئے۔ وہ آئے' زبیر سے کہا: رسول کریم ﷺ نے تیرے گھر والے بھی دے دیئے ہیں' اس نے کہا: اے میرے برادرزاد! مجھے کیا نفع ہوگا کہ ہم اپنے جسموں کو خوراک پہنچائیں' مال کہاں ہے؟ ثابت' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پھر آئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس کا مال بھی عنایت فرمائیں۔ رسول کریم ﷺ نے مال بھی دے دیا۔ اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے' ثابت نے آ کر زبیر کو بتایا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شہر و دیہات کے سردار حیی بن اخطب کا کیا بنا؟ کہا: قتل ہو گیا! اس نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! یہود کے حامی زید بن بوطا کا کیا ہوا؟ کہا: قتل ہوا! اے میرے بھائی کے بیٹے! کعب بن اشطا کو کیا ہوا جو محلے کی کنواریوں

Marfat.com

اَسْاَلُكَ بِيَدِى عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِي بِالْقَوْمِ قَالَ: فَقَتَلَهُ

کے ساتھ رہتا' وہ اس کے حسن کو پسند کرتیں؟ کہا: قتل ہوا! کہا: مجلسان کا کیا بنا؟ کہا: وہ دونوں گزشتہ کل کی طرح ہیں' اس نے کہا: میرے اور دوستوں کے درمیان ڈول بھرنے کی طرح ہے' میرا جو احسان تیرے اوپر ہے اس کے بدلے تُو مجھے اپنی قوم سے ملا دے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ

اس حدیث کو محمد بن عمرو سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا اور موسیٰ سے بہلول بن مورّق نے روایت کیا۔

8227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، اَنَّهُ حَدَّثَ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا، وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكَا امْرَاَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَائْتِيَانِي بِهِ ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: اَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِى مَعَكِ، وَاَخْبَرَاهَا اَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ فَقَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا اَيْقَنَتْ اَنَّهُمَا غَيْرُ مُفْلِتِيهَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَاْسِهَا، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا،

حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے قریش کے لیے کافروں کی طرف خط لکھا حالانکہ یہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا' فرمایا: دونوں جاؤ! ایک عورت ملے گی اس کے پاس کتاب ہو گی' اس کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں گئے' اس کو ملے اور دونوں نے کہا: ہم کو وہ خط دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ دونوں نے بتایا کہ تم سے لیے بغیر ہم جائیں گے نہیں یہاں تک کہ تیرا ہر کپڑا بھی اُتار دیں گے۔ اس نے کہا: کیا تم مسلمان مرد نہیں ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! لیکن حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ خط تمہارے پاس ہے۔ جب اسے یقین ہوا کہ یہ جانے والے نہیں ہیں تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان دونوں کو دے دیا۔ حضور ﷺ نے حضرت حاطب کو بلوایا اور ان کے

8227- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني فى الكبير جلد3صفحه206 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه307 .

Marfat.com

فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَاَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: تَعْرِفُ هٰذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِى وَذُو قَرَابَتِى، وَكُنْتُ امْرَاً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِى فِى قَتْلِ حَاطِبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِى، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، اِنِّى غَافِرٌ لَكُمْ

سامنے خط پڑھا' فرمایا: کیا تم اس خط کو جانتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: میرے بچے اور رشتے دار وہاں رہتے تھے' میں قریش کے گروہ میں غریب آدمی ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھے اجازت دیں حاطب کو قتل کرنے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ بدر میں شریک ہوا ہے' کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدر والوں کے دلوں کو دیکھا' فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو' میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

8228 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَرْضُ اَرْضُ اللّٰهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، فَمَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

مروان بن حکم' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے' بندے اللہ کے بندے ہیں' جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَرْوَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

یہ حدیث مروان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

8228- اسناده فيه: الانقطاع مروان بن الحكم بن أبى العاص بن أمية: لا تثبت له صحبة. انظر التقريب (**6557**) . ومن حديث فضالة بن عبيد أخرجه: الطبرانى فى الكبير جلد **18** صفحه **318** وصححه الحافظ الهيثمى . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **160** .

Marfat.com

8229 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ حِرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ قَالَ سَعِيدٌ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لِسَعِيدٍ: اذْكُرْ لَنَا مَنِ التَّاسِعِ؟ قَالَ: دَعْنِي، وَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ: أَنَا التَّاسِعُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ان دس افراد میں سے ہیں جو حضورﷺ کے ساتھ تھے حراء پہاڑ پر' حراء پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا تو آپﷺ نے فرمایا: حراء! ٹھہر جا! تیرے اوپر ایک نبی' ایک صدیق اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ابوبکر' عمر' علی' عثمان' طلحہ' زبیر' عبدالرحمن بن عوف اور سعد جنتی ہیں' حضرت مغیرہ نے سعید سے کہا: نویں کا ذکر کرو! آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں' آپ سے مسلسل عرض کی جاتی رہی' آپ نے فرمایا: نواں میں ہوں۔

یہ حدیث عدی بن ثابت سے علی بن زید اور علی سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8230 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضورﷺ کے پاس ذکر کیا کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ آپﷺ نے فرمایا:

8229- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **210** رقم الحديث: **4648**' والترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **651** رقم الحديث: **3757** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **134**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **238** رقم الحديث: **1635** .

8230- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **10** .

Marfat.com

اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَفْضَلُ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ مَسْجِدُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِيهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلَّى، وَلَيُوشِكَنَّ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِيَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْاَرْضِ حَيْثُ يَرَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

مسجد نبوی میں نماز زیادہ افضل ہے چار نمازوں سے' اور کتنی اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے' قریب ہے کہ آدمی کے لیے زمین سے ایک کمان کے نوک کے برابر جو وہ بیت المقدس دیکھے' وہ اس کے لیے بہتر ہو دنیا و مافیہا سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید محمد بن سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

8231 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ اَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِاَدْنَى الشَّامِ، لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ اِذْ رَاَيْتَهَا؟، قُلْتُ: نَعَمْ. فَاَدْخَلَنِي بَيْتًا

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں ملک شام کی طرف گیا' جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا' اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایک ایسا آدمی ہے جو خبر دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے کہا: کیا تُو اس کی تصویر کو جان لے گا جب تُو دیکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے مجھے اپنے گھر داخل کیا جس میں تصویر تھی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر نہیں دیکھی' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: تم ان میں ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے

8231- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 128 وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 236-237 .

Marfat.com

فِيهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟، فَاَخْبَرْنَاهُ، فَذَهَبَ، بِنَا اِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْقَابِضُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هَذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهَذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ .

گھر لے گیا' کچھ دیر کے لیے داخل نہیں ہوا' میں نے دیکھا تو حضورﷺ کی تصویر تھی اور ایک آدمی حضورﷺ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا' میں نے کہا: یہ آدمی کون ہے جو آپ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: ہر نبی کے بعد اس کے پیچھے کوئی ہوتا ہے' یہ اس نبی کے بعد ہوگا' یہ اس نبی کے بعد خلیفہ ہوگا' وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اویس رواق الحمیدی اکیلے ہیں۔

8232 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي الْعَتَّابِ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْفَجْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَانِ مَعَ الْفَجْرِ فَسَاَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضورﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپﷺ نمازِ عشاء کے بعد اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' دو ان میں فجر کی سنتیں ہوتی تھیں؟ میں نے حضورﷺ کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپﷺ رمضان کے بعد اکثر روزے شعبان کے رکھتے تھے۔

8232- أما السؤال عن صلاة رسول اللهﷺ بالليل عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: التهجد جلد **3** صفحه **26** رقم الحديث: **1140**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **510** . وأما السؤال عن صيام رسول اللهﷺ عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الصوم جلد **4** صفحه **251** رقم الحديث: **1969-1970**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **810** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ اَكْثَرُ صِيَامِهِ سِوَى رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُهُ اَوْ عَامَّتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ اِلَّا نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث زید بن ابو العتاب سے نوح بن ابو بلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

8233 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَقُلْنَا: يَا عَمِّ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، وَهِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی' پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ کو نمازِ عصر پڑھتے ہوئے پایا' ہم نے عرض کی: اے چچا! یہ کون سی نماز آپ پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: عصر! یہ وہی نماز ہے جو ہم حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل' حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

8234 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح اس کے بچے کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابواسامہ روایت

8233- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه33 رقم الحديث: 549' ومسلم: المساجد جلد1صفحه434 .

8234- اسناده فيه: عبد الله بن نصر الأنطاكي: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد 3صفحه369 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه16 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه38 .

Marfat.com

اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

8235 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، نا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي يُعْطِي مِنْ سَعَةٍ بِاَعْظَمَ اَجْرًا مِنَ الَّذِي يَقْبَلُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے جب کسی محتاج کی خدمت کی جائے۔

لَمْ يُرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ

یہ حدیث عائذ بن شریح سے یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں۔

8236 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا اَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي الْمُغِيرَةِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي سَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَيَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ، يَاْتِيهِمُ الشَّيْطَانُ يَقُولُ: لَوْ مَا اَتَيْتُمُ الْمُلُوكَ فَاَصَبْتُمْ مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَاعْتَزَلْتُمُوهُمْ بِدِينِكُمْ اَلَا، وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ اِلَّا كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ اِلَّا الشَّوْكَ، كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ اِلَّا الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ عنقریب قرآن پڑھیں گے، دین میں سمجھ حاصل کریں گے، شیطان ان کے پاس آئے گا تو کہے گا: اگر تم بادشاہوں کے پاس آؤ گے تو تم ان سے دین حاصل کرو گے، تم دین سے جدا ہو گے، خبردار! ایسے نہ کرنا جس طرح کانٹے دار شاخ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ زخمی ہوتا ہے اس طرح ان کے قریب رہنے والا بھی غلطی پر ہو گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت

8235- اسناده فيه: عائذ بن شريح: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 226 . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 104 .

8236- اسناده حسن، فيه: أبو المغيرة عبيد الله بن المغيرة بن أبي بردة الكناني: مقبول . والحديث أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد 1 صفحه 94 .

Marfat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8237 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے' آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث عبیداللہ سے وہیب اور وہیب سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

8238 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، نا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا عِنْدَنَا الَّذِي يَنَامُ عَنِ الْفَرِيضَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ جو آدمی صبح تک سویا رہتا ہے' آپ نے فرمایا: شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک ہے' اس کے متعلق جو فرضوں کے وقت سویا رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث سفیان سے قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8237- اخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

8238- اخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6صفحه386 رقم الحديث: 3270' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه537 .

8239- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز بن نمير السلمی الدمشقی: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه291 .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطَرَاتُ دَمٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِهِ

سے اس آٹے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوئے ہوں' تو آپ نے اس کے کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حمید سے سوید بن عبدالعزیز اور سوید سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن ولید اکیلے ہیں۔

8240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟: قَالَ: الزَّوْجُ، وَالْقَبْرُ قَالَ: فَأَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں' عرض کی: دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر' عرض کی: دونوں میں کون سا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوروق سے خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

8241 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوسکتا ہے۔

8240- اسناده فيه: خالد بن يزيد القسري: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد**2**صفحه**117**، والكبير جلد**12**صفحه**123** رقم الحديث: **12657** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**315** .

8241- اسناده كالذي تقدم . أخرجه الطبراني في الكبير (**12656**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**255** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی رَوْقٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوروق سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

8242 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، ثَنَا اَبِی، نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شعبان کے چاند کو شمار کرو، رمضان کے چاند کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

8243 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا اَبِی، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ اَوْ يَقْتُلَهُمْ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مارا جائے تو وہ عذابِ قبر میں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ اکیلے ہیں۔

8242- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 62 رقم الحديث: 687' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 425. وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحه 59 رقم الحديث: 141 .

8243- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 187 . قال الحافظ الهيثمي: فيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 330-331 .

Marfat.com

8244 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ، حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِجِزْيَتِهَا فَقَدِ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ، وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین جزیہ کے طور پر لی اس کی ہجرت ختم ہوگئی جس نے کافروں سے دوستی کی اس نے اسلام کی ولایت کو پس پشت ڈال دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

8245 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ إِدْخَالُكَ السُّرُورَ عَلَى أَخِيكَ الْمُسْلِمِ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا اس کی بخشش ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8246 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8244- أخرجه أبو داؤد: الخراج والامارة جلد 3 صفحه 177 رقم الحديث: 3082، والبيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 235 رقم الحديث: 18395 . وقال أبو داؤد: هذا يزيد بن حمير اليزني، ليس هو صاحب شعبة .

8245- اسناده فيه: جهنم بن عثمان: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 142 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 2731 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 196 .

8246- اسناده فيه: ابراهيم بن معمر الصنعاني لم أجده . أخرجه ابن ماجة من طريق ابن أبي فديك، عن كثير بن زيد، عن المطلب بن عبد الله، عن أبي هريرة فذكره . وفي الزوائد: رجاله ثقات، الا أنه منقطع . قال أبو حاتم: المطلب

Marfat.com

دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8247 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِی عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْجِزْيَةَ فِي رَقَبَتِهِ، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُولِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی گردن جزیہ باندھا' وہ اللہ اور اس کے رسول سے بری الذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

یہ حدیث زید بن واقد سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

8248 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الرَّبَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی' اس کو قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے عرش کا سایہ دے گا اور

بن عبد الله' عن أبي هريرة' مرسل .

8247- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله: ضعيف (التهذيب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وأخرجه أيضًا أبو داؤد' والبيهقي' عن معاذ موقوفًا' واسناده حسن .

8248- اسناده فيه: يحيى بن عبد الملك النوفلي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه137 .

Marfat.com

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر نیکی صدقہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

8249 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَقَامَ نَسَبُ النَّاسِ اِلَى مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں کا استقامت والا نسب معد بن عدنان تک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید بن رومان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

8250 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالدَّارِ

حضرت مخمر بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نحوست نہیں ہے کبھی برکت گھوڑے میں اور عورت میں اور گھر میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

یہ حدیث سلیمان بن سلیم سے اسماعیل بن عیاش

8249- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن البكري: ضعيف الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه196 .

8250- ذكره الترمذي: الأدب جلد 5صفحه127 (باب ما جاء في الشؤم) . من طريق حكيم بن معاوية عن النبي ﷺ فذكره . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه642 رقم الحديث: 1993 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله

Marfat.com

اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

روایت کرتے ہیں۔

8251 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ اِلَى اَخِيهِ نَظَرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ عَلَيْهِ اِحْنَةٌ، لَمْ يَطْرِفْ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا اس کے دل میں ذرّہ برابر بھی اس کے متعلق بات نہ ہو اس کے گناہ معاف کیے جائیں جو اس سے پہلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

8252 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَامَ الرَّمَادَةِ يَقْسِمُ بَيْنَ الْعَرَبِ قَسْمًا، فَعَمَلَهُ عُمَرُ حِينَ رَجَعَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: خُذْهَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لَنَا بِذَلِكَ فَكَرِهْنَا، فَاَمَرَنَا اَنْ نَاْخُذَهُ

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو رمادہ کے سال بھیجا عرب کے درمیان تقسیم کرنے کے لیے، حضرت عمر کو بتایا جس وقت ایک ہزار دینار واپس لائے، آپ نے لینے سے انکار کیا، حضرت عمر نے فرمایا: اس کو لے لے کیونکہ حضورﷺ نے ہم کو لینے کا حکم دیا ہے، ہم نے ناپسند کیا تو آپ نے پھر ہم کو لینے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن زید سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8253 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8251- اسناده فيه: سوار بن مصعب، متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**278** .

8253- اسناده حسن، فيه: المسعودي، هو عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه صدوق (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**64** .

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ

یہ حدیث مسعودی' قاسم سے اور مسعودی سے قاسم بن یزید الجرمی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعودی سے' وہ ابونہشل سے روایت کرتے ہیں۔

8254 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَفْلَسَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِءٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يَقْبِضْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ، فَإِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مفلس ہو' اس کے پاس کسی مسلمان کا مال ہو' اس کا مالک کوئی نہ ہو تو وہ خود ہی اس مال کا زیادہ حق دار ہے' اگر اس پر قبضہ کر لے' وہ سب قرض خواہوں میں برا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث زہری' ابومعمر سے اور زہری سے زبیدی اور زبیری سے یمان بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

8255 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَبْرًا حَدِيثَ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَسَأَلَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْرُ فُلَانٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی: یہ فلاں کی قبر ہے' آپ نیچے اُترے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں نے حضور ﷺ کے ساتھ اس قبر پر نماز پڑھی' آپ نے چار

8254- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5صفحه76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1193' وابن ماجه: الأحكام جلد2صفحه790 رقم الحديث: 2359 واللفظ له .

8255- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه225 رقم الحديث: 1321' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

Marfat.com

فَنَزَلَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذٰلِكَ الْقَبْرِ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوحصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

8256 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالَ: الْهَيِّنُ، اللَّيِّنُ، السَّهْلُ، الْقَرِيبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جہنم کی آگ کیسے حرام ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نرم مزاج' آسانی کرنے والے پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حمید سے محمد بن ابوبکر اور محمد سے حارث بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

8257 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَقَرَّبَ رَجُلٌ بِمَالٍ مِنْ مَالِ نَفْسِهِ عَنْ أَبِيهِ، فَجَاءَ أَبُوهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلَمَهُ ذٰلِكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ: رُدَّ عَلَى أَبِيكَ مَا حَبَسْتَ عَنْهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنے باپ کے مال سے لے سکتا ہے' ان کے اس آدمی کے باپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے اس کے بیٹے کو بلایا' فرمایا: اپنے باپ کو مال واپس کرو جو اس سے روکا ہے' تیرا مال اسی کے لیے ہے' اس طرح جیسے اس کی کمان کا تیر۔

8256- اسناده فيه: الحارث بن عبيدة: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**78** .

8257- عند أبي داؤد والترمذي' والنسائي' وابن ماجه بلفظ: ان من أطيب ما أكل الرجل من كسب وولده من كسبه . أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3**صفحه**287** رقم الحديث: **3528**' والترمذي: الأحكام جلد **3**صفحه**630** رقم الحديث: **1358** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد **7**صفحه**212** (باب الحث على الكسب) . وابن ماجه: التجارات جلد **2**صفحه**768** رقم الحديث: **2290** . وذكره ابن حجر بنحو لفظ المصنف وعزاه الى ابن أبي حاتم في العلل مرفوعًا ونقل عن أبيه أنه منكر' وقال الدارقطني: روى موصولًا ومرسلًا' والموصول أصح . انظر تلخيص الحبير جلد**3**صفحه**214** رقم الحديث: **2** .

Marfat.com

فَإِنَّكَ وَمَالُكَ كَسَهْمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ہشام سے حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر وعمر کے درمیان نکلے اور فرمایا: ہم قیامت کے دن ایسے اُٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن سعد سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8259 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8260 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8258- اسناده فيه: خالد بن يزيد العمري' ضعيف جدًا' وكذبوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

8259- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه497 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه392' وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه301 رقم الحديث: 933 واللفظ له .

8260- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث: 1799' والنسائي: المناسك جلد5صفحه113

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا' فرمایا: آپ کو حضور ﷺ کی سنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ.

یہ حدیث حکم اور حماد سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8261 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ آدَمُ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ وِتْرًا، وَلَحَدَ لَهُ، وَقَالَتْ: هَذِهِ سُنَّةُ آدَمَ وَوَلَدِهِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وصال فرمایا تو آپ کو فرشتوں نے پانی اور مٹی سے غسل دیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی۔ فرشتوں نے کہا: یہ آدم اور آپ کی اولاد کے لیے سنت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے روح بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8262 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُبْدَأَ بِدَفْنِ الْمَيِّتِ، وَأَنْ يُلْقَى عَلَيْهِ التُّرَابُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت ہے کہ مردہ کو دفن کرنے میں کہ اس پر مٹی قبلہ کی جانب سے ڈالی جائے۔

(باب القران) . وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث: 2970 .

8261- اسناده فيه: روح بن أسلم الباهلي ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه45 .

8262- اسناده فيه: أ - عمرو بن عبد الجبار' ضعيف . ب - عبيدة بن حسان السنجاوي' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا عُبَيْدَةُ، وَلَا عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے عبیدہ اور عبیدہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8263 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَجَلَّى اللَّهُ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ تَطَايَرَتْ سَبْعَةُ أَجْبَالٍ، فَفِي الْحِجَازِ مِنْهَا خَمْسَةٌ، وَفِي الْيَمَنِ اثْنَانِ، فِي الْحِجَازِ: أُحُدٌ، وَثَبِيرٌ، وَحِرَاءُ، وَثَوْرٌ، وَوَرْقَانُ، وَفِي الْيَمَنِ: حَضُورٌ، وَصَبِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بن عمران پر تجلی ڈالی' سات پہاڑ اڑے تھے' پس حجاز میں ان میں سے پانچ ہیں' یمن میں دو ہیں' حجاز میں ایک اُحد' ثبیر' حراء' ثور' ورقان ہے' یمن میں حصور اور صبیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: وَضَعْتُ، أَوْ وُضِعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ: فَصَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا، ثُمَّ أَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى فَرْجِهِ، فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ وَمَا أَصَابَهُ حَتَّى أَنْقَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ عَلَى التُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَهَا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا گیا' آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا' دونوں کو صاف کیا' پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ پر ڈالا' اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کیا' پھر اپنا ہاتھ دیوار پر مارا مٹی پر ڈالنے کے لیے' پھر دونوں کو دھویا یہاں تک کہ اس کو صاف کیا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور نماز جیسا وضو کیا' پھر اپنے سر اور جسم پر ڈالا اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے

8263- اسناده فيه: طلحة بن عمرو المكي' متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**27** .

8264- أخرجه البخاري: الغسل جلد **1**صفحه**442** رقم الحديث: **259**' ومسلم: الحيض جلد **1**صفحه**254** ولفظه للبخاري .

Marfat.com

حَتَّى اَنْقَاهَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، وَتَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى رَاْسِهِ وَعَلَى جَسَدِهِ، وَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

دونوں پاؤں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے رحیل بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور رحیل سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8265 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اِلَى قَوْمٍ يُقَاتِلُهُمْ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَقُلْ لَهُ: لَا تُقَاتِلْهُمْ حَتَّى تَدْعُوَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب کو ایک قوم کی طرف بھیجا لڑائی کے لیے پھر ایک آدمی کو ان کی طرف بھیجا اور فرمایا: اس کو پیچھے سے نہ بلاؤ' اس کو کہا: ان کو قتل نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اسلام کی دعوت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عمر بن زر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن عیینہ اکیلے ہیں۔

8266 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ لَا يَشْبَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں چار کاموں سے سیر نہیں ہوتی ہیں' آنکھ دیکھنے سے' زمین بارش سے' عورت مرد سے اور عالم علم سے۔

8265- اسناده صحيه' ورجاله رجال الصحيح عدا عثمان بن يحيٰى القرقسانى وهو ثقة . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه308 .

8266- اسناده فيه: عبد السلام بن عبد القدوس الكلاعى' ضعفه ووهاه غير واحد' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات' لا يحل الاحتجاج به . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

Marfat.com

مِنْ اَرْبَعٍ: عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ، وَاَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ، وَاُنْثَى مِنْ ذَكَرٍ، وَعَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8267 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللِّبَاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى، وَالدُّهْنُ يُذْهِبُ الْبُؤْسَ، وَالْاِحْسَانُ اِلَى الْمَمْلُوكِ يَكْبِتُ اللّٰهُ بِهِ الْعَدُوَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لباس مال داری ظاہر کرتا ہے، تیل تنگی دور کرتا ہے، غلاموں سے سلوک کرنا اللہ عزوجل اس کے ذریعے دشمن کو گراتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ نے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8268 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے مروان روایت کرتے ہیں۔

8269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8267- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه135 .

8268- أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث:919' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

8269- اسناده صحيح' ورجاله رجال الصحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه121 .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسْرَعَ اِلَيْكَ الشَّيْبُ قَالَ: شَيَّبَتْنِي الْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُونَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر بڑھاپا بہت زیادہ جلدی آیا ہے آپ نے فرمایا: مجھے سورۂ واقعہ اور عم یتساء لون اور واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابواسحاق' مسروق سے' وہ ابوبکر سے اور ابواسحاق سے زکریا بن ابوائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

8270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لِطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ، فَاَكَلَ شِبَعًا اَكَلَ حَرَامًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس آیا حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی تھی تو اس نے سیر ہو کر کھایا تو اس نے حرام کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بَقِيَّةُ

یہ دونوں حدیثیں روح بن قاسم سے یحییٰ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8271 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

8270- اسناده فيه: يحيىٰ بن خالد: مجهول . (اللسان جلد6صفحه251' الميزان جلد 4صفحه372) . تخريجه: البزار بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه58 .

8271- اسناده مبشر بن عبيد الحمصى: متروك' ورماه أحمد بالوضع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه217 .

Marfat.com

يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حجاج اور حجاج سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8272 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اچھا ہے' جس نے غسل کیا اس نے افضل کام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔

8273 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنِّسْيَانُ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے غلطی اور بھول اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے' وہ معاف ہے۔

8274 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اسی

8272- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد **1** صفحه **347** رقم الحديث: **1091** . وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبان الرقاشي . وانظر نصب الراية جلد **1** صفحه **91-92** .

8273- أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد **1** صفحه **659** رقم الحديث: **2045** . وفي الزوائد: اسناده صحيح إن سلم من الانقطاع . والظاهر أنه منقطع بدليل زيادة عبيد بن نمير في الطريق الثاني وليس ببعيد أن يكون السقط من جهة الوليد بن مسلم فانه كان يدلس . وانظر تلخيص الحبير جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **22** .

8274- اسناده فيه: محمد بن مصفى صدوق له أوهام وكان يدلس . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8275 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ حَدِيثَ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث اوزاعی' عطاء' عباس سے اور اوزاعی سے ولید بن مسلم اور مالک' نافع سے' مالک سے' ولید سے' ابن جریج' ولید سے اور عقبہ بن عامر سے' وہ موسیٰ بن وردان اور موسیٰ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

8277 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھتے

جلد**6** صفحہ**253** .

8275- تقدم تخريجه .

8276- اسناده فيه: أ - محمد بن مصفى: صدوق له أوهام وكان يدلس . ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**253** .

8277- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير مرفوعًا' وزاد: وأبو بكر' وعمر رضي الله عنهما . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**111** .

Marfat.com

الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

تھے۔

8278 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى بَعِيرٍ فِي التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھتے' آپ کا چہرۂ مبارک اس طرف ہوتا تھا جس طرف سواری کا منہ ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ دونوں حدیثیں عمران القصیر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8279 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالٍ، وَإِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَهُوَ كَنْزٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ہے' اگرچہ سات زمینوں کے نیچے ہو' جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ خزانہ نہیں ہے' جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ ظاہر ہو' وہ کنز ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8278- أصله عند البخاري، ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين قال فذكره . أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه671 رقم الحديث:1100، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

8279- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه67 .

Marfat.com

8280 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا اَبُو تَقِيٍّ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اسْتَعَارَ بَعْضُ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً فَضَاعَتْ، فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اہل بیت سے میں نے پیالہ عاریتاً لیا' وہ ضائع ہو گیا تو حضور ﷺ نے اس کا جرمانہ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا اللَّفْظِ: فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے ان الفاظ ''فضمنها'' رسول اللہ ﷺ سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سویدا کیلے ہیں۔

8281 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، نا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْقَسَامَةَ . قُلْنَا: وَمَا الْقَسَامَةُ؟ قَالَ: الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيُنْتَقَصُ مِنْهُ

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو! ہم نے عرض کی قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی شی جو لوگوں کے درمیان مشترک ہو اس میں کمی کی جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے روزوں کے متعلق پوچھ

8280- أصله عند البخارى من طريق يحيٰى بن سعيد عن حميد فذكره . وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 295 رقم الحديث: 3567' والترمذى: الأحكام جلد 3 صفحه 631 رقم الحديث: 1359 .

8281- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 91-92 رقم الحديث: 2783 .

8282- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا التسترى: متروك . الميزان جلد 4 صفحه 205 . ب- سليمان بن داؤد الشاذكونى: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 199 الى الكبير أيضًا وقال: ورجاله ثقات .

Marfat.com

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْبِيضِ: ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

تو آپ نے فرمایا: سفید دنوں (۱۳، ۱۴، ۱۵) کے روزے رکھو ہر ماہ تین دن کے روزے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث بدر بن الخلیل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

8283 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَنَابٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِعَرَفَةَ أَفَاضَ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عرفات سے غروبِ شمس کے بعد اور مزدلفہ سے طلوعِ شمس سے پہلے لوٹتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

اس حدیث کو ابوبکر سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ اس کے ساتھ واقدی اکیلے ہیں۔

8284 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا: آپ پر سلامتی ہو! اس کے بعد میرے پاس آپ کا خط آیا' آپ نے ذکر کیا کہ میں نے درہم کو جمع

8283- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- سليمان بن داؤد الشاذكونى: متروك . ج- محمد بن عمر الواقدى: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

8284- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا التسترى: متروك . ب- محمد بن عمر الواقدى: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه119 .

Marfat.com

الْعَاصِ قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَ نِي كِتَابُكَ تَذْكُرُ مَا جَمَعَتِ الرُّومُ مِنَ الْجُمُوعِ، وَاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَنْصُرْنَا مَعَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَثْرَةِ عَدَدٍ، وَلَا بِكَثْرَةِ جُنُودٍ، فَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فُرَيْسَاتٌ، وَاِنْ نَحْنُ اِلَّا نَتَعَاقَبُ الْاِبِلَ، وَكُنَّا يَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فَرَسٌ وَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُهُ، وَلَقَدْ كَانَ يُظْهِرُنَا، وَيُعِينُنَا عَلَى مَنْ خَالَفَنَا، وَاعْلَمْ يَا عَمْرُو اَنَّ اَطْوَعَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشَدُّهُمْ بُغْضًا لِلْمَعَاصِي، فَاَطِعِ اللّٰهَ، وَمُرْ اَصْحَابَكَ بِطَاعَتِهِ

نہیں کیا' بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کے ساتھ زیادہ تعداد اور کثرتِ لشکر کی وجہ سے مدد نہیں کرتا' وہاں ہم حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے' ہمارے پاس چند کھجوریں تھیں او رچند اونٹ' ہم ساتھ تھے اُحد کے دن ہمارے پاس صرف ایک گھوڑا تھا' جس پر حضور ﷺ سوار ہوتے تھے' ہمارے پاس سواریاں تھیں' بھاری بھاری سوار ہوتے تھے' اے عمرو! جان لو کہ اللہ کے ہاں لوگوں میں زیادہ اطاعت والا وہ ہوگا جو گناہوں سے دور رہنے والا ہوگا' اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے صحابہ کو نیکی کی اطاعت کا حکم دو۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مُتَّصِلًا اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت ابوبکر سے متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

8285 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَاصَمَ عَلِيٌّ الْعَبَّاسَ فِي السِّقَايَةِ، فَشَهِدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَعَامِرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهَا

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سقایہ کے متعلق جھگڑے' طلحہ بن عبیداللہ اور عامر بن مخرمہ بن نوفل اور ازھر بن عبد عوف نے گواہی دی کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس کو دیا تھا فتح کے دن۔

8285- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- الشاذكوني هو سليمان بن داؤد: متروك . ج- محمد بن عمر الواقدي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه289 .

Marfat.com

اِلَی الْعَبَّاسِ یَوْمَ الْفَتْحِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یَعْقُوبُ بْنُ زَیْدٍ، وَلَا عَنْ یَعْقُوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِیُّ

8286 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَیْنِ الْعُقَیْلِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَیْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اسْتَخْلَصَ هَذَا الدِّینَ لِنَفْسِهِ، فَلَا یَصْلُحُ لِدِینِكُمْ اِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، اَلَا فَزَیِّنُوا دِینَكُمْ بِهِمَا

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو عُبَیْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَیْنِ

8287 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا، نا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْخَزَّازُ، نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِینُوا عَلَی النِّسَاءِ بِالْعُرْیِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدٌ، وَلَا عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْخَزَّازُ

یہ حدیث زہری سے یعقوب بن زید اور یعقوب سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دین کو اپنے لیے خالص کیا' تم اپنا دین بہتر تجارت اور حسن اخلاق کے ذریعے اپنے دین کو ان دونوں کے ذریعے مزین کرو۔

یہ حدیث حسن سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر بدن کے کھلا رہنے کے ذریعے مدد طلب کرو۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

8286- اسناده فیه: أ- موسیٰ بن زكریا: متروك . ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه**130** .

8287- اسناده فیه: أ- موسیٰ بن زكریا: متروك . ب - اسماعیل بن عباد السعدی: متروك . قاله الدارقطنی (اللسان جلد**1** صفحه**412**) .

Marfat.com

8288 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں بغیر مانگے ملی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی' اگر مانگنے کے ذریعہ دی گئی تو تیرے سپرد کی جائے گی' جب کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھاؤ پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے جو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسرائیل سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

8289 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور جس کو مارے اور جو کنویں میں گرے اس کی دیت نہیں ہے' رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مَسْلَمَةُ، وَلَا عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث داؤد سے مسلمہ اور مسلمہ سے محمد بن جامع روایت کرتے ہیں۔

8290 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا نَهَارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8288- تقدم تخريجه .

8289- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد **3** صفحه **426** رقم الحديث: **1499** . أخرجه مسلم في كتاب الحدود جلد **3** صفحه **1334** .

8290- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب - مسعدة بن اليسع: كذاب . تخريجه: الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **111**، والنسائي بنحوه، واسناد (النسائي) صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **167** .

Marfat.com

بْـنُ عُثْمَانَ، نا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَـنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ اَبْـصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟ ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اَىْ: خُذْ مِنْهُ.

نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو بُرا نہ بنائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' یعنی کہ اس کو پکڑو۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ شِبْلٍ اِلَّا مَسْعَدَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے شبل بن عباد اور شبل سے مسعدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نہار بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

8291 - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَـى بْنُ زَكَرِيَّـا، نـا مُـحَـمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَـنْ فُرَاتِ بْـنِ اَحْـنَفَ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ نَافِعٍ، عَنْ عَـائِشَةَ، اَنَّهَـا سُـئِـلَـتْ عَـنِ الـنَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے حنتم اور دباء اور نقیر سے منع کیا۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَّاتِ بْنِ اَحْنَفَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فرات بن احنف سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

8292 - حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْـنُ سَـالِـمٍ، ثَـنَـا عِـمْرَانُ بْنُ طَلِيقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

8291- أخرجه مسلم في كتاب الأشربة جلد 3صفحه1579' والنسائي في كتاب جلد 8صفحه274' وأحمد جلد 6 صفحه 35 رقم الحديث: 24710 . وأخرجه الترمذي بنحوه في كتاب الأشربة جلد 4صفحه294 رقم الحديث: 1868 من حديث ابن عمر وقال: وفي الباب عن عمر' وعلي' وابن عباس' وأبي سعيد' وأبي هريرة' وعبد الرحمٰن بن يعمر' وسمرة' وأنس' وعائشة' وعمران بن حصين' وعائذ بن عمرو' والحكم الغفاري' وميمونة .

8292- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1صفحه73 رقم الحديث: 13' ومسلم في كتاب الايمان جلد 1 صفحه67 .

Marfat.com

اَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلِيقٍ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

کرے جو اپنے لیے پسند کرے۔

یہ حدیث عمران بن طلیق سے حاتم بن سالم روایت کرتے ہیں۔

8293 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ أَتَاهُ الْمَلَكُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، قَدْ أَصْبَحْتَ فَصَلِّ، وَاذْكُرْ رَبَّكَ، فَيَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ وَسَوْفَ تَقُومُ، فَنَمْ سَاعَةً، فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى أَصْبَحَ نَشِيطًا، خَفِيفَ الْجِسْمِ، قَرِيرَ الْعَيْنِ، وَإِنْ هُوَ أَطَاعَ الشَّيْطَانَ حَتَّى يُصْبِحَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ رات کو نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے: اُٹھ صبح ہوگئی ہے! نماز پڑھ اور اپنے رب کا ذکر کر۔ شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: بڑی لمبی رات ہے عنقریب اُٹھ جائے گا تھوڑی دیر سو لے۔ اگر صبح اُٹھ کر نماز پڑھے تو صحیح حالت میں صبح کرے گا' جسم درست آنکھیں بہتر ہوتی ہیں' اگر شیطان کی بات مانے تو صبح کے وقت شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش ابواسحاق سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8294 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، نا بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَوْتُ فِيمَا بَعْدَهُ إِلَّا كَنَطْحَةِ عَنْزٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت اس کے بعد صرف نیزے مارنے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بکار بن عاصم روایت

8293- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 265 .

8294- اسناده فيه: موسى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 337 .

Marfat.com

بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن سیحان اکیلے ہیں۔

8295 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً فَاسْتَفْرِهْهَا، وَإِذَا كَانَتْ عِنْدَكَ كَرِيمَةُ قَوْمٍ فَأَكْرِمْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اس کا نام لے جب تُو کپڑے خریدے تو اس کا نام لے جب جانور خریدے تو اس پر بھی اسی طرح جب تیرے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن سالم اکیلے ہیں۔

8296 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

8297 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8295- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- أبو أمية بن يعلى الثقفي اسمه اسماعيل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

8296- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك .

8297- أصله عند البخاري' ومسلم في حديث طويل . أخرجه البخاري: السهو جلد3صفحه116 رقم الحديث: 1227' ومسلم: المساجد جلد1صفحه403 .

Marfat.com

بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا اَبِي، نا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ

ﷺ نے نماز پڑھائی (اُمت کی تعلیم کے لیے) آپ بھلا دیئے گئے تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ادریس سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8298 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقُصَّاصُ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَّبَ بِالْقَدَرِ فَقَدْ كَذَّبَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تقدیر کا انکار کیا' اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

8299 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْحِمَارُ، وَالْمَرْاَةُ، فَسَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کالے کتے اور گدھے اور عورت کے آگے سے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے پوچھا: کالے کتے کی سرخ اور زرد کتے کا انتخاب کیوں کیا؟ فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

یہ حدیث ہشام بن حسان' حسن بن ذکوان سے

8298- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**208** .

8299- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**365**' وأبو داؤد في كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**184** رقم الحديث:**172**' والترمذي: كتاب الصلاة جلد**2**صفحه**161** رقم الحديث:**338** .

Marfat.com

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ إِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْحَسَنَ بْنَ ذَكْوَانَ

روایت کرتے ہیں اور ہشام سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام سے انہوں نے حمید بن ہلال سے حسن بن ذکوان کا ذکر نہیں کیا۔

8300 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ، أَنَّى أَرَاهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیسے دیکھتا وہ نور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے منذر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مغفل اکیلے ہیں۔

8301 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: كُنْتُ نَصْرَانِيًّا، فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانی تھا، میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں سنت نبوی کی ہدایت دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن

8300- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد **1** صفحه **161**، والترمذي في تفسير القرآن جلد **5** صفحه **396** رقم الحديث: **3282**، وأحمد جلد **5** صفحه **157** رقم الحديث: **21450**.

8301- أخرجه النسائي في كتاب المناسك جلد **5** صفحه **113**، وابن ماجه في كتاب المناسك جلد **2** صفحه **989** رقم الحديث: **2970**.

Marfat.com

خالدا کیلے ہیں۔

8302 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، فَحَكَمَ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُسْبَى ذَرَارِيهِمْ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَلَمْ أُنْبِتْ، فَأَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ

حضرت عطیہ القرظی فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جن میں حکم سعد بن معاذ تھے۔ آپ نے بنی قریظہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو قتل کیا جائے' ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے' مجھے دیکھا تو میرے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے قیدیوں سے ملا دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازھر بن مروان اکیلے ہیں۔

8303 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: لَعَنَ عَشَرَةً: الْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَالسَّافِعَةَ وَجْهَهَا، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَشَاهِدَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَالرَّجُلَ الْمُتَشَبِّهَ بِالنِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةَ الْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دس افراد پر لعنت فرمائی: دانت بنانے' بنوانے اور چہرے کی رنگت تبدیل کرنے والے' بال لگانے' لگوانے والے اور سود کھانے اور اس کے گواہ بننے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے اور اس آدمی پر جو عورتوں کی اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

8302- أخرجه أبو داؤد في كتاب الحدود جلد**4**صفحه**139** رقم الحديث: **4404**' والترمذي في كتاب السير جلد**4** صفحه **145** رقم الحديث: **1584**' وابن ماجه في كتاب الحدود جلد **2**صفحه**849** رقم الحديث: **2541**' وأحمد جلد**4**صفحه**310** رقم الحديث: **18801**' والدارمي: كتاب السير جلد**2**صفحه**294** رقم الحديث: **2464** .

8303- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- سعد بن طريف: متروك . والحديث في الصحيح' وغيره' باختصار عن هذا' وانظر مجمع الزوائدجلد**6**صفحه**276** .

Marfat.com

8304 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

یہ حدیث بکار بن عبدالعزیز سے نضر بن طاہر روایت کرتے ہیں۔

8305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَاهُ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشُدَّهَا بِذَهَبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کے آگے والے دانت گرے حضور ﷺ نے سونے کے لگانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں۔

8306 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَرَاَ فِي خُطْبَتِهِ آخِرَ الزُّمَرِ، فَتَحَرَّكَ الْمِنبَرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' آپ نے خطبہ کے آخر میں سورۂ زمر کی آیت پڑھی' منبر نے دومرتبہ حرکت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَيْسَرَةَ،

یہ حدیث عباد بن میسرہ سے ابن منکدر سے وہ

8304- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث. (اللسان جلد 6 صفحه162). وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه126.

8305- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك. ب- أبو الربيع السمان: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه153.

8306- اسناده فيه: موسى بن زكريا: متروك. وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه193.

Marfat.com

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ

جابر سے اور عباد سے ابو بحر روایت کرتے ہیں۔

8307 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ وَقَالَ: انْتَعِشْ نَعَشَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمًا، وَفِي نَفْسِهِ صَغِيرًا، وَمَنْ تَكَبَّرَ قَصَمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: اخْسَأْ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرًا، وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرًا

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے لوگو! عاجزی کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے۔ اور فرمایا: جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو گراتا ہے' لوگوں کی نگاہ میں بُرا ہوتا ہے' جو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے' جو تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو رسوا کرتا ہے' وہ لوگوں کی نظر میں چھوٹا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث اعمش سے ثوری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

8308 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ان نسبوں کو سیکھو جس کے ذریعے تم صلہ رحمی کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

8307- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- سعيد بن سلام العطار: متهم بالوضع . تخريجه: أحمد في مسنده، والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه85 .

8308- اسناده فيه: موسى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

Marfat.com

8309 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي لَا يَغْفِرُهُ إِلَّا أَنْتَ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا انت الیٰ آخرہٖ تین دفعہ پڑھا' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

8310 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ أَوَّلَ يَوْمٍ سُنَّةٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے دن مریض کی عیادت سنت ہے' اس کے بعد نفل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ دونوں حدیثیں نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عمرو بن الحصین اکیلے ہیں۔

8311 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8309- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**122** .

8310- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه: الطبراني فى الكبير مرفوعًا بنحوه' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**299** .

8311- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**283** .

Marfat.com

بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عَبْدَةُ بْنُ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَائِضُ تَنْظُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَشْرٍ، فَإِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتِ الْعَشْرَةَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ، وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَإِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَإِنْ جَاوَزَتِ الْاَرْبَعِينَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: حیض والی عورت دس دن تک انتظار کرے' اگر اس کے بعد پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے' اگر اس دن سے زیادہ خون آئے تو وہ استحاضہ والی ہے' وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' اگر خون غالب آ گیا ہے تو وہ کپڑا باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نفاس والی چالیس دن تک انتظار کرے' اگر اس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے' اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ ہے' وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' اگر اس پر خون غالب آ جائے تو وہ کپڑا رکھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبیدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8312 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُغْزُوا تَغْنَمُوا، وَصُومُوا تَصِحُّوا، وَسَافِرُوا تَسْتَغْنُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو مالِ غنیمت ملے گا' روزہ رکھو صحت ہوگی' سفر کرو گے غنی ہو گے۔

8312- اسنادہ فیہ: موسٰی بن زکریا: متروک ۔ وذکرہ الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد **3** صفحہ **182** وقال: ورجاله ثقات ۔ قلت: فیہ موسٰی بن زکریا شیخ الطبرانی ۔ حکی الحاکم عن الدارقطنی أنه متروک ۔ (المیزان جلد **4** صفحہ **205**) ۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، بِهَذَا اللَّفْظِ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سہیل سے ان الفاظ کے ساتھ زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

8313 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ فِي قَرْنٍ، فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا اتَّبَعَهُ الْآخَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء و ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں' جب ایک لے لی جائے گی تو دوسری خود بخود چلی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عکرمہ سے سلمہ بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سمتی اکیلے ہیں۔

8314 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّهُورِ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُمَضْمِضُ فَاهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِلِسَانِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ إِلَّا كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان کلی کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے اس دن کے زبان سے کیے ہوئے سارے گناہ معاف کرتا ہے' ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے اس دن ہاتھ سے ہونے والے گناہ معاف کرتا ہے' سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے سمتی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8313- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- يوسف بن خالد السمتي: تركوه' وكذبه ابن معين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه95 .

8314- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه229 .

Marfat.com

8315 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَحَرَ الشَّمْسَ، فَتَلا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ) (القمر: 2) الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے زمانۂ مبارک میں سورج کو گرہن لگا' صحابہ کرام نے کہا: سورج کو جادو ہوا ہے' حضورﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اقتربت الساعۃ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا الْبُرْسَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے برسانی روایت کرتے ہیں۔

8316 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ اللَّهَ فِيهَا بِخَيْرٍ إِلَّا خَسَرَ عِنْدَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جو گھڑی بھی انسان اللہ کے ذکر کے بغیر گزارے تو وہ وقت قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ابوعبلہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین

8315- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه212 .

8316- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه83 .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

8317 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ قَيَّدَهُ الْقُرْآنُ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ هَوَى نَفْسِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! مؤمن کو قرآن نے بہت زیادہ مقید کر دیا ہے اپنی خواہشات کو کنٹرول میں کرنے سے۔

8318 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَضْمَضْ أَوِ اسْتَنْشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کلی اور ناک میں پانی ڈالو اور دونوں کان سر کا جز ہے (یہاں خلقت بیان ہوئی ہے سر کے مسح سے کانوں کا مسح نہیں ہو جاتا)۔

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8319 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ضَحُّوا وَاحْتَسِبُوا بِدِمَائِهَا، فَإِنَّ الدَّمَ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي حِرْزِ اللّٰهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قربانی کرو اس کے خون سے ثواب حاصل کرو کیونکہ قربانی کے جانور کا خون گرتا ہے تو اللہ عزوجل کی حفاظت میں چلا جاتا ہے۔

8317- اسناده والكلام فی اسناده کسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**173** .

8319- اسناده فيه: أ- موسٰی بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه**20** .

Marfat.com

جَلَّ وَعَزَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي غَنِيَّةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث ابن ابوغنیہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8320 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا رَزِينٍ، اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا زَارَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفِ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ، كَمَا وَصَلَهُ فِيكَ فَصِلْهُ

حضرت لقیط بن عامر ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابورزین! مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو ملا جس طرح اس نے صلہ رحمی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں اور عثمان سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8321 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ رَبَطَ فِي خَاتَمِهِ خِرْقَةً

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کرتے تو اپنی انگوٹھی کو کپڑے کے ٹکڑے سے باندھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث واثلہ بن اسقع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں الجبیری اکیلے ہیں۔

8322 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

8320- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء الخراسانى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه176 .

8322- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمر بن يحيى الأيلي: يسرق الحديث . انظر لسان الميزان جلد 4

Marfat.com

بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمِنْحَةُ يَمْنَحُ أَحَدُكُمُ الدِّرْهَمَ، وَظَهْرَ الدَّابَّةِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسولﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: افضل صدقہ کسی کو دودھ والا جانور دینا ہے اور کسی کو درہم عطا کرنا ہے اور سواری پر بٹھانا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

8323 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْأَنْصَارُ: إِنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: **158**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار نے کہا: صفا و مروہ کے درمیان سعی جاہلیت کے کاموں سے ہے؛ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان الصفا والمروۃ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

8324 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صفحه **338**' والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **449** كشف الأستار . والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **463** وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **136** .

قلت: اسناد الامام أحمد ضعيف' فيه ابراهيم الهجري: ضعيف .

8323- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **146** رقم الحديث: **11314** . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **245** .

8324- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **996**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **98** رقم الحديث: **295** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **53** (باب كيف السلام على اليمين؟) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **296** رقم الحديث: **914** .

Marfat.com

بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کہ حضورﷺ نماز میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کی سفیدی دکھائی دیتی تھی' آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ' السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہی ں۔

8325 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ نا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُمْلَاَنَّ الْاَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا، فَاِذَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا بَعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَاُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زمین ظلم اور سختی سے بھری ہوگی' جب ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی تو اللہ عزوجل ایک آدمی کو بھیجے گا' اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيهِ اِلَّا الْمُحَبَّرُ بْنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ اپنے والد سے اور معاویہ سے بحر بن قحذم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن المحبر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معمر روایت کرتے ہیں ابوہارون العبدی سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

8326 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا زَيْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8325- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- داؤد بن المحبر: متروك . ج- المحبر بن قحذم: متروك' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**32** . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**317** .

8326- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد**4**صفحه**654** رقم الحديث: **2490** . وقال: غريب . وابن ماجة: الأدب جلد **2**صفحه**1224** رقم الحديث: **3716** بنحوه . وفي الزوائد: مدار الحديث على زيد العمي' وهو ضعيف .

Marfat.com

بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، نا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ لَهُ قَطُّ، وَمَا صَافَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا قَطُّ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا

میں نے حضورﷺ کے گھٹنے مبارک مجلس میں کبھی آگے نہیں دیکھے' آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس سے ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہی چھوڑ دیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث معاویہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اور زید سے عمران بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

8327 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو کسی کی مشابہت کو اختیار کرتا ہے' وہ ان میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن غراب اور علی سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

8328 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

8327- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**274** .

8328- اسناده فيه: أ - موسٰى بن زكريا التسترى: متروك . ب- حيان بن عبيد الله أبو زهير' قال أبو حاتم واسحاق بن راهويه: صدوق . وقال ابن عدى: عامة أحاديثه أفراد انفرد بها . وذكره ابن حبان في الثقات . وانظر لسان الميزان جلد **2**صفحه**3701**' الجرح والتعديل جلد **3**صفحه**246** . والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه**334** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**234** .

Marfat.com

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ اِلَّا الْمَغْرِبَ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے جو چاہے پڑھے سوائے مغرب کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث حیان سے عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔

8329 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنَا . قَالَ: أُوصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْاَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَاَبْنَائِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا تَفْعَلُوا لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تم کو اوّلین مہاجرین کے متعلق وصیت کرتا ہوں اور ان کے بیٹوں کے متعلق ان کے بعد اگر تم نے ایسے نہ کیا تو تم سے فرض اور نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حمید سے جعفر روایت کرتے ہیں۔

8330 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ زَيْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، نا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَى الْاَرْضِ بَاْسًا، وَاَنَّ رَافِعًا ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خشک زمین کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالہ سے مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

یہ حدیث اشعث' ابن سیرین سے' وہ ابن عمر و اور

8329- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 3 صفحه 392 كشف الأستار . والمصنف في الأوسط هنا (4074) . وانظر مجمع الزوائد .

8330- أخرجه البخاري: الحرث جلد 5 صفحه 28 رقم الحديث: 2344، ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1180 .

Marfat.com

سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ زَيْدٍ

اشعث سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن زید اکیلے ہیں۔

8331 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ، وَالْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دن کے بعد کوئی معاہدہ نہیں ہے دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حسن' ابوہریرہ سے اور حسن سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

8332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ لَا يَغْزُو مِنْهُمْ غَازٍ، أَوْ يُجَهِّزُ غَازِيًا بِسِلْكٍ، أَوْ بِإِبْرَةٍ، أَوْ مَا يَعْدِلُهَا مِنَ الْوَرِقِ، أَوْ يَخْلُفُهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ، إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر والوں میں سے کوئی جہاد میں نہ جائے یا غازی کے لیے ڈوری یا سوئی کے ساتھ سامان تیار نہ کرے یا جو چاندی اس کے برابر ہے چاندی شمار کرے یا اس کے گھر میں نہ رہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے قیامت سے پہلے اس پر کڑک پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سوید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8331- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- هشام بن زياد أبو المقدام: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 110 .

8332- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 287 .

Marfat.com

8333 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَمْرًا فَشَاوَرَ فِيهِ امْرَأً مُسْلِمًا وَفَّقَهُ اللّٰهُ لِاَرْشَدِ اُمُورِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان آدمی سے مشورہ کرے تو اللہ عزوجل اس کو بھلائی کی توفیق دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8334 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُذْهِبُ اللّٰهُ بِهِ الْهَمَّ وَالْغَمَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کیونکہ جہاد کی کرنے والا جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے سے گزرے تو جہاد کے ذریعے اللہ عزوجل غم اور پریشانی دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث برد سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8335 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کو سفر کرنا پسند کرتے تھے۔

8333- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك. ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك. وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه99.

8334- اسناده كالسابق. وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه275.

8335- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه214. وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عمرو بن الحصين العقيلي وهو متروك.

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ اِذَا سَافَرَ سَفَرًا اَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث واصل سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8336 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، نا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَاَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب میت کوقبر میں رکھا جائے تو پڑھو"بسم اللّٰہ الی آخرہ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدٍ اَبِي حَاتِمٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث سوید ابوحاتم سے شیبانی روایت کرتے ہیں۔

8337 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقَبِّلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَارِثُ

یہ حدیث عمار سے معمر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

8338 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُهَيْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8336- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه211 رقم الحديث:3213' والترمذي: الجنائز جلد3صفحه355 رقم الحديث:1046 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه495 رقم الحديث:1550 .

8337- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - الحارث بن نبهان الجرمي أبو محمد البصري: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه168 .

8338- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - سهيل بن ابراهيم الجارودي: يخطئ ويخالف . انظر لسان الميزان

Marfat.com

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ مَالِهِ، فَمَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَهُ السُّدُسَ مِنْ مَالِهِ

کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنے مال سے مال رکھتا ہے' وہ آدمی مر گیا' یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہے' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے اس کے مال سے اس کے لیے چھٹا حصہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى مُتَّصِلًا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوقیس سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر الحنفی اکیلے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔

8339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِي، فَصَافَحَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ اَحْسَبُ الْمُصَافَحَةَ اِلَّا فِي الْعَجَمِ. قَالَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُصَافَحَةِ مِنْهُمْ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھ سے مصافحہ کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مصافحہ تو عجمی لوگ کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہم ان سے زیادہ حق دار ہیں' جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں تو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں محبت سے اور نصیحت کے لیے تو اللہ عزوجل دونوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

جلد 3 صفحہ 124 . ج- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 139 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 216 .

8339- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 355 رقم الحديث: 5212، والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 2727 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1220 رقم الحديث: 3703 . ولفظهم: ما من مسلمين يلتقيان، فيتصافحان، الا غفر لهما، قبل أن يتفرقا . وذكره الحافظ ابن حجر بلفظ المصنف وقال: أخرجه أبو بكر الروياني في مسنده . انظر فتح الباري جلد 11 صفحه 57 (باب المصافحة) .

Marfat.com

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَأْخُذُ اَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ بِمَوَدَّةٍ وَنَصِيحَةٍ اِلَّا اَلْقَى اللّٰهُ ذُنُوبَهُمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوالعلاء یزید بن عبداللہ سے منذر بن ثعلبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے ہیں۔

8340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدِمُوا مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، يَعْنِي: الزَّيْتَ، وَاكْتَحِلُوا بِهَذَا الْاِثْمِدِ، فَاِنَّهُ مَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ، وَمَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کے درخت کا تیل لگاؤ اور اثمد سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے ذریعہ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے' جس کو خوشبو دی جائے وہ اس سے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث لیث' مجاہد سے اور لیث سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔

8341 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا السَّكَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ آكُلُهُ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: فَاُطْعِمُهُ اَيْتَامًا عِنْدِى؟ قَالَ: لَا ، فَرَخَّصَ لَهُ اَنْ يَعْلِفَهُ نَاضِحَهُ

حضرت محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجام کی کمائی کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمائی جائز نہیں ہے' میں نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں ان کو کھلا دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے اس کو بہانے کی رخصت دی۔

8340- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث . ج- سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ . د- ليث هو ابن أبى سليم: صدوق اختلط بآخره . واكتفى الحافظ الهيثمى بتضعيفه بالنضر فقط . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

8341- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد5صفحه436 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائدجلد4صفحه96 .

Marfat.com

8342 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ تَبَسُّمَكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَإِمَاطَتَكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ يُكْتَبُ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ إِفْرَاغَكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَأَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيَكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَإِرْشَادَكَ الضَّالَّةَ صَدَقَةٌ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو خوش ہو کر ملنا صدقہ ہے' راستے سے تکلیف دِہ شی کے اُٹھانے سے تیرے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جائے گا' اپنے بھائی کو ڈول دینا صدقہ ہے' نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے' کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار' سالم سے اور عکرمہ سے ابن ابوالعطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

8343 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَهُ أَخُوهُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو بات بتائے تو وہ امانت ہے' اگرچہ اس کو چھپانے کی تلقین نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث جعفر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

8342- اسناده فيه: موسى بن زكريا وهو متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 137-138 . وقال: رواه البزار' والطبراني في الأوسط وفيه يحيى بن أبي عطاء وهو مجهول . وانظر الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 422 رقم الحديث: 5 .

8343- اخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 269 رقم الحديث: 4868' والترمذي: البر والصلة جلد 4 صفحه 341 رقم الحديث: 1959 . وقال: حسن . بلفظ: اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 431 رقم الحديث: 14804 بنحو لفظ الترمذي .

Marfat.com

8344 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق اللہ کی عظیم رحمت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث زہری سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابراہیم بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8345 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن کے دل میں اللہ کی راہ میں خوف آتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہوتے ہیں جس طرح کھجوریں پکی ہوئی گرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8346 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا هِلَالُ

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8344- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- يزيد بن عياض: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير واكتفى بتضعيفه بعمرو بن الحصين . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

8345- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (6086)' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه367 . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه279 .

8346- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمير بن عمران العلاف الحنفي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 4 صفحه 380 . ج- الحارث بن عتبة الحمصي: مجهول . انظر الجرح والتعديل جلد 3صفحه85' مجمع الزوائد جلد4صفحه164 .

Marfat.com

بْنُ بِشْرٍ الْمَازِنِيُّ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ، نا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ اَوْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ دِينَارًا، وَاَمَرَهُ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى، فَجَاءَهُ مَنْ اَرْبَحَهُ فَبَاعَ، ثُمَّ اشْتَرَى، ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ، وَبِعْتُ، وَرَبِحْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِي تِجَارَتِكَ ، وَاَخَذَ الدِّينَارَ وَتَصَدَّقَ بِهِ، وَاَخَذَ الشَّاةَ فَضَحَّى بِهَا

حضورﷺ نے حضرت حکیم بن حزام کو ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ اس کے ذریعے قربانی کا جانور خریدو۔ حضرت حکیم نے خریدا' ان کو نفع ملا' اس کو فروخت کیا' پھر اورخریدا' پھر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' ایک دینار اور بکری لے کر۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جانور خریدا اور فروخت کیا تو مجھے نفع ہوا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری تجارت میں برکت دے! آپ نے دینار لیا اور صدقہ کر دیا اور بکری کی قربانی کر دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حارث بن عتبہ سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔

8347 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا لیکن میرا دوست اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا

یہ حدیث کثیر بن یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں اور عدی بن ثابت سے کثیر بن قاروندا روایت کرتے ہیں۔

8347- اخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد**4**صفحه**1855**' والترمذي: المناقب جلد **5**صفحه**606** رقم الحديث: **3655**' وابن ماجة: المقدمة جلد**1**صفحه**36** رقم الحديث: **93** .

Marfat.com

8348 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمَّيْتُمْ فَكَبِّرُوا يَعْنِي: عَلَى الذَّبِيحَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جانور ذبح کرو تو تکبیر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان بن سعد سے محمد بن حمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

8349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو سبحانک اللّٰھم پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَابْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث مکحول سے سعید بن عبدالملک بن مروان اور ابن جابر روایت کرتے ہیں اور دونوں سے عبدالملک بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

8348- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ج- عثمان بن سعد الكاتب البصري: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعثمان . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه33 .

8349- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- عبد الملك بن عبد الملك: منكر الحديث . قاله ابن حبان . انظر لسان الميزان جلد 4صفحه47 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه64 . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه109 .

Marfat.com

عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ وَاثِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو بن حصین روایت کرتے ہیں۔ حضرت واثلہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8350 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ عِنْدَ أَقْوَامٍ نِعَمًا يُقِرُّهَا عِنْدَهُمْ مَا كَانُوا فِي حَوَائِجِ النَّاسِ، مَا لَمْ يَمَلُّوهُمْ فَإِذَا مَلُّوهُمْ نَقَلَهَا مِنْ عِنْدِهِمْ إِلَى غَيْرِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس نعمتیں ہوتی ہیں جس سے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں جب تک وہ تھکیں نہ، جب وہ تھک جائیں تو ان سے لے کر دوسروں کو دی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8351 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خِدَاشٍ، نا أَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ بِطُولِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ نکلے پھر اس کے بعد غار والی لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ایوب السختیانی سے حماد بن زیاد اور حماد سے خالد بن خداش روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8352 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8350- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحة195 .

8351- تقدم تخريجه .

8352- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي

Marfat.com

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزْوَ مَعِي فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرے ساتھ جہاد نہ کر سکا وہ سمندر میں جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8353 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّرَارِي، فَاِنَّهُنَّ مُبَارَكَاتُ الْاَرْحَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر کنواری لڑکی سے شادی لازم ہے کیونکہ یہ رحموں کے لحاظ سے بابرکت ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8354 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے

بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه284 .

8353- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء: ضعيف . د- عطاء بن أبي مسلم: صدوق يهم كثيرًا' ويرسل . والحديث أخرجه العقيلي جلد 1صفحه275 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه262 .

8354- أصله عند البخاري من طريق مسلم البطين عن سعيد بن جبير فذكره . أخرجه البخاري: العيدين جلد2 صفحه 530 رقم الحديث: 969' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه337 رقم الحديث: 2438' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه121 رقم الحديث: 757' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه550 رقم الحديث: 1727' والطبراني في الكبير جلد12صفحه14 رقم الحديث: 12328 واللفظ له .

Marfat.com

الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامِ الْعَمَلُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَلَا مِثْلُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَاَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ: اِلَّا لِمَنْ لَمْ يَرْجِعْ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں ایامِ تشریق سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس کی مثل نہیں ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضور ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو جہاد سے واپس نہ لوٹے' اس سے افضل بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ثوری سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

8355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَنْزَلَتْ كَمَا يُنْزِلُ الرَّجُلُ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، وَاِنْ لَمْ تُنْزِلْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جو خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے تو اس پر غسل فرض ہے' اگر انزال نہ ہو تو کوئی شی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبداللہ بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

8356 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8355- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عبد الله بن عيسى الخزاز أبو خلف البصري: منكر الحديث . قاله أبو زرعة' وقال النسائي: ليس بثقة .

8356- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عبيد الله بن تمام: قال الساجي: كذاب يحدث بمناكير . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه84 .

Marfat.com

يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْكُرَيْزِيُّ

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن تمام اور عبیداللہ سے عبدالغفار الکریزی روایت کرتے ہیں۔

8357 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے بیع سنین سے منع کیا۔

8358 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا الْقَعْنَبِيُّ، نا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا' کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، وَلَا عَنْ طَلْقٍ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث یونس سے طلق بن سکن اور طلق سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد المقدمی اکیلے ہیں۔

8358- أخرجه البخاري: الزكاة جلد4صفحه435 رقم الحديث: 1507' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه678 .

Marfat.com

8359 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَمَثَلُهُ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيْلٌ لِلْمُتَخَوِّضِ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میٹھی سرسبز ہے' جس نے حق کے ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی' جس نے بغیر حق کے لیا وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا ہے' ہلاکت ہے اس کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرتا ہے' قیامت کے دن جہنم کا عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بُرَيْدٍ

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا اور اسماعیل سے صرف ابو بحر نے روایت کیا۔ ابو برید اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8360 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا اَبِي، نا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8359- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**249** .

8360- أخرجه مسلم: الايمان جلد**1**صفحه**99**' والترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**597** رقم الحديث: **1315** .

8361- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- حمزة بن أبي حمزة: متروك' متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**62** .

Marfat.com

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْرَمُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ

ﷺ نے فرمایا: عزت والی مجلس وہ ہیں جو قبلہ رُخ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

8362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَاِنْ رَضِيَ بُورِكَ لَهُ، وَاِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ

حضرت ابوالعلاء بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے تاکہ دیکھے کہ کیا عمل کرتا ہے' اگر راضی ہو جائے تو برکت دی جاتی ہے' اگر راضی نہ ہو تو برکت نہیں دی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث جریری سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

8363 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، نا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، نا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن دو راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

8362- اسناده فيه: أ - شيخ الطبراني: متروك . ب - سعيد بن راشد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**260** .

8363- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1**صفحه**39** رقم الحديث: **157**' والترمذى: الطهارة جلد **1**صفحه**158** رقم الحديث: **95** . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد **1**صفحه**184** رقم الحديث: **554**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**254** رقم الحديث: **21927** .

Marfat.com

ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابومعشر سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازھر بن مروان اکیلے ہیں۔

8364 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ كَمَا قَالَ، حَتَّى قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مؤذن کی اذان سنی' آپ نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو مؤذن نے پڑھے ہیں' جب حی علی الصلوٰۃ پر پہنچے تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عمرو سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

8365 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ سَيْفٍ الْأُسَيِّدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام جو لائے وہ حضرت ابوبکر تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُوسَى، إِلَّا سَيْفٌ، وَلَا عَنْ سَيْفٍ، إِلَّا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عبیداللہ اور موسیٰ سے سیف اور سیف سے نضر بن حماد روایت کرتے ہیں۔

8364- أخرجه البخاري: جلد**2**صفحه**108** رقم الحديث: **612-613**' والنسائي: الأذان جلد **2**صفحه**21** (باب القول اذا قال المؤذن: حي على الصلاة و......) .

8365- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**46** .

Marfat.com

8366 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، نا سَيْفٌ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ اَصْحَابِي، فَقُولُوا: لَعَنَ اللّٰهُ شَرَّكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے رہے ہیں تو تم کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

یہ حدیث عبید اللہ سے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

8367 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزَالُ قَدَمَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں قیامت کے دن پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ جہنم میں گرے گا۔

8368 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال کا تھا جس وقت حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے، میری والدہ حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں، میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی، آپ کی زندگی

8366- اسناده فيه: شيخ الطبرانى: متروك .

8367- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه794 رقم الحديث: 2373 . في الزوائد: في اسناده محمد بن الفرات، متفق على ضعفه، وكذبه الامام أحمد . والبيهقى فى الكبرى جلد 10صفحه208 رقم الحديث: 20384، والحاكم فى المستدرك جلد4صفحه98 . وقال: صحيح ولم يخرجاه ووافقه الذهبى .

8368- أصله عند البخارى، ومسلم وله طرق عديدة . أخرجه البخارى: الصلاة جلد 1صفحه572 رقم الحديث: 371 . وأيضًا فى المغازى جلد 7صفحه547 رقم الحديث: 4211-4212، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1045-1046 .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ: وَكَانَ أُمَّهَاتِي تُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ بِالْمَدِينَةِ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً. قَالَ: وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ، لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا، فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ، ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطَالُوا الْمُكْثَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ، حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَقَدْ خَرَجُوا؟ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا، فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ، وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

میں مدینہ شریف میں۔ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا' میں پردہ کے حالات زیادہ جانتا ہوں' جب اللہ کا حکم نازل ہوا۔ حضرت ابی بن کعب مجھ سے پوچھتے تھے: سب سے پہلے حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی' صبح کے وقت حضور ﷺ نے ولیمہ کیا' لوگوں کو دعوت دی' لوگوں نے کھانا کھایا' پھر کچھ لوگ حضور ﷺ کے پاس ٹھہرے' دیر تک کھڑے رہے' حضور ﷺ کھڑے ہوئے' پھر میں آپ ﷺ کے ساتھ نکلا تاکہ یہ لوگ نکلیں۔ حضور ﷺ چلے میں بھی چلا یہاں تک کہ عقبہ' حضرت عائشہ کے دروازے پر آیا' پھر حضور ﷺ نے دیکھا کہ وہ نکلے ہیں' آپ واپس آئے تو میں بھی واپس آیا یہاں تک کہ حضرت زینب کے پاس آیا' وہ نکل گئے' میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا تو پردہ والی آیت نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِهَذَا التَّمَامِ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے اسی سند کے ساتھ یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

8369 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حضرت شیبہ حجبی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تیرے لیے ہیں:

8369- اسناده فيه: شيخ الطبرانی موسٰی بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8 صفحه85 .

Marfat.com

بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ، نا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ شَیْبَةَ الْحَجَبِیِّ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ یُصَفِّینَ لَكَ وُدَّ اَخِیكَ: تُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیتَهُ، وَتُوَسِّعُ لَهُ فِی الْمَجَالِسِ، وَتَدْعُوهُ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَیْهِ

(ا) اپنے بھائی سے محبت کرنا' اس کے سلام کرنے پر تو اس سے ملے' اس کے لیے مجلس کشادہ کر' اس کو اچھے نام سے پکار۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُوسَی بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے ابراہیم بن ابووزیر اکیلے ہیں۔

8370 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا بْنِ یَحْیَی الْبَاهِلِیُّ، ثَنَا زِیَادُ بْنُ سَهْلٍ الرَّقَاشِیُّ، نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ یَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَقَدَرِهِ فَلْیَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَیْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہے' وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا زِیَادُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے زیاد بن سہل روایت کرتے ہیں۔

8371 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، اَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، یَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِی اِذَا دُعِیَ بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم ان تین سورتوں سورۂ بقرہ' آل عمران' طٰہٰ' اس کے وسیلہ سے کوئی بھی دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

8370- اسناده فیه: أ - محمد بن موسٰی الحرشی: لین . ب- سهیل بن عبد الله هو ابن أبی حزم: ضعیف . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد2صفحه48 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه210 .

8371- أخرجه ابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1267 رقم الحدیث: 3856 . وفی الزوائد: رجال اسناده ثقات . وهو موقوف . وأما اسناده المرفوع' ففیه غیلان لم أر لأحد فیه كلامًا لا یجرح ولا توثیق . وباقی رجال الاسناد ثقات . والطبرانی فی الكبیر جلد 8صفحه237 رقم الحدیث: 7025' والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه505 .

Marfat.com

اَجَابَ فِی سُوَرٍ ثَلَاثٍ: فِی الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطٰهٰ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ: بِهِ هِشَامٌ

یہ حدیث عبداللہ بن علاء سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

8372 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: اَوْفَاهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو کون سے وعدے کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں پورے کیے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8373 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثنا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَلَا عِمَامَةٌ اُدْرِجَ فِيهَا اِدْرَاجًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین سفید یمنی سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا' اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا' اس میں لپیٹا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

8372- اسناده حسن' فيه: عبد الرحمٰن بن عطاء القرشي: صدوق فيه لين (التقريب) . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 207 . وقال: شيخه موسٰى بن سهل' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات' وفي بعضهم ضعف . قلت: وشيخ الطبراني ثقة حافظ . (التذكرة جلد 2 صفحه 763' والجرح جلد 8 صفحه 146) .

8373- اخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 161-162 رقم الحديث: 1264' ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 649 . ولم يذكرا: أدرج فيها ادراجًا .

Marfat.com

8374 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاقِعُ فَيُصْبِحُ جُنُبًا، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج سے جماع کرتے' پھر صبح حالتِ جنابت میں کرتے' اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ اَبُو طُوَالَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَمْرٌو وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ، عَنْ اَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ابوسلمہ سے اور عبداللہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس' وہ ابوعوانہ اور وہ ابویونس سے' وہ حضرت عائشہ کے غلام سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

8375 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا

8376 - قَالَ بُكَيْرٌ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي اَرْضًا، ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرائے پر لیتے تھے پھر ہم نے اس کو چھوڑ دیا' جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کو

8374- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **169-170** رقم الحديث: **1925-1926**' ومسلم: الصيام جلد **3** صفحه **780**.

8375- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1176**' والنسائي: المزارعة جلد **7** صفحه **30-34** (باب ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع). وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **414** رقم الحديث: **14647**.

8376- تقدم تخريجه.

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ.

8377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا: أَيْنَ نَزَلْتَ؟ ، فَقَالَ: عَلَى فُلَانَةَ . قَالَ: أَغْلَقْتَ عَلَيْكَ بَابَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ

8378 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ عَلَى امْرَأَةٍ، إِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

8379 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

سنا' جوانہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کی۔

یہ دونوں حدیثیں بکیر سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: تو کہاں اُترا؟ اس نے عرض کی: فلانی پر' یعنی اپنی بیوی کا نام لیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے پاس کوئی آدمی نہ آئے سوائے اس کے کہ اس کے پاس اس کا محرم ہو۔

یہ دونوں حدیثیں خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8377- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه329 .

8378- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه329 .

8379- أصله عند البخارى ومسلم فى شطره الأول . أخرجه البخارى: النكاح جلد 9صفحه206 رقم الحديث: 5195' ومسلم: الزكاة جلد 2صفحه711 . وأما قوله ﷺ: وانها من ضلع' فان رفقت به...... . اخرجه البخارى: أحاديث الأنبياء جلد 6صفحه418 رقم الحديث: 3331' ومسلم: الرضاع جلد 2 صفحه1091 .

Marfat.com

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَصُومَ بِحَضْرَةِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِنْ كَسْبِهِ كَانَ لَهُ نِصْفُهُ، وَاِنَّهَا مِنْ ضِلَعٍ، فَاِنْ رَفَقْتَ بِهِ تَمَتَّعْتَ مِنْهُ، وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَكَسْرُهُ فِرَاقُهَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزے رکھے سوائے اس کی اجازت کے' جو شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کے لیے آدھا ثواب ہے' عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے' اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ' اگر اس کو سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی' اس کا توڑنا اس کو جدا کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث مسلم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8380 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟، فَقَالَ: هِيَ لَكَ، اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذِّئْبِ، ثُمَّ سَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے' یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اونٹ سے کیا تعلق! اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور پیٹ ہے' وہ درخت سے کھائے گا' اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن رمح اکیلے ہیں۔

8381 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8380- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه101 رقم الحديث: 2429' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1346 .

8381- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف . لضعف حفص بن سليمان . وأبو نعيم: الحلية جلد8صفحه323 . وقال: أبو عروة البصري هو معمر بن راشد' تفرد

Marfat.com

تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے اسماعیل اور اسماعیل سے معافی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8382 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنْشِدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: لَا وَجَدْتَ، قُولُوا: لَا وَجَدْتَ، اِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں کسی آدمی کو گم شدہ شی کا اعلان کرتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: نہ ملے تم بھی کہو نہ ملے' مساجد اس کے لیے نہیں بنی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوعبداللہ حضرت شداد بن ہاد سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بہ عنہ المفضل بن فضالة فیما قالہ عیسٰی . وانظر کشف الخفاء للعجلونی جلد**2**صفحہ**56** رقم الحدیث:**1665** .

8382- أصلہ عند مسلم بلفظ: من سمع رجلا ینشد ضالة فی المسجد' فلیقل: لا ردها الله علیك . فان...... . أخرجہ مسلم: المساجد جلد **1**صفحہ**397**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحہ**125** رقم الحدیث: **473**' والترمذی: البیوع جلد**3**صفحہ**601** رقم الحدیث: **1321** .

8383- أخرجہ البخاری: بدء الخلق جلد **6**صفحہ**338** رقم الحدیث: **3198**' ومسلم: المساقاة جلد **3**

Marfat.com

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذَ مِنْ حَقِّ امْرِءٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ اللّٰهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ اَرَضِينَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں میں سے کسی کا حق بغیر اجازت کے لے لیا' اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي غَطَفَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابوغطفان سے محمد بن زید اور محمد بن زید سے ابن لہیعہ اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8384 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَمُرُّ بِالْقَوْمِ، فَنَسْاَلُهُمُ الْقِرَى فَيَمْنَعُونَنَا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: سَلُوهُمْ قِرَى الضَّيْفِ الَّذِي هُوَ حَقُّهُ، فَاِنْ اَبَوْهُ فَخُذُوا مِنْهُمْ وَاِنْ كَرِهُوا، بِئْسَ الْقَوْمُ قَوْمٌ لَا يُقْرُونَ الضَّيْفَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہم کو بھیجا' ہمارے پاس سے ایک قوم گزری' ہم نے اس سے میزبانی کے متعلق پوچھا تو اُس نے ہمیں نہ روکا۔ یا رسول اللہ! ہم ان سے کیا کریں آپ نے فرمایا: ان سے مہمان نوازی مانگو! جو تمہارا حق ہے' اگر وہ انکار کریں تو ان سے لو اگر ناپسند کریں تو بُری قوم وہ ہے جو مہمان نوازی نہیں کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8385 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ،

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے گھر میں

صفحہ **1230** .

8384- أصله عند البخاری ومسلم ولم يذكرا: وان كرهوا' بئس القوم قوم لا يقرون الضيف . أخرجه البخاری: المظالم جلد **5** صفحه **129** رقم الحديث: **2461**' ومسلم: اللقطة جلد **3** صفحه **1353** .

8385- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد **11** صفحه **26** .

Marfat.com

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي حُجْرٍ فِي بَابِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنَا لَطَعَنَّا بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

جھانکا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا یا ہم دیکھتے تو اس کی آنکھ پھوڑتے' اجازت صرف دیکھنے کی وجہ سے ہے۔

8386 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يُخْبِرُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہودی وعیسائی رنگتے نہیں ہیں' تم رنگو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالاسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8387 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا، اَوْ يُخْبِرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيَخْتَارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں بیع کرنے والوں کو اختیار ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہوں' ان میں سے ایک کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدربہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8386- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3462' ومسلم: اللباس جلد3 صفحه1663 .

8387- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه382 رقم الحديث: 2107' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1163 .

Marfat.com

8388 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ بَعْدَ مَا اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ اِذَا رَآهُ، تَوَعَّدَهُ وَيَقُومُ اِلَيْهِ، فَرُبَّمَا اَمَرَ نَافِعًا بِحَمْلِهِ حَتَّى يُلْقِيَهِ جَانِبَ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے بتایا جب دیکھا اور وعدہ کیا اس کی طرف کھڑے ہوکر' آپ نفع والے کام کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَكْثَرَ النَّاسُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَيْتِي وَعِنْدِي، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ اُنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي حِينَ جَاءُوا مِنْهَا، وَالنَّاسُ حِينَئِذٍ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ، فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحًا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ اغْتَسَلْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اکثر لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے' آپ میرے گھر میں میرے پاس تھے' حضورﷺ داخل ہوئے' آپ کے پاس عوالی کے لوگ تھے' جس وقت وہ لوگ آپﷺ کے پاس آتے تو لوگ اس وقت صوف پہنتے تھے' ان سے بدبو آتی تھی' آپ نے فرمایا: اگر تم آج غسل کرو تو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

8388- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه404 رقم الحديث: 3312-3313' ومسلم: السلام جلد 4صفحه1754' وأبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه366 رقم الحديث: 5254 واللفظ له .

8389- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه355 رقم الحديث: 2071' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه581 .

Marfat.com

8390 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ يُؤَبِّرَهَا، فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے باغ فروخت کیا اس کو پکنے کے بعد اس کا پھل بائع کے لیے سوائے اس کے کہ مشتری شرط لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن ابوفروہ سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8391 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ، إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ، وَأَنْ يَخْطُبَ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے منع کیا اپنے بھائی کے سودا پر سودا کرنے سے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے سوائے مالِ غنیمت اور وراثت کے اور منع کیا بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى: إِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ ''الا غنائم والمواریث'' کے الفاظ حضورﷺ سے اسی سند سے روایت ہیں۔

8392 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی کھجوریں

8390- أخرجه البخاری: البیوع جلد4صفحه469 رقم الحدیث:2204، ومسلم: البیوع جلد3صفحه1172 .

8391- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق لکنه اختلط . تخریجه أحمد فی مسنده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه87قلت: الحدیث فی الصحیح خلا قوله: الا الغنائم والمواریث .

8392- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق لکنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه106 . قلت: الحدیث فی الصحیح من حدیث ابن عمر عن زید بن ثابت .

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عُرِيَّتَهُ مِنَ النَّخْلِ بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ يُرِيدُ: أَنْ يَأْكُلَهُ الْآخَرُ.

اندازے سے فروخت کرے (مراد ہے کہ دوسرے کو کھلائے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8393 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ حِينَ نَهَى عَنْ جَرِّ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرْخِينَ شِبْرًا، قَالَتْ: يَنْكَشِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذِرَاعًا، لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے لٹکانے سے منع کیا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی عورتوں کے کپڑے لٹکانے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکا سکتی ہیں' میں نے عرض کی: اس سے ننگ رہتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا سکتی ہیں' اس سے زیادہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ اور عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ' محمد بن رمح روایت کرتے ہیں۔ ان سے عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن بکار روایت کرتے ہیں۔

8394 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8393- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **4117-4119**' والترمذی: اللباس جلد **4** صفحه **223** رقم الحديث: **1731** . وقال: حسن صحيح . والنسائی: الزينة جلد **8** صفحه **184** (باب ذيول النساء) . وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1185** رقم الحديث: **3580**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **75** رقم الحديث: **5172** .

8394- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . ب- عياض بن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الفهری: فيه لين (التقريب) . تخريجه: الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **140**

Marfat.com

عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، يُخْبِرُ عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا اُخْتُهَا اَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ وَاسِعَةُ الْاَكِمَّةِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَخَرَجَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَنَحِّي، فَقَدْ رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرًا كَرِهَهُ، فَتَنَحَّتْ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ عَائِشَةُ: لِمَ قَامَ؟ فَقَالَ: اَوَلَمْ تَرَىْ اِلَى هَيْئَتِهَا، اِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْاَةِ الْمُسْلِمَةِ اَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا اِلَّا هٰكَذَا وَاَخَذَ بِكُمَّيْهِ، فَغَطَّى بِهِمَا كَفَّيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفَّيْهِ اِلَّا اَصَابِعُهُ، وَنَصَبَ كَفَّيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ اِلَّا وَجْهُهُ

کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ کے پاس ان کی بہن اسماء تھیں' انہوں نے کشادہ شامیہ لباس پہنا تھا' اس کی آستینیں کھولی تھیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا' آپ کھڑے ہوئے اور نکلے۔ حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا: اس جگہ سے چلے جاؤ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ناپسند کرتے ہیں' یہ دور ہوئیں تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہو گئے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: آپ کیوں کھڑے ہوئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کی حالت نہیں دیکھی' مسلمان عورت کے لیے ایسا اظہار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے اپنی دونوں آستینیں پکڑیں اس کے ساتھ دونوں کو ڈھانپا' یہاں تک کہ انگلیوں کے علاوہ ساری آستینیں ڈھانپی گئیں' دونوں ہتھیلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھیں' دونوں کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماء بنت عمیس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8395 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رُدَيْحِ بْنِ مَدَرَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، مِنْ اَهْلِ قُبَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا

حضرت مدرہ بن علی السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم قاحہ کے مقام پر اُترے وہاں پانی نہیں تھا' آپ وادی کے پاس اُترے' اپنے ہاتھ کے ساتھ بطحاء کی طرف اشارہ کیا پھر آپ بیٹھ گئے' پانی کا چشمہ جاری ہوا' خود بھی نوش کیا جو آپ کے ساتھ

8395- اسناده فيه: ذريح بن مدرة' وفي الاصابة جلد 2 صفحه 511 في ترجمة علي السلمي' بديح بن سدرة' ولم أجد ترجمة هذا الراوي' ولا ترجمة والده .

Marfat.com

الْقَاحَةَ، وَلَمْ يَكُنْ بِهَا مَاءٌ، فَنَزَلَ فِي صَدْرِ الْوَادِي، فَبَحَثَ بِيَدِهِ فِي الْبَطْحَاءِ، فَنَدِيَتْ، فَجَلَسَ فَفَحَصَ، فَانْبَعَثَ الْمَاءُ، فَسَقَى وَسَقَى مَنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ: هَذِهِ سُقْيَا سَقَاكُمُ اللَّهُ ، فَسُمِّيَتِ السُّقْيَا

تھے انہوں نے نوش کیا اور فرمایا: یہ پانی تمہیں اللہ نے پلایا ہے اس کا نام سقیا رکھا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث علی السلمی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوہری اکیلے ہیں۔

8396 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، نا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے اٹھارہ رمضان کو وہ پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث راشد بن داؤد سے عبدالملک بن محمد اور اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

8397 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ،

حضور ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے زمین اکٹھی کی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کی مشرق

8396- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد**2**صفحه**318** رقم الحديث: **2368**' وابن ماجة: الصيام جلد **1**صفحه**537** رقم الحديث: **1670** مختصرًا ـ والدارمي: الصوم جلد**2**صفحه**25** رقم الحديث: **1731**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**330** رقم الحديث: **22472** .

8397- أصله عند مسلم بلفظ: ان الله زوى لي الأرض...... ـ أخرجه مسلم: الفتن جلد **4**صفحه**2215**' وأبو داؤد: الفتن جلد **4**صفحه**95** رقم الحديث: **4252**' والترمذي: الفتن جلد **4**صفحه**472** رقم الحديث: **2176**' وابن ماجة: الفتن جلد**2**صفحه**1304** رقم الحديث: **3952** .

Marfat.com

عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زُوِيَتْ لِیَ الْاَرْضُ حَتّٰی رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَاُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ وَالْاَبْيَضَ، يَعْنِی: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَقِيلَ لِی: اِنَّ مُلْكَ اُمَّتِكَ اِلَی حَيْثُ زُوِیَ لَكَ، وَاِنِّی سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا: اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَی اُمَّتِی جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً، وَاَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَاَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ، وَاِنَّهُ قِيلَ لِی: اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَاِنِّی لَا اُسَلِّطُ عَلَی اُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَا اُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ اَقْطَارِهَا حَتّٰی يُقِيمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلَی اُمَّتِی اَئِمَّةً مُضِلِّينَ، وَاِذَا وُضِعَ فِيهِمُ السَّيْفُ فَلَنْ يُرْفَعَ اِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ، وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی بِالْمُشْرِكِينَ، وَاِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ، وَلَا نَبِیَّ بَعْدِی، وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَةً، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی يَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

اور مغرب دیکھی' دوخزانہ دیئے گئے زرد اور سفید' یعنی سونا و چاندی۔ مجھے عرض کی گئی: یہاں تک کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ آپ کی اُمت ہے! میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: میری اُمت پر بھوک مسلط نہ کرنا جس کے ذریعہ عام طور پر ہلاک ہوں' ان پر دشمن مسلط نہ کرنا جس کے ذریعے ہلاک ہوں اور یہ کہ یہ لوگ مختلف گروہوں میں نہ ہوں' ایک دوسرے کو نہ ماریں۔ مجھ کہا گیا: آپ نے جو مانگا ہے جب میں مبرم قضا لکھ دیتا ہوں تو اس کا لوٹانا نہیں ہے' میں آپ کی اُمت پر بھوک مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کر دے' ان پر دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کرے' اگر ان کے درمیان اجتماع ہو یہاں تک کہ ان میں بعض' بعض کو کھڑا کریں اور ایک دوسرے کو قتل کریں' مجھے اپنی اُمت پر گمراہ کن ائمہ کا خوف ہے' جب ان میں تلوار رکھی جائے گی تو قیامت کے دن تک اُٹھے گی نہیں میری اُمت کے قبائل کے کچھ لوگ بتوں کی عبادت کریں گے اور کچھ قبائل مشرکوں سے ملیں گے' قیامت سے پہلے جھوٹے دجال ہوں گے' وہ سارے کے سارے جھوٹے ہوں گے ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں' اس اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' ان کی مدد کی جائے گی' ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں دے سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے۔

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

Marfat.com

8398 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: لَئِنْ عَادَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي إِلَى الْقِبْلَةِ لَأَقْتُلَنَّهُ، فَعَادَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) إِلَى قَوْلِهِ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18)، فَلَمَّا قِيلَ لِأَبِي جَهْلٍ إِنَّهُ قَدْ عَادَ قَالَ: لَقَدْ حِيلَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللّٰهِ لَوْ تَحَرَّكَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اگر محمد نے قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھی تو میں ضرور اس کو قتل کروں گا۔ سو اس نے دوبارہ بات کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اقراء باسم...... الزبانیة'' جب ابوجہل سے کہا گیا: وہ پڑھ رہے ہیں' تو اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر وہ حرکت کرتا تو فرشتے اس کو لے کر آتے اور لوگ دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

یہ حدیث عیزار بن حریث سے یونس بن ابو اسحاق روایت کرتے ہیں۔

8399 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَجْوَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ، مُنْتَظَرٌ بِهَا وَإِنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے شفعہ کا' اگرچہ موجود ہو یا غائب ہو' جب دونوں کا دوست ایک ہو۔

8398- اسناده صحيح رجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . وذكره الهيثمي في المجمع جلد **7** صفحه **142** . وقال: وفيه موسٰى بن سهل الوشاء وهو ضعيف. قلت: موسٰى بن سهل شيخ الطبراني هو أبو عمران الجوني البصري' وهو ثقة حافظ' وأما موسٰى بن سهل الوشاء فهو حرقي بغدادي' وهو ليس من شيوخ الطبراني .

8399- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد**3** صفحه **284** رقم الحديث: **3518**' والترمذي: الأحكام جلد **3** صفحه **642** رقم الحديث: **1369** . وقال: غريب . وابن ماجة: الشفعة جلد **2** صفحه **844** رقم الحديث: **2494**' وأحمد: المسند جلد**3** صفحه **372** .

Marfat.com

كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حجوہ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

8400 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ، وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، قَالُوا: آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَبِيبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا سُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ طَافَ وَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ الرَّحْمَةَ بِرِجْلَيْهِ كَمَا يَخُوضُ الْمَاءَ بِرِجْلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو یہ کلمات ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہٖ'' پڑھتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں، جب حجر اسود تک پہنچے تو انہوں نے کہا: اے ابومحمد! اس رکن اسود تک کیسے آپ پہنچتے ہیں؟ حضرت عطا نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ نے بیان کی کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات چکر لگائے طواف کے لیے اور کوئی گفتگو نہ کی، صرف یہ کلمات پڑھے: ''سبحان الله الٰی آخرہٖ'' اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے، دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور درجات بلند کیے جائیں گے، جس نے طواف کیا اور گفتگو کی تو وہ اللہ کی رحمت میں اپنے پاؤں تک ڈوبا ہو گا جس طرح کہ پانی میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے حمید اور ابوسوید روایت کرتے

8400- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد2صفحه985 رقم الحديث: 2957 . وذكره الحافظ المنذرى وقال: رواه ابن ماجة عن اسماعيل بن عياش، حدثني حميد بن أبي سويد، وحسنه بعض مشايخنا . انظر الترغيب جلد2 صفحه192 رقم الحديث:5 .

Marfat.com

اَبِی سُوَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8401 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ الْكِلَابِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَی الشَّیْخِ الزَّانِی، وَلَا اِلَی الْعَجُوزِ الزَّانِیَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زنا کرنے والے بوڑھے اور بوڑھی کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ

یہ حدیث مسلم بن یسار سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

8402 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ، نا قَزْعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

8403 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8401- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن ربيعة الكلابی: صدوق ـ ب- عثمان بن واقد بن محمد بن زيد العمری: صدوق ربما وهم (التقريب) ـ ج - مسلم بن يسار المصری الطبنذی: مقبول (التقريب) ـ انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه258 .

8402- اسناده فيه: قزعة بن سويد: ضعيف ـ تخريجه الطبرانی فی الصغير' وفی الكبير' وأحمد فی المسند ـ وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه21 .

8403- اسناده حسن' فيه: اسحاق بن ابراهيم أبو يعقوب القرقسانی' ترجمه فی الجرح جلد2صفحه209' وقال: روی

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا وَاَرَادَ اَنْ يَاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حالتِ جنابت میں ہوتے تھے اور کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے شعبہ اور شعبہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم قرقسانی اکیلے ہیں۔

8404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا سُهَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، نا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نحوست کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: برے اخلاق۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے فضل بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8405 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔ عرض کی: نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

عنه أبو زرعة، وذكره ابن حبان فی الثقات جلد7صفحه121 . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه277 .

8404- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد8صفحه28 . وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفيه الفضل بن عيسى الرقاشی وهو ضعيف .

8405- اسناده حسن فيه: بشر بن المنذر، قال أبو حاتم: صدوق، وذكره ابن حبان فی الثقات، وقال العقيلی: فی حديثه وهم . (الجرح جلد2صفحه367، واللسان جلد2صفحه34) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه210 .

Marfat.com

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَا بِرُّهُ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے بشر بن منذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

8406 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا قَيْسٌ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، وَابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَجَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب تین رکعتیں اور نمازِ مغرب کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ. وَخَالَفَ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّاسَ فِي اِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لِاَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَكُلُّهُمْ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ

یہ حدیث غیلان سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔ داؤد بن منصور کی حدیث کی سند میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے کیونکہ سفیان ثوری اس حدیث کو جابر سے روایت کرتے ہیں ان کے علاوہ ابن ابولیلیٰ سے اس حدیث کو مالک بن انس اور ان سے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت ہے۔ یہ سارے عدی بن ثابت سے وہ عبداللہ بن یزید سے وہ ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

8407 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا زِيَادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8406- اسناده فيه: قيس بن الربيع الأسدي: صدوق تغير لما كبر (التقريب). تخريجه الطبراني في الكبير. وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه162.

8407- اسناده فيه: الهيثم بن الربيع العقيلي: ضعيف (التقريب' والتهذيب). وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه145.

Marfat.com

يَحْيَى اَبُو الْخَطَّابِ، نا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَاْكُلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8)، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَرَاءٍ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ شَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَرَاَيْتَ مَا تَرَى فِي الدُّنْيَا مِمَّا تَكْرَهُ فَبِمَثَاقِيلِ ذَرِّ الشَّرِّ، وَيُدَّخَرُ لَكَ مَثَاقِيلُ ذَرِّ الْخَيْرِ حَتَّى تَوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

8408 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى اَبِي ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ، فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا فَاَحْلَلْنَا، وَوَطِئْنَا النِّسَاءَ، فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ سَاقَ الْهَدْيَ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَكُونُ لِاَحَدٍ بَعْدَكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ اَبِي

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اچانک آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا' جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا''۔ حضرت ابوبکر نے اپنا ہاتھ ہٹایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میں نے ذرّہ برابر بھی بُرائی نہیں کی ہے' آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! تم نے دیکھا جو دنیا میں دیکھا ہے جو ذرّہ برابر بھی بُرائی ناپسند کرتا ہے اور ذرّہ برابر بھی نیکی جمع کرتا ہے' اس کو قیامت کے دن پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

یہ حدیث ایوب سے سماک بن عطیہ اور سماک سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو میں نے حج میں عورتوں سے فائدہ اُٹھانے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے' جب ہم مکہ آئے تو ہم نے احرام کھولا اور اپنی عورتوں سے وطی کی۔ حضور ﷺ نے احرام نہیں کھولا کیونکہ آپ نے ہدی قربانی کے لیے بھیجی تھی' پھر فرمایا: تمہارے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث مکمل ابوسعد سے عباد بن صہیب روایت

سَعْدٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صُهَيْبٌ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صطہیب اکیلے ہیں۔

8409 - وَبِهِ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رُفَيْعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ صَنَعْتُهُ، دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَدْخُلْهُ، يَجِيءُ الْجَانِي مِنْ اُمَّتِي فَيَرَى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ، فَاَخَافُ اَنْ اَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى اُمَّتِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں نے آج ایک کام کیا ہے' میں چاہتا تھا کہ میں وہ نہ کروں۔ میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے پسند کیا کہ میں داخل نہ ہوں' میری اُمت سے ایک کوتاہی کرنے والا آئے گا اس کا خیال ہوگا کہ اس پر حق ہے کہ گھر میں داخل ہو' میں نے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف کیا۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

8410 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ اَجْرٌ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔

یہ حدیث حضرت عطاء سے سلیمان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن ذکوان اکیلے ہیں۔

8409- أصله عند مسلم بلفظ: انما كانت لنا خاصة دونكم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 897' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 139 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) .

8410- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . (اللسان جلد 3 صفحه 230' والميزان جلد 2 صفحه 367) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 .

Marfat.com

8411 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی النَّوَارِ، مَوْلَی قُرَیْشٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، نا اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِی سَلَمَةَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ، فَلَمَّا شَقَّ بَصَرُهُ اَهْوَی اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَضَهُ، وَصَوَّتَ اَهْلُهُ فَسَكَّنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النَّفْسَ اِذَا خَرَجَتِ اتَّبَعَهَا الْبَصَرُ، وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْضُرُ الْمَيِّتَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا يَقُولُ اَهْلُ الْمَيِّتِ ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَةَ اَبِی سَلَمَةَ فِی الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِی عَقِبِهِ فِی الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوسلمہ کے پاس آیا' جس وقت ان کے وصال کا وقت تھا' ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور گھر والوں کو آواز آہستہ کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: جان جب نکلتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے اور فرشتے میت کے پاس حاضر ہوتے ہیں' جو گھر والے لوگ میت کے حوالہ سے بات کرتے ہیں وہ آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوسلمہ کے ہدایت والوں میں درجات بلند کر! ان کے پیچھے بھلائی رکھ! اے اللہ! ساری کائنات کو پھیلانے والے! ہم کو اور اس کو بخش دے!

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، وَعَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَوْنٌ بِهَذَا التَّمَامِ، وَلَا وَصَلَ اِسْنَادَهُ، وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، وَلَمْ يَقُلْ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابوبکرہ سے محمد بن ابوالنوار روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر سے ابوبکرہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں اتصال نہیں کیا ہے۔

8412 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، نا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنِی يَسَارٌ اَبُو عَزَّةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَقْبِضَ عَبْدًا بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی روح کسی ملک میں نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے وہاں ضرورت رکھتا ہے' اس سے ایک قدم بھی آگے

8411- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه: البزار' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**333** .

8412- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك . ب- عبيد الله بن أبي حميد: متروك (التقريب) .

Marfat.com

حَاجَةً، وَلَا تَنْتَهِي حَتَّى يَقْدَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ سُورَةِ لُقْمَانَ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان: 34) حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ، لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہوگا' پھر حضور ﷺ نے سورۂ لقمان کی آخری آیت پڑھی کہ ''اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے''، مکمل پڑھی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: غیب کی چابی کا علم اللہ کے پاس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوعزہ سے ابوملیح اور ابوملیح سے ایوب السختیانی اور عبیداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔

8413 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا صُهَيْبٌ، نا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ، أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ، أَوْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کو چونا اور اس پر دیوار بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے عثمان بن مقسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

8414 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دن کے وتر ہیں' رات کو وتر پڑھو۔

8413- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 1052' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 71 (باب الزيادة على القبر) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 362 رقم الحديث: 14157 .

8414- أخرجه مالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 22' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 42 رقم الحديث: 4846 .

Marfat.com

الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون سے عباد روایت کرتے ہیں۔

8415 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ قَالَ: نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم دو ہوں تو دونوں ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: أَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ وَحْدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي خَلْفَ النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ، هَلَّا كُنْتَ وَصَلْتَ الصَّفَّ أَمْ أَخَذْتَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَصَفَّ مَعَكَ؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لَكَ وَحْدَكَ، فَأَعِدْ صَلَاتَكَ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو امامت کروائی' جب سلام پھیرا تو ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اکیلے نماز پڑھتے ہوئے جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لے کیونکہ اکیلے نماز نہیں ہے' نماز دوبارہ لوٹائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 682' والترمذی: الصلاة جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 230-231 . وقال: حسن . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 321 رقم الحديث: 1004' والدارمی: الصلاة جلد 1 صفحه 333 رقم الحديث: 1285-1286 مختصرًا . والبيهقی فی الكبریٰ جلد 3 صفحه 149 رقم الحديث: 5211 . وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وفيه السری بن اسماعيل' وهو متروك . انظر تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 38 رقم الحديث: 31 .

Marfat.com

8417 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز اور جنازہ میں تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث نافع سے "علی الجنائز" کے الفاظ عبداللہ بن محرر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن صہیب اکیلے ہیں۔

8418 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں' پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے عباد روایت کرتے ہیں۔

8419 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَوْفٌ، وَهِشَامٌ، وَالرَّبِيعُ بْنُ الصُّبَيْحِ، وَهَارُونُ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے حکیم بن حزام نے بتایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایسی بیع کرنے سے منع کیا جو پاس نہ ہو۔

8417- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك . ب- عبد الله بن محرر الجزري: متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه35 .

8418- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3 صفحه363 رقم الحديث: 1447' ومسلم: الزكاة جلد2 صفحه673 .

8419- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3 صفحه281 رقم الحديث: 3503' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه525 . وقال: حسن . والنسائي: البيوع جلد7 صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) . وابن ماجة: التجارات جلد2 صفحه737 رقم الحديث: 2187' وأحمد: المسند جلد3 صفحه491 رقم الحديث: 15319 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِی

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ الْاَهْوَازِيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون الاہوازی اور سعید بن عبدالرحمٰن سے اسی سند سے روایت ہے۔

8420 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَالسَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ مُجَالِدٍ: اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعَنِ السَّرِيِّ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مجالد ابواسماعیل المؤدب، سری عباد اکیلے ہیں۔

8421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْبُرِّيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلَهُ الشَّابُّ عَنِ الْقُبْلَةِ نَهَاهُ، وَاِذَا سَاَلَهُ الشَّيْخُ رَخَّصَ لَهُ، وَقَالَ: اِنَّ الشَّابَّ لَيْسَ كَالشَّيْخِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے حالتِ روزہ میں، تو آپ نے منع کیا، آپ سے بوڑھے آدمی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے رخصت دی اور فرمایا: جوان بوڑھے کی طرح نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے سعید المقبری اور مقبری سے عثمان البری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8422 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8420- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **536** رقم الحديث: **1677** . في الزوائد: في اسناده مجالد، وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد **4** صفحه **452** رقم الحديث: **8326** .

8421- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **169** .

8422- أخرجه البخاري: المغازي جلد **7** صفحه **755** رقم الحديث: **4462**، والنسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **11** (باب في البكاء على الميت) . وابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **522** رقم الحديث: **1630**، والدارمي:

Marfat.com

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور ﷺ کا وصال ہوا: اے ابوجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے اے ابوجان! ہم جبریل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

8423 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَتِ الْقَسَامَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ اَكَفَّ النَّاسِ عَنِ الدِّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت کے کام ہیں' حضور ﷺ نے اس کو برقرار رکھا تاکہ لوگ خون بہانے سے رُک جاتے ہیں۔

8424 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُدْعَانَ، اَنَّ الْحَسَنَ، حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِيكَ بِاثْنَتَيْنِ: لَا تَسْاَلَنَّ عَمَلًا، اِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ بَعْدَ مَسْاَلَتِهِ تُوكَلْ اِلَيْهِ، وَاِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ تُعَنْ عَلَيْهِ، وَاِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وصیتیں کیں کہ کسی سے نہ مانگنا اگر بغیر مانگے ملے تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اگر مانگنے کے ساتھ مل جائے تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا' اگر تو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کرلے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

المقدمة جلد1صفحه54 رقم الحديث: 87' وأحمد: المسند جلد3صفحه341 رقم الحديث: 13036 .

8423- اسناده فيه: عبد العزيز بن جريج' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال الدارقطني: مجهول' وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه' وقال ابن حجر: لين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه294 .

8424- تقدم تخريجه بلفظ: لا تسأل الامارة .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

8425 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، أَخُو مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم یا تو توڑنا ہے یا ندامت اُٹھانا ہے۔

8426 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَتَرَبَّصُ بِهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلُ عَرْصَةٍ ظَلَّ فِي نَادِيهِمُ امْرُؤٌ جَائِعٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا جمع کیا چالیس دن جس کھانے کی انتظار کی جاتی ہے (مارکیٹ میں نہ لایا) وہ اللہ سے بَری ہے اور اللہ اس سے بَری ہے جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کو آواز دی جائے گی کہ وہ اللہ کے ذمہ سے بَری ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزاھریہ اکیلے ہیں۔

8425- أخرجه ابن ماجة: جلد 1 صفحه 680 رقم الحديث: 2103 . وفي الزوائد: رواه......في صحيحه . فالحديث صحيح (في الحاشية: رواه ابن ماجة) وابن ماجة لا يسمى كتابه صحيحا . وابن حبان (1175/موارد الظمآن) .

8426- اسناده فيه: أبو بشر صاحب أبي الزاهرية: ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد في مسنده' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 103 .

Marfat.com

8427 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ يُصَلِّي؟ وَبِمَا كَانَ يَسْتَفْتِحُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

حضرت ربیعہ الجرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ کیا پڑھتے تھے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور کیسے نماز شروع کرتے؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر' دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ لا الٰہ الا اللہ' دس مرتبہ استغفر اللہ اور دس مرتبہ اللّٰھم اغفرلی الی آخرہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ إِلَّا الْأَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے اصبغ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8428 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَةَ قَالَ: أَنَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ

حضرت شداد بن حکم فرماتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن حمق سے یہ بات نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر کے اوپر سے گزرتا' میں نے عمرو بن حمق کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو امان دے اس کے خون پر' پھر اس کو قتل کرے تو اس کی پشت پر قیامت کے

8427- اسناده فيه: موسى هو ابن أبي حصين الواسطي' شيخ الطبراني' ذكره ابن ماكولا في الاكمال جلد 2 صفحه 481 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . تخريجه: أحمد في مسنده' وأيضًا أبو داؤد' والنسائي' وابن ماجة' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 266 .

8428- أخرجه ابن ماجة: الديات جلد 2 صفحه 896 رقم الحديث: 2688 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 265 رقم الحديث: 22005 . وانظر الترغيب للمنذري جلد 4 صفحه 12 رقم الحديث: 24 .

Marfat.com

لَمَشَيْتُ بَيْنَ جُثَّةِ الْمُخْتَارِ وَبَيْنَ رَأْسِهِ، سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٌ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، ثُمَّ قَتَلَهُ كُلِّفَ حَمْلَ لِوَاءِ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ بن ازہر اکیلے ہیں۔

8429 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا أَبِي، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَأَمَرَنَا بِإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَابِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جنازہ پڑھنے اور دعوت قبول کرنے کا حکم دیتے اور حضور ﷺ ہم کو چاندی کے برتن میں پینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث علی بن صالح سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

8430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک صاع پانی سے غسل جنابت کرتے تھے اور حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8429- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 135 رقم الحديث: 1239، ومسلم: اللباس جلد 4 صفحه 1635. ولكنهما قالا: ونهانا عن آنية الفضة . ولم يقولا: ونهانا رسول الله ﷺ عن الشراب فى آنية الذهب .

Marfat.com

يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ بِصَاعٍ ، وَعَائِشَةُ مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُسْلِمٌ الْأَعْوَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

یہ حدیث ابراہیم' علقمہ سے' وہ عبداللہ سے' ابراہیم سے مسلم الاعور اور مسلم سے اسرائیل اور ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

8431 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ قَالَ: نَا الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَنْ يَشْتَرِكَ السَّبْعَةُ مِنْهُمْ فِي الْبَدَنَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اونٹ میں سات آدمیوں کو شرکت کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث شریک سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔

8432 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ، قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهَا لَنَجَا بِهَا، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب کے لیے اٹھارہ پردے تھے اگر ان میں سے ایک بھی ہوتا تو اس کے ذریعے نجات پاتے اور آپ کے سترہ پردے تھے' یہ اُمت میں کسی کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا

یہ حدیث حکیم بن جبیر سے اسرائیل اور اسرائیل

8431- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي: الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة: الأضاحي جلد2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي: الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1955' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد2صفحه486 رقم الحديث:9 .

8432- اسناده فيه: حكيم بن جبير الكوفي: ضعيف رمي بالتشيع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه123 .

Marfat.com

اِسْرَائِیلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِیلَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِیُّ

سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن مروان السمری اکیلے ہیں۔

8433 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِی حُصَیْنٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِیُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ یَحْیَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی صَادِقٍ، عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ نَاجِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیًّا، یَقُولُ: اُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِینَ، وَالْقَاسِطِینَ، وَالْمَارِقِینَ

حضرت ربیعہ بن ناجد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' مجھے حکم دیا خون بہانے سے' بے انصافی کرنے والے اور خون بہانے والوں کو قتل کرنے کا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ نَاجِدٍ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8434 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا فُضَیْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ فُضَیْلٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث فضیل سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8435 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِی حُصَیْنٍ قَالَ: نَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ شَیْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کے لیے مددگار ہے' قریش کے مددگار ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

8433- اسناده فیه: یحیٰی بن سلمة بن کهیل: متروك . (التقریب) تخریجه البزار' من طریقین بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 241 .

8434- اسناده فیه: عطیة العوفی صدوق یخطئ کثیرًا ویدلس . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 111 .

8435- اسناده فیه: حجاج بن أرطأة: صدوق کثیر الخطأ والتدلیس (التقریب) . تخریجه: أحمد فی مسنده' من طریق . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 31 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً، وَاِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيهُمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

8436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا مَنَعَنَا اَنْ نَشْهَدَ بَدْرًا اَنَا وَاَبِي حِسْلٌ وَهُوَ الْيَمَانُ اِلَّا اَنَّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ اعْتَرَضُوا لَنَا وَنَحْنُ نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا، فَقُلْنَا: مَا نُرِيدُهُ، قَالُوا: فَاَعْطُونَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَا تُقَاتِلُوا مَعَهُ، فَاَعْطَيْنَاهُمْ، فَخَلَّوْا سَبِيلَنَا، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، انْصَرِفُوا اِلَى الْمَدِينَةِ ، فَانْصَرَفْنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابوجہل کو بدر میں جانے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ کفارِ قریش کے کفار آ گئے تھے اور ہم حضور ﷺ کو چاہتے تھے' انہوں نے کہا؟ تم محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہم چاہتے ہیں' انہوں نے کہا: ہم سے پختہ معاہدہ کرو کہ آپ کے ساتھ نہیں لڑیں گے۔ ہم نے ان کو دیا' انہوں نے ہمارا راستہ چھوڑا' ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' ہم نے خبر بتائی تو آپ نے فرمایا: ان کا معاہدہ ان پر پھینک دو' ہم ان پر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔ آپ مدینہ گئے' ہم بھی مدینہ گئے۔

8437 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ، الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِي: اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری بنی غفار کے پاس ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اے بنی غفار! صادق المصدوق ﷺ نے مجھے بتایا کہ لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے' ایک طمع پر سوار ہونے والے ہوں گے' ایک چل کر اور دوڑنے والے ہوں گے' ایک وہ ہوں گے جن کو فرشتے اُبھاریں گے'

8436- أخرجه مسلم: الجهاد جلد3 صفحه1414' وأحمد: المسند جلد5 صفحه462 رقم الحديث: 23416 .

8437- أخرجه النسائي: الجنائز جلد4 صفحه92-94 (باب البعث) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه196-197 رقم الحديث: 21512 .

Marfat.com

وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالُوا: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُلْقِي الْآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يُبْقِي ظَهْرًا، حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُعْطِي أَحَدَكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُنَجَّدَةَ لَهُ بِالْمَشَارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُ

جہنم ان سے پیچھے گھیرے گی۔ انہوں نے کہا: ہم نے پہچان لیا ان تمام کو ان کا کیا حال ہوگا جو چلتے اور دوڑتے ہیں؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: سواری کی آفات ہے کہ سواری باقی نہ ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اپنا بے آباد باغ دے دے گا' پس وہ نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں ثابت بن قیس سے محمد بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

8438 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَكَمُ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث زہری سے حکم اور حکم سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

8439 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

8438- اسناده فيه: أ- عيسى بن ابراهيم الهاشمي: متروك . ب- الحكم بن عبد الله الأيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**160** .

8439- أصله عند البخاري ومسلم من طريق أبى اسحاق عن عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه به . أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**379** رقم الحديث: **5923** . ولفظه: كنت أطيب النبي ﷺ بأطيب ما يجد' حتى أجد وبيص الطيب فى رأسه ولحيته . ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**848** . ولفظه: كان رسول الله ﷺ اذا أراد أن يحرم' يتطيب بأطيب ما يجد . ثم أرى وبيص الدهن فى رأسه ولحيته' بعد ذلك .

Marfat.com

بُكَيْرٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي، وَإِنَّا لَنُغَلِّلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ، ثُمَّ يُحْرِمُ

دیکھا کہ میں نے حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کو خوشبو لگائی' پھر آپ نے احرام پہنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ہشام سے فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

8440 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلْ بَيْتَكَ إِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تُوَلِّي مَعْرُوفَكَ إِلَّا مُؤْمِنًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے گھر میں داخل پرہیزگار ہو اور تُو دوست مؤمن کو بنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، وَلَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

8441 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَغَيُورٌ، وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي، وَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُورَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں غیرت والا ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے' اللہ عزوجل غیرت کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیر اکیلے ہیں۔

8440- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه186 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

8441- اسناده فيه: محمد بن الفضل بن عطية بن عمر العبدى . كذبوه . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه330 .

Marfat.com

8442 - حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَدْعُو اللّٰهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَاَخِّرْهَا، فَاِنِّي اُحِبُّ اَلَّا اَزَالَ اَسْمَعُ صَوْتَهُ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَدْعُو اللّٰهَ وَهُوَ يَبْغَضُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَعَجِّلْهَا، فَاِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَسْمَعَ صَوْتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کے لیے ضرورت پوری کر دے اور دیر کر کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں۔ ایک بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل کو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی ضرورت پوری کر اور جلدی کر کیونکہ میں اس کی آواز سننا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8443 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عُوقِبَ رَجُلٌ عَلَى ذَنْبٍ اِلَّا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَفَّارَةً لِمَا اَصَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو اس کے گناہ کی سزا دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

8444 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ يَاسِينَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال فئی لیا اس کے تقسیم

8442- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**154** .

8443- اسناده فيه: أ - سويد بن عبد العزيز: متروك . ب - ياسين الزيات: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **6** صفحه**268** .

8444- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**5** .

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ فِي الْفَيْءِ قَبْلَ اَنْ يَقْسِمَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، وَاِنْ اَدْرَكَهُ بَعْدَ اَنْ يَقْسِمَ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ

سے پہلے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اگر تقسیم کے بعد لیا تو وہ اس کا حق دار نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَاسِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے یاسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8445 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي سَوْدَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ائْتُوهُ، فَصَلُّوا فِيهِ، قُلْتُ: وَكَيْفَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهُ الرُّومُ؟ قَالَ: فَابْعَثُوا اِلَيْهِ بِزَيْتٍ، تُسْرَجَ فِي قَنَادِيلِهِ

حضرت زیاد بن ابوسودہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے بیت المقدس میں نذر مانی ہے آپ نے فرمایا: اس میں نماز پڑھنا میں نے عرض کی: کیا ہمارے اور اس کے درمیان ملک روم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس طرف زیتون بھیجو اس میں جلایا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید روایت کرتے ہیں۔

8446 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا اَنْ يَسْقِيَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے اللہ کا عہد ہے کہ جو شراب پیئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے طینۃ الخبال سے مراد جہنم والوں کی پیپ ہے۔

8445- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **122** رقم الحديث: **457**، وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1407** . وقال في الزوائد واسناد طريق ابن ماجة صحيح ورجاله ثقات، وهو أصح من طريق أبي داؤد . فان بين زياد بن أبي سودة وميمونة، عثمان بن أبي سودة . كما صرح به ابن ماجة في طريقه، كما ذكره صلاح الدين في المراسيل وقد ترك في أبي داؤد .

8446- أخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1587**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **441-442** رقم الحديث: **14892** .

Marfat.com

مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُصَارَةَ اَهْلِ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمارہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8447 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس کی دو محبوب چیزیں لے لوں وہ صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو اس کا ثواب کے بدلے اس کو جنت ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث اشعث سے نوح بن قیس زوایت کرتے ہیں۔

8448 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطا سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8449 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8447- أخرجه البخاري: المرضى جلد **10** صفحه **120** رقم الحديث: **5653** . بلفظ: اذا ابتليت عبدي بحبيبتيه فصبر عوضته عنهما الجنة . والترمذي: الزهد جلد **4** صفحه **602** رقم الحديث: **2400** . بلفظ: اذا اخذت كريمتي عبدي......

8448- اسناده فيه: سعيد بن راشد: متروك . (الجرح جلد **4** صفحه **19**' والميزان جلد **2** صفحه **135**) . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **101** .

8449- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **93** .

Marfat.com

نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُونَ الصُّفُوفَ، وَيَجْمَعُونَ بَيْنَ مَنَاكِبِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

ﷺ نے فرمایا: ایسے صفیں بناؤ جس طرح فرشتے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفیں بناتے اور اپنے کندھوں سے کندھے ملاتے ہیں۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8450 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا عَطَاءٌ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَدَهَّنُ، وَيَتَسَرَّحُ؟ قَالَتْ: لَوْ وَجَدْنَا دُهْنًا لَائْتَدَمْنَا بِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ أَبْيَاتٍ، مَا لَهُمْ إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ، وَلَقَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ مِنَ الْبُرَّةِ الْحَمْرَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا حضور ﷺ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ تیل پاتے تو تیل لگاتے' میں نے محمد ﷺ کو دیکھا حالانکہ اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں' ان کے پاس ایک صاع جَو تھے' حضور ﷺ دنیا سے اس حالت میں گئے کہ انہوں نے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی۔

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8451 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا' ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت

8451- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 41 . وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' وفيه اسماعيل بن عياش' ولكنه من روايته عن الشاميين وهي مقبولة .

Marfat.com

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ رَبُّكَ: اقْرَأْ، وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ، يَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ، يَقُولُ: بِهَذِهِ الْخُلْدُ وَبِهَذِهِ النَّعِيمُ

کے ساتھ۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رُک جا! وہ اپنے رب سے عرض کرتا ہے: اے رب! تُو زیادہ جانتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ ہمیشہ رہنے والی ہے' یہ نعمتوں والی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث فضالہ بن عبید اور تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8452 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَدْرُونَ عَلَى مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ؟، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَى الْهَيِّنِ، اللَّيِّنِ، السَّهْلِ، الْقَرِيبِ

حضرت محمد بن معیقیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کس طرح حرام ہوتی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنے والا نرمی آسانی کرنے والے پر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَيْقِيبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث حضرت معیقیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوامیہ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

8453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا شَيْبَانُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بَيْنَ مَكَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے درمیان' میں تیز نگاہ والا تھا' میں نے چاند دیکھا اور

8452- اسناده فيه: أبو أمية بن يعلى الثقفي: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **78** .

8453- اخرجه مسلم في كتاب الجنة وصفة نعيم أهلها جلد **4** صفحه **2202**' وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **57** رقم الحديث: **2681** بنحوه .

Marfat.com

وَالْمَدِينَةِ، وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصَرِ، فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ، فَجَعَلَ اَحَدٌ لَا يَرَاهُ غَيْرِى، فَجَعَلْتُ اَقُولُ: نَعَمْ، اَلَا تَرَاهُ، فَيَقُولُ عُمَرُ: سَاَرَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ اَنْشَا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِينَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ، يَقُولُ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟، فَاِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا ، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا تھا' میں کہنے لگا: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: آہستہ کہہ میں بستر پر ہوں' پھر یہ کہ بدر والوں کے متعلق بتانے لگے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم بدر والوں کے گرنے کی جگہ بتائی' فرمانے لگے: اس جگہ فلاں گرے گا' اس جگہ فلاں گرے گا' اگر اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس جگہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حد لگائی تھی اس جگہ سے تھوڑا بھی آگے نہیں ہوئے' وہ کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر گرے ہوئے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف گئے' آپ نے فرمایا: اے فلان بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے پالیا اس وعدہ کو جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ میں نے تو پالیا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ان اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ سنتے ہیں' لیکن یہ کسی شی کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

8454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَارُونَ السِّرِّينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو دفعہ اور

8454- أخرجه البخاري في كتاب الأذان جلد 2 صفحه 98 رقم الحديث: 605' ومسلم في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 286 .

Marfat.com

الْجُدِّيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

8455 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ السِّرِّيْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ قَالَ: ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ، وَيَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح حالت جنابت میں بغیر احتلام کے کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث شعبہ عمرو بن مرہ سے اور شعبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8455- أخرجه البخاری: الصیام جلد **4** صفحه **182** رقم الحدیث: **1932** ومسلم فی کتاب الصیام جلد **2** صفحه **781** .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مُعَاذٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام معاذ ہے

8456 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى بْنِ اَبِي حُدَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُجْلَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ سَالِمًا، اَوْ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پتا ہو کہ وہ کل اللہ عزوجل کو حالتِ اسلام میں ملے گا وہ پانچ نمازوں کو قائم کرنے پر ہمیشگی کرے جس وقت ان کی اذان ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُجْلَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ

یہ حدیث زجلہ عبدالملک بن مروان کے غلام سے کلیب بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن خارجہ اکیلے ہیں۔

8457 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ شَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ الْبَصْرَةَ

حضرت عدیسہ بنت اھبان فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو میرے گھر آئے فرمایا: یہاں ابومسلم ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ اس کی طرف نکلے حضرت علی نے فرمایا: کیا آپ اس معاملہ

8456- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 42 وقال: رواه الطبراني في الأوسط من طريق زجلة مولاة عبد الملك عن ابن عمر ولم أجد من ترجمها وله شاهد من حديث عبد الله بن مسعود . أخرجه مسلم في كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد 1 صفحه 453 .

8457- أخرجه الترمذي في كتاب الفتن جلد 4 صفحه 490 رقم الحديث: 2203' وابن ماجة في كتاب الفتن جلد 2 صفحه 1309 رقم الحديث: 3960' وأحمد جلد 5 صفحه 84 رقم الحديث: 20697 . قال أبو عيسى (الترمذي): وفي الباب عن محمد بن مسلمة وهذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عبد الله بن عبيد .

Marfat.com

جَاءَ اِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَاهُنَا اَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْاَمْرِ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ، فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو مُسْلِمٍ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ ، فَوَلَّى عَلِيٌّ غَضْبَانَ، وَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي سَيْفِكَ

میں ہماری مدد کریں گے! اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس تلوار لاؤ۔ میں آپ کے پاس تلوار لے کر آئی' وہ تلوار لکڑی کی تھی۔ حضرت ابومسلم نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تم نے تلوار لکڑی کی بنانی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے' فرمایا: ہم کو آپ سے کوئی ضرورت اور آپ کی تلوار سے کوئی ضرورت نہیں۔

قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هَذَا الشَّيْخِ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ

حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت یونس بن عیینہ نے یہ حدیث بتائی اس شیخ سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ اَبُو قَتَادَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انا اعطیناک الکوثر پڑھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن مخرم اکیلے ہیں۔

8458- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **23** صفحه **365** رقم الحديث: **862** . وأورده الهيثمي في المجمع الزوائد جلد **7** صفحه **146** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط فيه عمرو بن مخزوم وهو ضعيف جدًا . في المجمع تحرفت: أنطيناك الى أعطيناك . والصواب ما رواه الطبراني في معجمه والله أعلم .

Marfat.com

8459 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں اور حضرت اسماء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8460 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قربِ قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فَقَطْ

یہ حدیث قتادہ سے حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الخزامی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ ایوب سے وہ ابوقلابہ سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

8459- اسناده حسن، فيه: محمود بن عمرو بن يزيد بن السكن: مقبول (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير . وأحمد في مسند بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

8460- أخرجه أبو داود في كتاب الصلاة جلد 1صفحه120 رقم الحديث: 449، وابن ماجة في كتاب المساجد والجماعات جلد1صفحه244 رقم الحديث: 739، وأحمد جلد 3صفحه134 رقم الحديث: 12388، والدارمي: كتاب الصلاة جلد1صفحه383 رقم الحديث: 1408 .

Marfat.com

8461 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گمان سے بچو کیونکہ گمان بدترین جھوٹ ہے جاسوسی نہ کرو غصہ نہ کرو حسد نہ کرو اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8462 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ هَكَذَا ، وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن روم کے مقام سے یاجوج ماجوج اس طرح کھولے جائیں گے آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8463 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سواری پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے تمہارے آباء واجداد کی قسمیں کھانے سے جو قسم اٹھائے تو وہ اللہ کی قسم

8461- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد 9 صفحه 106 رقم الحديث: 5143 ومسلم في كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 1985 .

8462- أخرجه البخاري: كتاب الفتن جلد 13 صفحه 113 رقم الحديث: 7136 ومسلم في كتاب الفتن جلد 4 صفحه 2208 .

8463- أخرجه البخاري: كتاب الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 538 ومسلم: كتاب الأيمان جلد 3 صفحه 1266 رقم الحديث: 1646 .

Marfat.com

وَاَبِی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، اَوْ لِيَسْكُتْ

اُٹھائے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8464 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَبَا اَيُّوبُ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ، وَهِشَامٌ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ اِلَى الْعِيدَيْنِ، قِيلَ: وَالْحُيَّضُ؟ قَالَ: يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لِاَحْدَانَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ ہم کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے' عرض کی گئی: حیض والیاں؟ آپ نے فرمایا: نیکی میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اپنی سہیلی سے ایک ٹکڑا لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابوسوید اکیلے ہیں۔

8465 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔

8464- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد 2صفحه537 رقم الحديث: 974' ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد 2 صفحه605 رقم الحديث: 890 .

8465- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2صفحه5' والبزار جلد 3صفحه23 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه196 .

Marfat.com

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ ،

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث حماد بن زید سے عبدالرحمٰن بن مبارک روایت کرتے ہیں۔

8466 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ اَبُو مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا اَبُو مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے ابومحصن روایت کرتے ہیں۔

8467 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الطِّيبِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8468 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8466- أخرجه الترمذي في كتاب الفرائض جلد**4**صفحه**424** . وقال: هذا حديث لا نعرفه من حديث جابر الا من حديث ابن أبي ليلى .

8468- أخرجه البخاري: كتاب الأيمان والنذور جلد **11**صفحه**594** رقم الحديث: **6704** . وأخرجه أبو داؤد في كتاب الأيمان والنذور رقم الحديث: **3300**' وابن ماجة: كتاب الكفارات جلد **1**صفحه**690** رقم الحديث:**2136** .

Marfat.com

قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا هُوَ بِاَبِي اِسْرَائِيلَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ، فَسَالَ عَنْهُ، فَقَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرَ قَالَ: فَلْيَقْعُدْ، وَلْيَتَكَلَّمْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرْ

حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے جمعہ کے دن تو ابواسرائیل سورج کی دھوپ میں کھڑے تھے' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کھڑے ہونے کی نہ بیٹھنے اور نہ گفتگو کرنے کی' نہ سایہ میں بیٹھنے کی' نہ افطار کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو کہو کہ بیٹھے بھی اور گفتگو بھی کرے اور سایہ میں آئے اور افطار کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ مَوْصُولًا اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن طاؤس سے موصولاً وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8469 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، وَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوشَعُ بْنُ نُونَ فَتَى مُوسَى، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، مَا سَبَقَهُ اَحَدٌ مِنْ قَبْلِهِ، وَلَا لَحِقَهُ اَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَاِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ

حضرت حفص بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے ایسے آدمی کو قتل کیا ہے کہ اس رات قرآن نازل ہوا ہے' اس رات حضرت یوشع بن نون' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جوان کو قتل یا شہید کیا گیا' اس رات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا' آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کوئی سبقت نہیں لے گا اور حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی

8469- قريب من الحسن' فيه: أ- سكين بن عبد العزيز: صدوق . ب- حفص بن خالد: سكت عنه البخاري وابن أبي حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر التاريخ الكبير جلد2صفحه362' الجرح جلد3صفحه172' الثقات جلد6صفحه196 . ج- خالد بن جابر: سكت عنه البخاري جلد3صفحه943' وابن أبي حاتم جلد3 صفحه323 . وذكره ابن حبان في الثقات جلد 6صفحه253 . والحديث أخرجه البزار جلد 3صفحه205 كشف الأستار .

Marfat.com

صَفُرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَوْ ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَرْصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے۔ آپ نے زرد اور سفید نہیں چھوڑا' سوائے سات یا آٹھ سو درہموں کے جو آپ نے خادم خریدنے کے لیے جمع کیے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حفص بن خالد سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

8470 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَذَاكَرُ الْقُرْآنَ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَهَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، أَلِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے دروازے کے پاس قرآن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے' حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار نچوڑ اگیا ہو' آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اس کے لیے بھیجے گئے ہو! کیا تم کو اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے! تم میرے بعد کافر نہ ہونا' ایک دوسرے کی گردنیں نہ اُڑانا۔

8471 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ

حضرت انس سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

8472 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اس حالت میں کہ آپ کی عمر

8470- اسناده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 45، والبزار جلد 1 صفحه 101 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 159 .

8471- اسناده كالذي تقدم . وتخريجه التخريج السابق .

8472- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 199 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

مبارک پینسٹھ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث حمید سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن معاذ اکیلے ہیں۔

8473 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث حمید سے عبدالمطلب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الجبی اکیلے ہیں۔

8474 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، وَنَحْنُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ ، فَقَالُوا: ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ، أَوْ جَهْدٌ، أَوْ لَأْوَاءُ، فَقُولُوا: اللّٰهُ اللّٰهُ، رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی اس حالت میں کہ ہم گھر میں تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کا بیٹا ہے' آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے' پھر فرمایا: بنی عبدالمطلب! تم پر کوئی مشقت یا تکلیف آئے تو پڑھو: ''اللّٰه اللّٰه ربنا لا شريك له''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ إِلَّا

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے

8473- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد 1 صفحه 274 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الكبير' وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 149 .

8474- اسناده فيه: صالح بن عبد الله أبو يحيىٰ: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 175 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 17 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 140 .

Marfat.com

عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

صالح بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

8475 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عُبَيْدِ الصَّيْدِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ''سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر'' پڑھا' اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔

8476 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ حَفَرَ قَبْرًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مرگیا تو اس کو بخش دیا جائے گا' جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مرگیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔

یہ دونوں حدیثیں حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

8475- اسنادہ فیہ: عمران بن عبد اللّٰہ: ضعیف ـ وقال الحافظ الھیثمی: رجالہ موثقون ـ انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 94 ـ

8476- اسنادہ فیہ: عمران بن عبید اللّٰہ ـ ضعفہ ابن معین' وقال البخاری: فیہ نظر ـ انظر المیزان جلد 3 صفحہ 238 ـ وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 11 ـ

Marfat.com

8477 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى يَتِيمًا اَوْ يَتِيمَيْنِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ، وَحَرَّكَ اُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک یتیم یا دو یتیموں کی پرورش کی پھر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کو حرکت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

8478 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، قَالَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا دونوں ہتھیلیاں رکھنے کا اور دونوں پاؤں کھڑے رکھنے کا نماز میں۔

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے وہیب اور الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8479 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بُثَيْنَةَ وَعَسَلًا، اَنْ اَسِيرَ اِلَى

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے تو امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ آپ ھند کی طرف چلیں جبکہ میں اس بات کو اپنے دل میں ناپسند کرتا تھا' اس وقت ہمارے اندر ھند'

8477- اسناده فيه: عمران هو ابن عبيد الله: ضعيف ـ وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم ـ انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه165 ـ قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون' ولكن الاسناد ضعيف لما تقدم' والله أعلم ـ

8478- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 277' والبيهقي في الكبير جلد 2صفحه154 رقم الحديث: 2668 ـ

Marfat.com

الْهِنْدِ، وَانَا لِذَلِكَ كَارِهٌ قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا اَبَا سُلَيْمَانَ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّهَا اِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بَلْيَانَ مَكَانَ كَذَا وَمَكَانَ كَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلَ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا نَجِدُهُ، فَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ اَنْ يُدْرِكَنِي وَاِيَّاكُمْ اُولَئِكَ الْاَيَّامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

بصرہ تھا۔ ایک آدمی بولا: اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو! کیونکہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہا: حالانکہ ابن خطاب ابھی زندہ ہیں؟ یہ تو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ظاہر ہوں گے' لوگ بلیان کے مقام پر فلاں فلاں جگہ ہوں گے۔ ایک آدمی دیکھے گا تو سوچ میں پڑ جائے گا' کیا کوئی ایسی جگہ بھی ہے جہاں کوئی فتنہ ہو جیسے اس جگہ پر ہے جس جگہ وہ موجود ہے فتنہ و شر۔ سو ہم کوئی جگہ نہ پائیں گے' یہ وہ دن ہوں گے جن کا ذکر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ہرج ہوگا' اللہ کی پناہ مانگو کہ وہ مجھے پا سکے' ان دنوں سے بچو۔

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابوعوانہ نے روایت کیا۔

8480 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ كُلَّ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، فَقَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ اَوْ يَسْتَطِيعُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ہر رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن محمد اور معاذ بن معاذ اور یحییٰ بن عبداللہ بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔

8481 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8481- أخرجه البخاری: الطب جلد 10 صفحه 155 رقم الحديث: 5691' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205 .

Marfat.com

سَوَّارٍ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ، وَاسْتَعَطَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی مزدوری دی اور اضافہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8482 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آيَاتٌ نُسِخَتْ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، يَعْنِي: سُورَةَ الْمَائِدَةِ، آيَةُ الْقَلَائِدِ، وَقَوْلُهُ: (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة: 42) قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَيَّرًا، اِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ اَعْرَضَ عَنْهُمْ وَرَدَّهُمْ اِلَى اَحْكَامِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ هُمْ) (المائدة: 49)، اُمِرَ اَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فِي كِتَابِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۂ مائدہ کی آیت ''فاحكم بينهم او اعراض بينهم'' منسوخ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار دیتے تھے اگر چاہے ان کے درمیان فیصلہ کرے اگر چاہے تو اعراض کرے اور اس کا معاملہ ان کاموں کی طرف سپرد کرے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''احكم بينهم الى آخره'' حکم دیا گیا ان کے درمیان ہم کو لکھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

8483 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

8482- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: **11054** .

8483- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **675**' وابن ماجة: الزكاة جلد **1** صفحه **572** رقم الحديث: **1794**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **363** رقم الحديث: **14170** .

Marfat.com

وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8484 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ، وَكَانَ نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَدَخَلَ اِلَى بَيْتِ حَفْصَةَ، فَاَلْقَاهُ فِي كُرْهٍ اَوْ مِنْ كُرْهٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: "حضور ﷺ کے دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی تھی' اس کے نگ میں محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا' آپ نگ کو اندر والے حصے میں رکھتے تھے' آپ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے' اس کو ناپسند کرتے ہوئے پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ

یہ حدیث عثمان بن خالد سے شعیث بن محرز روایت کرتے ہیں۔

8485 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ اس کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث سہیل سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

8486 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8484- أخرجه البخاري: اللباس جلد **10** صفحه **330** رقم الحديث: **5866**' ومسلم: اللباس جلد **3** صفحه **1656** . ولم يذكرا: فدخل الى بيت حفصة' فالقاه في كره أو من كره .

8485- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد **4** صفحه **74** رقم الحديث: **4163** .

8486- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **875**' وأبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **157** رقم الحديث: **1777**'

Marfat.com

مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

نے حج مفرد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث ابوزناد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8487 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ قَعَدَ حَتَّى يُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ، فَقَالُوا: مِثْلُ قَرَارِيطِنَا هَذِهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے مطابق ثواب ہوگا' جو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ہاں قیراط کتنا ہوتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کے برابر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث نافع سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن مسلم اکیلے ہیں۔

8488 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں تھیں ان دونوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں بچہ کے بارے میں

والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 174 رقم الحديث: 820' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 112 (باب افراد الحج) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 988 رقم الحديث: 2964-2965' ومالك فی المرطأ: الحج جلد 1 صفحه 335 رقم الحديث: 37-38' والدارمی: المناسك جلد 2 صفحه 54 رقم الحديث: 1812 .

8487- اسناده صحيح: أخرجه بنحوه: البزار جلد 1 صفحه 390 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 33 .

8488- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 528 رقم الحديث: 3427' وأيضًا فی الفرائض جلد 12 صفحه 56 رقم الحديث: 6769' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1344 .

Marfat.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَتْهُ امْرَاَتَانِ، قَدْ اَكَلَ اِحْدَى ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا، فَاَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِسِكِّينٍ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: وَاَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، قَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: نَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا، قَالَتْ: ادْفَعْهُ اِلَيْهَا، وَقَالَتِ الْكُبْرَى: شُقَّهُ بَيْنَنَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، قَالُوا: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضِي اَنْ تَشُقِّيهِ

جھگڑا کر رہی تھیں تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ بڑی کے لیے کیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان کیا فیصلہ ہوا ہے؟ دونوں نے بتایا تو آپ نے فرمایا: چھری لے کر آؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص تھا نے جس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھری (سکین) کا ذکر سنا ہے' ہم اس کا نام مدیہ رکھتے تھے۔ چھوٹی نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان آدھا آدھا کر دوں! اس نے کہا: بڑی کو دے دو! بڑی نے کہا: آدھا آدھا کرو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' انہوں نے کہا: اگر تیرا بیٹا ہوتا تو آدھا آدھا کرنے کے لیے نہ کہتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8489 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ عَوْنٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَاِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس سے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عوف سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8489- اسناده حسن فيه: سعيد بن عون القرشي: صدوق . انظر الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 53-54 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 294 رقم الحديث: 6992' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 8' والبزار جلد 2 صفحه 182 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 307 .

Marfat.com

8490 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمِدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْخُذْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَعْطَى فَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَكَلَ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ، وَيَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شی لے تو دائیں ہاتھ سے لے جب دے تو دائیں ہاتھ سے دے جب کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے اور دیتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

8491 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے ہے' وہ مجھ سے

8490- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد **2** صفحه **1087** رقم الحديث: **3266** . بلفظ: ليأكل أحدكم بيمينه...... . وفي الزوائد: اسناده صحيح: رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **464** رقم الحديث: **8611** مختصرًا . انظر الترغيب للمنذرى جلد **3** صفحه **128** رقم الحديث: **2** .

8491- اسناده حسن فيه: سهل بن أسلم العدوى مولاهم البصرى: صدوق . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **3** صفحه **185** رقم الحديث: **3019**' والامام أحمد فى مسنده جلد **5** صفحه **384**' والبزار جلد **2** صفحه **240** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **250-251** .

Marfat.com

ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ، وَيَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ

8492 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، وَاَبِی سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِی، وَاَنَا اَجْزِی بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ، وَاِذَا لَقِیَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

8493 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ هَذِهِ الْاُمَّةُ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضِرَارٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

میرے حوض پر آئیں گے۔

یہ حدیث یونس سے سہل بن اسلم روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ رزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب افطار کرے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہوگی۔

یہ حدیث ابوسنان ضرار بن مرہ سے عبدالعزیز اور محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اور صرف میری ایک اُمت کی اسّی صفیں ہوں گی۔

یہ حدیث ضرار سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8492- أخرجه البخاری: التوحيد جلد**13**صفحه**472** رقم الحديث:**7492**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**807** .

8493- أخرجه الترمذی: صفة الجنة جلد**4**صفحه**683** رقم الحديث: **2546** وقال: حسن . وابن ماجة: الزهد جلد**2** صفحه **1433-1434** رقم الحديث: **4289**' والدارمی: الرقاق جلد **2** صفحه**434** رقم الحديث:**2835** .

Marfat.com

8494 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِسْحَاقُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ شَهِدَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَوَلَّى الرَّجُلُ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ هَذَا الْآنَ يَذْهَبُ فَيُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ وَقَعْتَ فِي عُثْمَانَ قَالَ: هَلْ فَعَلْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَذَلِكَ زَعَمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ، فَرَدُّوهُ ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا قُلْتُ لَكَ؟ ، قَالَ الرَّجُلُ: سَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟، فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ؟ فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: إِنَّ عُثْمَانَ حُبِسَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ بِسَهْمٍ غَيْرَهُ قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّضْوَانِ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ، يَسْتَأْذِنُهُمْ فِي الْهَدْيِ وَدُخُولِ مَكَّةَ، فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے آپ حضرت عثمان کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا آپ بیت رضوان میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! وہ آدمی چلا گیا' ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ اب جائے گا اور لوگوں کو بتائے گا کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی۔ آپ نیف رمایا: میں نے ایسے کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: اس نے ایسے خیال کیا ہے' آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ' اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تُو جانتا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ سے پوچھا: کیا حضرت عثمان بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے کہا: نہیں ہوئے تھے' میں نے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں شریک ہوئے؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ آپ نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدر کے دن عثمان کو اللہ اور اس کے

8494- تقدم تخريجه .

Marfat.com

وَسَلَّمَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ، فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ، فَانَا اُبَايِعُ اللّٰهَ لَهُ فَصَفَّقَ اِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى قَالَ: وَقَالَ اللّٰهُ (اِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ) (آل عمران: 155)، فَاذْهَبْ فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ، فَاذْهَبِ الْآنَ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَكَ

رسول کی ضرورت نے روک لیا ہے۔ آپ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حصہ مقرر کیا حالانکہ جو آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ غائب تھے' ان کے لیے مقرر نہیں کیا اور بیعت رضوان کے دن آپ ﷺ نے حضرت عثمان کو مکہ کی طرف بھیجا تھا کہ ان سے قربانی اور مکہ میں دخول کی اجازت مانگیں۔ حضور ﷺ نے بیعت رضوان کی مکہ میں داخل ہونے کی۔ آپ نے فرمایا: عثمان اللہ اور اس کے رسول کی ضرورت میں ہے' میں اس کی طرف سے بیعت کرتا ہوں' آپ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا اور کہا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک جو تم میں سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں' انہیں شیطان ہی نے لغزش دی' ان کے بعض اعمال کے باعث اور بے شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا' تو جا! اللہ نے ان کو معاف کیا ہے' تو اب جا اور میرے حوالہ سے جو بیان کیا اس کا انکار کر۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ بَيْنَ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ: هَانِءَ بْنَ قَيْسٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَرَوَاهُ زَائِدَةُ، وَجَمَاعَةٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، يُكْنَى: اَبَا ثَوْرٍ الْحُدَّانِيَّ، حَيٌّ مِنْ مُرَادٍ

اس حدیث کی سند میں کلیب بن وائل اور حبیب بن ابوملیکہ کے درمیان ہانی بن قیس کو عبدالواحد بن زیاد نے داخل کیا ہے۔ اس حدیث کو زائدہ نے روایت کیا اور ایک جماعت نے کلیب بن وائل سے' انہوں نے حبیب بن ابو ملیکہ سے' اُنہوں نے ابن عمر سے' وہ حبیب بن ابوملیکہ سے' ابوملیکہ کی کنیت ابوثور الحذانی ہے' قبیلہ مراد کے رہنے والے ہیں۔

8495 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8495- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه171 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

Marfat.com

الْاَسْوَدِ قَالَ: ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ، كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً كُلَّمَا يَعْرِضُ لِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَجْعَلَ فِي بَطْنِهِ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يَنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی خون بھی جو بہایا جائے وہ حائل نہ ہو گویا کہ مرغی ذبح کرنا ہے جب بھی جنت کے دروازہ میں پیش کیا جائے گا تو وہ خون اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہوگا جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں پا ہو کیونکہ انسان کے پیٹ میں سب سے پہلے بدبو آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

8496 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَتُّلِ وَقَرَاَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: 38)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا، حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی: "بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد بنائی"۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8497 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے سات

8496- أخرجه الترمذي: النكاح جلد 3 صفحه 384 رقم الحديث: 1082 وقال: حسن غريب . والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 48 (باب النهي عن النبيذ) . وابن ماجة: النكاح جلد 1 صفحه 593 رقم الحديث: 1849، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 24 رقم الحديث: 20214 .

8497- اسناده فيه: محرر بن هارون بن عبد الله التيمي: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى في الكامل جلد 6 صفحه 2435 . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 275 .

Marfat.com

الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سَبْعَةً مِنْ خَلْقِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ، وَرَدَّدَ اللَّعْنَةَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا، وَلَعَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ، فَقَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، مَلْعُونٌ مَنْ اَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ، مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ، مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَبَيْنَ ابْنَتِهَا، مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ حُدُودَ الْاَرْضِ، مَلْعُونٌ مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

افراد پر ساتویں آسمان سے لعنت بھیجتا ہے' ان میں سے ایک پر تین دفعہ بھیجی ہے' باقی ہر ایک پر ایک مرتبہ جوان کے لیے کافی ہے۔ فرمایا: لعنتی ہے وہ جو قومِ لوط والے عمل کرے' لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے' لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے' لعنتی ہے جو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے' لعنتی ہے جو جانوروں سے بدفعلی کرے' لعنتی ہے جو اپنی اولاد کو عاق کرے' لعنتی ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے' لعنتی وہ جو زمین پر اللہ کی حد کو بدلے' لعنتی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کی طرف نیت کرے۔

8498 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا، مَا تَنْتَظِرُونَ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، اَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، اَوْ كِبَرًا مُفْنِدًا، اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، اَوِ الدَّجَّالَ فَشَرٌّ مُنْتَظَرٌ، اَوِ السَّاعَةَ، وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کاموں میں جلدی کرو' کیا تم ایسی مال داری کا انتظار کرتے ہو جو سرکش بنائے' یا ایسے مرض کا جو فاسد کرے' یا ایسے بڑھاپے کا جو کمزور کر دے' ایسی موت کا جو اچانک آئے' یا دجال کا کہ وہ بُرا ہے جس کا انتظار کر رہے ہو یا قیامت کا کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

یہ دونوں حدیثیں اعرج سے محرر بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

8499 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ،

حضرت طلحہ آل سرقہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کو وضو کرتے دیکھا'

8498- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 552 رقم الحديث: 2306 . بلفظ: بادراء بالأعمال سبعًا...... . وزاد عن حديث: بادروا بالأعمال ستًا......الا فقرًا منسياً . وقال: حسن غريب .

8499- أصله عند البخاري ومسلم من طريق حمران مولى عثمان بن عفان رضى الله عنه به . أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 159' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 204 .

Marfat.com

مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَتَوَضَّأُ، فَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ: هَكَذَا رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں کو اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے' حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے اور حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا طَلْحَةُ مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے طلحہ آل سرقہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاف بن یزید اکیلے ہیں۔

8500 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، أُسْقِطَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے اونٹ کو گم کر دے' پھر اس کو جنگل کی زمین میں ملے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا شَاذٌّ

یہ حدیث عمر بن ابراہیم سے شاذ روایت کرتے ہیں۔

8501 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثَنَا شَاذٌّ قَالَ: ثَنَا عُمَرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن پیدا ہوتا ہے اور مؤمن جیتا ہے' حالتِ ایمان میں مرتا ہے' ایک بندہ

8500- أخرجه البخاری: الدعوات جلد **11** صفحه **105-106** رقم الحديث: **6309**' ومسلم: التوبة جلد **4** صفحه **2105** .

8501- اسناده فيه: عمر هو ابن ابراهيم: ضعيف فی حديثه عن قتادة . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **10** صفحه **276** . وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **215-216** .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَبْدُ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَالْعَبْدُ يُولَدُ كَافِرٌ، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ سَعِيدًا

حالتِ کفر میں پیدا ہوتا ہے اور حالتِ کفر میں جیتا ہے اور حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی نیک عمل کرتا ہے پھر اس پر لکھا ہوا غالب آتا ہے تو وہ حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی بُرے اعمال کرتا ہے پھر لکھا ہوا غالب آتا ہے اور وہ حالتِ اسلام میں مرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌّ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

8502 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: اَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے آزاد کیا اور میری آزادی کو میرا حق مہر بنایا۔

8503 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا يُبْكِيكِ؟، قَالَتْ: بَلَغَنِي اَنَّ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ تَنَالَانِ مِنِّي وَتَقُولَانِ: نَحْنُ خَيْرٌ مِنْهَا، نَحْنُ بَنَاتُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَزْوَاجُهُ قَالَ: اَلَا قُلْتِ: كَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَاَبِي هَارُونُ، وَعَمِّي مُوسَى،

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے حیی کی بیٹی! تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے کہ دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ سے بہتر ہیں' ہم رسول اللہ ﷺ کے چچا کی بیٹیاں اور بیویاں ہیں۔آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں نہیں کہا کہ تم دونوں مجھ سے کیسے بہتر ہے' میرے والد

8502- اسناده والحديث متفق عليه وفيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **23** صفحه **73** رقم الحديث: **194** وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **285** .

8503- أخرجه الترمذي: المناقب جلد **5** صفحه **708** رقم الحديث: **3892** . وقال: غريب لا نعرفه من حديث صفية الا من حديث هاشم الكوفي' وليس اسناده بذلك القوى . والحاكم في المستدرك جلد **4** صفحه **29** .

Marfat.com

وَزَوْجِي مُحَمَّدٌ؟

حضرت ہارون علیہ السلام اور میرے چچا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور میرے شوہر (ساری کائنات کے مالکِ مختار جن کی وجہ سے یہ کائنات کا وجود تیار ہوا) محمد ﷺ ہیں۔

8504 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمٌ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ اَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ اُسَبِّحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا هَذَا؟ قُلْتُ: اُسَبِّحُ فِيهِ قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هَذَا ، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهَ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے آگے چار ہزار دانوں والی تسبیح تھی' میں اس پر تسبیح کرتی تھی' آپ نے فرمایا: اے بنت حیی! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس میں تسبیح پڑھتی ہوں' آپ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ مرتبہ تسبیح پڑھی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سکھائیں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ ''سبحان اللہ عدد ما خلق من شیءٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: شَاذٌّ

یہ حدیث کنانہ سے ہاشم بن سعید الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

8505 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: اَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سفید سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8504- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **555** رقم الحديث: **3554** وقال: غريب . والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **547** . وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي .

8505- أخرجه البخاري: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **167** رقم الحديث: **1271**' ومسلم في كتاب الجنائز جلد **2** صفحه **649** .

Marfat.com

8506 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ نُصَلِّي فِيهِنَّ، أَوْ نَقْبُرَ فِيهَا مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِغُرُوبِهَا قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيُدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، دَفَنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور قبریں کھودنے یعنی جنازہ پڑھنے سے سورج کے طلوع ہونے سے لے کر بلند ہونے تک اور پھر زوال کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت۔ میں نے عقبہ سے کہا: کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوبکر کو رات کو دفن کیا گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمَخْلَدِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع اور مخلد بن یزید البصری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مخلد فضل بن یعقوب الجزری اکیلے ہیں۔

8507 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اصحاب الفرائض کو حصہ دو جو اصحابِ فرائض چھوڑیں اس کا مستحق مرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8508 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8506- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد 1 صفحه 568' وأبو داؤد في كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 204 رقم الحديث: 3192' والترمذي: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 339 رقم الحديث: 1030 .

8507- أخرجه البخاري: كتاب الفرائض جلد 12 صفحه 12 رقم الحديث: 6732' ومسلم: كتاب الفرائض جلد 3 صفحه 1233 .

8508- أخرجه أبو داؤد: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 136 رقم الحديث: 1691' والنسائي: كتاب الزكاة جلد 5

Marfat.com

الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَّ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عِنْدِي دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: أَنْتَ أَبْصَرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

ﷺ نے ایک دن صدقہ دینے پر اُبھارا' ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے' آپ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر صدقہ کرو' اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے متعلق زیادہ بہتر جانتا ہے۔

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8509 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُوسَى السَّامِيُّ كُدَيْمٌ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرٍ إِلَّا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُوسَى

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ' ابوبصرہ عامر سے اور موسیٰ بن عقبہ سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8510 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صفحه47' وأحمد جلد2صفحه251 رقم الحديث: 7437' والحاكم في المستدرك: كتاب الزكاة جلد 1 صفحه415 . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8509- أصله في البخاري: كتاب الوضوء جلد 1صفحه165 رقم الحديث: 202' والنسائي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه70 .

8510- أخرجه البخاري في كتاب الايمان جلد1صفحه94 رقم الحديث: 25' ومسلم: كتاب الايمان جلد1 صفحه53 .

Marfat.com

الْوَاحِدِ اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں جب ایسا کریں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون بچالیا اور اپنے اموال ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث تمام شعبہ عبدالملک بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

8511 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّهِ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُتاری: ''اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قریش کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی عبد مناف کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی ہاشم کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے آپ کو جہنم سے بچا! میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں مگر تمہارے لیے رحمی تعلق ہے۔

8511- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد1صفحه192' والترمذي في كتاب تفسير القرآن جلد5صفحه338 رقم الحديث: 3185' والنسائي: كتاب الوصايا جلد6صفحه207 .

Marfat.com

أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ، لَا أَمْلِكُ لَكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، إِلَّا أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا وَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حجاج سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

8512 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، سَمِعْتُ ابْنَ أَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسِ بْنِ عَبَّاسٍ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قِيلَ: وَمَا الطَّاعُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہے' عرض کی: یارسول اللہ! طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنوں سے تمہارے دشمنوں کی ہلاکت' ہر ایک میں شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسٍ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شُرَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ . وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُسْعِرٌ، وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي مُوسَى

یہ حدیث زیاد بن علاقہ' کردوس سے اور زیاد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوبکر النہشلی' زیاد بن علاقہ سے' وہ اسامہ بن شریک سے' وہ عبداللہ بن حارث سے۔ اس حدیث کو ثوری اور مسعر اور اسرائیل سے' وہ زیاد بن علاقہ سے' وہ عبداللہ بن حارث سے' وہ ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں۔

8513 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم میں سے کام رکھا ہے' تم اس کے والی ہو' یہ کام تم میں رہے گا

8512- اسناده فيه: الحجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ . والتدليس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير (12711)' والامام أحمد في مسنده جلد 4صفحه395 . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه314-315 .

8513- اسناده حسن فيه: كثير بن يحيى أبو مالك: صدوق . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه458 . وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى . صححه . انظر مجمع الزوائدجلد5صفحه195 .

Marfat.com

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ فِيكُمْ هٰذَا الْاَمْرَ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهُ، وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ مَا لَمْ تَعْمَلُوا اَعْمَالًا تُنْزَعُ مِنْكُمْ، فَاِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ، فَالْتَحَاكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ

جب تک تم ایسے اعمال نہ کرو کہ تم سے چھین لیا نہیں جائے' جب تم نے وہ کام کیا تو تم پر اللہ عزوجل اپنی بدترین مخلوق مسلط کرے گا' تم کو ننگے گی جس طرح لکڑی ننگی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَاَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ: اَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْحِمَّانِيِّ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث اعمش سے ابوعوانہ اور ابویحیٰ الحمانی روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ' ابومالک کثیر بن یحیٰ اکیلے روایت کرتے ہیں اور یحیٰ الحمان ی' ابوکریب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8514 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر میں جمعہ کے دن الم السجدہ اور هل اتٰى على الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث قتادہ سے ہمام بن یحیٰ روایت کرتے ہیں۔

8515 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدثر: 56) قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''تقویٰ والے بخشش والے ہیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اس کا مالک ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ

8514- أخرجه البخاری: کتاب الجمعة جلد **2** صفحه **438** من حديث أبی هريرة رقم الحديث: **891**' ومسلم: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **599** عن ابن عباس .

8515- أخرجه الترمذی: كتاب تفسير القرآن جلد **5** صفحه **430** رقم الحديث: **3328**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1437** رقم الحديث: **4299**' والدارمی: كتاب الرقاق جلد **2** صفحه **392** رقم الحديث: **2724**' واحمد فی المسند جلد **3** صفحه **142** رقم الحديث: **12451** .

Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقَى فَلَا يُشْرَكُ بِي، وَاَنَا اَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى اَنْ يُشْرِكَ بِي اَنْ اَغْفِرَ لَهُ

کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' میں مالک ہوں جو مجھ سے ڈرے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے سے' میں اس کو بخشوں گا۔

8516 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْلٌ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَعَدَهُ اللّٰهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب کا وعدہ کیا' وہ ثواب دینے والا ہے اور جس پر سزا کا وعدہ کیا اس کا اس کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ اِلَّا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هُدْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں سہیل بن ابوحزام سے ہدبہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ہدبہ اکیلے ہیں۔

8517 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ، فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اِلَى مَكَانِهِ فَخَرَّقَهُ، فَقَالُوا: مَا لَهُ يُرِيدُ اَنْ يُهْلِكَنَا؟ قَالَ: وَفِيمَ اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي قَالَ: فَاِنْ تَرَكُوا غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قوم میں فاسق کی مثال اس قوم کی طرح ہے کہ سمندر میں کشتی پر سوار ہوں' انہوں نے حصے تقسیم کیے ہوئے ہوں' ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر ہو' ان میں سے ایک آدمی نے اپنی جگہ سے ارادہ کیا کہ اس کو پھاڑے' انہوں نے اس کو کہا: تو ہم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے؟ اس نے کہا: تم اپنی جگہ ہو' اگر وہ اس کو چھوڑ دیتے تو وہ خود بھی غرق ہوتا اور ان کو بھی ساتھ غرق کرتا' اگر اس کا ہاتھ پکڑتے تو خود بھی اور اس کو نجات دلاتے' اسی طرح فاسق کی مثال

8516- اسناده فيه: سهيل هو ابن أبي حزم: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**214** .

8517- أصله عند البخاري بلفظ: مثل القائم على حدود الله والواقع فيها كمثل...... . أخرجه البخاري: الشركة جلد**5** صفحه**157** رقم الحديث: **2493**' والترمذي: الفتن جلد**4** صفحه**470** رقم الحديث: **2173** .

Marfat.com

نَجَوْا وَنَجَا مَعَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْفَاسِقِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِهِ إِلَّا حَسَّانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقُ

ہے۔

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور ان کے بیٹے سے حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

8518 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْعُمَرِيِّ إِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

یہ حدیث عبیداللہ بن العمری سے مقدمی روایت کرتے ہیں۔

8519 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَإِذَا زَرْعٌ قَدْ أَدْرَكَ، فَجَعَلْتُ أَفْرُكُ وَآكُلُ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي، فَشَكَوْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا، وَلَا أَدَّبْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا، ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ

حضرت عباد بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں اور میرے چچا مدینہ آئے، مجھے بھوک لگی، میں باغ میں داخل ہوا، وہاں کھیتی ملی، میں اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھانے لگا، باغ کا مالک آیا، اس نے مجھے پکڑا اور مجھے مارا اور میری چادر لے لی، میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے ہاں کی تو آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو کھلایا نہیں تھا جب یہ بھوکا تھا، تُو نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا ہے، اس کی چادر واپس کر دے۔

8518- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد4صفحه236 رقم الحديث: 4739، والترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه625 رقم الحديث: 2435 وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد3صفحه261 رقم الحديث: 13227 .

8519- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه40 رقم الحديث: 2620-2621، والنسائي: القضاة جلد 8 صفحه 210-211 (باب الاستعداء) . وابن ماجة: التجارات جلد 2صفحه770-771 رقم الحديث: 2298، وأحمد: المسند جلد4صفحه206 رقم الحديث: 17534 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں اور سفیان بن حسین' ابوبشر سے' وہ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ' ابوبشر سے' وہ عباد بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں۔

8520 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: لَأَنْ أَحْلِفَ عَشْرَةَ أَيْمَانٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: سَلْهَا، كَمْ حَمَلَتْ؟ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ: سَلْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَيْحَتُهُ حِينَ وَقَعَ؟ قَالَتْ: صَيْحَةَ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبأً، فَمَا هُوَ؟ فَقَالَ: عَظْمُ شَاةٍ عَفْرَاءَ، فَجَعَلَ يُرِيدُ يَقُولُ: الدُّخَانُ فَجَعَلَ يَقُولُ: الدُّخ الدُّخ، فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَسْبِقَ الْقَدَرَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس مرتبہ قسم کھاتا ہوں کہ ابن صائد دجال ہے' مجھے پسند ہے کہ ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ یہ وہ نہیں ہے اور یہ اس لیے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی ماں کی طرف بھیجا' فرمایا: اس سے پوچھ کہ کتنے ماہ میں اس کو جنا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: بارہ ماہ میں! آپ نے فرمایا: اس سے پوچھ کہ جس وقت جنا تھا تو یہ چیخا تھا؟ اس نے کہا: اس طرح چیخا تھا جس طرح ایک ماہ کا بچہ چیختا ہے۔ اس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے دل میں ایک بات رکھی ہے' وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کی ہڈی' وہ کہنے لگا: وہ دھواں! کہنے لگا: دخ دخ' اس کے لیے ہلاکت! تقدیر پر تو ہرگز غالب نہ آ سکے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حارث سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

8521 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8520- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- الحارث بن حصيرة: صدوق يخطئ رمي بالرفض . ب- عمرو بن سعيد الرماذى: لم أجده . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5صفحه148' والبزار جلد4صفحه144 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه5-6 .

8521- أخرجه البخارى: اللباس جلد10صفحه284 رقم الحديث: 5804' ومسلم: الحج جلد2صفحه835 .

Marfat.com

الْمِنْهَالِ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُحْرِمُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيلَ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند نہ ملے تو شلوار پہنے اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

8522 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ أَبِي مُعَاذٍ قَالَ: نا أَبُو حَرِيزٍ، أَنَّ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ، ثُمَّ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت عدی بن عمیرہ الحضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی' پھر آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عدی بن عمیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

8523 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ، فَطَعِمُوا، فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ، فَقَامَ مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی تو آپ نے لوگوں کی دعوت کی' ان کو کھانا کھلایا' لوگوں کے لیے تیار کیا' جو کھڑا رہا وہ کھڑا رہا' جو بیٹھا رہا وہ بیٹھا رہا' ایک گروہ بیٹھا رہا' آپ کھڑے ہوئے اس

8522- اسناده حسن' فيه: أ- أبو حريز عبد الله بن الحسين الأزدي: صدوق يخطئ . ب- الفضيل بن ميسرة أبو معاذ البصري: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه128 .

8523- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه387 رقم الحديث: 4791' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1050 .

Marfat.com

قَامَ، وَجَلَسَ نَفَرٌ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ قَامَ، ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوا بَعْدَ ذَلِكَ، فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ، فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ، فَاَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ: وَاُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ، قَرَاَهَا (فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا) (الاحزاب:53)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

8524 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ اَشَارَ اِلَيَّ، فَذَهَبْتُ، فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ لَيْسَ لَهَا يَدَانِ، فَاَلْقَاهَا عَلَى عَاتِقِهِ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا مَكِّيٌّ، وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ اِلَّا دَاوُدَ

8525 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

کے بعد وہیں کھڑے ہوئے میں نے اس کی خبر حضور ﷺ کو دی آپ آئے داخل ہوئے میرے اور آپ کے درمیان پردہ ڈالا تو پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ ﷺ نے اس کو تلاوت کیا کہ ''جب تم کھانا کھالو تو پھیل جاؤ''۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ قضائے حاجت کے لیے گئے' پھر میری طرف اشارہ کیا' میں گیا تو میں آپ کے پاس پانی لایا' آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا' جس کے بازو نہیں تھے' آپ نے دونوں کندھوں پر ڈالا' میں نے آپ پر پانی بہایا' آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور مسافروں کے لیے سنت تین دن و رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

یہ حدیث داؤد الاودی سے مکی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں شعبی کے علاوہ کسی نے ''وكانت سنة للمسافر ثلاثة ايام ولياليهن وللمقيم يوم وليلة'' کے الفاظ داؤد نے نقل کیے ہیں۔

حضرت حارث بن مقرب سے روایت ہے کہ وہ

8524- اسناده فيه: داؤد بن يزيد الأودي: ضعيف ـ وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه262 .

8525- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه84 رقم الحديث: 2762' وأحمد: المسند جلد1صفحه500 رقم الحديث: 3641 .

Marfat.com

كَثِيرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، اَنَّهُ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اِحْنَةٌ، وَاِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ، فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ، فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ، فَاِنَّكَ الْيَوْمَ لَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا قَرَظَةُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ، وَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ فَيَنْظُرْ فِي السُّوقِ

حضرت عبداللہ کے پاس آئے' میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں تھی' میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا' وہاں لوگ مسلمہ کو ماننے والے بیٹھے ہوئے تھے' ان کی طرف عبداللہ کو بھیجا' اس کو لایا گیا' ابن نواحہ کے علاوہ سب قیدی بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تو نمائندہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن اُڑا دیتا' آج تو نمائندہ نہیں ہے' اے قرظہ! اُٹھو اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت قرظہ بن کعب کھڑے ہوئے اور بھرے بازار میں اس کی گردن اُڑا دی اور فرمایا: جس کا ارادہ ہو ابن نواحہ کو دیکھنا' وہ بازار میں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ثوری سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

8526 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لیے بہتر خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث مجالد سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

8527 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے

8526- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **536** رقم الحديث: **1677** . وفي الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرىٰ جلد **4** صفحه **452** رقم الحديث: **8326** .

8527- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **141** رقم الحديث: **637**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **422** .

Marfat.com

كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8528 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: صَلَاةُ الْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ چاشت' عید الفطر والضحیٰ' مسافر کی نماز' جمعہ کی نماز تمام کی تمام حضور ﷺ کی زبان سے ہر ایک دو رکعت ہیں۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، اِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

کسی نے اس حدیث میں سفیان سے' وہ زبید اور ابن ابولیلیٰ سے' وہ اپنے والد سے سوائے معاذ بن معاذ کے نہیں کیا۔

8529 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: اِنِّي اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ، اعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ نَسَخَهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ ، قَالَ رَجُلٌ: بِرَاْيِهِ مَا شَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو حدیث بیان کرتا ہوں کہ ہوسکتا ہے آپ کو اللہ نفع دے! اس کے ذریعے کہ حضور ﷺ نے حج و عمرہ اکٹھا کیا' اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا آپ کے دنیا سے جانے تک' آپ ﷺ نے منع نہیں کیا' ایک آدمی اپنی رائے سے جو چاہے کہے۔

8528- أخرجه النسائی: التقصير جلد **3** صفحه **96** (افتتاحية كتاب تقصير الصلاة في السفر) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **1063-1064**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **47** رقم الحديث: **259** .

8529- اخرجه البخاری: التفسير جلد **8** صفحه **34** رقم الحديث: **4518**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **899** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8530 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَمِّ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا نجاشی بھائی فوت ہوگیا ہے انہوں نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی ہم کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت کے لیے صفیں بنائی جاتی ہیں ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح میت کی پڑھی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث یونس اور ابن سیرین سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

8531 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، فَمَا نَعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اپنے سجدہ میں سوتے تھے ہمیں آپ کی نیند آپ کی آواز سے معلوم ہوتی تھی پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے (وضو نہ فرماتے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

8530- أخرجه مسلم: الجنائز جلد **2** صفحه **657**، والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **348** رقم الحديث: **1039**، والنسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **56-57** (باب الصفوف على الجنازة) . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **536** رقم الحديث: **19963** .

8531- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد **1** صفحه **160** رقم الحديث: **475** بلفظ: أن رسول الله ﷺ نام حتى نفخ . ثم قام فصلى . وفي الزوائد: هذا الاسناد رجاله ثقات . الا أن فيه حجاجا، وهو ابن أرطاة، كان يدلس .

Marfat.com

8532 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے شراب فروخت کی اس کو خنزیر کا گوشت کھلایا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مغیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

8533 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ اَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ قَنْصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا بِقَبْرِ اَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: هَذَا قَبْرُ اَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ اَبُو ثَقِيفَ، وَهُوَ امْرُؤٌ مِنْ ثَمُودَ، فَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا اَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمَهُ بِمَا اَهْلَكَهُمُ اللّٰهُ بِهِ مُنِعَ بِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَاِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى اِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا' وہ کتا بغیر وجہ کے رکھا' اس کے ثواب میں ہر روز کمی کی جائے گی' پھر ذکر کیا کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں' آپ ابورغال کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ ابورغال کی قبر ہے' وہ ثقیف کا باپ تھا' وہ ثمود کی قوم کا ایک آدمی تھا' اس کی جگہ حرم میں تھی' جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا تو اللہ عزوجل نے ان کو ہلاک کیا' اس کو حرم کی جگہ سے منع کیا' وہ نکلا یہاں تک کہ جب اس جگہ آیا فوت ہوا' اس کو دفن کیا گیا' اس کے ساتھ سونے کی ڈلی تھی' ہم نے قبر کو کھولا تو قوم نے اس کو نکالا۔

8532- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه278 رقم الحديث: 3489' والدارمي: الأشربة جلد2صفحه155 رقم الحديث: 2102' وأحمد: المسند جلد4صفحه310 رقم الحديث: 18242 .

8533- اسناده فيه: بجير بن أبي بجير: مجهول .وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه47 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو صرف یزید بن ربیع نے روایت کیا۔

8534 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ، وَيَتَوَضَّأُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عمار کو حکم دیا کہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' آپ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھوئے اور وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8535 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَنْجَانِي اللَّهُ بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ كَذِبًا، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ مِنْ مَالِكَ خَيْرٌ لَكَ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ:

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک کی جس وقت اللہ نے توبہ قبول کی تو حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اللہ نے سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور میں نے اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے رکھا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: مال کو روکے رکھ' تیرے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا خیبر والا حصہ روک لیا۔

8534- أصله عند البخاري ومسلم عن علي رضي الله عنه بغير هذا السياق . أخرجه البخاري: الغسل جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **269**' ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**247** . وأما لفظ المصنف عند النسائي: الطهارة جلد **1**صفحه**80** (باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذي) والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه**285** رقم الحديث:**4440** .

8535- أخرجه البخاري: الوصايا جلد**5**صفحه**454** رقم الحديث: **2757**' ومسلم: التوبة جلد**4**صفحه**2120** .

Marfat.com

فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے فضل روایت کرتے ہیں۔

8536 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا نَافِعٌ، مَوْلَى حَمْنَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ إِخْوَتَهُ شَكَوْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يُبَذِّرُ مَالَهُ وَيَنْبَسِطُ فِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ، مَا شَأْنُ إِخْوَتِكَ يَشْكُونَكَ؟ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تُبَذِّرُ مَالَكَ وَتَنْبَسِطُ فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي آخُذُ نَصِيبِي مِنَ الثَّمَرَةِ، فَأُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مَنْ صَحِبَنِي قَالَ: فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، فَقَالَ: أَنْفِقْ، يُنْفِقِ اللَّهُ عَلَيْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعِي رَاحِلَةٌ قَالَ: أَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ بَيْتِي الْيَوْمَ وَأَيْسَرُهُ

حضرت قیس بن سلع انصاری فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی نے حضورﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی' انہوں نے کہا: یہ مال میں فضول خرچی کرتا ہے' آپ نے فرمایا: اے قیس! تمہارے بھائی تمہاری شکایت کیوں کر رہے ہیں؟ وہ گمان کرتے ہیں کہ تُو اپنے مال میں فضول خرچی کرتا ہے' میں نے عرض کی: میں اپنے حصے کا پھل لیتا ہوں' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں اور اپنے دوستوں پر۔ حضورﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا' فرمایا: خرچ کر تجھ پر اللہ خرچ کرے گا۔ تین مرتبہ فرمایا: جب اس کے بعد ہوا تو میں اللہ کی راہ میں نکلا' میری سواری میرے پاس تھی' میں اپنے گھر والوں میں زیادہ مال دار تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعْدُ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث قیس بن سلع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں سعد ابوعاصم اکیلے ہیں۔

8537 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ

حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سیر ہو کر کھانے والے کو اس چیز کو جو اُسے نہیں دی جاتی' جھوٹے بناوٹی کپڑے پہننے

8536- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- سعد بن زياد أبو عاصم: قال أبو حاتم ليس بالمتين' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 15 . ب- نافع مولى حصنة بنت شجاع: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 8 صفحه 453' الثقات جلد 5 صفحه 470 ولم يعرف الحافظ الهيثمي سعد بن زياد . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 131 .

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَا يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

والے کی طرح ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سفیان بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8538 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

8539 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَسٍ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا سُقْيًا وَاسِعَةً، وَادِعَةً نَافِعَةً، تُشْبِعُ بِهَا الْاَمْوَالَ وَالْاَنْفُسَ، غَيْثًا هَنِيئًا، مَرِيئًا، طَبَقًا، مُجَلِّلًا، تُسْبِغُ بِهِ عَلَى بَادِينَا وَحَاضِرِنَا، تُنْزِلُ بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ، وَتُخْرِجُ لَنَا بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ، وَتَجْعَلُنَا عِنْدَهُ مِنَ الشَّاكِرِينَ، اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَكَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اقْتُلْ كِبَارَهُ، وَاَهْلِكْ صِغَارَهُ، وَاَفْسِدْ بَيْضَهُ، وَاقْطَعْ نَسْلَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم الی آخرہ''۔

8538- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9**صفحه**228** رقم الحديث: **5219**' ومسلم: اللباس جلد**3**صفحه**1681** .

8539- اسناده فيه: موسى بن محمد بن ابراهيم التيمي أبو محمد المدني: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه**215** .

Marfat.com

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّعَاءِ عَلَى الْجَرَادِ حَدِيثٌ غَيْرُ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ''فی الدعاء علی الجراد'' کے الفاظ اس حدیث کے علاوہ نہیں ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن علاثہ اکیلے ہیں۔

8540 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ بِطَلَاقِ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كُتِبَ لَهَا، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَإِنَّهُ يُخَيَّرُ بَيْنَ النَّظَرَيْنِ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے' نہ نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے' جاسوسی نہ کرو' نہ شہری آگے جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے' نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے' اس کے لیے وہی ہے جو اس کے لیے لکھا گیا ہے' اونٹوں اور بھیڑی بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ رکھے اس حالت میں کہ جانور خریدا اس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا تھا' وہ تو دیکھنے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کرے' تو ایک صاع کھجور ساتھ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُصَرَّاةِ أَحَدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

اس حدیث کے ''مصراۃ'' کے الفاظ زہری کے علاوہ سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

8541 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے باندیوں کو حرام کیا ہے' اس کی فروخت اور پیسوں سے اور اس کی تعلیم اور اس کے نفع

8540- أم قوله ﷺ: لا يبيع الرجل على بيع أخيه......حتى قوله: ما في انائها' فانما لها ما كتب لها . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه413-414 رقم الحديث: 2140' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1044 . وأما قوله ﷺ: ولا تصروا الابل والغنم' فمن...... . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه422 رقم الحديث:2148' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1155 .

8541- اسناده فيه: أ - سعيد بن أبي رزين وأخوه مجهولان . انظر لسان الميزان جلد3صفحه29 . ب- ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط في آخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه94 .

Marfat.com

سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

اُٹھانے سے منع کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن سابط' عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8542 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَحَدَنَا لَيُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مِنْ اَمْرِ الرَّبِّ، لَاَنْ يَسْقُطَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مَحْضُ الْاِيمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی اپنے دل میں اللہ کے متعلق کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر لانے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ آسمان سے گرے۔ آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو! انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایمان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

8543 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُيَسَّرٍ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا يَقْرُنُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعد' حضرت ابوبکر کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے آگے کھجوریں تھیں' لوگ ملا کر کھانے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ملا کر نہ کھاؤ (کیونکہ تم اکٹھے بیٹھے ہو' ہاں اگر اکیلے ہو تو جائز ہے)۔

8542- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه119 رقم الحديث: 24806 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه38 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه وفي اسناده شهر بن حوشب .

8543- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1106 رقم الحديث: 3332 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

Marfat.com

لَا تَقْرُنُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث ابوعامر سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

8544 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَلَى حَصِيرٍ أَخْضَرَ، فَنَضَحَتْهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلَّوا خَلْفَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت اُم سلمہ کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھی' آپ نے نماز پڑھائی' لوگوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

8545 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَزُرْعَةُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ سَوَاءٍ، عَنْ جَدَّتِهِمْ أُمِّ سُنْبُلَةَ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَبَيْنَ أَزْوَاجُهُ أَنْ يَقْبَلْنَهَا، فَقُلْنَ: إِنَّا لَا نَأْخُذُ، فَأَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْنَهَا ، ثُمَّ أَقْطَعَهَا وَادِيًا، فَاشْتَرَاهُ

حضرت اُم سنبلہ فرماتی ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس ہدیہ لے کر آئیں' حضورﷺ کی ازواج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گی' حضورﷺ نے لینے کا حکم دیا' انہوں نے لیا اور اس کو وادی الگ کر دی جسے (بعد میں) حضرت عبداللہ بن جحش نے حضرت امام حسن بن علی سے خریدا۔

8544- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1صفحه582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد1صفحه457 .

8545- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- زرعة بن حصين بن سياه سكت عنه البخاری وابن أبی حاتم . وذكره ابن حبان فی الثقات . انظر التاريخ جلد3صفحه440' الجرح جلد3صفحه605' الثقات جلد3صفحه605 .

ب-سليمان بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد4صفحه8' وابن أبی حاتم جلد 4صفحه105 .

ج-محمد بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد 1صفحه26' وابن أبی حاتم جلد 7صفحه235 ولم يعرف الحافظ الهيثمی عمرو بن قيظی . انظر مجمع الزوائد جلد9صفحه17 .

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ مِنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سُنْبُلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اُم سنبلہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

8546 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ أَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عمر سے عبدالعزیز بن مطلب کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے معن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

8547 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَذَرَ أَبُو إِسْرَائِيلَ أَنْ يَقُومَ فِي الشَّمْسِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعُدَ وَيَتَكَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواسرائیل نے نذر مانی سورج میں کھڑے ہونے کی' ایک دن رات تک اور گفتگو نہ کرنے کی' تو حضور ﷺ نے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث ابوزبیر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

8548 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا مُكَيْسٌ، مَوْلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8546- أخرجه البخاري: المظالم جلد**5**صفحه**147** رقم الحديث:**2480**' ومسلم: الايمان جلد**1** صفحه**124** .

8547- اسناده فيه: حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ ومدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**190** .

8548- اسناده فيه: أيوب بن سويد: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد **4**صفحه**120** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**300** .

Marfat.com

الْعَبَّاسِ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا أَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُكَيْسٌ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مکیس اکیلے ہیں۔

8549 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار۔ اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور اذان دینے والوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

8550 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ

یہ حدیث زہری' عباد بن تمیم سے اور زہری سے

8549- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517-518، والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

8550- اسناده صحيح: والحديث عزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 20 .

Marfat.com

بْنِ تَمِيمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ الْقَزَّازُ

ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن قزاز اکیلے ہیں۔

8551 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ اللَّبِنَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، فَنَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ عَنْ كَتِفَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد کے لیے ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے' حضرت عمار دو دو اُٹھا رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے کندھوں سے مٹی صاف فرما کر فرمایا: اے ابن سمیہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے عمر الحوضی روایت کرتے ہیں۔

8552 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا رَجَاءٌ اَبُو يَحْيَى، صَاحِبُ السَّقَطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِي مُلْكِهِ، وَمَنْ اَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَعْلَمُ اَحَقٌّ اَوْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى اَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ كَشَاهِدِ زُورٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ، وَسِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو حلال جانا' اس نے اللہ کے احکامات کو کمزور جانا' جس نے جھگڑے پر مدد کی' وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ حق ہے یا باطل ہے' وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے' یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے' جو کسی قوم کے ساتھ چلا یہ خیال کر کے کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں ہے' وہ جھوٹے گواہ کی طرح ہے' جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو مکلّف بنایا جائے گا کہ اس کے دونوں طرف رسّی باندھ دی جائے گی' مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔

8551- اسناده حسن فيه: مرجى بن رجا: صدوق ربما وهم . وبنحوه أخرجه البزار جلد **3** صفحه **252** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **299** .

8552- اسناده فيه: رجاء أبو يحيى بن صحيح الحرشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **204** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا رَجَاءٌ اَبُو يَحْيَى

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے رجاء ابو یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

8553 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ اِلَى اَبِي طَالِبٍ، فَقَالُوا: يَا اَبَا طَالِبٍ، اِنَّ ابْنَ اَخِيكَ يَاْتِينَا فِي كَعْبَتِنَا وَنَادِينَا فَيُسْمِعُنَا مَا يُؤْذِينَا بِهِ، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَكُفَّهُ عَنَّا فَافْعَلْ، فَقَالَ لِي: يَا عُقَيْلُ، الْتَمِسْ لِي ابْنَ عَمِّكَ، فَاَخْرَجْتُهُ مِنْ كِبْسٍ مِنْ اَكْبَاسِ شِعْبِ اَبِي طَالِبٍ، اَوْ قَالَ: كِبْسٍ مِنْ اَكْبَاسِ اَبِي طَالِبٍ، شَكَّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ، فَاَقْبَلَ يَمْشِي مَعِي يَطْلُبُ الْفَيْءَ بِطَاقَتِهِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى اَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو طَالِبٍ: يَا ابْنَ اَخِي، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اِنْ كُنْتَ لِي لَمُطِيعًا، وَقَدْ جَاءَ قَوْمُكَ يَزْعُمُونَ اَنَّكَ تَاْتِيهِمْ فِي كَعْبَتِهِمْ وَنَادِيهِمْ تُسْمِعُهُمْ مَا تُؤْذِيهِمْ بِهِ، فَاِنِّي رَاَيْتُ اَنْ تَكُفَّ عَنْهُمْ، فَحَلَّقَ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَنَا بِاَقْدَرَ عَلَى اَنْ اَدَعَ مَا بُعِثْتُ بِهِ مِنْ اَنْ يَشْتَعِلَ اَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمْسِ شُعْلَةً مِنْ نَارٍ ، فَقَالَ اَبُو طَالِبٍ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبَ قَطُّ، ارْجِعُوا رَاشِدِينَ

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب کے پاس آئے' انہوں نے کہا: اے ابوطالب! آپ کے بھائی کا بیٹا ہمارے کعبہ کے پاس آتا ہے اور ہم کو بلا وجہ سناتا ہے' جس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے' اگر آپ دیکھیں اس کو ہم سے روکنا' تو ایسا کریں۔ مجھے کہا: اے عقیل! میرے چچازاد کو تلاش کر و! میں شعب ابوطالب کی چھوٹی کوٹھڑیوں میں سے ایک کوٹھڑی سے نکلا اپنی طاقت کے مطابق' اس پر کوئی قادر نہیں تھا یہاں تک کہ ابوطالب کے پاس پہنچے۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم اگر میری بات مانو گے' تیری قوم آئی تھی' ان کا خیال تھا کہ آپ ان کے پاس آتے ہیں' اُن کو دین کی دعوت دیتے ہیں' ان کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے' میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرنے سے رُک جائیں۔ آپ نے اپنی نگاہِ نبوت سے آسمان کی طرف دیکھا' فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بات پر قادر نہیں ہوں کہ یہ چھوڑ دوں' جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے' اگر تم سورج کا شعلہ بھی لے آؤ۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا: اللہ کی قسم! کبھی جھوٹ نہیں بولا' ہدایت والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

8553- اسناده قريب من الحسن' فيه: أ - ابراهيم بن الفضل بن أبي سويد الذراع: مقبول . ب- ابراهيم بن أبي زياد: لم أجده . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **17** صفحه **191-192** وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد**6** صفحه**18** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، وَعَنْ يُونُسَ: أَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقَيْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے عبدالواحد بن زیاد اور یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد ابراہیم بن ابوسوید' یونس ابوکریب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت عقیل سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8554 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، يُومِءُ إِيمَاءً، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حالتِ سفر میں (نفل) سواری پر ادا کرتے تھے جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا تھا اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

8555 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

8554- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه487 . ولم يذكرا: ويجعل السجود أخفض من الركوع .

8555- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه 81 . والحديث أخرجه البخاري جلد 11صفحه93 رقم الحديث: 5628' وابن ماجة جلد 2 صفحه1132 .

Marfat.com

8556 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ لَهُ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ وَلَا صَلَاةٍ اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قَالَ اَنَسٌ: فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی بڑا عمل اور نماز نہیں پڑھی لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ اسلام لانے کے بعد اس بات پر خوش ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حمید الطویل سے عبداللہ بن یونس بن عبید روایت کرتے ہیں۔

8557 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ افضل عمل اوّل وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

8556- أخرجه البخاري: كتاب فضائل الصحابة جلد7صفحه51 رقم الحديث: 3688' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد4صفحه2032 رقم الحديث: 2639 .

8557- أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1صفحه13 رقم الحديث: 426' والترمذي في أبواب الصلاة جلد1 صفحه 316 رقم الحديث: 170 . أخرجه أحمد في مسنده جلد6صفحه440 رقم الحديث: 27544' والدارقطني: كتاب الصلاة جلد2صفحه247 رقم الحديث: 9' والطبراني في الكبير جلد25 صفحه 81 رقم الحديث: 207' والحاكم في المستدرك جلد1صفحه189 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عبید اللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

8558 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ أَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ لَعَلَّهُ أَنْ يُصِيبَنَا مِنْهَا شَيْءٌ، فَجَاءَ أَبِي إِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءٍ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُرِي أَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، يَقُولُ: خَبَأْتُ هَذَا لَكَ، خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَقُلْتُ لِأَبِي: لِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضورﷺ کے پاس آیا اقبیہ لے کر' آپ نے اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کیا' حضرت ابومخرمہ نے فرمایا: ہم آپ کی طرف چلتے ہیں' ہوسکتا ہے ہم کو حصہ ملے' میرے والد آپ کے پاس آئے' آپ سے کہنے لگے: یہاں وہ ہے! حضورﷺ نے آواز سنی تو آپ ان کے پاس قباء لے کر آئے' گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ میرے والد قباء کے محاسن دکھا رہے ہیں' آپ فرما رہے تھے: میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا' میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضورﷺ نے کس شی کے لیے ایسے کیا تھا؟ فرمایا: آپ اپنی زبان سے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

8559 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: غَزَا عُمَارَةُ بْنُ قُرْصٍ اللَّيْثِيُّ، غَزَاةً لَهُ، فَمَكَثَ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْأَهْوَازِ سَمِعَ صَوْتَ أَذَانٍ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِصَلَاةٍ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنَ

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمارہ بن قرص لیثی جتنا اللہ نے چاہا آپ اس میں ٹھہرے' پھر واپس آئے' جب اھواز مقام کے قریب ہوئے تو انہوں نے اذان کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: میری کبھی مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز نہیں رہی ہے۔ اذان سے نماز کا ارادہ کیا مقام ازارقہ میں' انہوں

8558- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 313 رقم الحديث: 2657' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 731 .

Marfat.com

الْمُسْلِمِينَ مُنْذُ زَمَانٍ ، وَقَصَدَ نَحْوَ الْأَذَانِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَإِذَا هُوَ بِالْأَزَارِقَةِ، قَالُوا لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ قَالَ: وَمَا أَنْتُمْ إِخْوَانِي؟، قَالُوا: أَنْتَ أَخُو الشَّيْطَانِ، لَنَقْتُلَنَّكَ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي بِمَا رَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: وَأَيُّ شَيْءٍ رَضِيَ بِهِ مِنْكَ قَالَ: أَتَيْتُهُ وَأَنَا كَافِرٌ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَخَلَّى عَنِّي ، فَأَخَذُوهُ، فَقَتَلُوهُ

نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تم کیسے آئے ہو؟ اُس نے کہا: تم میرے بھائی نہیں ہو! انہوں نے کہا: تُو شیطان کا بھائی ہے' ہم تجھ سے لڑیں گے' کیا تُو راضی نہیں ہے مجھ سے' جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی تھے؟ انہوں نے کہا: کون سی شی ہے آپ مجھ سے راضی ہیں' میں آیا تھا حالتِ کفر میں' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں' سو آپ نے میرا راستہ چھوڑا' سوانہوں نے اسے پکڑا' اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ إِلَّا حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8560 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ، فَإِنَّهُ مَا ذَكَرَهُ أَحَدٌ فِي ضِيقٍ إِلَّا وَسَّعَهُ اللّٰهُ، وَلَا ذَكَرَهُ فِي سَعَةٍ إِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی کو یاد کرو کیونکہ جب تنگی میں ذکر کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل کشادگی کرتا ہے' جو خوشحالی میں ذکر نہیں کرتا ہے' اس پر تنگی ڈالی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مسلم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

8561 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے' کنجوسی سے بچو

8561- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد4صفحه1996 رقم الحديث: 2578' وأحمد جلد2صفحه195 رقم الحديث: 6849' والدارمي: كتاب السير جلد2صفحه313 مختصرًا رقم الحديث: 2516 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ اَضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى اَنْ يَسْفِكُوا دِمَاءَ هُمْ، وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو گمراہ کیا' ان کو اپنے خون بہانے پر اُبھارا اور حرام کردہ کو حلال جاننے پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیداللہ بن مقسم سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8562 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ: ثُلُثُ الْقُرْآنِ، اَوْ يَعْدِلُهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا قل ھو اللہ احد کی فضیلت کے متعلق تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب تہائی قرآن یا اس کے برابر ثواب کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8563 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں

8562- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**150** .

8563- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد**4**صفحه**97** رقم الحديث: **4259**' والترمذى فى كتاب الفتن مختصرًا جلد **4**صفحه**490** رقم الحديث: **2204**' وابن ماجة جلد **2**صفحه**1360** رقم الحديث: **3961**' وأحمد فى المسند جلد**4**صفحه**416** رقم الحديث: **19753** . قال الترمذى: هذا حديث حسن غريب صحيح . وعبد الرحمٰن بن ثروان هو أبو قيس الأودى وله شواهد من حديث أبى هريرة . أخرجه البخارى: كتاب الفتن جلد **13**صفحه**33** رقم الحديث: **7081**' ومسلم: كتاب الفتن وأشراط الساعة جلد **4** صفحه**2211-2212** .

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ، وَقَطِّعُوا اَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَاِنْ دَخَلَ عَلَى اَحَدِكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

گے' اندھیری رات کی طرح گریں گے' صبح کے وقت بندہ مؤمن ہوگا' رات کو کافر' رات کو مؤمن ہوگا صبح کافر' ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا' اس میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اور تم اپنی تلواریں پتھروں سے مارو' جب تم میں سے کوئی اپنے گھر داخل ہو تو اولادِ آدم کی طرح بھلائی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8564 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَزَّاَهُمْ، ثُمَّ اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چھ غلام آزاد کیے اپنی موت کے وقت' ان کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان کو بلایا' ان کو برقرار رکھا' ان کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کیا اور چار غلام رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

8565 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8564- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد **4** صفحه **1718**' والترمذي: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **294** رقم الحديث: **972**' وابن ماجة: كتاب الطب جلد **2** صفحه **1164** رقم الحديث: **3523** .

Marfat.com

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ جِبْرِيلَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمَنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ

جبریل حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھا: ''بسم اللہ الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث عبدالعزیز سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8566 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِىُّ قَالَ: ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لَا يَبْؤُسُ، وَيَحْيَى لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا تَفْنَى شَبَابُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا' جو پرانی نہیں ہوگی' زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی' کپڑے پرانے نہیں ہوں گے' جوانی ختم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ: ابْنُهُ مُعَاذٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن معاذ اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8567 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

8566- اسناده صحيح .

8567- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن هاشم السمسار أبو زكريا الأنصاري: متهم بالوضع . ب- عطية بن سعد بن جنادة العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 123 .

Marfat.com

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث مسعر سے یحییٰ بن ہاشم اور اسماعیل بن ابراہیم الکوفی روایت کرتے ہیں۔

8568 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تسبیحات شمار کرتے ہوئے (ہاتھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اعمش سے ہشام بن علی روایت کرتے ہیں۔

8569 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ نُوحَ الْمُطَّوِّعِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْفِئُوا الْحَرِيقَ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ بجھاؤ تکبیر کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا نُوحُ الْمُطَّوِّعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے نوح المطوعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے

8568- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 82 رقم الحديث: 1502' والترمذى فى كتاب جلد 5 صفحه 521 رقم الحديث: 3486' والنسائى: كتاب السهو جلد 3 صفحه 66' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 299 رقم الحديث: 926 وطولا . وأحمد فى مسنده جلد 2 صفحه 161 مطولا رقم الحديث: 6505 قال أبو عيسى الترمذى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث الأعمش عن عطاء بن السائب وروى شعبة والثورى هذا الحديث عن عطاء بن السائب بطوله .

8569- اسناده فيه: أيوب بن نوح المطوعى وأبوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 141 .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

8570 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ مِرَارٍ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے اور اس میں الحمدللہ رب العالمین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے ناہض بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8571 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے یعنی اپنے ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

اس حدیث میں "فقد وجب عليه الوضوء "

8570- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف ـ قال الحافظ الهيثمي: فيه ناهض بن القاسم ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات ـ انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه35 ـ

8571- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد 1صفحه45 رقم الحديث: 181' والترمذي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه126 رقم الحديث:82' والنسائي: كتاب الطهارة جلد1صفحه83' وابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد1صفحه161 رقم الحديث: 479' ومالك في الموطأ: كتاب الطهارة جلد 1صفحه42 رقم الحديث: 58' وأحمد في المسند جلد6صفحه406 رقم الحديث: 27361' والحاكم في المستدرك: كتاب الطهارة جلد1صفحه136 ـ

Marfat.com

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، إِلَّا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ

کے الفاظ ہشام بن عروہ کے حوالہ سے ابوعلقمہ بن الفروی کے ہیں۔

8572 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضرت انس نے فرمایا: حضور ﷺ دونوں موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَنُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ

یہ حدیث مرفوعاً ابویعفور سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے مرفوعاً قتیبہ بن سعید اور نعیم بن ہیصم روایت کرتے ہیں۔

8573 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ وَلَدٌ وَالِدَهُ، إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کو غلام پائے اور ان کو خرید کر آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

یہ حدیث علاء سے خالد بن خداش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

8574 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا خَالِدٌ قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَهِشَامٍ، وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دو مسلمان تلواروں کے ساتھ لڑیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

8573- أخرجه مسلم: كتاب العتق جلد2صفحه1148' وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد4صفحه337 .

8574- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1صفحه106 رقم الحديث: 31 ومسلم: كتاب الفتن جلد4 صفحه2214 .

Marfat.com

بِسَيْفَيْهِمَا فَإِنَّ الْقَاتِلَ وَالْمَقْتُولَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ایوب اور یونس اور معلّی بن زیاد سے حماد اور حماد سے خالد بن خداش اور مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

8575 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى نَسَبًا لَا يُعْرَفُ كَفَرَ بِاللَّهِ، وَانْتِفَاءٌ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ كَفَرَ بِاللَّهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے کافر باپوں کی طرف نسبت کی جس کے متعلق معلوم ہو یا اپنے نسب کی نفی کی ذرّہ برابر بھی تو اس نے کفر کیا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَفَعَهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش سے حجاج اور حجاج سے مرفوعاً حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن مؤمل الحادی اکیلے ہیں۔

8576 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَطْفَةِ، وَالنُّهْبَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ،

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُچکنے والے چوری کرنے اور پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

8575- اسناده فيه: أ- عمر بن موسى بن سليمان الحادى الكديمى: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 310 .
ب- حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس وقد عنعنه . والحديث اخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 5 صفحه 1710 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 100 .

8576- أصله فى البخارى مختصر كتاب الذبائح والصيد جلد 9 صفحه 573 رقم الحديث: 5530 . ولفظ: نهى عن كل ذى ناب من السباع . ومسلم: كتاب الصيد والذبائح جلد 3 صفحه 1533 . بلفظ البخارى: ورواه الدارمى بلفظ المصنف كتاب الأضاحى جلد 2 صفحه 116 رقم الحديث: 1981' وفى أحمد جلد 6 صفحه 445 رقم الحديث: 27580 من حديث أبى الدرداء ..

Marfat.com

وَعَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

لَمْ يَرْوِ اَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِی الْخَطْفَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ، اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِیُّ، وَآخِرُ الْحَدِيثِ عِنْدَ اَصْحَابِ الزُّهْرِیِّ

یہ حدیث زہری سے ''الخطفة' والمجثمة'' کے الفاظ ابواویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔ آخر حدیث کے الفاظ زہری کے ساتھی روایت کرتے ہیں۔

8577 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نَا اَبُو مَوْدُودٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فَلْيَحْفِرْ لَهُ، فَلْيَدْفِنْهُ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِی ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَخْرُجْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں آیا' اس نے تھوکا' تو اس کو دفن کردے' اگر ایسا نہ کرسکے تو اپنے کپڑے میں تھوکے' پھر اسے لے کر نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو مَوْدُودٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے ابومودود روایت کرتے ہیں۔

8578 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نَا فَائِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى، قَالَتْ: كَانَ اِذَا اُصِيبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّكْبَةِ جَعَلْتُ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب زخم لگتا تو اس پر مہندی لگاتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَى اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث سلمٰی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس

8577- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد1صفحه126 رقم الحديث: 477' وأحمد فی مسنده جلد2صفحه324 رقم الحديث: 324' والبيهقی فی كتاب الصلاة جلد2صفحه291 رقم الحديث: 3591 .

8578- أخرجه الترمذی: كتاب الطب جلد 4صفحه392 رقم الحديث: 2054' وابن ماجه: كتاب الطب جلد2 صفحه1158 رقم الحديث: 3502 . قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من حديث فائد وروی بعضهم هذا الحديث عن فائد' وقال: عبيد الله بن علی عن جدته سلمی' عبيد الله بن علی: أصح ويقال: سلمی .

Marfat.com

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَائِدٌ

کو روایت کرنے میں فائد اکیلے ہیں۔

8579 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ذَا الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهِ، وَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَتْ: فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَذَابٌ سُلِّطَ عَلَى أُمَّتِي ، وَيَقُولُ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ: رَحْمَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب ہوا اور بادل آتے تو اس کے متعلق آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا' آپ آتے جاتے' جب بارش ہوتی تو آپ خوش ہوتے اور ختم ہوتی تو بھی۔ میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت پر عذاب مسلط نہ کرے' جب صرف بارش دیکھتے تو فرماتے: رحمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سلیمان بن بلال اور محمد بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

8580 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَإِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان نام ہے دل کی پہچان اور زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔

8579- أصله فی البخاری: کتاب التفسیر رقم الحدیث: **4829**' ومسلم فی کتاب صلاة الاستسقاء جلد **2** صفحه **616** بلفظ المصنف .

8580- أخرجه ابن ماجة فی المقدمة جلد **1** صفحه **25** رقم الحدیث: **65** . وفی الزوائد: اسناد هذا الحدیث ضعیف لاتفاقهم علی ضعف أبی الصلت الراوی . والبیهقی فی شعب الایمان جلد **1** صفحه **48** رقم الحدیث: **17** . وأورده السیوطی فی الدر المنثور جلد **6** صفحه **10** وعزاه الی ابن ماجة والطبرانی وابن مردویه والبیهقی فی اشعب الایمان .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن جعفر سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

8581 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ جوتی پہنو کیونکہ آدمی مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک جوتی پہنے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

8582 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار کا سرکش ہونا ظلم ہے۔

8583 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی زیادہ پانی سے منع نہ کرے تاکہ گھاس اُگے۔

8581- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **166**، وأبو داؤد في كتاب اللباس جلد **4** صفحه **67** رقم الحديث: **4133**، وأحمد في مسنده جلد **3** صفحه **337** رقم الحديث: **14638**.

8582- أخرجه البخاري: الحوالة جلد **4** صفحه **542** رقم الحديث: **2287**، ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1197**. وانظر نصب الراية للزيلعي جلد **4** صفحه **59-60**.

8583- أخرجه البخاري: المساقاة جلد **5** صفحه **39** رقم الحديث: **2353**، ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1198**.

Marfat.com

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ دونوں حدیثیں روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8584 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تو آپ مغرب وعشاء کو اکٹھا پڑھتے تھے' مراد نمازِ مغرب آخری وقت پر اور عشاء اوّل وقت میں' نہ یہ کہ دونوں ایک ہی وقت میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

8585 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَخْرَةُ بِنْتُ كَعْبِ بْنِ حِطَّانَ بْنِ ذَرِيحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عَوَانَةَ، قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَتَّخِذَ اِحْدَاكُنَّ فِي يَدَيْهَا اَوْ رِجْلَيْهَا اَوْ عُنُقِهَا اَوْ اُذُنَيْهَا شَيْئًا، تَسْلِبُهُ اِذَا وُضِعَتْ عَلَى سَرِيرِ غُسْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عورتوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں یا پاؤں یا گردن یا کانوں میں کوئی شی ڈالے' جب غسل کے وقت ان کو چارپائی پہ رکھ لے (غسل کرنے کے بعد پھر) پہن لے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ عَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث اُمِ عوانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لاحقی اکیلے ہیں۔

8586 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت

8584- اسناده فيه: عبد الكريم أبو أمية بن أبى المخارق: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه161 .

8585- فى اسناده مجاهيل: صخرة بنت كعب بن حطان بن ذريح، وأم عوانة . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه25 .

8586- اسناده فيه: أ- حفص بن أبى حرب بن أبى الأسود: لم أجده . ب - محمد بن أبى المليح الهذلى: ضعيف . انظر

Marfat.com

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى اللَّيْثِيِّ، قَاضِي الْبَصْرَةِ، اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ، بَاعَ دَارًا لَهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عُقْدَةً مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ تَالِفًا يُتْلِفُهَا

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر ایک لاکھ کا فروخت کیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوکوئی اپنا سامان فروخت کرتا ہے بغیر ضرورت کے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ضائع کرنے والا بھیجتا ہے جو اسے ضائع کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ اَبِي حَرْبٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث حفص بن ابوحرب سے علی بن عثمان الاحقی روایت کرتے ہیں۔

8587 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

8588 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا مُعَاذُ بْنُ رَاشِدٍ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا۔

الضعفاء للعقيلي جلد**4**صفحه**31** . ج- عبد الله بن يعلى الليثي قاضي البصرة: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**114** .

8587- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحه**140** رقم الحديث: **517-518**' والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه**402** رقم الحديث: **207**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه **311** رقم الحديث: **7187** .

8588- أخرجه مسلم: المساقاة جلد **3**صفحه**1197**' والنسائي: البيوع جلد **7**صفحه**270** (باب بيع الماء) . وابن ماجة: الرهون جلد**2**صفحه**828** رقم الحديث: **2477**' وأحمد: المسند جلد **3**صفحه**415** رقم الحديث: **14651** .

Marfat.com

الْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ایوب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ مُنْتَصِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام منتصر ہے

8589 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم جواباً وعلیک کہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ایوب سے عباد بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

8590 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن ابوقرہ اکیلے ہیں۔ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8589- اخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 44 رقم الحديث: 6258، ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1705 .

8590- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا به، كما أنه مدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 234 .

Marfat.com

8591 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَكْشِفُ رَأْسَهَا إِذَا دَخَلَ الْغُلَامُ، فَإِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ غَطَّتْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دوپٹہ سر سے ایک طرف کر دیا' جب بچہ داخل ہوتا' جب کوئی آدمی داخل ہوتا تو آپ اپنا سر ڈھانپ لیتیں تھیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث سعید بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

8592 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا يَلِجُ حَظِيرَةَ الْقُدُسِ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَلَا الْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں شراب کا عادی اور ماں باپ کا نافرمان اور دے کر احسان جتلانے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے محمد بن عبداللہ العمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

8593 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8591- اسناده فيه: عمرو بن ثابت: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**264** .

8592- اسناده فيه: أ - محمد بن عبد الله العمى البصرى: لين الحديث . ب - على بن زيد بن جدعان: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد **3**صفحه**226**' والبزار جلد **2**صفحه**355** . كشف الأستار وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**77** .

8593- اسناده فيه: أ- زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام . ب- داؤد بن الوازع: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **2** صفحه **426** . ج- عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد **3**

Marfat.com

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْوَازِعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَكِبْتُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اِلَى مِصْرَ، اَسْاَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الْقِصَاصِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، يَسْمَعُ الصَّوْتَ اَقْصَاهُمْ كَمَا يَسْمَعُ اَدْنَاهُمْ، يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلَاحَدٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ يَطْلُبُهُ بِلَطْمَةٍ فَمَا سِوَاهَا ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَنَحْنُ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا؟ قَالَ: مِنْ اَعْمَالِكُمْ

میں سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس مصر آیا' میں نے آپ سے قصاص والی حدیث پوچھی' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ جمع کیا جائے گا' ننگے پاؤں' ننگے جسم' ان کی آواز دور والے ایسے ہی سنیں گے جس طرح قریب والا سنتا ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ کوئی جنت میں داخل ہو' جنت والے اور جہنم والے کے لیے ذرہ برابر اس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے ہم ننگے بدن اور ننگے جسم کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے اعمال کے مطابق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زافر بن سلیمان سے محمد بن بکار روایت کرتے ہیں۔

8594 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ، نا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حاجی اور حاجی جس کے لیے دعا کرے' اس کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے علی بن شبرمہ روایت کرتے ہیں۔

صفحه**495** . والحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**348-349** .

8594- اسناده فيه: أ- علي بن شبرمة الحارثي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **4**صفحه**234** . ب- شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا' تغير حفظه منذ ولي القضاء . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه**114**' والبزار (**4012**) كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**214** .

Marfat.com

8595 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ هَلَكَ ، قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَیْنَ قَوْلُ اللّٰهِ: (فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَسِیرًا) (الانشقاق: **8**) ؟ قَالَ: ذٰلِكَ الْعَرْضُ، وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوگیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کا کیا مطلب ہے: ''عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ عرض ہے جس سے حساب لیا گیا قیامت کے دن وہ ہلاک ہوگیا۔

لَمْ یُدْخِلْ فِی اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِیثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ بَیْنَ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، وَعَائِشَةَ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَیْرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو خَالِدٌ الْاَحْمَرُ

اس حدیث کی سند میں ابن ابوملیکہ کے درمیان اور ابن ابوملیکہ کے درمیان اور حضرت عائشہ کے درمیان حضرت عبداللہ بن زبیر کو واکل حجاج بن ارطاۃ نے کہا: اس کو روایت کرنے میں ابوخالد الاحمر اکیلے ہیں۔

8596 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا لَعَنَتْ بَعِیرًا لَهَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو ہمارے ساتھ نہ رہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ

8595- أخرجه البخاري: العلم جلد **1** صفحه **237** رقم الحديث: **103**' وأيضًا في التفسير جلد **8** صفحه **566** رقم الحديث: **4939**' ومسلم: الجنة جلد **4** صفحه **2204** .

8596- اسناده حسن' فيه: عمرو بن مالك النكري البصري: صدوق له أوهام . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (**7216-257-258**) . وانظر مجمع الزوائد (**7918-80**) .

Marfat.com

بِهِ: مُعَاذٌ

8597 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ: قَامَ اَبُو بَكْرٍ، الْغَدَ حِينَ بُويِعَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ اَقَلْتُكُمْ رَاْيَكُمْ، اِنِّي لَسْتُ بِخَيْرِكُمْ، فَبَايِعُوا خَيْرَكُمْ، فَقَامُوا اِلَيْهِ، فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَنْتَ وَاللّٰهِ خَيْرُنَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي الْاِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا، فَهُمْ عُوَّاذُ اللّٰهِ وَجِيرَانُ اللّٰهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَافْعَلُوا، اِنَّ لِي شَيْطَانًا يَحْضُرُنِي، فَاِذَا رَاَيْتُمُونِي قَدْ غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي، لَا اُمَثِّلُ بِاَشْعَارِكُمْ وَاَبْشَارِكُمْ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَفَقَّدُوا ضَرَائِبَ غِلْمَانِكُمْ، اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، اَلَا وَرَاعُونِي بِاَبْصَارِكُمْ، فَاِنِ اسْتَقَمْتُ فَاتَّبِعُونِي، وَاِنْ زُغْتُ فَقَوِّمُونِي، وَاِنْ اَطَعْتُ اللّٰهَ فَاَطِيعُونِي، وَاِنْ عَصَيْتُ اللّٰهَ فَاَعْصُونِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

8598 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

اکیلے ہیں۔

حضرت عیسیٰ بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر دوسرے دن کھڑے ہوئے' جس وقت آپ کی بیعت کی گئی' لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! میں تم سے رائے میں کم ہوں' میں تم سے بہتر نہیں ہوں' تم بھلائی کے لیے بیعت کرو' لوگ آپ کی طرف کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! آپ ہم سے بہتر ہیں' فرمایا: اے لوگو! لوگ اسلام میں خوشی اور مجبوری سے داخل ہوئے' وہ اللہ کی پناہ اور مدد میں ہیں' اگر طاقت رکھتے ہو کہ اللہ عزوجل تم سے کسی شی کا مطالبہ نہ کرے اپنے ذمہ کے متعلق تو ایسا کرو' میرے پاس شیطان آیا' جب مجھے دیکھو میں نے غصہ کیا' مجھ سے بچو' میں تمہارے بالوں اور جلدوں کا مثلہ نہیں کروں گا' اے لوگو! تم اپنے غلاموں کی گردنیں مارتے ہو' تم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ حرام شی سے پلنے والا جنت میں داخل ہو' مجھے اپنی نگاہوں کے ساتھ تاڑتے رہو' اگر میں سیدھا رہوں تو میری اتباع کرو' اگر ٹیڑھا بنوں تو مجھے سیدھا کر دو' اگر اللہ کی اطاعت کرتے ہو تو میری بھی اطاعت کرو' اگر اللہ کی نافرمانی کرتے ہو تو میری نافرمانی کرو۔

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8598- اسناده حسن فيه: وهب بن جابر الخيواني الكوفي: مقبول . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وصححه . انظر

Marfat.com

الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، اَنَّ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ يَمُوتُ مِنْهُمُ الرَّجُلُ، وَاَقَلُّ مَا يَدَعُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اَلْفًا اَوْ يَزِيدُونَ، وَاِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ اُمَمًا: مِنْسَكٌ، وَتَاوِيلَ، وَتَارِيسَ

حضور ﷺ نے فرمایا: یاجوج و ماجوج میں جو آدمی مرتا ہے' بہت کم ایسا ہے کہ اس نے اپنی اولاد سے ایک ہزار یا زیادہ نہ چھوڑے ہوں' ان کے پیچھے ان کی امتیں ہیں۔ جن کے نام منسک' تاویل اور تاریس ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ اِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8599 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: اكْفُلُوا لِي بِسِتِّ خِصَالٍ، وَاَكْفُلُ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْاَمَانَةُ، وَالْفَرْجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آپ کے اردگرد تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: نماز' زکوۃ' امانت' شرمگاہ' پیٹ اور زبان۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ اِلَّا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث عصمہ بن زامل سے جمیل بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

مجمع الزوائد جلد8صفحہ9 .

8599- قريب من الحسن: أ- جميل بن حماد الطائى: لا بأس به . انظر لسان الميزان (13612) . ب- عصمة بن زامل الطائى: سكت عنه ابن أبى حاتم . انظر الجرح جلد 7صفحہ20 . ج- زامل بن الطائى: ذكره ابن حبان فى الثقات وسكت عنه ابن أبى حاتم . انظر الثقات (27014)' الجرح جلد 3صفحہ617 . وشيخ الطبرانى سكت عنه الخطيب . انظر تاريخ بغداد جلد13صفحہ269 .

Marfat.com

8600 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن متعہ سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سماک سے شریک اور شریک سے ابواحمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔ حضرت ثعلبہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8601 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذَيْهِ، فَاَذِنَ لَهُ، وَاسْتَأْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَاَهْوَى اِلَى ثَوْبِهِ فَغَطَّى فَخِذَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ كَرِهْتَ اَنْ يَرَاكَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ سَتِيرٌ، تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی' آپ اس حالت میں بیٹھے رہے کہ آپ کی ران مبارک سے (قمیص کا) کپڑا ہٹا ہوا تھا' آپ نے اجازت دی' حضرت عمر نے اجازت مانگی تو آپ ایسی حالت میں ہی رہے' پھر حضرت عثمان نے اجازت مانگی تو آپ نے قمیص کا کپڑا اپنی ران پر کر لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گویا آپ نے حضرت عثمان کو دکھانا پسند نہ کیا؟ آپ نے فرمایا: عثمان حیاء اور ستر والا ہے' اس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ

اس حدیث کو حضرت سہیل سے صرف عبداللہ بن عمر نے روایت کیا' عبداللہ بن عمر سے صرف اسحاق بن

8600- اسناده فيه: شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا' تغير حفظه منذ ولي القضاء . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح' خلا شريك وهو ثقة . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه268 .

8601- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه1866' وأحمد: المسند جلد 6صفحه173 رقم الحديث: 25270 .

Marfat.com

سُلَيْمَانَ .

سلیمان نے روایت کیا۔

8602 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الطَّيِّبِ، نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا اِدَامُ هَذَا . يَعْنِي: التَّمْرَ وَالْخُبْزَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کھجور اور جو بھی سالن ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

8603 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَشُكُّ فِي رَفْعِهِ قَالَ: لَا يُؤْذَنُ لِلْمُسْتَاْذِنِ حَتَّى يَبْدَاَ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اجازت مانگنے والے کو اجازت نہ دی جائے یہاں تک کہ سلام کرنے سے ابتداء نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔

8604 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اقتداء کرنے کے لیے ہے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم الحمدللہ کہو جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

8602- اسناده فيه: هارون بن محمد أبو الطيب: كذاب . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه44 .

8603- اسناده حسن' فيه: الحسن بن حماد سجادة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه35 .

8604- اسناده فيه: عمرو بن هاشم الجنبي: لين الحديث . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه127 .

Marfat.com

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ: فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث عبدالملک سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں الحمد للہ کے الفاظ اس سند کے علاوہ کسی اور سند میں نہیں ہیں۔

8605 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَنَعَتْ أُمِّي طَعَامًا، وَقَالَتْ: اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ أُمِّي قَدْ صَنَعَتْ شَيْئًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا، فَقَامَ مَعَهُ خَمْسُونَ رَجُلًا، فَجَلَسَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدْخِلْ عَشَرَةً عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَلَ نَحْوُ مَا كَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے آپ ﷺ کے لیے کھانا بنایا اور فرمایا: حضور ﷺ کے پاس لے جاؤ! آپ کو بلا کر لاؤ میں آپ کے پاس آیا تو آپ سے میں نے سرگوشی کے انداز میں عرض کی: میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہے آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اُٹھو! آپ کے ساتھ پچاس صحابہ اُٹھے وہ دروازے پر آکر بیٹھے آپ ﷺ نے فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! انہوں نے پیٹ بھر کر کھایا پھر بھی اسی طرح لنگر باقی رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث یعقوب القمی سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8605- اسناده فيه: عيسى بن جارية: فيه لين . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه311 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مُسَبِّحٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسبح ہے

8606 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) (النساء: 93) قَالَ: إِنْ جَازَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر ''جو مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے'' فرمایا: اگرچہ اس کو پناہ دی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے حجاج بن اسود اور حجاج سے عطاء بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

8607 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: خَطَبَ الْمَأْمُونُ، فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَأَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے' گالیاں دینا ستم ہے اور ستم جہنم والا عمل ہے۔

8606- اسناده فيه: أ- محمد بن جامع: ضعيف . ب - العلاء بن ميمون العنبرى: ضعيف . انظر الضعفاء للعقيلى جلد3 صفحه346 . واكتفى الحافظ الهيثمى بتضعيفه بمحمد بن جامع . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه11 .

8607- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2صفحه115 . ولم يعرف الحافظ الهيثمى: عبد الجبار بن عبد الله البصرى . انظر مجمع الزوائد جلد1صفحه94 .

Marfat.com

8608 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ: لَمْ يُكَلِّمِ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا، فَقَالَ: مَا قَالَ هَذَا إِلَّا كَافِرٌ، قَرَأْتُ عَلَى الْأَعْمَشِ، وَقَرَأَ الْأَعْمَشُ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَأَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَقَرَأَ عَلِيٌّ، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا) (النساء: 164)

حضرت ابوبکر بن عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا' یہ کہتے ہوئے کہ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام نہیں کیا' میں نے کہا: یہ کافر ہے' میں نے اعمش سے پڑھا' اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے اور یحییٰ بن وثاب نے ابوعبدالرحمٰن سے پڑھا اور ابوعبدالرحمٰن نے حضرت علی سے پڑھا اور حضرت علی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پڑھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالجبار بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8608- قال الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات' والذى وجدته روى عن أبى بكر بن عباس' أحمد بن عبد الجبار بن ميمون وهو ضعيف والنسخة سقيمة . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 15-16 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مَسْعُودٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعود ہے

8609 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ أَبُو الْجَارُودِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَفْضَلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهِ، وَلِلْمُسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهِ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ مریض کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھتا ہے جو حالتِ صحت میں کرتا تھا' مسافر کے لیے اس سے زیادہ اچھا ثواب لکھتا ہے جو حالتِ اقامت میں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ

یہ حدیث مسعر' سعید بن ابوبردہ سے اور مسعر سے روّاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

8610 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حلال رزق طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

8609- أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه115 وقال: لم يروه عن مسعر بن كدام عن سعيد بن أبي بردة الا رواد تفرد به ابن أبي السري .

8610- اسناده فيه بقية بن الوليد: مدلس' وقد عنعنه . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه294 .

Marfat.com

الْخِرِّيتِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زبیر بن خریت سے جریر بن حازم اور جریر بن حازم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

8611 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

8612 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكَفِّرْ عَنْهَا وَاْتِ الَّذِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے تو اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8611- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه81 رقم الحديث: 224 وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف حفص بن سليمان . والطبراني في الصغير جلد1صفحه16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصري . تفرد به ابن المصفى . ولفظهما: طلب العلم فريضة على......

8612- تقدم تخريجه .

Marfat.com

هُوَ خَيْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عامرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرا کیلے ہیں۔

8613 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نَا أَبِي، نَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ إِلَى قَبْرٍ مِنْهَا، فَقَالَ: مَا يَأْتِي عَلَى هَذَا الْقَبْرِ مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ نَسِيتَنِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْوَحْدَةِ، وَبَيْتُ الْغُرْبَةِ، وَبَيْتُ الْوَحْشَةِ، وَبَيْتُ الدُّودِ، وَبَيْتُ الضِّيقِ، إِلَّا مَنْ وَسَّعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں' آپ ایک قبر کے پاس بیٹھے' فرمایا: اس قبر کے پاس ہر روز سخت آواز آتی ہے' اے انسان! تو مجھے کیسے بھول گیا؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ میں تنہائی کا گھر ہوں اور ڈر والا گھر ہوں' کیڑے' مکوڑوں والا گھر ہوں مگر جس پر اللہ وسعت کرے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8614 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ،

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا

8613- اسناده فيه: أ - مسعود بن محمد الرملي: ضعيف . ب - محمد بن أيوب بن سويد الرملي: متهم بالوضع . ج - أيوب بن سويد الرملي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه49 .

8614- أخرجه البخاري: العلم جلد 1صفحه197 رقم الحديث: 71' ومسلم: الامارة جلد 3صفحه1524 رقم الحديث: 175 .

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حسان اکیلے ہیں۔

8615 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو حج کے لیے جانے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی۔

8616 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَفِيَّةَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے وہی ارادہ کیا جو آدمی اپنی بیوی سے ارادہ کرتا ہے' آپ نے فرمایا: کیا ہم کو روکنے والی یہ ہے؟ عرض کی گئی: یہ حیض آنے سے پہلے لوٹ آئیں گی' آپ نے فرمایا: جائیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8617 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

8615- أخرجه البخاري: الحج جلد **3** صفحه **684** رقم الحديث: **1754**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **847** واللفظ لمسلم .

8616- أخرجه البخاري: الطلاق جلد **9** صفحه **392** رقم الحديث: **5329**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **965** رقم الحديث: **386** واللفظ لمسلم .

8617- اسناده فيه: أ - عمران بن هارون المقدسي: صدوق يخطئ . ب - ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' كما انه مدلس ولم يصرح بالسماع . وحسن الحافظ الهيثمي هذا

Marfat.com

نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ، وَلَكِنْ لِتُذْبَحَ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جانور کو تیر مارا جائے پھر کھایا جائے' لیکن اُسے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8618 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ: أَسْوَدَ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْيَضَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا' اس کا نام اسود تھا' آپ نے اس کا نام ابیض رکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8619 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا مَسَّ النِّكَاحُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے' پھر برتن میں ہاتھ داخل کرتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے جو اس پر لگی ہوتی' پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے سر پر تین چلّو ڈالتے اور اپنے بالوں کا خلال کرتے' پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے

الاسناد ۔ انظر مجمع الزوائد جلد4صفحہ34 ۔

8618- اسناده كالذى تقدم ۔ وقال الحافظ الهيثمى: اسناده حسن ۔ انظر مجمع الزوائد جلد8 صفحہ58 ۔

8619- أخرجه البخارى: الغسل جلد1صفحہ429 رقم الحديث: 248' ومسلم: الحيض جلد1صفحہ253 ۔

Marfat.com

وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، يُخَلِّلُ بَيْنَ أُصُولِ شَعَرِهِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ حِينَ يَنْصَرِفُ

پھر جس وقت فارغ ہوتے تو آپ قدم دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8620 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا لِأَحَدٍ بِلَا بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ لِمَا قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا مِنَ الرِّيبَةِ فِي هَيْئَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلانی کو رجم کرتا کیونکہ اس کی شکل اور بول چال میں شک معلوم ہوتا ہے اور جو اس کے پاس آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8621 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللّٰهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی طرف سے اخلاق یہ ہے کہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اچھا اخلاق دیتا ہے جو بُرے اخلاق کا ارادہ کرتا ہے اس کو بُرے اخلاق دیتا ہے۔

8620- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12صفحه187 رقم الحديث: 6855' ومسلم: اللعان جلد 2صفحه1135' وابن ماجه: الحدود جلد2صفحه855 رقم الحديث: 2559 واللفظ له .

8621- اسناده فيه: أ- مسلمة بن علي: متروك . ب- محمد بن عجلان: صدوق لكنه اختلطت عليه أحاديث أبي هريرة . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن ہارون اکیلے ہیں۔

8622 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے‘ اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث نافع سے ابو عبد اللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلمہ بن علی اکیلے ہیں۔

8623 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8624 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُهَيْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ

حضرت عبد الرحمٰن بن ابو عمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے

8622- اسناده فيه: مسلمة بن علي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه187 .

8623- اسناده فيه: ابن لهيعة . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد6صفحه264 .

8624- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه70 .

Marfat.com

وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ، ثُمَّ طُوبَى لَهُمْ، أُولَئِكَ مِنَّا، وَأُولَئِكَ مَعَنَا

فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے' ان کا تعلق مجھ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8625 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَصْنَعُ الشَّيْءَ تَعْطِفُ بِهِ زَوْجَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا، وَلَا خَلَاقَ فِي الْآخِرَةِ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَامِهَا الِاحْتِلَامَ، أَتَغْتَسِلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: اس عورت کے بارے میں جو مرد سے اچھے طریقے سے پیش آتی ہے' مرد کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا کا سامان ہے' آخرت میں حصہ نہیں ہے۔ عرض کی گئی: اگر عورت خواب میں احتلام دیکھے تو کیا غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن ہبیرہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8626 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِيمَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب آٹھ درہموں جتنا مال چوری کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8625- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه270 .

8626- أخرجه البخاري: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث:6792' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1313 .

Marfat.com

8627 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی کی بیعت لیتے تو لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنے اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' سننے اور اطاعت کرنے' اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر بیعت لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عبدربہ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8628 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّ ابْنَةَ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ، وَهِيَ تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا ، ثُمَّ صَمَتَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أَيْضًا: إِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت نعیم بن عبداللہ العدوی کی بیٹی فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی' عرض کی: میری بیٹی کا شوہر فوت ہوا' وہ مغیرہ مخزومی کے نکاح میں تھی' اس کی آنکھ میں درد ہے' کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر عرض کی: اس کی آنکھ میں درد ہے' کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن کا سوگ منائے کسی پر سوائے شوہر کے۔

8627- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه433 رقم الحديث: 2157' ومسلم: الايمان جلد1صفحه75 .

8628- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9صفحه394 رقم الحديث: 5336' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1124 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8629 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَلَمَّا أَعْتَقَتْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتِ أَمْلَكُ، إِنْ شِئْتِ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَإِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ، مَا لَمْ يَمَسَّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں؛ جب حضرت بریرہ کو آزاد کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: تجھے اختیار ہے اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ اگر چاہے تو ترک جا، جب تک اس نے تجھے نہیں چھوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8629- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه198 رقم الحديث: 2536، ومسلم: العتق جلد2صفحه1143 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مطلب ہے

8630 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى وَالِدَيْهِ لِيَكُفَّهُمَا أَوْ يُغْنِيَهُمَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى زَوْجٍ أَوْ وَلَدٍ لِيَكُفَّهُمْ وَيُغْنِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا وَيَكُفَّهَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي مُكَاثَرَةً فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والدین کے لیے روزی کمانے والے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچ جائیں اور ان سے بے پرواہ ہو جائیں' اللہ کی راہ میں ہے اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد پر خرچ کرنے والا تاکہ وہ لوگوں سے مستغنی ہو جائیں یا لوگوں سے مانگنے سے پرہیز کریں' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے' اللہ کی راہ میں ہے اپنے اوپر خرچ کرنے والا تاکہ بے پرواہ ہو اور لوگوں سے مانگنے سے روکے اللہ کی راہ میں ہے' محض مال بڑھانے کے لیے کمائی کرنے والا شیطان کے راستے پر چلنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن الجزری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8631 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کو سلام کیا حالتِ نماز میں' تو حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا اشارہ کے ساتھ' جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو آپ نے

8630- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- اسحاق بن أسيد: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه باسحاق بن أسيد . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه328 .

8631- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه41 .

Marfat.com

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِشَارَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَنُهِينَا عَنْ ذٰلِكَ

فرمایا: ہم نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیتے تھے پھر اس کے بعد منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عجلان سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8632 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ، وَتَخَشُّعٌ، وَتَمَسْكُنٌ، ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ، يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ، مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبِّ يَا رَبِّ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات ہے اور عاجزی خشوع اور اپنے آپ کو مسکین ظاہر کرنا اپنے دونوں ہاتھ اپنے رب کے ہاں اُٹھائے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے کے سامنے رکھے اور عرض کرے: اے رب! اے رب! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے۔

فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ لَمْ يُجَوِّدْ إِسْنَادَ هٰذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، فَاضْطَرَبَ فِي إِسْنَادِهِ

یہ حدیث عمدہ طور پر عبدربہ بن سعید سے لیث روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ عبدربہ بن سعید سے اس کی سند میں اضطراب ہے۔

8633 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والد سے محبت کر اس سے قطع تعلقی نہ کر ورنہ اللہ عزوجل تجھ سے نور کو بجھا دے گا

8632- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 225 رقم الحديث: 385' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 275 رقم الحديث: 1804 .

8633- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ومنه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 150 .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْفَظْ وُدَّ اَبِيكَ لَا تَقْطَعْهُ، فُيُطْفِءَ اللّٰهُ نُورَكَ

یعنی ایمان ختم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

8634 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ان پانچ کلمات سے دعا کی تو اللہ عزوجل سے مانگے تو اللہ اس کو دے گا: ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابواسحاق' معاویہ سے اور ابواسحاق سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8635 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت رات کی آخری تین گھڑیوں میں اُترتی ہے' جو رات کی باقی ہوتی ہیں' رات کی پہلی گھڑی میں وہ دیکھتا ہے' ان کی کتاب

8634- اسناده كالذى تقدم ـ والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**19**صفحه**361** حسنه الحافظ الهيثمى ـ انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**159-160** ـ

8635- اسناده فيه: أ ـ عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ـ ب ـ زيادة بن محمد الأنصارى: منكر الحديث وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير' والبزار' وضعفه ـ انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**158** ـ قال الشيخ العقيلى: الحديث فى نزول الله عزوجل الى السماء الدنيا ثابت فيه أحاديث صحاح الا أن زيادة هذا جاء نى حديثه بالفاظ لم يأت الناس' ولا يتابعه عليها منهم أحد ـ انظر الضعفاء جلد**2**صفحه**93** ـ

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ تَبْقَى مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى مِنْهُنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي لَا يَنْظُرُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ، فَيَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ، ثُمَّ يَنْظُرُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهِيَ مَسْكَنُهُ الَّذِي يَسْكُنُ، وَلَا يَكُونُ مَعَهُ فِيهَا إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ، وَفِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ وَلَا يَخْطِرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ يَهْبِطُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: أَلَا مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، أَلَا سَائِلٌ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، أَلَا دَاعٍ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الاسراء : 78) ، فَيَشْهَدُهُ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ

جس کو اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھتا ہے' مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے' جو چاہے ثابت رکھتا ہے' پھر دوسری گھڑی میں جنت عدن کی طرف دیکھتا ہے' یہ مسکن ہے ان کے ٹھہرنے کا' جس میں ان کے ساتھ انبیاء' شہداء اور صدیقین ہوں گے' اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے نہ کسی انسان کے دل میں کھٹکا ہے' پھر رات کے آخری حصے میں اس کی رحمت اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والا' میں اس کو بخشوں' ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو دوں' ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں' یہ آواز فجر کے طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے' اللہ عزوجل کے ارشاد ''وقران الفجر الی آخرہ'' سے مراد یہی ہے کہ اس وقت اللہ کی رحمت اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

8636 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ احْتَبَسَ بَوْلُهُ، فَأَصَابَتْهُ حَصَاةُ الْبَوْلِ فَعَلَّمَهُ رُقْيَةً سَمِعَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّنَا اللّٰهَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند ہو جاتا ہے' اس کو پیشاب کی پتھری کی بیماری ہے' پس آپ نے اس کو دَم سکھایا' جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا: ''ربنا اللہ الی آخرہ'' وہ ٹھیک ہو گیا' اس کو پڑھنے کا حکم دیا' وہ دَم کرتا اور وہ ٹھیک ہو جاتا۔

8636- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **11** رقم الحديث: **3892**' والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **344** وقال: قد احتج الشيخان بجميع رواة هذا الحديث غير زيادة بن محمد وهو شيخ من أهل مصر قليل الحديث . وقال الذهبي: زيادة: مصرى مقل . قال البخاري: وغيره منكر الحديث .

Marfat.com

السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ، فَيَبْرَأُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْقِيَهُ بِهَا، فَرَقَاهُ، فَبَرَأَ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8637 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: (سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) إِلَى: (كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ) (الروم: 19) أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت "سبحان اللہ الی آخرہ" پڑھا' جو دن سے نیکی کے کام نہیں ہوئے اس کا ثواب ملے گا' جس نے شام کے وقت پڑھے اس کو اس کا ثواب ملے گا جو دن میں نیکی نہیں کر سکا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8638 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ مُشْرِكِينَ، يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ ہوئے' مشرکوں کی کثرت کے اظہار کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے' تیر آتا جس کے ساتھ ان کو مارا جاتا وہ مارے جاتے' اللہ تعالیٰ نے یہ

8637- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**321** رقم الحديث:**5076**' والطبراني في الكبير جلد**12**صفحه**239** رقم الحديث: **12991** وقال: اسناده ضعيف .

8638- أخرجه البخاري: التفسير جلد**8**صفحه**111** رقم الحديث:**4596** .

Marfat.com

اَحَدُهُمْ فَيُقْتَلُ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: (اَلَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ) (النساء: 97) ، اِلَى قَوْلِهِ (وَسَاءَتْ مَصِيرًا) (النساء: 97)

آیت نازل فرمائی: ''الذین توفاهم الملئكة الی آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے لیث بن سعد ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8639 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الزَّوْجُ الصَّالِحُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا لطف اندوزی کا سامان ہے' اس کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ اِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن الحبلی سے شرحبیل بن شریک اور عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم روایت کرتے ہیں۔

8640 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کیا' اللہ کی قسم! اس کے ساتھ اس کپڑے کی مثل ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طرف رجوع کرنا چاہتی ہے' یعنی رفاعہ کی طرف؟ ایسا نہیں کرسکتی ہے یہاں تک کہ تُو اس کے شہد کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا

8639- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2صفحه1090' وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1855' وأحمد: المسند جلد2صفحه227 رقم الحديث: 6575 .

8640- أخرجه البخاري: الشهادات جلد 5صفحه295 رقم الحديث: 2639 وأيضًا في اللباس جلد 10صفحه276 رقم الحديث: 5792' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1056 .

Marfat.com

مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

شہد چکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8641 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ يَسَارٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابوہریرہ کے درمیان عبدالملک بن یسار کو ایوب بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو بکیر نے‘ وہ سلیمان سے‘ وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8642 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

حضرت عبداللہ اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو کسی جگہ ذلیل کرے‘ اس کی عزت کم کرنا چاہے یا اس کی عزت کم کرنا چاہیے‘ اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ ذلیل کرے گا جس میں وہ پسند کرتا ہے‘ اس کی مدد کی جائے گی‘ جو کسی مسلمان کی کسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی

8641- أخرجه البخاري: النكاح جلد**9** صفحه**64** رقم الحديث: **5109-5110**، ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه**1029** .

8642- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**270** .

Marfat.com

فِی مَوْطِنٍ یُنْتَقَصُ فِیهِ مِنْ عِرْضِهِ وَیُنْتَهَكُ فِیهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ یُحِبُّ فِیهِ نُصْرَتَهُ، وَمَا مِنِ امْرِءٍ یَنْصُرُ مُسْلِمًا فِی مَوْطِنٍ یُنْتَقَصُ فِیهِ مِنْ عِرْضِهِ وَیُنْتَهَكُ فِیهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ یُحِبُّ فِیهِ نُصْرَتَهُ

عزت کم ہو رہی تھی تو اللہ عزوجل اس کی مدد کرے گا' ایسی جگہ جہاں سے وہ اپنی مدد کروانا پسند کرتا ہوگا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ جَابِرٍ وَاَبِی اَیُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ

یہ حدیث جابر اور ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8643 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سُلَیْمِ بْنِ زَیْدٍ، مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اُمَیَّةَ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یُكَذَّبُ فِیهِ الصَّادِقُ، وَیُصَدَّقُ فِیهِ الْكَاذِبُ، وَیُخَوَّنُ فِیهِ الْاَمِینُ وَیُؤَمَّنُ فِیهِ الْخَئُونُ، وَیَشْهَدُ فِیهِ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ یُسْتَشْهَدْ، وَیَحْلِفُ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ یُسْتَحْلَفْ، وَیَكُونُ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْیَا لُكَعَ بْنَ لُكَعٍ، لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا' امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا' آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی مانگی نہیں جائے گی' آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی جائے گی' لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند لکع بن لکع ہوگا' وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہوگا۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّیْثُ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8644 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَعْیَنَ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اپنے بھائی سے

8643- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**23**صفحه**314** . وضعفه الحافظ الهيثمي بعبد الله . انظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**286** .

8644- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي بابراهيم . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**84** .

Marfat.com

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْ اَوْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ: الْمَكَّاسُ: الْعَشَّارُ

عذر پیش کیا' اس نے عذر نہ مانا؟ یا قبول نہ کیا تو اس کے لیے ٹیکس لینے والے کی طرح گناہ ہوگا۔ ابوزبیر فرماتے ہیں کہ مکّاس سے مراد ناجائز ٹیکس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا اَبُو عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِي عَمْرٍو اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابوعمرو العبدی اور ابوعمرو سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8645 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْرَمَ امْرَاً مُسْلِمًا، فَاِنَّمَا يُكْرِمُ اللّٰهَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی عزت کی' گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا بَحْرٌ، وَلَا عَنْ بَحْرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے بحر اور بحر سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8646 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ اِلَى وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لِلْوَلَدِ عِتْقُ نَسَمَةٍ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ نَظَرَ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةِ نَظْرَةٍ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ دیکھتا ہے تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے۔

8645- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . ج- بحر السقاء: ضعيف جدًّا . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد2صفحه483 . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه19 .

8646- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني فى الكبير جلد 11صفحه239 . وحسنه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه159 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ .وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حکم بن ابان سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8647 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8648 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْقَعْقَاعِ وَهُوَ عُمَارَةُ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْتِيَهَا وَاَنْتَ حَرِيصٌ، شَحِيحٌ، تَاْمَلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ، وَلَا تُمْهِلُ، حَتَّى اِذَا حَضَرَكَ الْمَوْتُ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تو صدقہ کرے اس حالت میں کہ حریص ہو مال دار ہو عیش کا خواہشمند ہو محتاجی کا ڈر ہو مہلت نہ لے یہاں تک کہ جب موت کا وقت قریب آئے تو کہے: فلان کے لیے اتنا' فلاں کے لیے اتنا' حالانکہ اس کے پاس اپنا سب کچھ موجود ہو۔

8649 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8647- أخرجه مسلم: العتق جلد **2** صفحه **1148**' وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **337** رقم الحديث: **5137**' والترمذي: البر جلد **4** صفحه **315** رقم الحديث: **1906**' وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1207** رقم الحديث: **3659** .

8648- أخرجه البخاري: الزكاة جلد **3** صفحه **334** رقم الحديث: **1419**' ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **716** .

8649- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد **4** صفحه **29** رقم الحديث: **3968**' والترمذي: الوصايا جلد **4** صفحه **435**

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ اَبِى حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِى يَتَصَدَّقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، اَوْ يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِى يَهْدِى بَعْدَ مَا شَبِعَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا غلام آزاد کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو ہدیہ دیتا ہے پیٹ بھرنے کے بعد۔

8650 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمِنًى، فَاِذَا رَجُلَانِ فِى مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَا، فَدَعَا بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِى رِحَالِنَا قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلَّيْتُمَا فِى رِحَالِكُمَا، ثُمَّ اَتَيْتُمَا الْاِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ، فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةً

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی منٰی میں؛ دو آدمی باہر مسجد میں تھے؛ دونوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی؛ آپ نے دونوں کو بلوایا؛ دونوں ڈرنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو کیا رکاوٹ تھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے؟ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے گھر نماز پڑھ کے آئے تھے؛ آپ نے فرمایا: جب تم گھر نماز پڑھ لو پھر مسجد میں آؤ اور دیکھو کہ باجماعت نماز ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ نماز پڑھو؛ تم کو نفلوں کا ثواب ملے گا۔

8651 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: **2123** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الوصايا جلد **6** صفحه **198** (افتتاحية كتاب الوصايا) . والدارمي: الوصايا جلد **2** صفحه **505** رقم الحديث: **3226**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **234** رقم الحديث: **21776** .

8650- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **154** رقم الحديث: **575-576**، والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **219** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **87** (باب اعادة الفجر مع الجماعة لمن صلى وحده) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **336** رقم الحديث: **1367**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **199** رقم الحديث: **17487** .

8651- اسناده فيه: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين الشيباني العجلي البصري نزيل مصر: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **209-210** رقم الحديث: **480-481**، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: **275** . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **104** .

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کے سامان میں کوئی شے داخل کی ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَعْيَنَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابراہیم بن اعین سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8652 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ اَسْمَاءَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِمًا يُصَلِّي، وَالْبَابُ مُجَافٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، مُتَنَحِّيًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاسْتَفْتَحْتُ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتِي اَهْوَى بِيَدِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى صَلَاتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آئی' ایک دن آپ مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' وہ دروازہ قبلہ کی طرف سے بند تھا' میں نے کھٹکھٹایا' جب حضور ﷺ نے میری آواز سنی تو آپ نے ہاتھ مبارک آگے کیا اور دروازہ کھولا' پھر اپنی نماز پڑھنے لگے۔

8653 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَامَ اِلَى جَنْبِهِ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ بھی حضور ﷺ کے پاس کھڑے ہوئے' آپ کے ساتھ نماز پڑھی' ایک بچھو حضور ﷺ کے پاس آیا' پھر اس نے

8652- اسناده فيه: عبد الرحيم بن خالد . قال العقيلي: لا يتابع على حديثه مجهول بالنقل . (ضعفاء العقيلي جلد 3 صفحه80' والميزان جلد2صفحه604) . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه87 .

8653- اسناده والكلام في اسناده كسابقه .

Marfat.com

فَجَاءَ عَقْرَبٌ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَرَكَتْهُ، فَذَهَبَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ حَتَّى قَتَلَهَا، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا بَأْسًا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑا' حضرت علی کی طرف آیا تو آپ نے اپنی نعلین کے ساتھ مارا تو وہ مر گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے اسی سند سے روایت ہے۔ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8654 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الَّتِي أُقِيمَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو صرف وہی نماز ہے جس کے لیے اقامت پڑھی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَيَّاشٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث ابوسلمہ سے عیاش بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

8655 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جھوٹا نہیں ہے' بشرطیکہ بھلائی کی نیت سے ہو۔

8654- اسناده فيه: عبد الله بن عياش: ضعيف؛ ضعفه أبو داؤد' والنسائى وغيرهما . (التهذيب' والميزان جلد 2 صفحه 469) . تخريجه أحمد' من طريق ابن لهيعة' نا عياش بن عباس' عن أبى تميم الزهرى' عن أبى هريرة مرفوعًا بمثله' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه8 .

8655- اخرجه البخارى: الصلح جلد5صفحه353 رقم الحديث: 2692' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه2011 .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يَمْشِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا بِقَوْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث مالک سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8656 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الْكُوفِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَإِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيَرْكَعْ إِلَيْهَا أُخْرَى، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا' جس نے ایک رکعت پڑھی دوسری رکعت پڑھے' اگر ایک رکعت بھی نہ پائی تو چار رکعتیں پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزَّيَّاتُ

یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زہری سے زیارت روایت کرتے ہیں۔

8657 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عِيسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَتْ: إِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی' مجھے آگ پر بٹھایا یہاں تک کہ میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت

8656- أخرجه النسائي: الجمعة جلد **3** صفحه **92** (باب من أدرك ركعة من صلاة الجمعة) . وابن ماجه: الاقامة جلد **1** صفحه **356** رقم الحديث: **1121** بلفظ: من أدرك من الجمعة ركعة فقد أدرك فليصل اليها أخرى . والدارقطني: سننه جلد **2** صفحه **11** رقم الحديث: **8** واللفظ له' وقال: الشيخ ياسين ضعيف .

8657- اسناده فيه: عمر بن عيسى القرشي' قال البخاري: منكر الحديث' وقال ابن حبان: يروي الموضوعات عن الأثبات' وقال العقيلي: حديثه غير محفوظ . (اللسان جلد **4** صفحه **320**' والميزان جلد **3** صفحه **216**' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **6** صفحه **291** وقال: وفيه عمر ابن عيسى القرشي' وقد ذكره الذهبي في الميزان' وذكر له هذا الحديث' ولم يذكر فيه جرحًا' وبيض له' وبقية رجاله وثقوا . قلت: كذا في المجمع' وقد مضى حاله نقلًا من الميزان' وغيره .

Marfat.com

سَيِّدِي اتَّهَمَنِي، فَأَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ فَرْجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَأَى ذَلِكَ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَاعْتَرَفْتِ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ: أَتُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اتَّهَمْتُهَا فِي نَفْسِهَا قَالَ: أَرَأَيْتَ ذَلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا قَالَ: أَفَاعْتَرَفَتْ لَكَ بِهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ، وَلَا وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ لَأَقَدْتُهَا مِنْكَ، فَبَرَزَهُ، فَضَرَبَهُ مِائَةَ سَوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِي، فَأَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللّٰهِ، وَأَنْتِ مَوْلَاةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حُرِّقَ بِالنَّارِ، أَوْ مُثِّلَ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ، وَهُوَ مَوْلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ اللَّيْثُ: هَذَا أَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ

عمر نے اس کو کہا: کیا آپ نے اس پر کوئی شی دیکھی تھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کسی شی کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ! حضرت عمر نے اس آدمی کو دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل والا عذاب دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ ہم پر بہتان لگاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا آپ نے اس پر کسی کو دیکھا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے کسی چیز کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ غلام کے مالک سے بدلہ نہیں لیا جائے گا' نہ والد سے اولاد کے حق میں تو میں تجھ سے بدلہ لیتا' اس کے لیے واضح ہوا کہ اس کو سو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: تُو جا تُو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے' تُو اللہ اور اس کے رسول کی لونڈی ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی کو آگ میں جلایا یا اس کی مثل کسی سے جلایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: یہ حکم قابلِ عمل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن جریج سے عمر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8658 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8658- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الخطأ. (التقريب). تخريجه: الطبراني في الكبير؛

Marfat.com

بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر چادر کے ساتھ' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تمہاری عورتوں میں سے وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8659 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَاَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا شَاْنُكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ فَقَالَ: مَا لِي؟ يُرِيدُ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْ يَلْفِتَنِي عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي: تُكَابِدُ الْآنَ دَهْرَكَ فِي بَيْتِكَ اَلَا تَخْرُجُ اِلَى الْمَجْلِسِ؟ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ کے پاس سے گزرے' آپ اپنے دروازے پر کھڑے تھے' اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے' گویا وہ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت معاذ نے فرمایا: مجھے کیا ہے؟ اللہ کا دشمن چاہتا ہے مجھ سے اُچک لے' جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے' مجھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے' وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو مریض کی

وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **281** .

8659- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **9** صفحه **280-281** رقم الحديث: **18539**' والطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **37** رقم الحديث: **54** .

Marfat.com

فِی سَبِیلِ اللّٰهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى إِمَامٍ يُعَزِّرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِي بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبْ أَحَدًا بِسُوءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ ، فَيُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَنِي عَدُوُّ اللّٰهِ مِنْ بَيْتِي إِلَى الْمَجْلِسِ

عیادت کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو مسجد کی طرف جائے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو امام کے پاس جائے معذرت کے لیے وہ اللہ کے ضامن میں ہے' جو اپنے گھر بیٹھے کسی کی غیبت نہ کرے برائی کے ساتھ تو وہ اللہ کے ضامن میں ہے' اللہ سے دشمنی رکھنے والے کو اپنے گھر سے نکالنا چاہتا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8660 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: احْتَرَقْتُ قَالَ: فَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، فَجَلَسَ وَأَتَى إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا؟ ، فَقَالَ: هَا أَنَا ذَا قَالَ: خُذْ هَذَا، فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: عَلَى أَحْوَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا' اس نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا' آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا رمضان میں' آپ نے اسے فرمایا: تُو صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟ کچھ لوگ آئے تو انہوں نے اپنے گدھے پر کھانے پینے کی اشیاء رکھی ہوئی تھیں' وہ آپ کے پاس لے کر آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو اور صدقہ کرو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زیادہ ضرورت مند ہوں!

8660- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12** صفحه **134-135** رقم الحديث: **6822**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **783-784** .

Marfat.com

مِنِّی یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ مَا لِاَهْلِی طَعَامٌ قَالَ: فَكُلُوهُ

میرے گھر والوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اسے خود کھاؤ!

8661 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی اثْنَتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِی لَیْلَةٍ، فَاِذَا تَبَیَّنَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَی جَنْبِهِ الْاَیْمَنِ، حَتّٰی خَرَجَ اِلَی الصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے' جب فجر ہوتی تو آپ دو رکعت پڑھتے پھر دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا۔

8662 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ كُرَیْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّی رَكْعَتَیْنِ رَكْعَتَیْنِ حَتّٰی بَلَغَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، فَنَامَ حَتّٰی نَفَخَ، وَكَانَ نَوْمُهُ نَفْخًا، ثُمَّ نَادَاهُ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَخَرَجَ وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری' آپ اُٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں' دس رکعتیں ادا فرمائیں' پھر تین رکعت وتر ادا کیے' پھر لیٹ گئے' آپ محو آرام ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے آرام کرنے کی آواز آنے لگی' پھر آپ کو نماز کے لیے اطلاع دینے کے لیے مؤذن آیا' آپ نکلے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

8663 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِی النَّجِیبِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: ثُمَّ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لہسن اور پیاز کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کر رہے تھے' ایک آدمی نے کہا: پھر اس میں سے بُری کیا چیز ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: لہسن! کیا وہ حرام ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے

8662- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 344-345 رقم الحديث: 183' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 525 .

8663- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 395' وابن ماجه: الأطعمة جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 3823 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الثُّومُ، اَفَتُحَرِّمُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا، وَمَنْ اَكَلَهُ فَلَا يَقْرَبِ الْمَسْجِدَ، حَتَّى تَذْهَبَ رَائِحَتُهُ

فرمایا: نہیں! جس نے کھایا ہے وہ مسجد میں نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوختم ہو جائے۔

8664 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي النَّجِيبِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ حَرِيرٌ، فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ مَحْزُونًا، فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَتْ لَهُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ جُبَّتَكَ وَخَاتَمَكَ، فَاَلْقِهِمَا، فَاَلْقَاهُمَا، ثُمَّ غَدَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُكَ آنِفًا فَاَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ اِذًا بِجَمْرٍ كَبِيرٍ، فَقَالَ: اِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ لَيْسَ بِاَجْدَى عَنْكَ مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلٰكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فَبِمَاذَا اَتَخَتَّمُ؟ قَالَ: حَلْقَةً مِنْ وَرِقٍ، اَوْ حَدِيدٍ، اَوْ صُفْرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا کیونکہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس نے ریشم کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا' وہ آدمی پریشان ہو کر واپس گیا' اس نے اپنی بیوی سے شکایت کی تو اس کی بیوی نے کہا: ہوسکتا ہے کہ حضور ﷺ نے تیری انگوٹھی اور جبہ کو ناپسند کیا ہو' دونوں کو اُتار دے۔ اس نے اُتارا پھر حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں جہنم کا انگارہ تھا' تو نے بہت زیادہ انگارے پہنے تھے۔ اس نے عرض کی: میں انگوٹھی کس کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کا حلقہ ہو' یا لوہے کا یا زرد رنگ کا۔

8665 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ تَوْبَةَ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: اَعْتَقَ رَجُلٌ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی وصیت میں چھ غلام آزاد کرنے کا کہا' اس کے علاوہ اس کے پاس مال بھی نہیں تھا' یہ بات

8664- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه157 .

8665- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - القاسم مولى عبد الرحمٰن هو ابن عبدا لرحمٰن الدمشقي: صدوق يرسل كثيرًا . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه214 .

Marfat.com

فِی وَصِیَّتِهِ سِتَّةَ اَرْؤُسٍ لَهُ، لَمْ یَکُنْ لَهُ مَالٌ غَیْرَهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ، ثُمَّ اَسْهَمَ عَلَیْهِمْ، فَاَخْرَجَ ثُلُثَهُمْ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے غصہ فرمایا' پھر ان حصوں کو منگوایا اور ان میں سے تہائی نکالا۔

8666 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ شُعْبَةَ، مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَوْ کُرَیْبٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَبِیعَةَ، وَهُوَ یُصَلِّی مَضْفُورَ الرَّاْسِ، مَعْقُودَ مِنْ وَرَائِهِ، فَتَوَقَّفَ عَلَیْهِ، فَلَمْ یَبْرَحْ، فَحَلَّ عُقْدَةَ رَاْسِهِ، وَاَقَرَّ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ حَتّٰی فَرَغَ مِنْ حَلِّهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الْحَارِثِ مِنَ الصَّلَاةِ اَتَاهُ، فَقَالَ: عَلَامَ صَنَعْتَ بِرَاْسِی آنِفًا؟ فَقَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی یُصَلِّی وَرَاْسُهُ مَعْقُودٌ مِنْ وَرَائِهِ کَمَثَلِ الَّذِی یُصَلِّی مُلْفُوفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عبداللہ بن حارث بن ربیعہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' اپنے سر کو جوڑا بنا کر اور باندھا پیچھے سے تھا' حضرت ابن عباس اس کے پاس ٹھہرے' اس جگہ سے ہٹے نہیں' ان کے سر سے کھولنے لگے' حضرت عبداللہ بن حارث کھڑے رہے یہاں تک کہ حضرت ابن عباس کھول کر فارغ ہوئے' پھر بیٹھے' جب حضرت ابن حارث نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کے پاس آئے' آ کر بتانے لگے تو آپ نے میرے سر کے ساتھ ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو نماز پڑھے اس حالت میں کہ اپنا سر باندھے ہوئے ہو پیچھے سے اس کی مثال اس طرح ہے جو نماز پڑھتا ہے لپیٹے ہوئے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8667 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

8666- أخرجه مسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **355**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **171** رقم الحديث: **647**' والنسائي: التطبيق جلد **2** صفحه **170** (باب مثل الذى يصلى ورأسه معقوص) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **371** رقم الحديث: **1381**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **411** رقم الحديث: **2907** .

8667- أخرجه مسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1500**' والنسائي: الجهاد جلد **6** صفحه **14** (باب فضل الروحة فى سبيل

Marfat.com

شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَوْحَةٌ اَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک صبح شام اللہ کی راہ میں کرنا بہتر ہے اس سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث شرحبیل سے لیث بن سعد اور سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

8668 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ اَكْثَرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ عَمْرٌو: اَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ: اَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، اِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعًا، اِنَّهُمْ لَاَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَاِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمِسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ، وَاِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ: اَنَّهُمْ اَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

حضرت مستورد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص سے عرض کی: قیامت آئے گی اس حالت میں کہ روم کے لوگ زیادہ ہوں گے؟ حضرت عمرو نے فرمایا: دیکھیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا: اگر تو نے کہا ہے ان میں چار باتیں ہیں' یہ لوگ زیادہ تیز ہیں جانے کے بعد لوٹنے والے' یہ لوگ مسکین فقیر کمزور لوگوں کے لیے بہتر ہیں' یہ لوگ فتنوں کے وقت بردباری کرنے والے ہیں' اچھی نیکی کرنے والے ہیں' یہ لوگوں کو غلاموں پر ظلم کرنے سے روکتے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث مستورد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

8669 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ

حضرت عمرو بن المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الله عزوجل) . وأحمد: المسند جلد5صفحه493 رقم الحديث: 23649 .

8668- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2222' وأحمد: المسند جلد4صفحه282 رقم الحديث: 18045 .

8669- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه280 .

Marfat.com

بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

کہ حضورﷺ نمازِ تہجد کے لیے اُٹھتے تو سونے کے بعد اور تہجد سے پہلے آپ مسواک فرماتے تھے۔

8670 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، جَمِيعًا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ اَنْ قَدْ تَهَجَّدَ اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، تِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی گمان کرتا ہے کہ جب رات کو اُٹھے تو وہ صبح تک قیام کرے' یہ تہجد ہے' نمازِ تہجد سونے کے بعد ہے' پھر نماز ہے سونے کے بعد' پھر نماز ہے سونے کے بعد' یہ رسول اللہﷺ کی نماز ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ دونوں حدیثیں حجاج بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں جعفر بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

8671 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے' میں پہچانتا ہوں تم میں سے اس شخص کو جس کے پاس میرا حکم آئے گا' اس حال میں کہ وہ اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' وہ کہے گا: ہم تو جو قرآن میں پاتے ہیں بس اسی پر عمل کرتے ہیں۔

8670- اسناده والكلام في اسناده كسابقه. تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه280 .

8671- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4صفحه199 رقم الحديث: 4605' والترمذي: العلم جلد 5صفحه37 رقم الحديث: 2663 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه6 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد6صفحه11 رقم الحديث:23923 .

Marfat.com

كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمِلْنَا بِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ مُوسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابونضر موسیٰ بن عبداللہ بن قیس سے لیث اور سفیان بن عیینہ' مالک بن انس سے' ابونضر سے' وہ عبداللہ بن ابورافع سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8672 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ اَبِی قَيْسٍ، مَوْلَی عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْخُبْثُ سَبْعُونَ جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِی الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُّونَ فِی الْبَرْبَرِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: برائیوں کے ستر حصے ہیں' ایک جزو انسان اور جن میں ہے' انہتر بربر میں ہے۔

8673 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، نا اَبُو هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْمَرَ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَسَمَ اللّٰهُ الْخُبْثَ عَلَی سَبْعِينَ جُزْءًا، فَجَعَلَ فِی الْبَرْبَرِ تِسْعَةً وَسِتِّينَ جُزْءًا، وَلِلثَّقَلَيْنِ جُزْءًا وَاحِدًا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: برائیوں کے ستر جزء ہیں' بربر میں انہتر' انسان وجن میں ایک ہے۔

لَا يُرْوَی هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ اَبِی هَانِءٍ حُمَيْدِ بْنِ هَانِءٍ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب' ابوہانی حمید بن ہانی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8674 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

8672- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه237 .

8673- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه .

8674- اخرجه ابو داؤد: الأطعمة جلد3صفحه345 رقم الحديث:3762 .

Marfat.com

يَزِيدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنْ شِعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ اَيْدِينَا طَعَامٌ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ عَلَى تُرْسٍ اَوْ حَجْفَةٍ، فَدَعَوْنَاهُ اِلَيْهِ، فَقَعَدَ، فَاَكَلَ مَعَنَا، فَمَا مَسَّ مَاءً

کہ حضور ﷺ ایک دن جبل شعیب سے آئے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' ہمارے سامنے کھانا تھا جو آگ پر پکا ہوا تھا' ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے ہمارے ساتھ کھایا' آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ اِلَّا اللَّيْثُ

اس حدیث کو حضرت ابن یزید سے صرف لیث نے ہی روایت کیا ہے۔

8675 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ نَزَحَ بِيَدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ، حَتَّى اِنِّى لَاَرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں' میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث ابن بحینہ سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر بن ربیعہ سے لیث اور بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

8676 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا، فَقَالَتْ: اِنِّى تَصَدَّقْتُ بِهَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ فِى مَالِهَا اَمْرٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا، فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا؟ ،

حضرت کعب بن مالک کی بیوی سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اپنا سونا لے کر' اس نے عرض کی: میں نے آپ کو یہ صدقہ دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام کرے' کیا آپ نے کعب سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے حضرت کعب کی طرف کسی کو بھیجا' فرمایا: کیا آپ

8675- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه655 رقم الحديث: 3564' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه356 .

8676- أخرجه ابن ماجه: الهبات جلد2صفحه798 رقم الحديث: 2389' وفي الزوائد: في اسناده يحيٰي' وهو غير معروف في أولاد كعب' فالاسناد ضعيف .

Marfat.com

فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: هَلْ اَذِنْتَ لِلْخَيْرَةِ اَنْ تَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

سے اس نے اجازت لی تھی سونا صدقہ کرنے کی؟ حضرت کعب نے عرض کی: جی ہاں! حضورﷺ نے اس کو قبول کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَيْرَةَ امْرَاَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث کعب بن مالک کی بیوی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8677 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَسِرْنَا، فَلَمَّا رَاَيْنَا اَنَّهُ قَدْ اَمْسَى قُلْنَا: الصَّلَاةَ، فَسَكَتَ، فَسَارَ، حَتّٰى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ، فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هٰذِهِ، يَقُولُ: جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ

حضرت عبداللہ بن دینار جو مسلمانوں کے صالح بندے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہوگیا' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' ہم چلے' جب ہم نے دیکھا کہ شام ہوگئی تو ہم نے کہا: نماز! آپ چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہوگیا اور تارے نظر آنے لگے' آپ اُترے دو نمازیں اکٹھی پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ جب آپ سفر میں جلدی کرتے تو میری اس نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے' آپ نے فرمایا: دونوں نمازوں کو جمع کیا رات کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ربیعہ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8678 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت

8677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه7 رقم الحديث: 1217 .

8678- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن جلد4صفحه97 رقم الحديث: 4257' والترمذي: كتاب الفتن جلد 4 صفحه 486 رقم الحديث: 2194 قال أبو عيسى: وفي الباب عن أبي هريرة وخباب بن الأرت وأبي بكرة وابن مسعود' وأبي واقد' وأبي موسىٰ' وخرشة وهذا حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن الليث بن سعد وزاد في الاسناد رجلًا . وانظر تلخيص الحبير جلد4صفحه94 .

Marfat.com

الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرحمنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَتْلِهِمْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ عَنْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي ، قِيلَ لَهُ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي اَوْ بَسَطَ اِلَيَّ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي قَالَ: كُنْ كَابْنَيْ آدَمَ

کے وقت موجود تھے آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے مجھے قتل کرنے کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: تم حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی طرح ہو جانا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَيَّاشٌ وَابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعد سے بکر بن عبداللہ بن اشجع اور بکیر سے عیاش اور ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8679 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، قَالُوا: كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ اِلَى الْبِسَاطِ، فَاَمْسَكَ بِهِ قَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ ، قَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْ كَيْفَ نَصْنَعُ؟

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا ہاتھ چٹائی کی طرف کیا' آپ نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور فرمایا: تم ایسے کرنا' اس کے بعد ایک دن حضور ﷺ نے ذکر کیا کہ عنقریب فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اکثر نے نہیں سنا' آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول

8679- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه306 .

Marfat.com

قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ یا عرض کی: ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے امر کی طرف رجوع کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى وَاقِدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابوواقد سے بکیر اسی طرح روایت ہے۔

8680 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِى حَرَّ الْاَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفُضُولِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے' گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنا کپڑا اس پر بچھا لیتے تھے۔

لَمْ يُسْنِدِ اللَّيْثُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث لیث' شریک سے اسی سند سے مسنداً روایت کرتے ہیں۔

8681 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ يَوْمَ ذِى الْيَدَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الیدین کے دن سجدہ نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اللَّيْثُ وَابْنُ اَخِى الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے لیث اور زہری کے بھائی کے بیٹے سے روایت ہے۔

8682 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کا زمانہ قریب ہوگا' علم کم

8680- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وأحمد' من عدة طرق' وأبو يعلى فى المقصد العلى' وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**51** .

8682- أخرجه البخارى: كتاب الأدب جلد **10**صفحه**471** رقم الحديث: **6037**' ومسلم: كتاب العلم جلد **4** صفحه**2057** .

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: اَلْقَتْلُ

ہو جائے گا' فتنے ظاہر ہوں گے' قتل زیادہ ہو گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے لیث اور زہری سے اُن کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

8683 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ، اَيُعِيدُ مَعَ النَّاسِ اَمْ لَا؟ فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: قَدْ سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، يُعِيدُهَا، وَذَلِكَ سَهْمُ جَمْعٍ

حضرت یعقوب بن عفیف بن میتب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوایوب سے حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے' پھر مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہے' کیا وہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے گا یا نہیں؟ حضرت ابوایوب نے فرمایا: ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا' آپ نے فرمایا: لوٹائے! یہ جماعت کا حصہ ہو گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُكَيْرُ بْنُ الْاَشَجِّ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکیر بن ایوب اکیلے ہیں۔

8684 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَوْ اُخْبِرْتُ اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَكَعَ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے بعد حضرت عمر آئے' آپ

8683- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **157** رقم الحديث: **3997**' وأيضًا أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **155** رقم الحديث: **578** بنحوه .

8684- أخرجه البخاري: كتاب اللقطة جلد **5** صفحه **96** رقم الحديث: **2427**' ومسلم: كتاب اللقطة جلد **3** صفحه **1346** .

Marfat.com

رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَاَتَاهُ عُمَرُ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ تَمِيمٌ اَنِ اجْلِسْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَجَلَسَ عُمَرُ حَتّٰى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِاَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ، وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا قَالَ: فَاِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَيْسَ بِي اِيَّاكُمْ اَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلٰكِنِّي اَخَافُ اَنْ يَاْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَمُرُّوا بِالسَّاعَةِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلُّوا فِيهَا كَمَا يُصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ يَقُولُونَ: قَدْ رَاَيْنَا فُلَانًا وَفُلَانًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8685 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، وَعَرِّفْهَا

نے درہ سے مارا، آپ کی طرف تمیم نے اشارہ کیا: بیٹھ جائیے! حضرت عمر بیٹھ گئے، جب تمیم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ نے کیوں مارا مجھے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، میرے منع کرنے کے باوجود۔ میں نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی ہیں، حضرت عمر نے فرمایا: اے گروہ! کیا میں نے تم کو منع نہیں کیا تھا لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو عصر کے بعد مغرب تک نماز پڑھیں گے یہاں تک کہ اس وقت تک پڑھیں گے جس سے حضور ﷺ نے منع کیا ہے، وہ اس میں نماز پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جاتی ہیں، پھر کہیں گے: ہم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔

یہ حدیث تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو، ورنہ اس کو روکے رکھو۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ بکری کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو! وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی

8685- أخرجه البخاري: الشرب والمساقاة جلد **5** صفحه **56** رقم الحديث: **2372**، ومسلم: اللقطة جلد **3** صفحه **1346** بنحوه.

Marfat.com

سَنَةً، فَإِنْ أَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّهَا لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَأْتِيهَا صَاحِبُهَا

کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے متعلق بتائیں! آپ ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار میں سرخی آئی' پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور کھانا بھی ہے' وہ پانی کے پاس آتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے' اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8686 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً مِنَ الْحُمَّةِ، فَأَذِنَ لَنَا بِهَا، وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيقُ وَالرُّقْيَةُ: بِسْمِ اللّٰهِ شجة قرنية ملحة بحر قفطا

حضرت یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کو بخار کا دَم سنایا تو آپ نے ہم کو اس کی اجازت دی' آپ نے فرمایا: یہ درست ہے' وہ دَم یہ تھا: ''بسم اللّٰه الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8687 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے دیوار کے قریب ہوکر' میں نے عرض کی:

8686- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- زيد بن عبد اللّٰه الأنصاري ترجمه ابن حجر في الاصابة ونقل عن أبي حاتم' وابن حبان أن له صحبة' ثم ذكر له هذا الحديث' وقال ابن السكن: لم نجد حديثه الا من هذا الوجه وليس بمعروف من الصحابة (الاصابة جلد 1 صفحه 558) وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 114 .

8687- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 10 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي حَيْثُ مَا دَنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُبَّمَا صَلَّيْتَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يَمُرُّ فِيهِ الْحَائِضُ، فَلَوْ اَنَّكَ اتَّخَذْتَ مَسْجِدًا تُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ: عَجَبًا لَكِ يَا عَائِشَةُ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْمُؤْمِنَ تُطَهِّرُ سَجْدَتُهُ مَوْضِعَهَا اِلَى سَبْعِ اَرَضِينَ

لَمْ يَرْوِ مَعْبَدٌ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْبَدٍ اِلَّا ابْنُهُ زُهْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

يارسول اللہ! بسا اوقات آپ نماز پڑھتے ہیں' آپ کے پاس سے حیض والی عورتیں گزرتی ہیں' اگر آپ مسجد میں ہوں تو اس میں نماز پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے تعجب ہے! کیا تُونہیں جانتی کہ مؤمن جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ کے ذریعے سات زمینیں پاک ہو جاتی ہیں۔

یہ حدیث عائشہ سے اس سند کے علاوہ روایت نہیں ہے اور معبد سے ان کے بیٹے زہرہ روایت کرتے ہیں۔

8688 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَى رُكْبَتُهُ خَارِجَةً رُكْبَةَ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يُكَلِّمُهُ اِلَّا اَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کوئی آپ کا ہاتھ پکڑتا تو آپ اس سے خود اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود چھوڑتا' آپ بیٹھنے والوں کے پاس گھٹنے پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے' آپ سے کوئی کلام کرتا تھا تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے' پھر اس سے توجہ نہیں ہٹاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہٹا لیتا۔

یہ حدیث سعید المقبری سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8689 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدُنَا يُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے' کیا وہ لکھا جاتا ہے' پھر اس سے بخشش مانگتا ہے توبہ قبول ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو معاف کرتا ہے' اس کو

8688- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه ـ تخريجه البزار' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه18 .

8689- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه ـ تخريجه الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه203 .

Marfat.com

وَيُتَابُ عَلَيْهِ قَالَ: فَيَعُودُ فَيُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ، وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوا

بخشا ہے' اس نے عرض کی: دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: لکھا جاتا ہے' اس نے عرض کی: پھر وہ توبہ کرتا ہے اور بخشش مانگتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخشا ہے' اللہ نہیں تھکتا ہے' تم تھک جاتے ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب سے روایت ہے۔

8690 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8691 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں تھا کہ ابوجہل آیا' اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں نے محمد کو حالتِ سجدہ میں

8690- أخرجه الترمذي: كتاب الفرائض جلد **4** صفحه **425** رقم الحديث: **2109**' وابن ماجه في كتاب الديات جلد **2** صفحه **883** رقم الحديث: **2645**' والبيهقي في كتاب الفرائض جلد **6** صفحه **22** رقم الحديث: **12243** . وانظر تلخيص الحبير جلد **3** صفحه **8** . قال الترمذي: هذا حديث لا يصح لا يعرف الا من هذا الوجه واسحاق بن عبد الله بن أبي فروة قد تركه بعض أهل الحديث منهم أحمد بن حنبل . والعمل على هذا عند أهل العلم أن القاتل لا يرث كان القتل عمدًا أو خطأ . وقال بعضهم: اذا كان القتل خطأ فانه يرث وهو قول مالك . وقال البيهقي: اسحاق بن عبد الله لا يحتج به الا أن شواهده تقويه والله أعلم .

8691- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **230** .

Marfat.com

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ، فَاَقْبَلَ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَلَيَّ اِنْ رَاَيْتُ مُحَمَّدًا سَاجِدًا اَنْ اَطَاَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَخَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ اَبِي جَهْلٍ، فَخَرَجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانًا حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَعَجَّلَ اَنْ يَدْخُلَ مِنَ الْبَابِ، فَاقْتَحَمَ الْحَائِطَ ، فَقُلْتُ: هَذَا يَوْمُ شَرٍّ، فَائْتَزَرْتُ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ، فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) (العلق: 2) ، فَلَمَّا بَلَغَ شَاْنَ اَبِي جَهْلٍ: (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغَى اَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى) (العلق: 6) ، قَالَ اِنْسَانٌ لِاَبِي جَهْلٍ: يَا اَبَا الْحَكَمِ، هَذَا مُحَمَّدٌ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَلَا تَرَوْنَ مَا اَرَى، وَاللّٰهِ سُدَّ اُفُقِ السَّمَاءِ عَلَيَّ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ سَجَدَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8692 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ

دیکھا تو ان کی گردن دباؤں گا۔ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ابوجہل کی بات بتائی تو حضورﷺ حالتِ غصہ میں مسجد آئے' ابوجہل نے دروازے سے داخل ہونے کی جلدی کی' آگے دیوار حائل ہوگئی' میں نے کہا: یہ بُرا دن ہے۔ میں نے چادر سنبھالی' میں اس کے پاس پیچھے چلا' میں داخل ہوا تو رسول اللہﷺ پڑھ رہے تھے: ''پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا' انسان کو پیدا کیا نطفے سے'' جب ابوجہل کی مذمت میں نازل ہونے والی آیت تک پہنچے: ''بے شک انسان سرکشی کرتا ہے اپنے کو مال دار سمجھ کر'' انسان سے مراد ابوجہل ہے' میں نے کہا: اے ابوالحکم! یہ محمد ہے۔ ابوجہل نے کہا: جو میں دیکھ رہا ہوں تم نہیں دیکھ رہے ہو! اللہ کی قسم! آسمان کے اُفق تک دیوار ہے' جب حضورﷺ سورۃ کے آخر تک پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

یہ حدیث عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کم از کم ہر سات دن میں ایک دن پاک ہونا اور اپنے سر کو دھونا۔

8692- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه444 رقم الحديث: 897' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه582 .

Marfat.com

مُسْلِمٍ كُلَّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ اَنْ يَتَطَهَّرَ يَوْمًا، وَيَغْسِلَ رَاْسَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ وُهَيْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث اور ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

8693 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَتِي عَرُوسٌ، وَقَدْ اَخَذَتْهَا الْحَصْبَةُ، فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَاَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میری بیٹی کی شادی ہے' اس کے بال ختم ہوتے ہیں' کیا اس کو بال لگوائیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بال لگانے اور لگوانے والیوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عمرو سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8694 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَزَلَ عَلَيَّ جِبْرِيلُ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ بَعْدُ يُصَلِّي الْهَاجِرَةَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ، رُبَّمَا اَخَّرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا سورج ڈھلنے کے بعد نماز ظہر پڑھتے ہوئے' گرمیوں میں دیر سے پڑھتے تھے اور نمازِ عصر پڑھتے اس وقت جب سورج بلندی پر سفید ہوتا تھا کہ آدمی نماز پڑھ کر ذی الحلیفہ تک

8693- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد**10**صفحه**391** رقم الحديث: **5941**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد**3**صفحه**1676** .

8694- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المواقيت جلد **2**صفحه**5** رقم الحديث: **521**' ومسلم: المساجد جلد **1**صفحه**425**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **1**صفحه**105** رقم الحديث: **394**' والطبراني في الكبير جلد**17** صفحه**259** رقم الحديث: **716** .

Marfat.com

مُرْتَفِعَةٌ، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا اِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ اَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ اِذَا اسْوَدَّ الْاُفُقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ فَغَلَّسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا آخَرَ، فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ اِلَى الْاِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

جا سکتا تھا' وہ جگہ چھ میل دور تھی اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عشاء جب اُفق پر سیاہی پھیل جاتی اور نمازِ فجر بسا اوقات اندھیرے میں پڑھتے اور بسا اوقات اسفار (روشنی) میں پڑھتے پھر دنیا سے (بظاہر) پردہ فرمانے تک اسفار کی طرف نہیں لوٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَحُدَّ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَوَاقِيتَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث اسامہ بن زید سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ مواقیت کا لفظ زہری' اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں۔

8695 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَرْتَنَا بِالزَّكَاةِ، زَكَاةِ الْفِطْرِ، فَنَحْنُ نُؤَدِّيهَا، فَكَيْفَ بِنَا اِنْ اَدْرَكْنَا وُلَاةً لَا يَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا؟ فَقَالَ: اَدُّوهَا اِلَى وُلَاتِكُمْ، فَاِنَّهُمْ يُحَاسَبُونَ بِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ہم کو آپ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے' ہم ادا کرتے ہیں' آپ کیا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے حاکموں کو پاتے ہیں جو زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والیوں کو دے دو کیونکہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سالم سے حکم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8696 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

8695- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 83 وقال: وفيه عبد الحليم بن عبد الله وهو ضعيف قلت: ليس هذا في الاسناد .

8696- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 4126' والنسائي: كتاب الفرع و العتيرة

Marfat.com

فَرْقَدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، اَنَّ مَيْمُونَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا، اَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ، يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا؟ فَقَالُوا: اِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضور ﷺ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو بکری کھینچ رہے تھے' گدھے کی طرح' آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: اگر تم اس کی کھال سے نفع اُٹھاؤ' تو کیا خیال ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ مردار ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتے پاک کر دے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عالیہ بنت سبیع' میمونہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8697 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ يَعْنِي عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا اُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ اِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت کے پاس آیا' انہوں نے کہا: ہمیں حضور ﷺ کی بعض احادیث سنائیں! حضرت زید نے فرمایا: میں تم کو کیا بیان کروں؟ میں تو آپ کا پڑوسی تھا' آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو میری طرف کسی کو بھیجتے' میں وحی لکھتا' جب ہم کو آخرت کو یاد کرتے تو ساتھ آپ بھی اس کا ذکر کرتے' جب ہم دنیا کا تذکرہ کرتے تو اس کے ساتھ آپ بھی کرتے' جب

جلد **7** صفحہ **154**' وأحمد فی المسند جلد**6**صفحہ**334** رقم الحدیث: **36891**' والبیهقی فی سننه الکبرٰی: کتاب الطهارة جلد **1**صفحہ**19** رقم الحدیث: **62**' والدارقطنی: کتاب الطهارة جلد **1**صفحہ**45** رقم الحدیث: **11**' والطحاوی فی شرح معانی الآثار: کتاب الصلاة جلد**1**صفحہ**471** .

8697- اسناده فیه: أ- عبد الله بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب - الولید بن أبی الولید' ذکره ابن حبان فی الثقات' وقال: ربما خالف علی قلة روایته' وقال ابن حجر: لین الحدیث (التقریب' والتهذیب) . تخریجه الطبرانی فی الکبیر وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحہ**20** .

Marfat.com

مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا ، فَكُلُّ هَذَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ہمارے ساتھ کرتے' کیا ان تمام کے متعلق تم کو سناؤں؟

یہ حضرت سلیمان بن خارجہ سے ولید بن ابوالولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8698 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ فِقْهًا إِذَا عَبَدَ اللَّهَ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا إِذَا أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، إِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ، فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ، وَلَا تُجَاوِرِ الْجَاهِلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تھوڑی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے' آدمی کے لیے کافی ہے کہ جب وہ اللہ کی عبادت کرے' آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنی رائے پر تعجب کرے' یعنی صرف اپنی رائے کو پسند کرے' لوگ دو قسم کے ہیں: مؤمن اور جاہل' مؤمن کو تکلیف نہ دو' اور جاہل کے پڑوسی نہ بنو۔

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے اسحاق ابوعبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8699 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مؤمن ہوگا' اس کے بدلہ قیامت کے دن یہودی اور عیسائی کو لائے گا' اور کہے گا: یہ میرا بدلہ ہے جہنم سے۔

8698- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب - اسحاق بن أسيد الأنصاري' قال أبو حاتم: شيخ ليس بالمشهور' ولا يشتغل به' وقال أبو أحمد بن عدي' وأبو أحمد الحاكم: مجهول' وقال ابن حجر: فيه ضعف . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **123** .

8699- أخرجه أحمد: المسند جلد **4** صفحه **497** رقم الحديث: **19672** . وأصله عند مسلم بلفظ: اذا كان يوم القيامة' دفع الله عزوجل الى كل مسلم' يهوديًا أو نصرانيًا . فيقول: هذا فكاكك من النار . مسلم: التوبة جلد **4** صفحه **2119** .

Marfat.com

مُؤْمِنٍ اِلَّا وَهُوَ يَـاْتِـى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هَذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مصعب بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

8700 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8701 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ اَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقَرَارِيطُ، فَاسْتَوْصُوا بِاَهْلِهَا خَيْرًا، فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ عَلَى مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسی زمین فتح کی جائے گی کہ اس میں قراریط کا ذکر ہوگا' اس کے رہنے والوں سے بھلائی کرنا' اگر ان کے لیے پناہ اور رحمت ہے' جب تم دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ کے متعلق لڑ رہے ہیں تو اس سے نکل جاؤ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

8702 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم

8700- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث:2480' ومسلم: الايمان جلد1صفحه125 .

8701- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1970' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 6صفحه321' والبيهقی فی الكبریٰ جلد9صفحه346 رقم الحديث:18739 .

8702- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط فی آخره . تخريجه:

Marfat.com

صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُفَاضِلُ بَيْنَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، ثُمَّ اسْتَوَى النَّاسُ، فَيَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا

حضور ﷺ کے صحابہ کے درمیان فضیلت بیان کرتے' ہم کہتے: حضرت ابوبکر اور عمر اور عثمان' ان کے بعد سب لوگ برابر ہیں' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ہم پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ: ثُمَّ يَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْنَا، اِلَّا بُكَيْرٌ

اس حدیث نافع سے یہ الفاظ ''ثم يبلغ ذالك رسول الله ﷺ ولا ينكر علينا '' کے الفاظ بکیر روایت کرتے ہیں۔

8703 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْرُ الزَّانِيَةِ سُحْتٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، سُحْتٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ اور کتے کی کمائی سوائے شکاری کتے کے سود ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَرْفُ: اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا، اِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

اس حدیث کے الفاظ ''الا كلبًا ضاريًا '' کے الفاظ صرف اس حدیث میں ہیں' اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

الطبرانی فی الکبیر' وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**61** .

8703- أخرجه ابن حبان (**1118**/موارد الظمآن) بلفظ: ان مهر البغى وثمن الكلب والسنور وكسب الحجام من السحت . والدارقطني: سننه جلد**3**صفحه**72** رقم الحديث: **273**. بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام' ومهر البغي' وثمن الكلب الا الكلب الضارى . وقال: والوليد بن عبيد الله ضعيف . وأيضًا جلد **3** صفحه**73** رقم الحديث: **275** بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام سحت' ومهر الزانية سحت' وثمن الكلب الا كلبًا ضاريًا سحت . وقال: المثنى ضعيف . انظر نصب الراية جلد**4**صفحه**52** .

Marfat.com

8704 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ بَقِيَ مَعَهُ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَصْعَدُ فِي الْجَبَلِ، فَلَحِقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كَمَا أَنْتَ يَا طَلْحَةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: فَأَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَامَ عَنْهُ، وَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ، ثُمَّ قُتِلَ الْأَنْصَارِيُّ فَلَحِقُوهُ، فَقَالَ: أَلَا أَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِهِ وَقِتَالِ صَاحِبِهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَدُ وَأَصْحَابُهُ يَصْعَدُونَ، ثُمَّ قُتِلَ، فَلَحِقُوهُ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، وَيَقُولُ طَلْحَةُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَيَحْبِسُهُ، وَيَسْتَأْذِنُهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِلْقِتَالِ، وَيَأْذَنُ لَهُ، فَيُقَاتِلُ مِثْلَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ إِلَّا طَلْحَةُ، فَغَشُوهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضور ﷺ کے ساتھ اُحد کے دن چلے گئے تو آپ کے ساتھ انصار کے بارہ افراد باقی رہے حضرت طلحہ بن عبیداللہ پہاڑ پر پڑھے مشرکین ان سب کو پیچھے ملے آپ نے فرمایا: کیا کوئی ان کے لیے ہے؟ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں آپ نے فرمایا: تم ایسے ہی ہوا ے طلحہ۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں آپ اس جگہ سے اُٹھے حضور ﷺ اپنے باقی افراد سمیت اس کے ساتھ چڑھے پھر انصاری کو قتل کیا گیا۔ وہ اُس کو پیچھے سے آکر ملے آپ نے پھر فرمایا: ان کے لیے کوئی ہے؟ تو حضرت طلحہ نے پہلے قول کی طرح بات کی اور رسول کریم ﷺ نے پہلے کی مثل جواب ارشاد فرمایا۔ ایک اور انصاری نے عرض کی: میں حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! اس انصاری کو اجازت ملی اس نے بے مثال جہاد کیا اور اپنے انصاری دوست کی طرح رسول کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب پھر پہاڑ پر چڑھے پھر وہ انصاری قتل ہوئے۔ وہ اسے پیچھے سے آ ملے۔ رسول کریم ﷺ مسلسل پہلے قول کی طرح ارشاد فرماتے رہے اور حضرت طلحہ نے عرض کی: میں موجود ہوں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ آپ کو روک کر کسی صحابی انصاری کو جہاد کی اجازت دیتے رہے جب وہ آپ

8704- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6صفحه25 (باب ما يقول من يطعنه العدو؟) والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3 صفحه236-237 . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد2صفحه85 .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: اَنَا، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، وَاُصِيبَ بَعْضُ اَنَامِلِهِ، فَقَالَ: حِسْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ، لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اَوْ ذَكَرْتَ اللّٰهَ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، حَتَّى تَلِجَ بِكَ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ، ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ اِلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ

سے اجازت مانگتا' وہ پہلے ساتھی کی طرح جہاد کر کے شہید ہوتا رہا' یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صرف حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔ سوان لوگوں نے ان دونوں حضرات کوگھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کے لیے کون ہے؟ حسبِ سابق حضرت طلحہ نے عرض کی: میں! حضرت طلحہ نے اپنے سابقین کی طرح خوب جہاد کیا' آپ کی انگلی کا بعض حصہ زخمی ہوا' تو آپ کی زبان سے یہ الفاظ ''حِسْ'' ادا ہوئے' رسول کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: اے طلحہ! اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھے فرشتے اُٹھا کر لے جاتے' اس حال میں کہ لوگ دیکھ رہے ہوتے یہاں تک کہ تجھے لے کر آسمان کی فضا میں داخل ہو جاتے۔ پھر رسول کریم ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اُٹھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف آ گئے جبکہ وہ سب اکٹھے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

ابی الزبیر سے اس حدیث کو صرف عمارہ بن غزیہ نے روایت کیا۔ یحییٰ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8705 - حَدَّثَنِي مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْرَةٍ فِيهِ فَسَتَرَهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمان میں کوئی عیب دیکھا' اس کو چھپایا تو اس کے لیے اتنا ثواب ہوا جتنا ایک مردے کو قبر سے زندہ اُٹھانا ہے۔

8705- أخرجه أحمد: المسند جلد**4**صفحه**182** رقم الحديث: **17340** . بلفظ: من رأى عورةً فسترها كان كمن أحيا موء ودة من قبرها . والطبراني في الكبير جلد**17**صفحه**312-313** رقم الحديث:**864** واللفظ له .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَيَّاشٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث واہب بن عبداللہ سے عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8706 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: اِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنِّي لَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں' آپ کے اردگرد بیٹھنے والوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے آپ غصے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں (جس حال میں ہوتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

8707 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا كَمَا يُدْخِلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ الْبَحْرَ، ثُمَّ يُخْرِجُهَا، فَبِمَ تَرْجِعُ؟

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر باہر نکالے تو دیکھے کیا ساتھ لوٹتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبیداللہ بن زحر روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

8706- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- محمد بن عجلان: صدوق الا أنه اختلط عليه أحاديث أبي هريرة (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه20 .

8707- أخرجه مسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4صفحه2193' والترمذي: الزهد جلد4صفحه 561 رقم الحديث:2323' وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1376 رقم الحديث:4108 واللفظ له .

Marfat.com

8708 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا افضل ہے ساٹھ سال عبادت کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

8709 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِسْلَامُ ثَلَاثُ مِائَةِ شَرِيعَةٍ، وَثَلَاثَةَ عَشَرَ شَرِيعَةً لَيْسَ مِنْهَا شَرِيعَةٌ يَلْقَى اللّٰهَ بِهَا صَاحِبُهَا اِلَّا وَهُوَ يَدْخُلُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اسلام کے تین سو تیرہ حصے ہیں، ان میں سے جس کے ذریعے بھی اللہ سے ملاقات کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَشٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث حنش سے خالد بن ابوعمران اور خالد سے عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8710 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ،

حضرت کثیر بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم ہاتھ کاٹنے کی سزا کے متعلق جھگڑ رہے تھے، وہ حضرت عمرہ بنت

8708- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح: صدوق كثير الغلط ـ تخريجه: الطبراني في الكبير، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**329** .

8709- اسناده فيه: عبيد اللّٰه بن زحر الضمري: ضعفه أحمد، والدارقطني، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال ابن المديني: منكر الحديث، وقال ابن حبان: يروي الموضوعات عن الأثبات، وقال أبو زرعة والنسائي: لا بأس به . (التهذيب) ـ تخريجه الطبراني في الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**39** .

8710- أخرجه البخاري: الحدود جلد **12**صفحه**99** رقم الحديث: **6789**، ومسلم: الحدود جلد **3**صفحه**1312** رقم الحديث:**1684** .

Marfat.com

وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّهُمْ تَنَازَعُوا فِي الْقَطْعِ، فَدَخَلُوا عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَحَدَّثَتْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ اِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ

عبدالرحمٰن کے پاس آئے آپ نے حضرت عائشہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: چار دینار سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹے جا سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اسود بن علاء سے اور ابوسلمہ اور عبدالملک بن مغیرہ اور کثیر بن حسین سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8711 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اُمِّرَ عَلَيْنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ، فَنَحَرَ لَنَا سَبْعَ جَزَائِرَ، فَهَبَطْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِاَعْظَمِ حُوتٍ، فَاَقَمْنَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، وَحَمَلْنَا مِنْهُ مَا شِئْنَا مِنْ وَدَكٍ فِي الْاَسْقِيَةِ، وَالْغَرَائِرِ، وَسِرْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّا نُدْرِكُهُ قَبْلَ اَنْ يَرُوحَ اَحْبَبْنَا اَنْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضرت قیس بن سلمہ بن عبادہ حضور ﷺ کے زمانہ میں جو ہم پر مقرر کیے گئے ہم کو بھوک لگی ہم نے سات جزیرے فتح کیے ہم سمندر کے کنارے اُترے وہاں ایک بہت بڑی مچھلی تھی ہم وہاں تین دن ٹھہرے ہم نے اس سے اپنے مشکیزہ میں جو چاہا اُٹھایا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ ہم اس کو پالیں شام ہونے سے پہلے تو ہم پسند کرتے کہ کاش اس میں سے کچھ ہمارے پاس ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوحمزہ الخولانی سے بکر بن سوادہ اور بکر

8711- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه40 .

Marfat.com

الْخَوْلَانِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8712 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جس طرح چاہے پلٹ دے۔

8713 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَاعٍ يَسْتَرْعِي رَعِيَّةً، إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَادَ فِيهَا أَمْرَ اللّٰهِ أَوْ أَضَاعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی کسی شی کا نگہبان ہو اس سے قیامت کے دن اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' کیا اس نے اللہ کا حکم نافذ کیا یا اُسے ضائع کیا۔

8714 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ: فَسَمِعْتُ وَأَنَا أَمْتَشِطُ، فَأَمَرْتُ مَاشِطَتِي فَكَفَّتْ رَأْسِي، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَدْنَى الْحُجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! آپ فرماتی ہیں میں نے سنا اس حالت میں کہ میں کنگھی کروا رہی تھی' میں نے اپنی کنگھی کرنے والی کو حکم دیا' اس نے میرا سر باندھا' پھر میں آگے بڑھی تو میں حجرے کے قریب تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' آہستہ آہستہ تمہیں لایا جائے گا' تم سے کچھ کو مجھ سے دور کر دیا جائے' میرے پاس لوگ آئیں گے' میں کہوں گا: کیا ہوا؟ مجھ سے کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد

8712- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه214 .

8713- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه210 .

8714- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1795' وأحمد: المسند جلد6صفحه330 رقم الحديث: 26602 .

Marfat.com

بِكُمْ رِسْلًا رِسْلًا فَتُرْهَقُونَ عَنِّي، فَأَقُولُ: أَيْنَ؟ فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا

دین بدل لیا تھا' میں کہوں گا: دور ہو! دور ہو!

8715 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَثَلَاثَةً: زَلَّةَ عَالِمٍ، وَجِدَالَ مُنَافِقٍ، وَدُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ. فَأَمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ فَإِنِ اهْتَدَى فَلَا تُقَلِّدُوهُ دِينَكُمْ، وَإِنْ زَلَّ فَلَا تَقْطَعُوا عَنْهُ آمَالَكُمْ . وَأَمَّا جِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِلْقُرْآنِ مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَخُذُوهُ، وَمَا أَنْكَرْتُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ . وَأَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللَّهَ فِي قَلْبِهِ غِنًى فَهُوَ الْغَنِيُّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں سے بچو! (۱) عالم کے پھسلنے سے (۲) منافق کے جھگڑنے سے (۳) اپنے قرض سے جس سے تمہاری گردنیں کاٹی جائیں' اگر عالم پھسل جائے اگر وہ قابلِ ہدایت ہے تو اس کی دین میں تقلید نہ کرو' اگر پھیلے تو اس سے اُمید وہ ختم کرو' منافق کا قرآن میں جھگڑنا کیونکہ قرآن روشنی ہے' جس طرح راستے کی روشنی ہوتی ہے' جو تم پہچانتے ہو وہ لے لو' جو تم ناپسند کرتے ہو' اس کو اس کے جاننے والے کے سپرد کرو' بہرحال قرض جس سے تم گردنیں مارو' جس کے دل میں اللہ غنی رکھے' وہ غنی ہے۔

8716 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ حِينَ يُفْسِدُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا' عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ فتنے فساد میں ہوں تو وہ اس وقت اصلاح کریں۔

8717 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' بہرے گونگے

8715- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه190 .

8716- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه281 .

8717- أخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد4صفحه99 رقم الحديث: 4264 .

Marfat.com

الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ، مَنْ اَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ اِشْرَافًا، اللِّسَانُ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ

اندھے جو اس میں عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ حاصل کر لے گا' اس میں زبان کھولنا ایسے ہوگا جس طرح تلوار چلانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8718 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ السَّرِيَّ بْنَ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَهُ اَنَّ الشَّعْبِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا، وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا، وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَاَنَا اَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گندم' جو' کشمش' کھجور' انگور' شہد اور ہر نشہ آور شی سے میں منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن کثیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8719 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک دونوں جدا نہ ہوں' یا فرمایا: ایک دوسرے کو

8718- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد **3** صفحه **325** رقم الحديث: **3676-3677**' والترمذي: الأشربة جلد **4** صفحه **297** رقم الحديث: **1872** وقال: غريب . وابن ماجة: الأشربة جلد **2** صفحه **1121** رقم الحديث: **3379**' وأحمد: المسند جلد**4** صفحه**328** رقم الحديث: **18380** .

8719- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4** صفحه**390** رقم الحديث: **2112**' ومسلم: البيوع جلد**3** صفحه**1163** .

Marfat.com

مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا، اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ يَتَبَايَعَا، وَاِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

اختیار ہوتا ہے اگر ایک دن میں اختیار کرے تو بیع پکی ہو گی اگر دونوں جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اگر ان میں سے کسی نے بیع نہیں چھوڑی تو بیع پکی ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا لَيْثٌ

یہ حدیث مکمل نافع سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8720 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، وَاِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کے بعد اللہ عزوجل نے خلیفہ بنایا ہے اس کے دو رازدان ہوتے ہیں ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ایک اس کو برائی سے منع کرتا ہے ایک اس کو برائی پر ابھارتا ہے جو برے سے بچایا گیا وہ بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ: عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسلمہ ابوایوب سے اور ابوسلمہ سے صفوان بن سلیم روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث زہری ابوسلمہ سے وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن سنان سے وہ زہری سے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8721 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8720- أخرجه البخاری: الأحكام جلد **13** صفحه **201** رقم الحديث: **7198** معلقًا' وانظر فتح الباری جلد **13** صفحه **201-204**' والنسائی: البيعة جلد **7** صفحه **141** (باب بطانة الامام)' والطبرانی فی الكبير جلد **4** صفحه **131** رقم الحديث: **3895** .

8721- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد **6** صفحه **595** رقم الحديث: **3488**'

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةُ النِّسَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے بالوں میں کسی شی کا اضافہ کیا حالانکہ وہ اس کے سر کے بالوں سے نہیں ہیں تو اس میں اضافہ کرنے والے کو گناہ ملے گا۔

یہ حدیث صفوان سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8722 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ يَعْنِی الْمَقْبُرِیَّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِی عِبَادِی، وَظَمِئْتُ فَلَمْ يَسْقِنِی عِبَادِی قَالَ: اَنْتَ يَا رَبُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَمْرَضُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ، وَلَوْ عِيدَ عِيدَ لِی، وَيَعْطَشُ عَبْدِی فِی الصَّحْرَاءِ، فَلَوْ سُقِیَ سُقِیَ لِی

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: (اے میرے بندے!) میں بیمار تھا' تو نے میری عیادت نہیں کی' مجھے پیاس اور بھوک لگی تھی مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تُو رب ہے' تیری کیسے عیادت کی جا سکتی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرا مؤمن بندہ بیمار تھا اگر تُو اس کی عیادت کرتا تو میری عیادت کرتا' میرا فلاں بندہ صحرا میں پیاسا تھا اگر تُو اس کو پلاتا تو مجھے پلاتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8723 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی مُرَاوِحٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ

ومسلم: اللباس جلد3صفحه1679' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه344 رقم الحديث: 795 واللفظ له .

8722- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه1990' وأحمد: المسند جلد2صفحه534 رقم الحديث: 9264 .

8723- أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه176 رقم الحديث: 2518' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ خَیْرٌ؟ قَالَ: اِیمَانٌ بِاللّٰهِ، وَجِهَادٌ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ قَالَ: فَاَیُّ الرِّقَابِ خَیْرٌ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قَالَ: اَرَاَیْتَ اِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ بَعْضَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: فَتُعِینُ صَانِعًا، اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ: اَرَاَیْتَ اِنْ ضَعُفْتُ؟ قَالَ: فَتَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ قَالَ: فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

میں جہاد کرنا۔ عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مہنگا ہو اور گھر والوں کو بھی پسند ہو' عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر میں بعض اعمال کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو نیکی کرنے والوں کی مدد کر' یا اس کو سواری پر سوار کر۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر بعض اعمال کرنے سے کمزور ہوں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھ کیونکہ یہ بھی اپنی ذات پر صدقہ ہے۔

8724 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَمَنْ رَاَى شَیْئًا یَكْرَهُهُ، فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْیَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَرَاءَ ی بِی

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے' احتلام شیطان کی طرف سے ہے' جو بُرا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے' کیونکہ وہ بُرا خواب اس کو تکلیف نہیں دے گا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

8725 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، یَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَسْاَلُ النَّاسَ حَتَّى یَاْتِیَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَیْسَ فِی وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ وَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ یَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا' اور فرمایا: سورج قیامت کے دن اتنا قریب ہوگا یہاں تک کہ آدھے کان تک پسینہ پسینہ ہوگا' وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے کہ حضرت

8724- أخرجه البخاری: التعبیر جلد 12صفحه400 رقم الحدیث: 6995' ومسلم: الرؤیا جلد4صفحه1771 واللفظ للبخاری .

8725- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3صفحه396 رقم الحدیث:1474-1475' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه720 . ولفظ للبخاری' وعند مسلم فی شقه الأول فقط .

Marfat.com

الْقِيَامَةِ تَدْنُو حَتَّى يَبْلُغَ الْعِرْقُ نِصْفَ الْأُذُنِ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، ثُمَّ مُوسَى، فَيَقُولُ كَذَلِكَ، ثُمَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْفَعُ، فَيُقْضَى بَيْنَ الْخَلْقِ، فَيَمْشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ

آدم علیہ السلام سے مدد مانگیں گے' حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہاری مدد نہیں کرسکتا ہوں' پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی وہی جواب دیں گے' پھر حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں گے تو آپ شفاعت کریں گے' مخلوق کے درمیان فیصلہ ہوگا' آپ چلیں گے یہاں تک کہ جنت کے ایک گروہ کو پکڑیں گے' اس دن اللہ عزوجل آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا' ساری مخلوق اللہ عزوجل کی تعریف کرے گی۔

8726 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشَجُّ: حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعُ الْيَهُودَ الرُّقْعَةَ مِنَ الذَّهَبِ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے خیبر کے دن' ہم یہود کو چاندی سونے کے بدلے اور دو دینار یا تین دینار کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے کو نہ فروخت کرو مگر برابر وزن کر کے۔

8727 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

8728 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8726- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1214، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 247 رقم الحديث: 3353، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 27 .

8727- أخرجه النسائي: الزينة جلد 8 صفحه 133-134 (باب النهى للمرأة أن تشهد الصلاة اذا أصابت من البخور) .

8728- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه 468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 248 .

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

جب حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

8729 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبَقٌ إِلَّا عَلَى حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دوڑنے میں آگے نکلنے کی شرط لگانا جائز ہے نہیں، صرف گھوڑے اور اونٹ میں جائز ہے۔

8730 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ، إِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ، فَيَكُونَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا غلام آزاد کرے اس کا مال اس کا اپنا ہوگا، مگر یہ ہے کہ آقا مال کی شرط لگائے تو پھر آقا کا ہوگا۔

8731 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری کی حالت میں دیا جائے اور ابتداء اس سے کی جائے جو

8729- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3صفحه29 رقم الحديث: 2574' والترمذي: الجهاد جلد 4صفحه205 رقم الحديث: 1700 وقال: حسن . والنسائي: الخيل جلد6صفحه188 (باب السبق) واللفظ له . وابن ماجة: الجهاد جلد2صفحه960 رقم الحديث: 2878 .

8730- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4صفحه27-28 رقم الحديث: 3962' وابن ماجة: العتق جلد2صفحه845 رقم الحديث: 2529 .

8731- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3صفحه345 رقم الحديث: 1426' وأبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه132 رقم الحديث: 1676' والنسائي: الزكاة جلد 5صفحه46 (باب الصدقة عن ظهر غنى)' وأحمد: المسند جلد2صفحه372 رقم الحديث: 7759 .

Marfat.com

خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

زیر کفالت ہوں۔

8732 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ قَالَ رَجُلٌ لِآخَرَ يَا كَافِرُ وَجَبَ الْكُفْرُ لِاَحَدِهِمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرے آدمی کو کہے: اے کافر! تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8733 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَاْذِينِهِ كُلَّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً، وَبِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے بلامعاوضہ بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی' ہر دن اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی' ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث نافع سے ابن جریج اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

8734 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

8732- أخرجه البخاري: الأدب جلد **10** صفحه **531** رقم الحديث: **6104**' ومسلم: الايمان جلد **1** صفحه **79** .

8733- أخرجه ابن ماجة: الأذان جلد **1** صفحه **241** رقم الحديث: **728** . وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف عبد الله بن صالح . والدارقطني: سننه جلد **1** صفحه **240** رقم الحديث: **23-24**' والبيهقي في الكبرى جلد **1** صفحه **636** رقم الحديث: **2038**' والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **204-205** . وانظر تلخيص الحبير جلد **1** صفحه **219** رقم الحديث: **23** .

8734- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **955**' وأبو داؤد: الضحايا جلد **3** صفحه **98** رقم الحديث: **2809**' والترمذي: الحج جلد **3** صفحه **239** رقم الحديث: **904**' وابن ماجة: الأضاحي جلد **2** صفحه **1047**

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْنَا لِجَابِرٍ: وَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا

ﷺ کے ساتھ اونٹ نحر کرتے سات آدمی مل کر۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر سے عرض کی: گائے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کا بھی یہی حکم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج' عمرو بن دینار سے اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

8735 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، اَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا اَحَسَّ بِهِ النَّاسُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَكَ اَتَانِي، فَاَخْبَرَنِي اَنَّ بِنَعْلَيَّ اَذًى، فَاِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ اِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ، فَاِنْ رَاَى فِيهِمَا شَيْئًا فَلْيَمْسَحْهُمَا، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا اِنْ بَدَا لَهُ، اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' آپ نے نماز کے دوران اپنے نعلین مبارک اُتارے' جب صحابہ کرام نے دیکھا تو انہوں نے بھی اُتار دیئے' جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: فرشتہ میرے پاس آیا تھا' اس نے مجھے بتایا کہ آپ کی نعلین مبارک پر مٹی کے ذرات ہیں' جب تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر آئے تو اپنی دونوں جو تیاں پلٹے' اگر ان میں کوئی شی دیکھیں تو صاف کریں' پھر ان میں نماز پڑھے یا ان دونوں کو اُتار لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَرَوَاهُ دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

یہ حدیث ایوب محمد سے محمد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو داؤد العطار' ایوب سے' وہ ابونضرہ سے' وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: **3132**' والدارمي: الأضاحي جلد**2**صفحه**107** رقم الحديث: **1956**' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد**2**صفحه**486** رقم الحديث: **9**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**360** رقم الحديث: **14135** .

8735- اسناده فيه: عباد بن كثير' قال أحمد: روى أحاديث كذب . (التقريب) . تخريجه: البزار' دون قوله: ان بدا له أو ليخلعهما . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**58** .

Marfat.com

مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ ایوب سے' وہ ایک آدمی سے' وہ ابوسعید سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

8736 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى سَطْحٍ فَرَاَى النَّاسَ يَتَرَحَّلُونَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ النَّاسِ؟ فَقِيلَ: يَتَرَحَّلُونَ مِنَ الطَّاعُونِ، فَقَالَ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي، فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَخِيهِ: تَتَمَنَّى الْمَوْتَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ، فَاِنَّهُ يَقْطَعُ الْعَمَلَ وَلَا يَذَرُ الرَّجُلَ فَيُسْتَعْتَبَ؟ قَالَ: اِنِّي اَخَافُ اَنْ يُدْرِكَنِي سِتٌّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُنَّ: الْجَوْرُ فِي الْحُكْمِ، وَالتَّهَاوُنُ بِالدِّمَاءِ، وَاِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَتَقْدِمَةُ الْقَوْمِ الرَّجُلَ لَيْسَ بِخَيْرِهِمْ وَلَا بِاَفْقَهِهِمْ فَيَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت عابس الغفاری' حضورﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ چھت پر تھے' اردگرد کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سواریوں پر سوار ہو کر جا رہے ہیں' فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ کہا گیا کہ لوگوں سے بھاگ کر جا رہے ہیں' میں نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ! میرے بھائی کے بیٹے نے کہا: آپ موت کی تمنا کرتے ہیں حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ یہ عمل کو ختم کرتی ہے' کسی آدمی کو نہیں چھوڑتی ہے۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ مجھے چھ چیزیں پہنچیں گی' میں نے رسول اللہﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ فیصلہ میں ظلم' خون بہانے میں غفلت کرنا' بیوقوفوں کی حکومت' صلہ رحمی کو ختم کرنا' شرط کا کثرت سے ہونا' قوم کے آگے وہ لوگ ہونا جو ان کے بہتر نہ ہوں اور وہ سمجھدار نہ ہوں' قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابو عابس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8737 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اُسَامَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم دینے کے بعد واپس نہیں لیا

8736- اسناده فيه: أ- عبيد الله بن زحر: ضعيف . ب - علي بن يزيد الألهاني: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير' وأحمد' والبزار' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه248 .

8737- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه204 .

Marfat.com

بْـنِ زَيْـدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيـدٍ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِـنْـكُـمْ بَـعْـدَمَـا اَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْـعُـلَـمَـاءَ بِعِلْمِهِمْ، وَيَبْقَى النَّاسُ جُهَّالًا فَيَسْاَلُونَ فَيُفْتُونَ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ

جائے گا بلکہ علماء اُٹھا لیے جائیں گے اپنے علم کے ساتھ (سمیت) جاہل لوگ باقی رہیں گے ان سے سوالات کیے جائیں گے فتنہ برپا کریں گے وہ خود بھی گمراہ اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَـعْـقُـوبُ بْنُ الْاَشَجِّ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْـدٍ، وَلَا عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید المقبری سے یعقوب بن اشج اور یعقوب سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عمر بن سائب روایت کرتے ہیں۔

8738 - وَبِـهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْـنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ اَبِـي فَرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَـابِرٍ، عَـنْ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَـى عَـنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ كِـرَى الْاَرْضِ، وَقَـالَ: اِمَّـا اَنْ تَـزْرَعُـوهَـا، اَوْ تُزْرِعُوهَا اِخْوَانَكُمْ، اَوْ تَدَعُوهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ مزابنہ مخابرہ اور زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا فرمایا: یا تم خود کھیتی باڑی کرو یا اپنے بھائی کو دے دو یا پھر اسے ویسے ہی چھوڑ دو۔

لَـمْ يَـرْوِ اِسْـحَاقُ بْنُ اَبِي فَرْوَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ هٰذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث اسحاق بن ابوفروہ سے ابوزبیر سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8739 - حَـدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ الـلّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس

8738- أما قولـه: نهى عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة . أخرجه البخاري: المساقاة جلد **5** صفحه **60-61** رقم الحديث: **2381** ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1174** وأما شطره الآخر أصله عند البخاري ومسلم أخرجه البخاري: الحرث جلد **5** صفحه **28** رقم الحديث: **2340** ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1176** .

8739- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **132** .

Marfat.com

فَرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ قَالَ: فَافْتَقَرَ اَبَوَاهُ حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْاَوْفَاضِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَ ابْنُنَا مِنْ اَكْثَرِ الْاَنْصَارِ مَالًا، فَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ، وَافْتَقَرْنَا حَتَّى جَلَسْنَا مَعَ الْاَوْفَاضِ قَالَ: صَدَقَةُ ابْنِكُمَا رَدٌّ عَلَيْكُمَا ، ثُمَّ تُوُفِّيَا، فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى ابْنِهِمَا: اَنِ ارْدُدِ الصَّدَقَةَ، فَاِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تُوَرَّثُ، وَلَا تُعْتَمَرُ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنا سارا مال صدقہ کیا' آپ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کو محتاج چھوڑ و گے کہ زمین پر دونوں بیٹھے رہیں' پھر اس کے دونوں ماں باپ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار میں ہمارا بیٹا زیادہ مال دار ہے' اس نے اپنا مال صدقہ کر دیا ہے اور ہم کو محتاج کر دیا' ہم دونوں زمین پر بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کا صدقہ تم پر لوٹا دیا جائے گا' پھر وہ دونوں فوت ہوئے' حضور ﷺ نے ان دونوں کے بیٹے کی طرف پیغام بھیجا کہ صدقہ واپس کرو کیونکہ صدقہ میں نہ کوئی وارث ہوتا ہے نہ عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8740 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، يَكُونُ اَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا، اَوْ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدَ الْغَرْبِيَّ قَالَ ابْنُ الْحَمِقِ: فَلِذَلِكَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِصْرَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اس وقت زیادہ محفوظ' یا فرمایا: بہترین آدمی مغربی لشکر ہو گا' حضرت ابن حمق فرماتے ہیں کہ میں اس لیے مصر آیا ہوں تم پر۔

8740- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- عميرة بن عبد الله المعافري قال الذهبي: لا يدرى من هو؟ ثم ذكر هذا الحديث من طريقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**307** .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

8741 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَأَيْنَا الرِّجَالَ يَحْفِرُ أَحَدُهُمُ الْحُفْرَةَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا وَيُكْفِءُ عَلَيْهِ حَجَفَتَهُ، فَلَمَّا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَأَدْعُو اللّٰهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ فَضْلَهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: ادْنُهْ ، فَدَنَا مِنْهُ، وَأَخَذَ بِبَعْضِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِالدُّعَاءِ، قَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ: فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ قُمْتُ، فَقُلْتُ: أَنَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَأَلَنِي كَمَا سَأَلَهُ، وَقَالَ لِي: ادْنُهْ كَمَا قَالَ لَهُ، وَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن حمق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم نے اس رات پناہ لی ایک بلند جگہ ہم کو سخت سردی محسوس ہوئی یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا گڑھا کھودتے ہوئے' اس میں داخل ہوئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا ایسے کرتے تو آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں اس کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں' اس کو اپنا فضل دے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں فلاں ابن فلاں انصاری ہوں' آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اس کے کپڑا کو ہاتھ لگایا' پھر دعا شروع کی۔ حضرت ابوریحانہ فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا انصاری کے لیے تو میں کھڑا ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک آدمی ہوں میرے لیے دعا مانگیں جس طرح آپ نے اس کے لیے دعا مانگی۔ آپ نے فرمایا: تو بھی قریب ہو! آپ نے میرے لیے دعا کی' لیکن انصاری کے علاوہ والی دعا کی۔ پھر فرمایا: اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرے' اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو

8741- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده' عن زيد بن الحباب' نا عبد الرحمٰن بن شريح به' وانظر مجمع الزوائدجلد5صفحه190 .

Marfat.com

اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

یہ حدیث ابوریحانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

8742 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانِءٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ وَكَبَّرْتُ وَشَهِدْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأُخْرَى يَا أَبَا سَعِيدٍ، يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا أَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے حمد اور تکبیر اور گواہی دی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ فرمایا: اے ابوسعید! اللہ عزوجل اس کے پڑھنے والوں کو جنت میں سو بلند درجہ دیتا ہے' ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي هَانِءٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي هَانِءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث اسی طرح ابوشریح' ابوہانی سے' وہ ابوعلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو لیث بن سعد اور عبداللہ بن وہب' ابوہانی سے' وہ ابوعبدالرحمٰن سے' وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔

8743 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ وَرْدَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُونَ قَوْمًا حُمْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم سرخ رو قوم سے جہاد کرو گے ان کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' ان کے چہرے ایسے ہوں گے

8742- أخرجه مسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1501**' والنسائی: الجهاد جلد**6**صفحه**17-18** (باب درجة المجاهد فی سبيل الله عزوجل) .

8743- أخرجه البخاری: المناقب جلد**6**صفحه**699** رقم الحديث: **3590**' ومسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2234** .

Marfat.com

الْوُجُوهِ، صِغَارَ الْعُيُونِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

گویا وہ گنجے انگور ہیں۔

8744 - وبه: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَوَائِطَ، فَذَكَرَ الدَّجَّالُ، فَقَرَّبَ مِنْ أَمْرِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ بَعْضُنَا لَيَلْتَفِتُ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ غَشِيَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کسی باغ میں تھے' آپ نے دجال کا ذکر کیا' آپ نے اس انداز میں بیان کیا کہ ہم کو ابھی اُچک لے گا' اور گمان ہوا بے ہوش ہونے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا أَبُو شُرَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن وردان سے ابوشریح روایت کرتے ہیں۔

8745 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبِهِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر بندہ کو آزماتا ہے' بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

8746 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8745- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- عبد الرحمن بن الحويرث هو عبد الرحمن بن معاوية' وثقه ابن معين في رواية' وضعفه النسائي وغيره' وقال ابن حجر: صدوق سيء الحفظ رمي بالارجاء . (التقريب' والتهذيب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه305 .

8746- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط في آخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه77 .

Marfat.com

حَدَّثَنِی ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِي الْمَعِيشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معیشت میں نرمی کرنا، بعض تجارتوں سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

یہ حدیث عمر بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

8747 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّ أَبَا السُّمَيْطِ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَهْرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: اسْتَقِمْ، وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں، آپ نے فرمایا: جب تُو گناہ کرے تو نیکی کر۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے استقامت اختیار کی اور تیرے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَهْرِيِّ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سعید بن المہری سے حرملہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

8748 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، أَنَّ غَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَقَاتَلَ مَعَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ، مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، يُقَالُ لَهُ:

حضرت کعب بن علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت غرفہ بن حارث جو کہ صحابیِ رسول ہیں، یہ حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے ساتھ یمن میں مرتدوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ مصر والوں میں سے ایک نصرانی گزرا، اس کو مندقون

8747- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه26 .

8748- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه263 .

Marfat.com

الْمَنْدِقُونُ، فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَهُ، فَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: قَدْ أَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ، فَقَالَ غَرَفَةُ: مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ تَكُونَ الْعُهُودُ وَالْمَوَاثِيقُ عَلَى أَنْ يُؤْذُونَا فِي اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، إِنَّمَا أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ يُخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كَنَائِسِهِمْ، فَيَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَا لَهُمْ، وَأَلَّا نَحْمِلَهُمْ مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ، وَأَنْ نُقَاتِلَ مَنْ وَرَائَهُمْ، وَنُخَلِّي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ، إِلَّا أَنْ يَأْتُونَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: صَدَقْتَ

کہا جاتا تھا' اس کو اسلام کی طرف دعوت دی' اس نصرانی نے حضورﷺ کا ذکر کیا (حقارت کے انداز میں) حضرت غرفہ نے اس کو پکڑا' یہ بات حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی' آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے ان کو عہد دیا ہے۔ حضرت غرفہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ معاہدہ اور پختگی' ہم نے اللہ اور اس کے رسولﷺ کی توہین کے لیے نہیں کیا' ہم نے ان کو معاہدہ دیا ہے کہ ان کے درمیان اور کنائس کے درمیان اس لیے نہیں دیا کہ جو منہ میں آئے بولیں' کیا ہم ان کے لیے طاقت نہ استعمال کریں اور ان کے پیچھے سے لڑیں' ہم اور ان کے درمیان حکام کو لائیں اور ہم فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق' ہم ان کے درمیان وہی فیصلہ کریں گے جو اللہ نے نازل کیا۔ حضرت عمر بن عاص نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرَفَةَ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث غرفہ بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

8749 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ شُفَيٍّ الْأَصْبَحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، مِنْهُمْ

حضرت ربیعہ بن سیف فرماتے ہیں کہ ہم شفی اصبحی کے پاس تھے' ہمیں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے بتایا کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے' ان میں سے ابوبکر ہیں جو میرے بعد تھوڑی دیر رہیں گے' اور عرب کے گھر کی چکّی کے مالک' اس حال میں رہیں کہ لوگ ان کی تعریف

8749- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ربيعة بن سيف بن ماتع المعافری صدوق له مناكير (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه181 .

Marfat.com

اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، لَا يَلْبَثُ بَعْدِي إِلَّا يَسِيرًا، وَصَاحِبُ رَحَا دَارَةِ الْعَرَبِ، يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ . ثُمَّ الْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، إِنْ أَلْبَسَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا فَأَرَادَكَ النَّاسُ عَلَى خَلْعِهِ، فَلَا تَخْلَعْهُ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ خَلَعْتَ لَا تَرَى الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

کریں گے اور شہادت کی موت پائیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب! پھر حضور ﷺ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے عثمان! اللہ آپ کو خلافت دے گا' لوگ لینا چاہیں تو نے انہیں دینی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے اتاری تو تُو جنت نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ اونٹنی سوئی کے ناکہ میں داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8750 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى بِالْحَرْبَةِ، ثُمَّ يَغْرِزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَقُومَ يُصَلِّي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ عیدالفطر اور اضحیٰ کے دن نکلتے تھے' مقام حربہ میں' پھر اپنے آگے کوئی شی گاڑھ لیتے' پھر اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8751 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بزرگوں' کمزوروں اور عورت کے لیے

8750- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد2صفحه537 رقم الحديث: 972' ومسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه359 .

8751- أخرجه النسائي: كتاب الحج جلد 5صفحه85 (باب فضل الحج)' وأحمد جلد 2صفحه 421 رقم الحديث: 9457' والبيهقي في سننه الكبرى: الحج جلد4صفحه350 رقم الحديث: 8759 وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد1صفحه210 . وعزاه الى النسائي .

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْاَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

جہاد حج وعمرہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید سے سعید بن ابو ہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8752 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُولَى يَقْعُدُ عَلَى اَطْرَافِ اَصَابِعِهِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت ابوزبیر المکی بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا' جب آپ پہلے سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے بل بیٹھے اور فرماتے کہ سنت یہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن زبیر سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے سعید بن ابو ہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8753 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے کولہوں کے پاس تھے حجۃ الوداع کے سال' جب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو پڑھا: ''لبيك عمرةً وحجًا''۔

8752- أخرجه البيهقي في سننه الكبرٰى: كتاب الصلاة جلد**2**صفحه**171** رقم الحديث: **2734** . انظر تلخيص الحبير جلد**1**صفحه**274** .

8753- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد **2**صفحه**915**' والترمذي: كتاب الحج جلد **3**صفحه**174** رقم الحديث:**82**' والنسائي: كتاب المناسك جلد**5**صفحه**116** باب القران .

Marfat.com

كَانَ عِنْدَ ثَفِنَةَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَالَ: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8754 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ تَرَكَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَعَافُهُ فَاَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشْمَشُ عِظَامَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید تھے' ان کے آگے گوہ کا گوشت رکھا گیا' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتا دو یہ کس چیز کا گوشت ہے۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اسے چھوڑ دیا' حضرت خالد نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے پرہیز کرتا ہوں' حضرت خالد نے اس کو پکڑا' اس کی ہڈیاں پھینک دیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن ابو ہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8755 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8754- أصله في البخاري: كتاب الأطعمة جلد**9**صفحه**444** رقم الحديث: **5391**' ومسلم: كتاب الصيد و الذبائح جلد**3**صفحه**1543** .

8755- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد**3**صفحه**684** رقم الحديث: **1756**' والدارمي: كتاب الحج جلد **2** صفحه**77** رقم الحديث: **1873** .

Marfat.com

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَرَقَدَ رَقْدَةً بِمِنًى، ثُمَّ رَكِبَ اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

حضورﷺ نے نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب وعشاء منٰی میں پڑھائیں اور رات منٰی میں رہے' پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہوکر آئے' اس کا طواف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يَرْوِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت سعید بن ہلال' قتادہ سے' وہ ان سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

8756 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَوْمَ ذِي الشِّمَالَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے ذی الشمالین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَيُّوبَ، وَابْنِ سِيرِينَ: عَبْدَ الْكَرِيمِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

اس حدیث میں ایوب اور ابن سیرین کے درمیان عبدالکریم سعید بن ابوہلال کو داخل کیا۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد بن یزید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8757 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي الْحَكَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

8756- أصله في البخاري: كتاب السهو جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 1227' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة فيها جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 573 .

8757- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 170 .

Marfat.com

الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعرج سے حکم بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8758 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ سَاَلَهَا عَنِ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ: (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) (النساء: 3)، قَالَتْ: نَزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، وَتَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي الْمَالِ، فَيَنْكِحُهَا بِدُونِ مَا تُعْطَى، ثُمَّ يُسِيءُ صُحْبَتَهَا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سورۂ نسا کی اس آیت ''وان خفتم لا تقسطوا فی الیتامی '' کی تفسیر پوچھی' فرمایا: ایک یتیمہ کے متعلق نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی' اس کے مال میں شریک تھی وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا' اس کو مال دیئے بغیر' اس کے بعد اس سے بُرے اخلاق سے پیش آنے والا تھا۔

8759 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) (النساء: 127): اِنَّمَا اُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ، يَمْلِكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ عزوجل کے ارشاد ''یستفتونك الی آخرہ '' کی تفسیر کرتی ہیں کہ یہ ایک آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے پاس یتیم بچی تھی' اس کے معاملے کا مالک تھا اس کا نکاح نہیں کرتا تھا' خود اس سے نفرت رکھتا تھا' اس کو مرتے دَم تک روکے رکھا' وہ یتیمہ اس کی وارث بنی۔

8758- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 86 رقم الحديث: 4573' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2313 .

8759- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 114 رقم الحديث: 4600' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2315 .

Marfat.com

اَمْرَهَا، فَلا يَنْكِحُهَا، وَيَرْغَبُ عَنْهَا، وَيُمْسِكُهَا حَتّٰى تَمُوتَ وَيَرِثُهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ

8760 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي اَقُولُ: لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ، وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِي يَقُولُ لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ ، قُلْتُ: قَدْ قُلْتُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ، فَاَفْطِرْ وَصُمْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، ذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ ، قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمًا ذٰلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: لا اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ

8761 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ہاد سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کرے اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ

8760- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد **4** صفحه **259** رقم الحديث: **1976**' ومسلم: كتاب الصوم جلد **2** صفحه **812** .

8761- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد **4** صفحه **287** رقم الحديث: **2003**' ومسلم: كتاب الصيام جلد **2**

Marfat.com

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ صِيَامُهُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاِنِّى صَائِمٌ، فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ يَعْنِى بِذَلِكَ نَفْسَهُ

انہوں نے حضرت معاویہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرما رہے تھے: اے لوگو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ عاشوراء کا دن ہے' تم پر یہ روزہ فرض نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: جس کو روزے رکھنا پسند ہو وہ روزے رکھے' جس کو نہ رکھنا پسند ہو وہ نہ رکھے۔

8762 - وَبِهِ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ، وَجَاءُوا يَسْمَعُونَ الذِّكْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' پھر اس کے بعد والے کے لیے جب امام بیٹھتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لیے آ جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8763 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کی دیوار کو گراتا' اس کے دروازے کو

صفحہ795 .

8762- أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه472 رقم الحديث: 929' ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه587 .

8763- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد3 صفحه1586' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه968 رقم الحديث: 1333 .

Marfat.com

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا قُرْبُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ يَا عَائِشَةُ أَمَرْتُ بِالْكَعْبَةِ فَهُدِمَتْ، فَأَلْصَقْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ، وَجَعَلْتُ فِيهَا بَابَيْنِ

زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدٍ

یہ حدیث ابونضر سے ابان اور ابان سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث، خالد سے اکیلے ہیں۔

8764 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم:4) فَكُنْتُ أَهَابُهُ حَتَّى حَجَجْنَا مَعَهُ حَجَّةً، فَقُلْتُ: لَئِنْ لَمْ أَسْأَلْهُ فِي هَذِهِ الْحَجَّةِ لَا أَسْأَلُهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا حَجَّنَا أَدْرَكْنَاهُ وَهُوَ بِبَطْنِ مَرْوٍ قَدْ تَخَلَّفَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ، مَا حَاجَتُكَ؟ قُلْتُ: شَيْءٌ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَكُنْتُ أَهَابُكَ، فَقَالَ: سَلْنِي عَمَّا شِئْتَ، فَإِنَّا لَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ شَيْئًا حَتَّى تَعَلَّمْنَا، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: لَا تَسْأَلْ أَحَدًا أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، كُنَّا بِمَكَّةَ لَا تُكَلِّمُ أَحَدَنَا امْرَأَتُهُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ارادہ رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول "وان تظاھرا علیہ" کے بارے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھوں۔ میں ان سے ڈرتا ہی رہا یہاں تک کہ ہم ان کے ساتھ مل کر حج کیا، میں نے دل میں کہا: اگر اس حج کے موقعہ پر میں ان سے یہ نہ پوچھ سکا تو پھر کبھی نہیں پوچھ سکوں گا، جب ہم نے حج کر لیا تو میں نے ان کو مرو کی وادی میں پایا، وہ کسی کام کی خاطر پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول کے چچازاد! خوش آمدید! آپ کا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی: ایک چیز ہے جس کے بارے آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں، اے امیرالمؤمنین! میں آپ سے ڈرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: جو چاہو مجھ سے پوچھو (ڈرنے کی کیا بات ہے) کیونکہ ہم کوئی چیز نہیں جانتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے اس فرمان "وان تظاھرا علیہ" کے

8764- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه11-13 . قلت: هو في الصحيح باختصار عن هذا .

Marfat.com

إِنَّمَا هُنَّ خَادِمُ الْبَيْتِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ سَفَعَ بِرِجْلَيْهَا فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ تَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلْنَ يُكَلِّمْنَنَا وَيُرَاجِعْنَنَا، وَإِنِّي أَمَرْتُ غِلْمَانًا لِي بِبَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَتِ امْرَأَتِي: بَلِ اصْنَعْ كَذَا وَكَذَا، فَقُمْتُ إِلَيْهَا بِقَضِيبٍ فَضَرَبْتُهَا بِهِ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، تُرِيدُ أَلَّا تُكَلَّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمْنَهُ نِسَاؤُهُ، فَخَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةَ انْظُرِي، لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، وَلَا تَسْأَلِيهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عِنْدَهُ دَنَانِيرُ وَلَا دَرَاهِمُ يُعْطِيكُهُنَّ، فَمَا كَانَتْ لَكِ مِنْ حَاجَةٍ حَتَّى دُهْنُ رَأْسِكِ فَسَلِينِي، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ امْرَأَةً امْرَأَةً، يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ إِحْدَاهُنَّ جَلَسَ عِنْدَهَا، وَإِنَّهَا أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ عُكَّةُ عَسَلٍ مِنَ الطَّائِفِ أَوْ مِنْ مَكَّةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا يُسَلِّمُ حَبَسَتْهُ حَتَّى تُلْعِقَهُ مِنْهَا أَوْ تَسْقِيَهُ مِنْهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتِ احْتِبَاسَهُ عِنْدَهَا، فَقَالَتْ لِجُوَيْرِيَةٍ عِنْدَهَا حَبَشِيَّةٍ يُقَالُ لَهَا: خَضْرَاءُ: إِذَا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَادْخُلِي عَلَيْهَا، فَانْظُرِي مَا يَصْنَعُ، فَأَخْبَرَتْهَا

بارے مجھے بتایئے! یہ دوکون ہیں؟ آپ کسی سے نہیں پوچھ سکتے تھے جو اس بات کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہو۔ ہم مکہ میں تھے تو ہم میں سے کسی کی بیوی اس سے کلام نہ کرتی تھی' وہ گھر کے کام کاج میں لگی رہتیں۔ پس جب ہم میں سے کسی کو ضرورت یا کام ہوتا تو وہ اس کے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچتا اور اپنی حاجت براری کر لیتا۔ پس جب ہم مدینہ آئے' ہماری عورتوں نے انصار کی عورتوں سے دیکھا۔ وہ ہم سے باتیں کرنے لگیں اور خود ہی ہم سے رجوع کرتیں۔ میں نے اپنے چند غلاموں کو کوئی کام بھیجا تو میری بیوی نے جواب دیا: بلکہ ان سے کہو کہ یہ یہ کام کردیں۔ میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا چھڑی لے کر' اس کو اسے مارا۔ اس نے کہا: اے خطاب کے بیٹے! تم پر تعجب ہے۔ آپ چاہتے ہیں آپ سے کلام نہ کیا جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی ازواج تو ان سے کلام کرتی ہیں۔ میں اسی وقت اُٹھ کر حفصہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے میری بیٹی! دیکھ' کسی چیز کا سوال رسول کریم ﷺ سے نہ کرنا بلکہ اس بارے بات بھی نہ کرنا۔ آپ نے دینار و درہم جمع نہیں کیے جو وہ تمہیں عطا فرمائیں۔ تمہاری جو بھی ضرورت ہو' حتیٰ کہ اپنے سر کے لیے تیل بھی مجھ سے مانگ۔ رسول کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو نماز کی جگہ بیٹھ جاتے' لوگ بھی آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا' پھر اپنی ایک ایک بیوی کے پاس تشریف لاتے' ان پر سلام

Marfat.com

الْجَارِيَةُ مَا يَصْنَعُ بِشَأْنِ الْعَسَلِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ إِلَى صَوَاحِبِهَا فَأَخْبَرَتْهُنَّ، وَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُنَّ فَقُلْنَ: إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، ثُمَّ إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطَعِمْتَ شَيْئًا مُنْذُ الْيَوْمَ؟ فَإِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحُ شَيْءٍ، فَقَالَ: هُوَ عَسَلٌ، وَاللّٰهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ حَفْصَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً إِلَى أَبِي، إِنَّ نَفَقَةً لِي عِنْدَهُ، فَائْذَنْ لِي أَنْ آتِيَهُ، فَأَذِنَ لَهَا، ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ، فَأَدْخَلَهَا بَيْتَ حَفْصَةَ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَأَتَتْ حَفْصَةَ، فَوَجَدَتِ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَزِعٌ، وَوَجْهُهُ يَقْطُرُ عَرَقًا، وَحَفْصَةُ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: إِنَّمَا أَذِنْتَ لِي مِنْ أَجْلِ هَذَا، أَدْخَلْتَ أَمَتَكَ بَيْتِي ثُمَّ وَقَعْتَ عَلَيْهَا عَلَى فِرَاشِي، مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا بِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ، أَمَا وَاللّٰهِ مَا يَحِلُّ لَكَ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا صَدَقْتِ، أَلَيْسَ هِيَ جَارِيَتِي قَدْ أَحَلَّهَا اللّٰهُ لِي؟ أُشْهِدُكِ أَنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ، أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ رِضَاكِ، انْظُرِي أَلَّا تُخْبِرِي بِهَذَا امْرَأَةً مِنْهُنَّ، فَهِيَ عِنْدَكِ أَمَانَةٌ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَعَتْ حَفْصَةُ الْجِدَارَ الَّذِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ إِنَّ

فرماتے' ان کے لیے دعا کرتے' جب کسی زوجہ محترمہ کی باری ہوتی تو اس کے پاس بیٹھ جاتے۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کو طائف یا مکہ سے شہد کی کپی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ان کے پاس تشریف لائے' سلام فرمایا اُنہوں نے آپ کو روک لیا یہاں تک کہ آپ نے اس میں سے کچھ شہد چاٹا یا اس میں سے پیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا ان کے پاس ٹھہرنا' ناپسند کیا۔ انہوں نے جویریہ کو کہا جن کے پاس ایک خضراء (سرسبز) نامی حبشی لونڈی تھی۔ جب آپ حفصہ کے پاس تشریف لائیں تو تم حفصہ کے پاس چلی جانا اور دیکھنا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ لونڈی نے ان کو وہ شہد والی بات بتا دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواجِ مطہرات کو پیغام بھیج کر آگاہ کر دیا اور کہا: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس تشریف لائیں تو کہنا کہ ہم آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے' اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آج کے دن سے آپ نے کوئی چیز کھائی ہے' میں آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہوں جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حوالے سے بہت سخت تھے کہ آپ سے اس قسم کی کوئی بُو پائی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ شہد ہے' ناپسندیدہ بُو والی چیز تو میں نے کبھی کھائی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب حفصہ کی باری کا دن آیا تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنے والد گرامی سے ضروری کام ہے' مجھے

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ اَمَتَهُ، وَقَدْ اَرَاحَنَا اللّٰهُ مِنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ يَرِيبُنِي اَنَّهُ يَقِيلُ مِنْ اَجْلِهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) فَهِيَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، وَزَعَمُوا اَنَّهُمَا كَانَتَا لَا تَكْتُمُ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى شَيْئًا، وَكَانَ لِي اَخٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا حَضَرْتُ وَغَابَ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِهِ حَدَّثْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا غِبْتُ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِي حَدَّثَنِي، فَاَتَانِي يَوْمًا وَقَدْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ، فَقَالَ: مَا دَرِيتَ مَا كَانَ؟ فَقُلْتُ: وَمَا ذَاكَ، لَعَلَّ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ يُذْكَرُ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ فَلَمْ يَجْلِسْ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى اَزْوَاجِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ، وَقَدِ اعْتَزَلَ فِي مَشْرُبَتِهِ، وَقَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُونَ، وَلَا يَدْرُونَ مَا شَاْنُهُ؟ فَاَتَيْتُ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَمُوجُونَ وَلَا يَدْرُونَ، فَقُلْتُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، كَمَا اَنْتُمْ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرُبَتِهِ قَدْ جَعَلْتُ لَهُ عَجَلَةً فَرَقِي عَلَيْهَا، فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ اَسْوَدَ وَكَانَ يَحْجُبُهُ: اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاسْتَاْذَنَ لِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کے پاس جانے کی اجازت عنایت فرمائیں! آپ ﷺ نے اجازت دے دی' پھر آپ نے اپنی لونڈی ماریہ کی طرف پیغام بھیج کر بلایا' ان کو لے کر حضرت حفصہ کے کمرے میں تشریف لے گئے' ان سے ہمبستر ہوئے۔ (اسی دوران) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا تشریف لے آئیں' دیکھا کہ دروازہ بند ہے تو دروازے کے پاس بیٹھ گئیں۔ رسول کریم ﷺ باہر آئے' گھبراہٹ کا عالم طاری تھا۔ چہرۂ انور سے پسینے کے قطرے گر رہے تھے۔ دیکھا کہ حفصہ رو رہی ہیں' پوچھا: اے حفصہ! کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: کیا آپ نے اس کی خاطر مجھے اجازت دی تھی۔ آپ اپنی لونڈی کو لے کر میرے کمرے میں آئے' پھر میرے بستر پر اس سے جماع کیا۔ آپ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ یہ کام کیوں نہ کرلیا' قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے مناسب نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! آپ کی بات سچی نہیں۔ کیا وہ میری وہ لونڈی نہیں جس کو اللہ نے میرے لیے حلال فرمایا ہے۔ اب میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اسے اپنے اوپر حرام کیا' اس میں مقصود تمہاری خوشی ہے۔ دیکھ! دوسری بیویوں میں سے کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا' یہ تیرے پاس امانت ہے۔ جب رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے تو حفصہ نے اپنی اور عائشہ کے درمیان والی دیوار کو کھٹکھٹایا' کہا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ رسول کریم ﷺ نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے۔

Marfat.com

وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَتِهِ فِيهَا حَصِيرٌ وَأُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ، وَقَدْ أَفْضَى بِجَنْبِهِ إِلَى الْحَصِيرِ، فَأَثَّرَ الْحَصِيرُ فِي جَنْبِهِ، وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوَّةٍ لِيفًا، فَلَمَّا رَأَيْتُهُ بَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَارِسُ وَالرُّومُ يَضْطَجِعُ أَحَدُهُمْ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ، فَقَالَ: إِنَّهُمْ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةُ لَنَا ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا شَأْنُكَ؟ فَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَعَنْ خَبَرٍ أَتَاكَ اعْتَزَلْتَهُنَّ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَزْوَاجِي شَيْءٌ، فَأَقْسَمْتُ أَلَّا أَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا ، ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى النَّاسِ فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْجِعُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ شَيْءٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَعْتَزِلَ . ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةُ، أَتُكَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُغِيظِينَ وَتُغَارِينَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَتْ: لَا أُكَلِّمُهُ بَعْدُ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ خَالَتِي، فَقُلْتُ لَهَا كَمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، فَقَالَتْ: عَجَبًا لَكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، كُلُّ شَيْءٍ تَكَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى تُرِيدَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ، وَمَا يَمْنَعُنَا أَنْ نَغَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُكُمْ يَغَرْنَ عَلَيْكُمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اللہ نے ہمیں اس سے راحت بخشی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: قسم بخدا! مجھے اُن کی خاطر قیلولہ کرنے سے شک پڑ رہا تھا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے نبی! آپ اس کو حرام کیوں کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے''۔ پھر رسول کریم ﷺ نے پڑھا: ''وان تظاهرا علیہ'' (اور اگر تم دونوں نے نبی کے مقابلے میں ایک دوسری کی مدد کی) سو یہ عائشہ و حفصہ ہیں' لوگوں نے گمان کیا کہ وہ دونوں ایک دوسری سے کوئی چیز نہ چھپاتی تھیں۔ میرا ایک انصاری بھائی تھا۔ جب میں حاضر بارگاہ ہوتا تو وہ اپنے کسی کام کو چلا جاتا۔ میں اسے وہ حدیثیں سنا دیتا جو نبی کریم ﷺ نے فرمائی ہوتی تھیں اور جب اپنے کسی کو چلا جاتا تو وہ حاضر باش ہوتا اور وہ مجھے حدیثیں سناتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا جبکہ ہم جبلہ بن ایہم غسانی سے خوف میں تھے۔ اس نے کہا: آپ نہیں سمجھے کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ شاید جبلہ بن ایہم کا ذکر ہوا؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ اس سے زیادہ سنجیدہ معاملہ ہے' نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی لیکن تشریف نہیں رکھا جس طرح پہلے تشریف رکھتے تھے۔ اپنی بیویوں کے پاس بھی نہیں گئے جس طرح پہلے جاتے تھے' اپنے خلوت خانے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو حیران و پریشان چھوڑ گئے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اسی طرح ٹھہرنا جس طرح موجود ہو۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

Marfat.com

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا) (الاحزاب: 28) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

جبکہ آپ اپنی خلوت گاہ میں تھے۔ میں جلدی کر کے اس پر چڑھا' میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا جو آپ کا دربان تھا: عمر بن خطاب کے لیے اجازت مانگو۔ اس نے اجازت طلب کی تو میں اندر داخل ہوا' اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخصوص کمرے میں تھے جس میں ایک کھجور کے پتوں کی چٹائی تھی' عطیات لٹکے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنا پہلو چٹائی سے لگا رکھا تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ تھا۔ میں نے تو جوں ہی آپ کو اس حال میں دیکھا تو رونے لگا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فارس و روم کے بادشاہ تو ریشم و دیباج کے گدوں اور تکیوں پر لیٹیں (اور آپ......)۔ آپ نے فرمایا: ان کو جلدی دنیا میں ایسی اچھی نعمتیں دے دی گئی ہیں ''آخرت ہمارے لیے ہے''۔ پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا معاملہ ہے؟ میں لوگوں کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہے تھے اور اس خبر کے بارے میں جو آپ کے پاس آ چکی ہو گی کہ آپ نے اپنی ازواج مطہرات سے جدائی اختیار کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی معاملہ ہے' میں نے قسم کھائی ہے کہ ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ پھر اُٹھ کر میں لوگوں کی طرف آیا' ان سے کہا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی بیویوں کے درمیان

Marfat.com

کوئی معاملہ ہے' پس آپ نے تنہائی کو پسند کیا ہے۔ پھر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا' میں نے اس سے کہا: اے بیٹی! کیا تُو نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کوئی کلام کیا ہے' ان کو غصہ دلایا اور ان پر غیرت کھا رہی ہو؟ اُنہوں نے کہا: میں نے آپ کے اس فرمان کے بعد کسی شی کے حوالے سے کلام نہیں کیا جس کو آپ ناپسند کریں۔ پھر میں اپنی خالہ اُم سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان سے میں نے وہی بات کہی جو حفصہ سے کہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے عمر! عجب بات ہے! آپ جو بات بھی کہہ رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی بیویوں کے معاملات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر غیرت کھانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' آپ کی بیویاں آپ پر غیرت نہیں کھاتی ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اے نبی! فرما دیں اپنی بیویوں سے کہ اگر دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دوں اور تمہیں خوبصورتی سے چھوڑ دوں''۔ یہی آیت تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آیت پڑھنے سے فارغ ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یزید بن رومان سے اس حدیث کو سعید بن ابی ہلال نے روایت کیا۔

8765 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

8765- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد **1** صفحه **197** رقم الحديث: **71**' ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **718** .

Marfat.com

بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى اَبُو طَلْحَةَ اِلَى اُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ، وَاَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: اَعِنْدَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَاِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ، قَالَتْ: فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى الْاَسْوَاقِ، وَالْاَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَاَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ اُدْمٍ؟ فَقَالَتْ: قَدْ كَانَ عِنْدِي نِحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِي اَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ، فَاَتَتْ بِهِ فَعَصَرَتْهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَاَخْرَجَا مِثْلَ التَّمْرَةِ قَالَ: فَدَهَنْتُ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، تَعْرِفُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ لَا تَفْضَحْنِي. فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَ اِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ اِنِّي اَقْبَلْتُ حَتَّى اَتَيْتُهُ، فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَجَعَلَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ،

ابوطلحہ حضرت انس کی ماں اُم سلیم کے پاس آئے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پالنے والے ہیں۔ کہا: اے اُم سلیم! تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزر کر آیا ہوں اس حال میں کہ آپ بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر صفہ والوں کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے۔ آپ نے کہا: میرے پاس تھوڑے سے جو ہیں' آپ فرماتی ہیں: میں نے ان کو پیا پھر مجھے بازار بھیجا' اس زمانے میں بازار چار دیواریوں میں ہوتے تھے۔ میں کچھ لکڑیاں لے آیا۔ اس سے میں نے ٹکیاں بنائیں' پھر ابوطلحہ نے کہا: کوئی سالن؟ کہا: میرے پاس ایک برتن میں گھی پڑا تھا' دیکھتی ہوں معلوم نہیں کچھ باقی ہے کہ ختم ہو گیا ہے۔ اُنہوں نے لا کر اسے نچوڑا۔ ابوطلحہ نے کہا: دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ پھر دونوں کے مل کر نچوڑا' بس اتنا نکلا جتنی ایک کھجور ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹکیوں کو لگایا' پھر مجھے بلا کر فرمایا: اے بیٹے! رسول کریم ﷺ سے تعارف ہے' میں نے کہا: جی ہاں! میں دیکھ کر آیا ہوں' آپ ﷺ اصحابِ صفہ کو پڑھا رہے ہیں' آپ کو دعوت پیش کر' آپ کے ساتھ کسی اور کو نہ بلانا' دیکھ مجھے رسوا نہ کرنا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ پس جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے تمام ساتھیوں سے فرمایا: چلو! وہ سب چلے' اس دن تقریباً وہ اسی آدمی تھے۔ آپ میرا

Marfat.com

وَيَرْمِينِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ إِذَا خَرَجَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَأَمَرَهُمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَأَتَيْنَا بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوهُ، فَإِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ اثْنَيْنِ، فَأُتِيَ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَأَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهِ الْقُرْصَ، مَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عَشَرَةً عَشَرَةً فَدَعَوْتُ عَشَرَةً فَجَلَسُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّأُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مَعَهُ حَتَّى فَضَلَ

ہاتھ تھام لیا۔ جب میں اپنے گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھڑا لیا' پھر آئے چل کر حضرت ابوطلحہ کو جا کر خبر دی۔ سو وہ گھر میں مجھے تلاش کر رہے تھے اور پتھر سے مارنا چاہتے تھے۔ زبان سے کہہ رہے تھے: انس تُو نے مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ پھر اُنہوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں (خیر ہے)۔ پس وہ سب آپ کے حکم سے بیٹھ گئے' پھر آپ تشریف لائے' ہم نے ٹکیاں پیش کیں' آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ اُم سلیم نے عرض کی: ہمارے پاس ایک چھوٹے مشکیزے میں گھی تھا۔ میں نے اور ابوطلحہ نے مل کر نچوڑا۔ آپ نے فرمایا: وہ لاؤ! اگر تین آدمی مل کر نچوڑیں گے تو دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ان دونوں کے ساتھ مل کر نچوڑا تو اس میں سے ایک کھجور کے برابر اور نکلا' اس کو ٹکیوں پر لگا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے اپنا برکت والا ہاتھ لگایا۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: دس دس کو میرے پاس بلاؤ! میں نے دس کو بلایا' اُنہوں نے بیٹھ کر کھایا' وہ سیر ہو گئے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے۔ دس دس ہی آ کر داخل ہوتے رہے اور سیر ہوتے رہے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہوئے' ہم نے آپ کے ساتھ مل کر کھایا' یہاں تک کہ وہ کھانا باقی بھی بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

اس حدیث کو محمد بن کعب قرظی سے سعید بن

Marfat.com

الْقُرَظِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ابوہلال' سعید سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔ لیث اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8766 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَاِنَّمَا هُنَّ الْاَقْسَامُ، وَيُعْطِي اللّٰهُ، وَلَنْ تَزَالَ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ اُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى اَمْرِ اللّٰهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے ذریعے اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' دین کی اقسام اللہ عزوجل عطا کرتا ہے' اس اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' ان کی مخالفت کرنے والے کو نقصان کوئی نہیں دے گا' یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے اور وہ لوگوں پر غالب آ ئیں۔

8767 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي سُفْيَانَ، وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، يَقُولُ: اِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو اِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بالوں کا گچھا تھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: بنواسرائیل کو عذاب دیا گیا جس وقت انہوں نے ان عورتوں کو بڑا بنایا۔

8768 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پاس معراج کی رات مقامِ ایلیاء میں لایا

8766- أصله أخرجه البخاري: كتاب أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه595' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد3 صفحه1679 .

8767- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه386 رقم الحديث:5932' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1679 .

8768- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه33 رقم الحديث: 5576' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه1592 رقم الحديث:92 .

Marfat.com

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ اِلَى اِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ: خَمْرٍ وَلَبَنٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا، ثُمَّ اَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

گیا' آپ کے پاس دودھ اور شراب لائی گئی' آپ نے دونوں کو دیکھا' پھر آپ نے دودھ لیا۔ حضرت جبریل نے آپ سے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو اس فطرت کی طرف راہنمائی کی' اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہوتی۔

یہ حدیث عبدالوہاب سے یزید بن ھاد روایت کرتے ہیں۔

8769 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا بِالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دباء اور مزفت (برتنوں) میں نبیذ نہ بناؤ۔

8770 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

8771 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

8769- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه44 رقم الحديث: 5587' ومسلم: الأشربة جلد3صفحه1577 .

8770- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه211 .

8771- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه68 رقم الحديث: 580' ومسلم: المساجد جلد1صفحه423 .

Marfat.com

8772 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کا ثواب گائے کی قربانی کا ملتا ہے پھر اس کے بعد آتا ہے اس کو بکری کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مرغی صدقہ کرنا کا ثواب ملتا ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

8773 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں جس سے منع کروں اس سے بچو! جس کا حکم دوں اس کو کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو تم سے پہلے والے اس سے ہلاک ہوئے زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے۔

8774 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عمرو بن لحی ابن عامر الخزاعی کو دیکھا جہنم میں بانس کھینچتے

8772- أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **472** رقم الحديث: **929**؛ ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **587** رقم الحديث: **24** .

8773- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد **13** صفحه **264** رقم الحديث: **7288**؛ ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1830** .

8774- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **633** رقم الحديث: **3521**؛ ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد **4** صفحه **2192** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ؛ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

ہوئے یہ سب سے پہلا ہے جس نے اونٹنیوں کو چھوڑا (بتوں کے نام پر) کہ اب ان سے کام نہیں لیا جائے گا اور نہ ان پر سواری کی جائے گی۔

8775 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ، فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ قُرْبَةً لَهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے کوئی مؤمن کو میری طرف سے تکلیف ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو یہ اس کے لیے اپنے پاس قیامت کے دن ثواب کا سبب بنا دے۔

8776 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل ہلاک کرے یہود و نصاریٰ کو! انہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

8777 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ أَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے تو دو رکعت سنت پڑھتے فجر سے پہلے اور جب فجر واضح ہوتی پھر آپ دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہتا۔

8775- أخرجه البخاري: الدعوات جلد **11** صفحه **175** رقم الحديث: **6361**، ومسلم: البر والصلة جلد **4** صفحه **2008** واللفظ له .

8776- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **634** رقم الحديث: **347**، ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **376** .

8777- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **129** رقم الحديث: **626**، ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **508** .

Marfat.com

8778 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ، مُتَلَفِّعَاتٌ فِي مُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، فَمَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر پڑھاتے' آپ کے ساتھ مؤمن عورتیں شریک ہوتی تھیں اپنے کپڑوں میں لپٹ کر' پھر اپنے گھروں کی طرف نکلتیں' ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

8779 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الی آخرہ ''۔ میں نے عرض کی: آپ اکثر قرض سے یارسول اللہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب مقروض ہوتا ہے' تو وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

8780 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نمازِ عصر رہ جائے' گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہوگیا۔

8778- أخرجه البخاري: المواقيت جلد**2**صفحه**65** رقم الحديث:**578**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**446** .

8779- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2**صفحه**369-370** رقم الحديث: **832**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه**412** .

8780- أخرجه البخاري: المواقيت جلد**2**صفحه**37** رقم الحديث: **552**' ومسلم: المساجد جلد **1**صفحه**436** واللفظ له .

Marfat.com

اَهْلُهُ وَمَالُهُ

8781 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے جھوٹ بول کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عروہ سے یزید بن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8782 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ فَقَالُوا: فَمَا اَوَّلْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الدِّينُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' لوگوں کو میں نے دیکھا کہ مجھ پر پیش کیے گئے' ان کی قمیص تھی جو سینہ تک پہنچتی تھی' کسی کی اس کے نیچے' عمر بن خطاب مجھ پر پیش کیے گئے تو ان کی قمیص لٹک رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دین!

8783 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8781- أخرجه البخاری: العلم جلد **1** صفحه **242** رقم الحديث: **107** . بلفظ: من كذب عَلَيَّ فليتبوأ مقعده من النار . وأبو داؤد: العلم جلد **3** صفحه **318** رقم الحديث: **3651**' وابن ماجه: المقدمة جلد **1** صفحه **14** رقم الحديث: **36**' والدارمی: المقدمة جلد **1** صفحه **88** رقم الحديث: **233** واللفظ له .

8782- أخرجه البخاری: الايمان جلد **1** صفحه **93** رقم الحديث: **23**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1859** .

8783- أخرجه البخاری: الأدب جلد **10** صفحه **518** رقم الحديث: **6085**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4**

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ، وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بَادَرْنَ بِالْحِجَابِ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ يَهَبْنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: اَيْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ

کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی' آپ کے پاس قریش کی عورتیں گفتگو کر رہی تھیں' کثرت سے ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں' جب حضرت عمر نے اجازت چاہی تو انہوں نے جلدی پردہ کر لیا' حضرت عمر داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے دانت مبارک خوش رکھے! حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے ان پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں' جب انہوں نے آپ کی آواز سُنی تو وہ جلدی جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھ سے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈریں' پھر حضرت عمر نے عرض کی: تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتی ہو! انہوں نے کہا: آپ حضور ﷺ سے زیادہ سخت ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آپ کو شیطان جس گلی میں ملے گا وہ راستہ بدل لے گا۔

8784 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے اپنے آپ کو کنویں کے پاس دیکھا' میں نے

صفحہ 1863 .

8784- أخرجه البخاری: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1860 .

Marfat.com

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ، فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَزَعَ ابْنُ اَبِي قُحَافَةَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَيْنِ، وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ، لِيَغْفِرِ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

اس سے پانی نکالا جتنا چاہا' پھر ابن ابوقحافہ نے دو یا ایک ڈول نکالا' ان کے نکالنے میں کمزوری تھی' اللہ نے ان کو معاف کیا' پھر کمزور ہوئے' حضرت عمر نے پکڑا تو آپ نے بہت زیادہ پانی نکالا یہاں تک کہ کھیتی بھر گئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ تمام احادیث یزیدی بن ھاد' ابراہیم بن سعد سے اور یزید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8785 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي وَاِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ، حَتَّى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ، فَاَيْقَظَنِي، وَاَوْتَرْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی' جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو ہاتھ لگاتے' مجھے جگاتے تو میں وتر پڑھتی تھی۔

8786 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي، فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ مَا رَاَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا' آپ کا جسم اطہر میری جھولی اور ٹھوڑی کے درمیان تھا' میں نے سب سے زیادہ موت کی سختی حضور ﷺ پر دیکھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ،

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ھاد' عبدالرحمٰن بن قاسم

8785- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه565 رقم الحديث:997' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه366 بنحوه .

8786- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7صفحه747 رقم الحديث:4446' والنسائي: الجنائز جلد 4صفحه6 (باب شدة الموت) . وأحمد: المسند جلد6صفحه72 رقم الحديث:24408 .

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا اللَّيْثُ

سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْقَانِتِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ، إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ أُحْيَا، ثُمَّ أُقْتَلَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: يَقُولُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس کی طرح ہے جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھنے کے برابر یہاں تک کہ واپس آ جائے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی راہ میں جس کو زخم لگتا ہے' اللہ زیادہ جانتا ہے کہ کس کو اُس کی راہ میں زخم لگا ہے' قیامت کے دن آئے گا تو اس کے خون کا رنگ مشک خوشبو کی طرح ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر اللہ کی راہ میں شہید ہوں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید بن ھاد' ابوزناد سے اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787- أما قوله ﷺ: مثل المجاهد...... حتى: ولا صلاة حتى يرجع . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 2787' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1498 . وأما قوله ﷺ: والذى نفس محمد بيده لا يكلم أحد...... حتى: والريح ريح المسك . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 24 رقم الحديث: 2803' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1496 . وأما قوله ﷺ: والذى نفسي بيده لوددت أن أقتل في سبيل الله...... حتى آخره . أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 2797' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1497 .

Marfat.com

8788 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا اَبْرَحُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

8789 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِاَعْمَالِكُمْ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ فِيهَا مُسْلِمًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُسْلِمًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِالْعَرَضِ الْيَسِيرِ

8790 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا: تیرے عزت و جلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کے جسم میں روحیں ہیں ان کو گمراہ کروں گا۔ اللہ عزوجل نے اس کو فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ان کو بخشتا رہوں گا۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرنے، فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے تم میں سے کوئی صبح مسلمان رات کو کافر، شام کو مسلمان رات کو کافر اور اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلہ فروخت کردے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب سے بڑا ہے جس دن

8788- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده من طريق أبي سلمة ويونس بن محمد أبو يعلى وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 210 .

8789- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 110 والترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 487 رقم الحديث: 2195 وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8050 .

8790- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 365 رقم الحديث: 7705 وابن حبان (551/موارد الظمآن) وقال: في الصحيح بعضه بنحوه وباختصار من قوله: وما من دابة الى آخره .

Marfat.com

عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَى يَوْمٍ اَعْظَمَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا تَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: الْجِنُّ، وَالْاِنْسُ يَقُومُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، كَمُقَدِّمِ بَدَنَةٍ، وَكَمُقَدِّمِ بَقَرَةٍ، وَكَمُقَدِّمِ شَاةٍ، وَكَمُقَدِّمِ طَائِرٍ، وَكَمُقَدِّمِ بَيْضَةٍ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

سورج غروب اور طلوع ہو جمعہ کے دن انسان اور جن کے علاوہ ہر جانور پریشان ہوتا ہے مسجد کے دروازوں پر جمعہ کے دن کھڑے ہوتے ہیں سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے دوسرے نمبر پر آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے تیسرے نمبر پر آنے والے کو ایک بکری قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو ایک پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

8791 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِی يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِذَا بَقِيتَ فِی حُثَالَةٍ، قَدْ مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ، فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا؟ وَاَدْخَلَ اَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِی بَعْضٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَكَيْفَ تَاْمُرُنِی يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَنْكَ عَوَامَّ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے فرمایا: اے عبداللہ! تم کیسے ہو گے جب تلچھٹ باقی رہ جائے گی آزمائش اور وعدہ ختم ہو جائیں گے اور اختلاف ہوں گے وہ اس طرح ہوں گے آپ نے انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں داخل کیا۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو عمل کر جو جانتا ہے جو نہیں جانتا وہ چھوڑ دے اپنی ذات کے لیے عمل کر لوگوں کو چھوڑ دے۔

یہ حدیث عمرو بن ابوعمرو سے یعقوب بن عبدالرحمن

8791- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه286 .

Marfat.com

عَمْرٍو اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

الزہری روایت کرتے ہیں۔

8792 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ: الْحَبْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو، پھر کرے تو اس کو فروخت کرو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَزَادَ فِي اِسْنَادِهِ: شِبْلًا، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری، عروہ سے، وہ عمرہ سے، وہ عائشہ سے اور زہری سے عمار بن عبداللہ بن ابوفروہ اور عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو زہری سے، وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے، وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی سے۔ اس حدیث کو ابن عیینہ نے اپنی مسند میں شبلا کا اضافہ کیا۔ اس حدیث کو ابن ابویعلیٰ، اسماعیل بن امیہ سے، زہری سے، وہ حمید بن عبدالرحمٰن سے، وہ ابوہریرہ سے۔

8793 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8792- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 857 رقم الحديث: 2566 . وفي الزوائد: في اسناده عمار بن أبي فروة، وهو ضعيف، كما ذكره البخاري وغيره، وذكره ابن حبان في الثقات . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 73 رقم الحديث: 24415 .

8793- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني، وهو ثقة . تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلي مرفوعًا بنحوه، والبزار في كشف الأستار، بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 158 .

Marfat.com

الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرْبَةِ مَاءٍ

مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے اگرچہ پانی کے ساتھ افطار کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8794 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْإِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا اور باقی کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

8795 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَرَجَعَ بِهِ إِلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرْ أَيَّ امْرَأَةٍ شِئْتَ أُطَلِّقْهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ، فَلَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔ حضرت سعد حضرت عبدالرحمٰن کو لے کر اپنے گھر گئے کہا: جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں طلاق دیتا ہوں اس کو اور میرے مال سے آدھا تم لے لو۔ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اللہ آپ کو اس مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کی راہنمائی کی گئی تو آپ کوئی

8794- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- يزيد الرقاشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه255 .

8795- أخرجه البخاري: البيوع جلد4 صفحه337-338 رقم الحديث: 2049، ومسلم: النكاح جلد2 صفحه1042 وعند مسلم مختصرًا .

Marfat.com

يَرْجِعْ حَتَّى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

کمائی کر کے واپس آئے' اس کے بعد انصاری کی ایک عورت سے شادی کی' ایک گٹھلی کے وزن کے برابر حق مہر سونا دے کر۔ حضرت عبدالرحمٰن سے حضورﷺ ملے اس حالت میں کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: تم نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' سونے کی ڈھیلی کے وزن کے برابر حق مہر دے کر۔ حضورﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو' اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ دونوں حدیثیں حسن بن خلیل سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔

8796 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْاِيمَانِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: افضل ایمان یہ ہے کہ تیرا یقین ہو کہ تُو جہاں بھی ہو' اللہ تیرے ساتھ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن کثیر اکیلے ہیں۔

8797 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

8796- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**63** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير' وقال: تفرد به عثمان بن كثير' ولم أر من ذكره بثقة ولا جرح .

8797- أخرجه أحمد: المسند جلد**3**صفحه**556** رقم الحديث: **15789**' وابن حبان (**2579**/موارد الظمآن) . والحاكم في المستدرك جلد**2**صفحه**363** وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي'

Marfat.com

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكُونُ اَنَا وَاُمَّتِي عَلَى تَلٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَكْسُونِي اللّٰهُ حُلَّةً خَضْرَاءَ، ثُمَّ يَاْذَنُ لِي، فَاُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور میری اُمت سب سے پہلے قیامت کے دن اُٹھیں گے' اللہ عزوجل مجھے سبز حلّہ پہنائے گا' پھر مجھے اجازت دے گا' میں اللہ کی تعریف کروں گا جس طرح کرنے کا حق ہے' یہ ہی مقامِ محمود ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

8798 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ النَّاسِ الضَّيِّقُ عَلَى اَهْلِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ضَيِّقًا عَلَى اَهْلِهِ؟ قَالَ: الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ خَشَعَتِ امْرَاَتُهُ، وَهَرَبَ وَلَدُهُ، وَفَرَّ عَبْدُهُ، فَاِذَا خَرَجَ ضَحِكَتْ امْرَاَتُهُ، وَاسْتَاْنَسَ اَهْلُ بَيْتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے وہ تنگی کرے گا؟ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اس کی عورت ڈرتی ہے' بچے بھاگتے ہیں اور اس کا غلام بھاگتا ہے' جب نکلتا ہے تو اس کی بیوی خوش ہوتی ہے اور گھر والے سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

وقال: رواه الناس عن محمد بن حرب عنه . والطبرانی فی الکبیر جلد19صفحه72 رقم الحدیث: 142 . وذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد10صفحه380 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر . والأوسط وأحد اسنادی الکبیر رجاله رجال الصحیح .

8798- اسناده فیه: عبد الله بن یزید بن الصلت: ضعیف (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه28 .

Marfat.com

8799 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَا تُوتِرُ؟ قَالَ: بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وتر میں کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری میں قل ھو اللہ احد۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8800 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ إِيَاسَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْفِي النَّارُ أَحَدًا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم کی آگ کسی کو نہیں بچائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8801 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ مُؤْمِنًا أَحْقَابًا، ثُمَّ أَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر اس حالت میں مرتا ہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے ایک بندہ کافر ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر مرتا ہے تو اللہ اس سے راضی ہوتا ہے جو مرا جبکہ وہ چغل خوری اور غیبت

8799- اسناده فيه: السرى بن اسماعيل الهمدانى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه246 .

8800- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن الصلت: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه100 .

8801- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه216 .

Marfat.com

وَاللّٰهُ عَلَيْهِ سَاخِطٌ، وَاِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ كَافِرًا اَحْقَابًا، ثُمَّ اَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَمَنْ مَاتَ هَمَّازًا، لَمَّازًا، مُلَقِّبًا لِلنَّاسِ، كَانَ عَلامَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَسِمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخُرْطُومِ مِنْ كِلا الشَّقَّتَيْنِ

کرتا ہے لوگوں کے لیے اس کی نشانی یہ ہوگی کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی ناک پر نشان لگائے گا دونوں حصوں سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8802 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ، وَذُو اَهْلٍ، وَذُو حَاضِرَةٍ، فَاَخْبِرْنِي كَيْفَ اُنْفِقُ؟ وَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ، فَاِنَّهُ طُهْرٌ يُطَهِّرُكَ، وَتَصِلُ اَقَارِبَكَ، وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْلِلْ لِي قَالَ: فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ، وَالْمِسْكِينَ، وَابْنَ السَّبِيلِ، وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا قَالَ: حَسْبِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا اَدَّيْتُ الزَّكَاةَ اِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اِذَا اَدَّيْتَ الزَّكَاةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا، وَلَكَ اَجْرُهَا، وَاِثْمُهَا عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مال دار آدمی ہوں اور زیادہ اہل وعیال والا' زیادہ کھیتی باڑی والا' مجھے بتائیں کہ کیسے خرچ کروں؟ کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے مال سے زکوٰۃ نکال' یہ تیرے مال کی پاکی ہوگی اور تیرے رشتے داروں کے لیے صلہ رحمی ہوگی' مانگنے والے پڑوسی مسکین کا حق دے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کم ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتے دار' مسکین' مسافر کو حصہ دے اور فضول خرچی نہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کافی ہے' جب میں زکوٰۃ اپنے نمائندہ کو دے دوں' میں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بری ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب تُو زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دے گا تو اس سے بری ہو جائے گا' تیرے لیے ثواب ہے' جو بدلے گا وہ گنہگار ہوگا۔

8802- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه: أحمد في مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 66 .

Marfat.com

مَنْ بَدَّلَهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8803 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُحَدِّثُ فِي الْعَنَانِ، وَالْعَنَانُ: الْغَمَامُ، فِي الْأَمْرِ يَكُونُ فِي الْأَرْضِ، فَيَسْمَعُ الشَّيَاطِينُ مِنْهُمُ الْكَلِمَةَ، فَيُلْقُونَهَا فِي آذَانِ الْكَهَنَةِ، فَيَزِيدُوا فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے بادلوں میں گفتگو کرتے ہیں اور اس معاملہ کا ذکر کرتے ہیں جو زمین میں ہوتا ہے اس سے کچھ باتیں شیاطین سنتے ہیں، وہ کاہنوں کے کانوں میں ڈالتے ہیں، وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابواسود سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8804 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَزَوَّجَ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ بَعْدَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى أَسْمَاءَ، فَإِذَا نَفَرٌ جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَرَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللهِ وَأَخْبَرَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت اسماء بنت عمیس سے شادی کی، حضرت جعفر بن ابوطالب کے بعد، آپ حضرت اسماء کے پاس آئے، وہاں آپ کے گھر کے بہت زیادہ لوگ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ

8803- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه389 رقم الحديث: 3288 . وذكره الحافظ السيوطي في الدر المنثور . وعزاه أيضًا الى ابن المنذر . انظر الدر المنثور جلد5صفحه99 .

8804- عند مسلم من طريق بكر بن وادة حدثه' أن عبد الرحمٰن بن جبير حدثا' أن عبد الله بن عمرو بن العاص (وليس كما عند المصنف عبد الله بن عمر) حدثه' فذكره بنحوه . أخرجه مسلم: السلام جلد4صفحه1711' واحمد: المسند جلد2صفحه231 رقم الحديث:6603 .

Marfat.com

فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي مَا رَاَيْتُ بَاسًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَّاَهَا اللّٰهُ مِنْ ذَاكَ ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ، اِلَّا وَمَعَهُ غَيْرُهُ

نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی عدم موجودگی میں نہ داخل ہو یہاں تک کہ اس کا رشتے دار اس کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث جبیر بن نفیر سے بکر بن سوادہ اور بکر سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8805 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ، عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8806 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ: اِذَا اُتِيَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ دُبُرِهَا جَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے آگے والے حصے میں وطی کرے تو اولاد اندھی پیدا ہوتی ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''نساء کم حرث لکم الی آخرہ''۔

8805- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد في مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**309** .

8806- أخرجه البخاري: التفسير جلد**8**صفحه**37** رقم الحديث: **4528**' ومسلم: النكاح جلد**2**صفحه**1058** .

Marfat.com

وَلَدُهَا اَحْوَلَ ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث باوحازم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مِقْدَامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مقدام ہے

8807 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الرُّعَيْنِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث شیبانی سے ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8808 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَلَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر وعمر اوّلین و آخرین جنتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

8809 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

8807- اسنادہ حسن فیہ: أسد بن موسٰی: صدوق یغرب (التقریب' والتهذیب) . تخریجه أحمد فی مسنده' والبزار فی کشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه105 .

8808- اسنادہ حسن فیہ: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

8809- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه390 رقم الحدیث:4034' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1379 .

Marfat.com

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلْنَ اَزْوَاجُهُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْاَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: حَتَّى كُنْتُ اَرُدُّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقُلْتُ: اَلَا تَتَّقِينَ اللّٰهَ، اَلَمْ تَسْمَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّا لَا نُورَّثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، اِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ مَالِ اللّٰهِ

حضورﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی ازواج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' آپ کی وراثت کے متعلق پوچھنے کے لیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کو اس سے ہٹایا تھا' میں نے کہا تھا کہ کیا آپ اللہ سے ڈرتی نہیں ہیں کیا آپ نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں ہے کہ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' آلِ محمد اللہ کے مال سے کھاتے ہیں۔

8810 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا مَاتَ لَهُمُ الْمَيِّتُ اَتَوْا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَيَسْاَلُ: هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ؟، فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ، صَلَّى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ: اَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيْنَا، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں کوئی مرجاتا تو اس کی میت حضورﷺ کے پاس لائی جاتی تاکہ آپ اس کا نمازِ جنازہ پڑھائیں' آپ اس کے متعلق پوچھتے کہ کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں ہے' تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنے پیسے چھوڑے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں! تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے' ورنہ آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھو۔ جب اللہ عزوجل نے فتوحات دیں تو آپ فرماتے: میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ مالک ہوں' جو مرجائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ ہمارے ذمہ ہے' جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

8811 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي، نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8810- أخرجه البخاري: الكفالة جلد4صفحه557 رقم الحديث: 2298' ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1237 .

8811- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11صفحه175 رقم الحديث: 6361' ومسلم: البر والصلة جلد 4

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ سَبَبْتُ فَاجْعَلْهُ لَهُ اِلَيْكَ قُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو غلام قیدی ہو تو اس کی قید قیامت کے دن ثواب کا ذریعہ بنا!

8812 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى سَفَرٍ اَوْ يَبْعَثُ بَعْثًا اِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر کے لیے نکلتے یا کسی کو بھیجتے تو جمعرات کے دن بھیجتے تھے۔

8813 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اَبِينَا اِبْرَاهِيمَ، اِذْ قَالَ: (رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي) (البقرة: 260)، وَرَحِمَ اللّٰهُ اَخِي لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَاْوِي اِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ، وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم سے زیادہ حق دار ہیں شک کا اظہار کرنے کے اپنے باپ ابراہیم سے جب آپ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے دکھا تو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے اللہ پاک نے فرمایا: کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم نے عرض کی: کیوں نہیں! صرف اپنے دل کے اطمینان کے لیے اللہ عزوجل میرے بھائی لوط پر رحم کرے! آپ نے سخت جگہ کی پناہ لی اگر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانہ میں ٹھہرے رہے تو آپ کی دعا قبول ہوئی۔

صفحہ 2009 .

8812- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه214 .

8813- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6صفحه473 رقم الحديث: 3372' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه133 .

Marfat.com

لَمْ يَـرْوِ هَـذِهِ الْاَحَـادِيـثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِقْدَامُ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر اور بکر بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مقدام اکیلے ہیں۔

8814 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، نا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث نافع سے عبدالملک بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

8815 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ، اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ اَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا سالم کو دودھ پلانے کا تاکہ جو ابوحذیفہ کے متعلق بات ہے وہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، وَرَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ اور ربیعہ' قاسم سے' وہ عائشہ سے اور یحییٰ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

8816 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8814- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **364** رقم الحديث: **492** وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **346** رقم الحديث: **1088**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **58** رقم الحديث: **5004** . والحديث في الصحيحين بغير هذا اللفظ وقد تقدم تخريجه . وانظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد **1** صفحه **86** .

8815- أخرجه مسلم: الرضاع جلد **2** صفحه **1076**' والنسائي: النكاح جلد **6** صفحه **86** (باب رضاع الكبير) واللفظ له .

8816- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ

نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے نہیں سوئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث سفیان سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8817 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا سُفْيَانُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَعِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث مسعر سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8818 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ، فَوَثَبَ وَثْبَةً شَدِيدَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی' آپ سخت پریشان ہوئے' آپ اس کی طرف نکلے میں آپ کے پیچھے گئی' آپ عرف برذونہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے' دیکھا تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے' جو عمامہ

8817- اخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1622**' وأبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **359** رقم الحديث: **3821**' والترمذى: الأطعمة جلد **4** صفحه **278** رقم الحديث: **1839**' والنسائى: الأيمان والنذور جلد **7** صفحه **13** (باب اذا حلف أن لا يأتدم فأكل خبزا بخل)' وابن ماجه: الأطعمة جلد **2** صفحه **1102** رقم الحديث: **3317**' والدارمى: الأطعمة جلد **2** صفحه **137** رقم الحديث: **2048**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **370** رقم الحديث: **14235** .

8818- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب - عبد الله بن عمر ضعيف . وذكره الهيثمى فى المجمع جلد **6** صفحه **144** وقال: شيخه مقدام ابن داؤد: ضعيف . قلت: شيخ الطبرانى لا بأس به' لكن فى الاسناد ضعيفان كما تقدم .

Marfat.com

وَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَاِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى عُرْفِ بِرْذَوْنِهِ، وَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، وَاِذَا هُوَ مُعْتَمٌّ مُرْخٍ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَقَدْ وَثَبْتَ وَثْبَةً شَدِيدَةً، وَخَرَجْتَ فَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ؟ قَالَ: وَرَاَيْتَهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اَمَرَنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ

لٹکائے ہوئے تھے دونوں کندھوں کے درمیان‘ جب حضورﷺ داخل ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ سخت پریشان ہوئے تھے‘ میں نکلی تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے‘ مجھے عرض کر رہے تھے کہ بنی قریظہ کی طرف جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

8819 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِي مَرَّتَيْنِ، وَلِلثَّالِثِ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی‘ دوسری صف والوں کے لیے دو مرتبہ اور تیسری والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر‘ ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

8820 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا اَسَدٌ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَيِّمُ تُسْتَاْمَرُ فِي نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ لَا تُنْكَحُ اِلَّا بِاِذْنِهَا قَالُوا: وَكَيْفَ اِذْنُهَا؟ قَالَ: اَنْ تَسْكُتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شادی شدہ سے اس کے متعلق اجازت لی جائے گی اور کنواری سے اجازت لی جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی اجازت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش رہنا۔

8819- ذکره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **2** صفحه **95** وقال: رواه البزار وفيه أيوب بن عتبة: ضعيف من قبل حفظه .

8820- أخرجه البخاري: النكاح جلد **9** صفحه **98** رقم الحديث: **5136**‘ ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1036** .

Marfat.com

8821 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنَا اَسَدٌ، نا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا: جو ماہِ رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کے اگلے صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے اسعد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8822 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنَا اَسَدٌ، ثنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَجَدَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن عیاش سے ابن ابو ذئب روایت کرتے ہیں۔

8823 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا الضَّحَّاكُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، لَا تَاْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ نہ زیادہ مال کا ذریعہ بناؤ نہ اس میں غلو کرو نہ اس میں بے وفائی کرو قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا' سیکھو! زہراوین یعنی

8821- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه138 رقم الحديث: 1901' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه523 .

8822- أخرجه البخاري: سجود القرآن جلد2صفحه647 رقم الحديث: 1074' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه406 واللفظ له .

8823- اسناده فيه: الضحاك بن نبراس الأزدي: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه171 .

Marfat.com

عَنْهُ، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَفِرْقَيْنِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، يَشْفَعَانِ لِصَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

سورۂ بقرہ اور آل عمران کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی بادلوں کی طرح سایہ کیے جوئے اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گی' اس کا پڑھنا برکت' اس کا نہ پڑھنا حسرت ہے' جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، وَرَوَاهُ هِشَامٌ، وَأَبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے' وہ ابوہریرہ سے اور یحییٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسعد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ہشام اور ابان' علی بن مبارک' یحییٰ بن ابوکثیر سے' وہ زید بن سلام سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ ابوامامہ سے وہ ابوراشد الحبرانی سے' وہ عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت کرتے ہیں۔

8824 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ بِكُمُ الصَّلَوَاتِ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم آئے گی جو تمہیں نمازیں پڑھائیں گے' اگر مکمل پڑھیں تو ان کے لیے اور تمہارے لیے بھی ثواب ہے' اگر کمی کریں تو گناہ اس کے لیے ہے اور ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابوایوب روایت

8824- أصله عند البخاري بلفظ: يصلون لكم' فان أصابوا فلكم' وان أخطأوا لكم وعليكم . وأخرجه البخاري: الأذان جلد 2 صفحه 219 رقم الحديث: 694' وابن حبان (375/موارد الظمآن) واللفظ له . انظر: الترغيب للمنذري جلد 1 صفحه 310-311 رقم الحديث: 3 .

Marfat.com

اَبُو اَیُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8825 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْغَائِطَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ وَالنَّجِسِ، الْخَبِيثِ الْمُخَبِّثِ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن اور قتادہ سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8826 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَوَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، وَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، وَاَشْهَدَهُمْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا' آپ مقامِ عرفات میں ٹھہرے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' اللہ عزوجل کو ان پر اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا' آپ نے فرمایا: تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا' تم کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی گواہ رہنا! آپ نے اور بہت زیادہ باتیں فرمائیں' مؤذن نے ظہر کی اذان دی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور

8825- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان اذا دخل الخلاء قال: اللّٰهم انی أعوذ بك من الخبث والخبائث . أخرجه البخاری: الوضوء جلد**1**صفحه**292** رقم الحديث: **142**' ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**283** .

8826- أخرجه مسلم: الحج جلد**2**صفحه**886-892**' وأبو داؤد: المناسك جلد**2**صفحه**189-193** رقم الحديث: **1905**' وابن ماجه: المناسك جلد**2**صفحه**1022-1027** رقم الحديث: **3074**' والدارمی: المناسك جلد**2**صفحه**67-71** رقم الحديث: **1850** .

Marfat.com

لِلظُّهرِ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلَّى الظُّهرَ بَعْدَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَوَقَفَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ وَوَقَفَ

ظہر کی نماز پڑھائی' اس کے بعد خطبہ دیا' پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے اور نمازِ عصر پڑھائی' پھر سوار ہوئے' پھر آپ ٹھہرے جب سورج غروب ہوا' آپ مزدلفہ گئے وہاں نمازِ مغرب و عشاء پڑھی' ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ' پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی' آپ نے نمازِ فجر پڑھائی اور ٹھہرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن علی السلمی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8827 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَمُطِرْنَا مَطَرًا لَمْ يُبَلِّلْ اَسَافِلَ نِعَالِنَا، اِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا حدیبیہ کے زمانہ میں' ہم پر بارش برسی جس کی وجہ سے ہمارے پاؤں کے نیچے والے حصے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے' اچانک ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَشْعَثُ فِي حَدِيثِهِ اَبَا قِلَابَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث اشعث سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اشعث نے اپنی حدیث میں ابوقلابہ کا ذکر نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثوری' خالد سے' وہ ابوقلابہ سے' وہ ابوالملیح سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8828 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عزوجل قیامت

8827- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 1057-1059' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 85 (باب العذر في ترك الجماعة) وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 936 .

8828- اسناده فيه: عبد الله بن عامر الأسلمي: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 120 .

Marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَحِمَ الْيَتِيمَ، وَلَانَ لَهُ فِي الْكَلَامِ، وَرَحِمَ يُتْمَهُ وَضَعْفَهُ، وَلَمْ يَتَطَاوَلْ عَلَى جَارِهِ بِفَضْلِ مَا آتَاهُ اللَّهُ وَقَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةً مِنْ رَجُلٍ وَلَهُ قَرَابَةٌ مُحْتَاجُونَ إِلَى صَدَقَتِهِ، وَيَصْرِفُهَا إِلَى غَيْرِهِمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

8829 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَلِمَ لِلَّهِ حَقَّهُ، فَقَالَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا مُسْلِمُ

کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے' جو اللہ نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے اُمت محمد! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا' جو اپنے رشتہ دار محتاج کو صدقہ نہیں دیتا ہے' دوسروں کو دیتے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ زیادہ حق دار ہیں اس کے جو اللہ کے علم میں ہے' آپ نے فرمایا: آنکھیں روتی ہیں' دل پریشان ہے' ہم وہ نہیں کہتے ہیں جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو' اے ابراہیم! تیری جدائی پر پریشان ہیں۔

یہ حدیث ابن خثیم سے مسلم بن خالد روایت کرتے

8829- أخرجه ابن ماجه: الجنائز جلد **1** صفحه **506** رقم الحديث: **1589** . وفي الزوائد: اسناده حسن .رواه البخاري ومسلم وأبو داؤد' من حديث أنس (رضي الله عنه) .

Marfat.com

بْنُ خَالِدٍ

8830 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِى ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ قَالَ: لَقِيَنِى كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، وَاَنَا بِالْبَلَاطِ، وَقَدْ شَبَّكْتُ بَيْنَ اَصَابِعِى، فَقَالَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ الْمَسْجِدَ قَالَ: اِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَوَضَّا اَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَاِنَّهُ فِى صَلَاةٍ مَا لَمْ يُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى ثُمَامَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ

8831 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ بِلَالٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْوَافَ، فَذَهَبَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ صَلَّى ،

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

ہیں۔

حضرت ابوثمامہ الحناط فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ کی ملاقات مجھ سے ہوئی' میں بلاط میں تھا' میں انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالے ہوئے تھا' مجھے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ میں نے کہا: مسجد میں جانے کا؛ حضرت کعب نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں جانے کا ارادہ ہو تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے۔

یہ حدیث ابوثمامہ سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال داخل ہوئے جبکہ حضور ﷺ اسواف میں داخل ہوئے' حضور ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے' پھر دونوں نکلے' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرورت کے لیے گئے' پھر وضو کیا اور اپنا چہرہ اور ہاتھ مبارک دھوئے اور اپنے سر اور موزوں پر مسح کیا' پھر نماز پڑھی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے داؤد بن قیس اور

8830- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 562' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 228 رقم الحديث: 386' والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 381 رقم الحديث: 1404' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 295 رقم الحديث: 18127 .

8831- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 69 (باب المسح على الخفين) . والبيهقي في الكبرى جلد 1 صفحه 413 رقم الحديث: 1301 . وانظر: نصب الراية جلد 1 صفحه 165 .

Marfat.com

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8832 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا عِيسَى بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَصُومَنَّ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: قَدْ قُلْتُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ وَأَفْطِرْ، وَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمَيْنِ، فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کوخبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کر اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کو عیسیٰ بن عبدالمطلب سے صرف خالد بن نزار نے روایت کیا۔

8833 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8832- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه259 رقم الحديث:1976' ومسلم: الصيام جلد2صفحه812 .

8833- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف حفص

Marfat.com

عِيسَى، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عُرْوَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عُرْوَةَ وَهُوَ: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ابوعروہ سے جن کا نام معمر بن راشد' مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8834 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگائے تو اس پر اپنے ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي اِسْنَادِهِ بَيْنَ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَسَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ: اَبَا مُوسَى الْحَنَّاطَ وَهُوَ: عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کی سند میں یزید بن عبدالملک اور سعید المقبری کے درمیان ابوموسیٰ سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔ ابوموسیٰ الحناط کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے۔

8835 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ

بن سليمان . وأبو نعيم في الحلية جلد **8** صفحه **323** وقال: أبو عروة البصرى هو معمر بن راشد' تفرد به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى . والطبرانى فى الصغير جلد **1** صفحه **16** وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية' ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصرى' تفرد به ابن المصفى . وانظر: الترغيب للمنذرى جلد **1** صفحه **96** رقم الحديث: **10** .

8834- اسناده فيه: يزيد عبد الملك النوفلى: ضعيف (التقريب) .

8835- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا باس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **60** .

Marfat.com

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مفضل بن خالد اکیلے ہیں۔

8836 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اَجْلِسَ اَذْكُرَ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر پڑھنا اور پھر ذکر کے لیے بیٹھنا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کروں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، اَهْلُ الْمَدِينَةِ، يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوحازم سے حماد بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ابوحمید کا نام محمد بن ابوحمید سے مدینہ والے ان کا نام حماد بن ابوحمید بھی ہے۔

8837 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: اِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگور کی زکوٰۃ کا اندازہ ایسے ہی لگایا جائے گا جس طرح کھجور کا' پھر کشمش کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کہ کھجور کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

8836- اسناده فيه: حماد بن أبي حميد ضعيف (هو محمد بن أبي حميد) . تخريجه الطبراني في الكبير' في عدة طرق' وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه108 .

8837- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2صفحه112 رقم الحديث: 1603-1604 . وقال أبو داؤد: وسعيد لم يسمع من عتاب شيئًا . والترمذي: الزكاة جلد 3صفحه27 رقم الحديث: 644 وقال: حسن غريب . والنسائي: الزكاة جلد5صفحه81-82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجه: الزكاة جلد 1صفحه582 رقم الحديث: 1819 .

Marfat.com

كَمَا تُؤَدّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ التَّمَّارُ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح التمار روایت کرتے ہیں۔

8838 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا ابْنُ نِزَارٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا اَمْثَالَكُمْ) (محمد: **38**)، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ اِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتَبْدَلَ بِنَا قَوْمًا غَيْرَنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا اَمْثَالَنَا؟ فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، لَوْ كَانَ الدِّينُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت ''وان تتولوا الٰی آخرہ'' کی تفسیر کی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ ہم ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے دین بدلا ہے اور پھر ہم ان کی طرح نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے حضرت سلمان فارسی کی ران پر اپنا دست مبارک مارا' پھر فرمایا: یہ اور اس کی قوم! اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکایا گیا تو فارس کا ایک آدمی اس کو لے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث مسلم بن خالد سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

8839 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِيسَى الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى مِنَ الْوِتْرِ بِ سَبِّحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری میں قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے تھے۔

8838- أخرجه الترمذي: التفسير جلد**5**صفحه**383** رقم الحديث: **3260-3261** . وقال: غريب في اسناده' مقال . والبيهقي: دلائل النبوة جلد**6**صفحه**333-334** .

8839- اسناده فيه: أ - مقدام بن داؤد' لا بأس به . ب - أبو عيسى الخراساني مقبول (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**246** .

Marfat.com

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

8840 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْعَطَّافِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، فَوَقْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا وہ اس کو پڑھے جب اس کو یاد آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابوزناد سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں۔

8841 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ الزَّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت ربیع معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا' آپ کے پاس پانی لایا گیا' اس

8840- اسناده فيه: حفص بن عمر بن أبي العطاف' ضعفه النسائي' وقال البخاري: منكر الحديث' ورماه يحيى بالكذب . التهذيب . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 325 .

8841- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 129 بنحوه . وابن ماجه في كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 439' وأحمد جلد 6 صفحه 359 رقم الحديث: 27066 . والبيهقي: في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 1125' والحميدي جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 342 وقال البيهقي وعبد الله بن محمد بن عقيل لم يكن بالحافظ وأهل العلم بالحديث مختلفون في جواز الاحتجاج بروايته' اخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب: ثنا عباس الدوري قال: سمعت يحيى بن معين' يقول: ابن عقيل لا يحتج بحديثه . وقال أبو عيسى: سألت البخاري عن عبد الله بن محمد بن عقيل فقال: رأيت أحمد بن حنبل' واسحاق بن ابراهيم والحميدي يحتجون بحديثه' وهو مقارب الحديث . قال ابن التركماني: ذكر الترمذي في أبواب الفرائض حديثًا في مسنده ابن عقيل' ثم حكم على الحديث بالحسن والصحة' وذكر الترمذي فيما بعد في باب المبتدئة لا تميز بين الدمين حديث حمنة في الاستحاضة' وفي سنده أيضًا ابن عقيل' فلم يتعرض له بشيء بل حكى عن البخاري أنه حسن الحديث' وعن ابن حنبل أنه صححه .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ يَسَعُ مُدًّا وَثُلُثًا اَوْ مُدًّا وَنِصْفًا، بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، وَمَسَحَ مُؤَخَّرَ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ وَسَطَهُ فِي كُلِّ مَسْحِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

میں ایک مُد اور ایک تہائی یا ایک مُد اور نصف پانی تھا۔ حضور ﷺ نے مُد کے ساتھ وضو کیا' اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا اور سر کے آگے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا' جب درمیان میں پہنچے تو سارے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

8842 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ اَحَدَنَا يُصْبِحُ وَلَمْ يُوتِرْ، يَغْلِبُهُ النَّوْمُ؟ قَالَ: فَلْيُوتِرْ إِذَا اَصْبَحَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ہم میں کوئی صبح کرے اس نے وتر نہیں پڑھے ہوں تو اس پر نیند غالب آ جائے؟ آپ نے فرمایا: وتر پڑھو جب صبح ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مَقْطُوعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

یہ حدیث متصلاً زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں اور مقطوعاً عطاء بن یسار سے روایت ہے۔

8843 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کرتا ہے سوائے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے' وجہ یہ ہے کہ وہ لکھتے تھے میں لکھتا نہیں تھا۔

8843- أخرجه البخاری: کتاب العلم جلد **1** صفحه **249** رقم الحديث: **113**' والترمذی: کتاب العلم جلد **5** صفحه **40** رقم الحديث: **2668** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّی، اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8844 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِی الْاَعْمَشُ، وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِی، مِمَّا نَهَيْتُ عَنْهُ، اَوْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِی كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تم میں سے اُس ایک آدمی سے محبت نہیں کرتا جس کے پاس میرا حکم پہنچے گا' ان میں سے جس میں کسی بات سے روکا گیا ہوگا' یا کسی چیز کا حکم دیا گیا ہوگا جبکہ وہ اپنے صحیفے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' اسی حال میں بیٹھے ہوئے کہہ دے گا: ہم تو کتاب اللہ میں جو کچھ پاتے ہیں' بس اُسی کی اتباع کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ اُنَاسٌ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سفیان' اعمش اور ابن منکدر سے اور سفیان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو سفیان سے' وہ ابونضر سے' وہ عبیداللہ بن ابورافع سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8845 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' وہ ایسا

8844- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4605' وأخرجه الترمذی: كتاب العلم جلد 5 صفحه 37 رقم الحديث: 2663' وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 6 رقم الحديث: 13' وأحمد فی مسنده جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 23923' والدارمی: المقدمة جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 586' والحاكم: كتاب العلم جلد 1 صفحه 109 . قال أبو عيسىٰ (الترمذی): هذا حديث حسن صحيح .

8845- اسناده فيه: زياد بن أبی زياد الجصاص: ضعيف (التقريب) تخريجه: أبو يعلىٰ فی المقصد العلی من طريق عمر بن حفص بن ذكوان بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 328 .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي اَئِمَّةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُ نَافِلَةً

کریں تم اپنی نماز وقت پر ادا کرلو اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤ وہ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ

یہ حدیث زیادہ بن ابوزیادہ سے داؤد بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص بن ذکوان اکیلے ہیں۔

8846 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفَضْلُ بْنُ فَضَالَةَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے جائز ایک دن اور رات مہمان نوازی چند دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے اس کو مجبور کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8847 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8846- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **548** رقم الحديث: **6136**' ومسلم: كتاب الايمان جلد **1** صفحه **68** . عن أبي هريرة بلفظ: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرًا أو ليصمت .

8847- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **107** رقم الحديث: **610**' ومسلم في كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1426** رقم الحديث: **1365** .

Marfat.com

ثَـنَـا سُـفْـيَـانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُـحَـمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ، فَخَرَجُوا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي، فَلَمَّا رَاَوْهُ عَـادُوا اِلَـى الْـحِصْنِ، وَقَـالُـوا: مُـحَـمَّـدٌ وَالْـخَـمِيسُ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَـرِبَتْ خَيْبَرُ، اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)

حضورﷺ نے خیبر میں صبح کی اس حالت میں کہ قلعہ کھول کر وہ نکلے اس حالت میں کہ ان کے ساتھ عورتیں تھیں‘ جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو واپس گئے قلعہ کی طرف‘ انہوں نے کہا: محمد اور جمعرات‘ محمد اور جمعرات۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے‘ اللہ بہت بڑا ہے‘ خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! جب ہم کسی قوم کے پاس اُترتے ہیں تو ڈرے ہوؤں کی صبح بُری حالت میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8848 - حَـدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَـا مُبَـارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْـنِ مَـالِكٍ قَـالَ: لَـمَّـا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا، فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، نُرْسِلُ اِلَـى اللَّاحِـدِ وَاِلَـى الـضَّـارِحِ، فَاَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَا، فَـاَرْسَـلُـوا اِلَيْهِمَا، فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کا وصال ہوا‘ آپ کی لحد اور قبر بنانے میں اختلاف ہوا‘ صحابہ کرام کہنے لگے: ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں‘ ہم لحد بنانے والے اور قبر بنانے والے کی طرف بھیجتے ہیں جو چلے آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے‘ دونوں کی طرف بھیجا‘ لحد والا پہلے آیا‘ اس لیے رسول اللہﷺ کی لحد بنائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث حمید سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8848- أخرجه ابن ماجة فى كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1557 . وفى الزوائد: فى اسناده مبارك بن فضالة وثقه الجمهور وصرح بالتحديث‘ فزال تهمة التدليس وباقى رجال الاسناد ثقات . فالاسناد صحيح . وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 139 رقم الحديث: 12424 . ومالك فى الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 27 ومن حديث عروة .

Marfat.com

8849 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَخِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، اَخُو الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فِي بَطْنِي حَدَثًا، فَاَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْتُلُ مَا فِي بَطْنِكِ لِذَنْبِكِ انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ ، فَانْطَلَقَتْ، فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ وَضَعْتُ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَاَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ ، فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ فَطَمْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَاكْفُلِيهِ فَانْطَلَقَتْ فَجَاءَتْ هِيَ وَاُخْتُهَا تَمْشِيَانِ، فَعَجِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبْرِهَا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: انْطَلِقْ، فَاِذَا وَضَعْتَ فِي حَفْرِهَا فَقُمْ بَيْنَ يَدَيْهَا حَتَّى تَكُونَ نُصْبَ عَيْنَيْهَا، فَاَشِرْ اِلَيْهَا ، وَاَمَرَ رَجُلًا، فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى حَجَرٍ عَظِيمٍ، فَائْتِهَا مِنْ خَلْفِهَا، فَارْمِهَا، فَاشْدَخْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ اِلَّا اَخُوهُ مَسْلَمَةُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیٹ میں کوئی شی محسوس کرتی ہوں' مجھ پر حد لگائیں! آپ نے فرمایا: ہم اس کو نہیں ماریں گے جو تیرے پیٹ میں ہے' تُو واپس چلی جا یہاں تک کہ تُو جن لے جو تیرے پیٹ میں ہے۔ وہ گئی' جب اس نے جن لیا جو اس کے پیٹ میں تھا تو وہ آئی' اس نے عرض کی: میں نے جن دیا' آپ نے فرمایا: تُو واپس جا اور اس کو دودھ پلا بڑے ہونے تک' جب کھانے پینے لگے تو آنا۔ اس نے عرض کی: وہ کھانے پینے لگا ہے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تُو چل اس کی کفالت کر۔ وہ گئی وہ خود اور اس کی بہن دونوں چل کر حضورﷺ کے پاس آئیں' حضورﷺ تعجب کرنے لگے اس کے صبر پر۔ حضورﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا' پھر حضورﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جاؤ اس کو گڑھے میں رکھؤ اس کے سامنے کھڑا ہوا' جب آنکھوں تک چلی جائے تو اس کی طرف اشارہ کرنا اور آپ نے ایک آدمی کو حکم دیا' آپ نے فرمایا: بڑے پتھر کی طرف جاؤ' اس کے پیچھے سے آؤ' اس پر گرادو۔

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم سے دوید بن نافع اور دوید سے ان کے بھائی مسلمہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8849- اسناده فيه: بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس عن الضعفاء (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه **271** .

Marfat.com

8850 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، ثَنَا أَبُو لَبِيدٍ قَالَ: أُرْسِلَتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ، وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْخَيْلُ، قُلْنَا: لَوْ مِلْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ بِالزَّاوِيَةِ، فَسَأَلْنَاهُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، يُقَالُ لَهَا: سَبْحَةُ، فَسَبَقَ النَّاسَ، فَهَشَّ لِذَلِكَ وَأَعْجَبَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ إِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابوالولید فرماتے ہیں کہ حجاج کے زمانہ میں گھڑسواروں کا لشکر بھیجا گیا اور حکم بن ایوب جو بصرہ کے امیر تھے انہوں نے بھیجا' جب لشکر آیا' ہم نے کہا: اگر ہم حضرت انس سے ملیں تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں: اے ابوحمزہ! کیا تم حضورﷺ کے زمانہ میں رھن رکھتے تھے ہم آپ کے پاس آئے' آپ مقام زاویہ میں تھے' ہم نے آپ سے پوچھا: کیا تم رسول اللہﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے؟ کیا رسول اللہﷺ رہن کرتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے ایک گھوڑا رہن رکھا تھا' اس کا نام سبحہ تھا' وہ لوگوں سے سبقت لے گیا پس وہ اس لیے چست تھا اور زیادہ پسندیدہ۔

یہ حدیث ابولبید سے زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زید اکیلے ہیں۔

8851 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا هِلَالُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِي أَخِي هَارُونُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ، وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا أَنْ نَعُودَكَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّهُ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ہارون بن ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے پاس آیا' میں نے کہا: اے ابوحمزہ! مکان دُور ہے اور ہم پسند کرتے ہیں لوٹنا۔ آپ نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی آدمی کسی مریض کی عیادت کرئے وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو تب بھی غوطہ زن ہوتا ہے۔

8850- اسناده حسن فيه: أ- أسد بن موسى صدوق يغرب . ب- أبو لبيد صدوق ناصبى . تخريجه أحمد فى مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه266 .

8851- اسناده حسن فيه: أ- مقدام بن داؤد' شيخ الطبرانى' لا بأس به . ب- أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَخُوهُ هِلَالٌ

یہ حدیث ہارون سے ان کے بھائی ہلال روایت کرتے ہیں۔

8852 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ، ثَنَا سَلَّامٌ، ثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ صَلَاةً اَخَفَّ وَلَا اَوْجَزَ فِي تَمَامٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو مکمل اور مختصر نماز پڑھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ

یہ حدیث یزید الضبی سے سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

8853 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَعُودُهُ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِمَامِكُمْ هٰذَا وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخِفُّ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نمازِ ظہر پڑھائی' پھر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس آئے آپ کی عیادت کرنے کے لیے' جب میں آپ کے پاس آیا تو فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس وضو کا پانی لاؤ! میں نے حضور ﷺ کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہو' تمہارے امام کے علاوہ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام و قعود مختصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

یہ حدیث بن اسلم سے عطاف بن خالد روایت

8852- أخرجه مسلم في كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **342**' والترمذي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **463** رقم الحديث: **237** .

8853- أخرجه النسائي: كتاب الافتتاح جلد **2** صفحه **129** (باب تخفيف القيام والقراءة) . وأحمد جلد **2** صفحه **329** رقم الحديث: **8387** . وأخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **270** رقم الحديث: **827** بنحوه من حديث أبي هريرة وكذا أحمد جلد **2** صفحه **329** رقم الحديث: **8387** عن أبي هريرة .

Marfat.com

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

کرتے ہیں۔

8854 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوسَى، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے کھانوں کا سردار نمک ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

8855 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَشْرَسُ بْنُ الرَّبِيعِ اَبُو شَيْبَانَ الْهُذَلِيُّ، ثَنَا اَبُو ظِلَالٍ الْقَسْمَلِيُّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَا ظِلَالٍ، مَتَى اُصِيبَ بَصَرُكَ؟ قَالَ: لَا اَعْقِلُهُ ـ قَالَ: اَفَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا ثَوَابُ عَبْدِي اِذَا اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ اِلَّا النَّظَرُ اِلَى وَجْهِي، وَالْجِوَارُ فِي دَارِي، وَلَقَدْ رَاَيْتُ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ

حضرت ابوظلال قسملی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت انس نے ان کو فرمایا: اے ابوظلال! آپ کی آنکھ کی بینائی کب گئی ہے؟ فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے، حضرت انس نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو آپ نے حضرت جبریل ﷺ کے حوالہ سے، حضرت جبریل اللہ عزوجل سے بیان فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے جبریل! جب میں اپنے بندے کی دو محبوب شی لے لوں، جو صبر کرتا ہے میری رضا کی خاطر اور اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو

8854- أخرجه ابن ماجة: كتاب الأطعمة جلد2صفحه1102 رقم الحديث:3315 . وفي الزوائد: في اسناده عيسى بن أبي عيسى الخياط قال في تقريب التهذيب: متروك . وأورده العجلوني في كشف الخفاء، ومزيل الالباس جلد1صفحه556 رقم الحديث:1502 وقال: رواه ابن ماجة وأبو يعلى والطبراني والقضاعي عن أنس رفعه وهو ضعيف لأن في سنده مبهما أثبته بعضهم وحذفه آخرون، ورواه بعض آخر بلفظ عليكم بالملح فانه شفاء من سبعين داء منها الجنون والجذام والبرص، ولعله موضوع .

8855- اسناده فيه: أبو ظلال القسملي هو هلال بن أبي هلال ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه312 .

Marfat.com

حَوْلَهُ، يُرِيدُونَ اَنْ تَذْهَبَ اَبْصَارُهُمْ

دیکھا' وہ آپ کے اردگرد روتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی آنکھیں لے لی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْرَسَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اشرس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8856 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَاَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْاَمْرُ، اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان مجھے تکلیف دیتا ہے' وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں' حکومت میرے ہاتھ میں ہے' دن ورات کو میں ہی پلٹتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَاِبْرَاهِيمُ السَّائِقِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے اسد بن موسیٰ اور ابراہیم السائقی روایت کرتے ہیں۔

8857 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، اَوْ خُفٍّ وَاحِدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ایک جوتی پہن کر چلے یا ایک موزہ پہن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8856- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد**13**صفحه**472** رقم الحديث: **7491**' ومسلم: كتاب الألفاظ من الأدب ونحوها جلد**4**صفحه**1762** .

8857- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة صدوق اختلط' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (**4213**) . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**142** .

Marfat.com

8858 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَهْدَى مَلِكُ ذِي يَزِنَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً، اَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا اَوْ ثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَلَبِسَهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ اَلْقَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے حضور ﷺ کو حلّہ بطور ہدیہ پیش کیا' وہ اتنا مہنگا تھا کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ لیے جا سکتے ہیں' آپ نے دن میں کچھ دیر کے لیے پہنا پھر آپ نے اُتار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عمارہ بن زاذان نے روایت کیا۔

8859 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی کامل مؤمن نہیں ہوتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد' اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

8860 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مَعَهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

اور اسی کے ساتھ فرمایا: رسول کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: آدم کا بیٹا یعنی انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں یعنی عمر اور مال کی حرص جوان ہوتی جاتی ہے۔

8861 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ

8858- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد4صفحه44 رقم الحديث: 4034' والحاكم في المستدرك: كتاب اللباس جلد4صفحه187 . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8859- اسناده فيه: سعد بن بشير الأزدي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه91 .

8860- أخرجه مسلم: كتاب الزكاة جلد 2صفحه724' والترمذي: كتاب الزهد جلد 4صفحه570 رقم الحديث: 2339 .

8861- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1صفحه73 رقم الحديث: 13' ومسلم: كتاب الايمان جلد1صفحه67 .

Marfat.com

يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! کوئی آدمی کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا أَسَدٌ

یہ احادیث سعید بن بشیر سے اسد روایت کرتے ہیں۔

8862 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ: أَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز جیسے وضو کرتے اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے' پھر اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تھے تین مرتبہ' پھر اپنے چہرے کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنی دونوں کلائیوں کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنے سر اور جسم اطہر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8863 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ غِيَاثٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ عَلَى بِئْرٍ يُسْقَى عَلَيْهَا، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْبِئْرِ يَحْمِلُهَا يَوْمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا' مدینہ شریف سے باہر کسی کام کے لیے' آپ ایک کنویں کے پاس سے گزرے جو زمین کو سیراب کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کنویں کا مالک اگر کنواں کا حق نہیں ادا کرتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اُٹھائے ہوئے ہوگا' آپ بکریوں کے پاس آئے' فرمایا:

8862- تقدم تخريجه .

8863- اسناده فيه: أ- عدى بن الفضل: متروك . ب- غياث الجريرى: قال الخطيب: ما أراه أدرك ابن مسعود' وما رأيت أحدًا ذكر غياثًا هذا فى تاريخ لا فى الجرح والتعديل . انظر لسان الميزان جلد4صفحه**423** . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه**69** .

Marfat.com

الْقِيَامَةِ اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا ، وَاَتَى عَلَى غَنَمٍ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَ هٰذِهِ الْغَنَمِ يُفْعَلُ بِهِ كَذَا وَكَذَا اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا وَاَتَى عَلَى اِبِلٍ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: لَيْسَ فِي الْمَالِ خَيْرٌ ، قُلْتُ: فَمَا يُعَيِّشُنَا؟ قَالَ: الْخَادِمُ يَخْدُمُكَ، فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ، اَوْ فَرَسُكَ تُجَاهِدُ عَلَيْهِ

یہ بکریوں کا مالک اس کے ساتھ ایسے ایسے کیا جائے گا' اگر اس کا حق ادا نہیں کرے گا' اونٹوں کے پاس آئے اس کے لیے بھی ایسے ہی فرمایا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی مال میں بہتری نہیں ہے' میں نے عرض کی: ہم زندگی کیسے گزاریں؟ فرمایا: ایک خادم جو تیری خدمت کرے' جب وہ نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے یا گھوڑا جس کے ذریعے جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8864 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ: الْحَيَاةِ وَالْمَالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے: زندگی' مال کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8865 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان فقیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے' مال دار سے آدھا دن پہلے۔ میں نے عرض کی: نصف دن کتنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کے ہاں ایک ہزار سال کے برابر' وہ

8864- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 724' والترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 570 رقم الحديث: 2338' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1415 رقم الحديث: 4233' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 660 رقم الحديث: 10525 واللفظ له .

8865- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 263 .

Marfat.com

أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ ، قُلْتُ: وَمَا نِصْفُ يَوْمٍ؟ قَالَ: إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ قَالَ: وَيَدْخُلُونَ جَمِيعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ ، قُلْتُ: وَمَا صُورَةُ آدَمَ؟ قَالَ: كَانَ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا طُولَهُ فِي السَّمَاءِ، وَسِتَّةَ عَرَضًا ، قُلْتُ: بِأَيِّ ذِرَاعٍ؟ قَالَ: الذِّرَاعُ كَطُولِ الرَّجُلِ الطَّوِيلِ مِنْكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8866 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ، نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَّا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا، وَإِنَّ بَعْضَنَا لَمُسْتَتِرٌ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَجَهْدِ الْحَالِ، إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ قُرَّائُنَا أَمْسَكَ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَيْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ، فَاسْتَدَارَتْ لَهُ حَلْقَةُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: أَلَمْ تَكُونُوا تَرَادُّونَ حَدِيثًا بَيْنَكُمْ؟ ، قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَاحِبُنَا يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا قَالَ: فَعُودُوا فِي حَدِيثِكُمْ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْرَأُ وَأَنْتَ فِينَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ:

لوگ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر جائیں گے۔ میں نے عرض کی: آدم علیہ السلام کی صورت سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بارہ ہاتھ لمبائی چھ ہاتھ چوڑائی۔ میں نے عرض کی: زراع سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زراع سے مراد جتنا تم میں سے کوئی آدمی لمبا ہے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن کمزور مہاجرین کے گروہ میں بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی ہم میں سے قرآن پڑھ رہا تھا اور ہمارے لیے دعا کر رہا تھا' ہم میں سے بعض دوسروں کے کپڑوں سے پردہ حاصل کر رہے تھے کیونکہ وہ ننگے تھے اور حالت بھوک میں تھے' اچانک رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' جب ہمارے قاری صاحب نے آپ کو دیکھا' وہ خاموش ہو گیا قرآن پڑھنے سے' آپ ہمارے پاس بیٹھ گئے' آپ نے اپنے دست مبارک سے فرمایا: تم اردگرد حلقہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم کو حدیث سناؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول الله! ہمارا ساتھی ہم پر قرآن پڑھنے لگا اور ہمارے لیے دعا کرنے لگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں پڑھوں اس حالت میں کہ آپ ہمارے درمیان

8866- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد3صفحه322 رقم الحديث: 3666' وأحمد: المسند جلد 3صفحه78 رقم الحديث: 11610 .

Marfat.com

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي اُمَّتِي مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِي مَعَهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: اَبْشِرُوا مَعَاشِرَ صَعَالِيكِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالْآخَرُونَ مَحْبُوسُونَ، يُمْسِكُونَ عَنِ الْفُضُولِ الَّتِي كَانَتْ فِي اَيْدِيهِمْ

موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: اس ذات کا شکر ہے، جس نے میری اُمت میں ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے پاس مجھے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے، پھر فرمایا: اے کمزور لوگو! اے ایمان والو! تمہارے لیے خوشخبری ہے! قیامت کے دن تم مال داروں سے سو سال پہلے جنت میں جاؤ گے، دوسرے روک لیے جائیں گے اس وجہ سے جو ان کے پاس تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيِّ شَيْخٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ: حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن سعید الراسبی سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث معلّٰی بن زیادہ، حماد بن زید اور جعفر بن سلیمان الضبعی روایت کرتے ہیں۔

8867 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا فَضَلَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةٌ فَضْلًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے تین روز تک لگا تار روٹی نہیں کھائی گندم کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا، حضور ﷺ کے وصال تک دستر خوان پر روٹی کا ٹکڑا نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ.

یہ حدیث ابوحمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

8868 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں بہتر گروہ وہ

8867- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2281 في شقه الأول . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 174 رقم الحديث: 25278 واللفظ له .

8868- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 5 رقم الحديث: 3650، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1965 .

Marfat.com

الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

ہے جس میں میں مبعوث ہوا ہوں' پھر وہ لوگ جو ان سے ملے' پھر وہ لوگ جو ان سے ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

8869 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُزُرْجَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِي اِلَّا ضَعْفَ الْيَقِينِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر خوف یقین کی کمزوری کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُزُرْجَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابو ہریرہ سے عبدالرحمٰن بن بزرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

8870 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَعَا رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ. قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا اَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ، وَلَا صَاعُ بُرٍّ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی' جو کی روٹی' اور بھنے ہوئے گوشت سے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! آلِ محمد نے صبح اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک صاع کھجور یا گندم ہو'

8869- اسناده قريب من الصحيح' فيه: عبد الرحمٰن بن بزرج . ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الثقات (**15513**)' الجرح والتعديل جلد**5**صفحه**216** . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**110** .

8870- أخرجه البخاري: الرهن جلد **5**صفحه**166** رقم الحديث: **2508**' والترمذي: البيوع جلد**3**صفحه**510** رقم الحديث: **1215**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**292** رقم الحديث: **13503** .

Marfat.com

وَاِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ لِتِسْعِ نِسْوَةٍ، وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، اَخَذَ فِيهِ طَعَامًا، مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ

حالانکہ ان دنوں آپ کے ہاں نو بیویاں تھیں' آپ نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رکھی تھی بطور رہن' اس کے بدلے آپ نے گندم لی تھی' آپ وہ زرہ لینے کے لیے کوئی شی نہیں پاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَآدَمُ

یہ حدیث شیبان سے اسد بن موسیٰ اور آدم روایت کرتے ہیں۔

8871 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا اَشَاءُ اَنْ اَبْكِيَ اِلَّا بَكَيْتُ، مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ مَرَّتَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ انْهَارَتْ عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَلَقَدْ كُنَّا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا الْمَاءَ وَالتَّمْرَ، وَلَقَدْ مَاتَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ حَتَّى افْتَكَّهَا اَبُو بَكْرٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ رو رہی تھیں' میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے' میں کیوں نہ روؤں! حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ (آپ کے پاس ظاہراً' ورنہ تو ساری کائنات کے مالک و مختار آپ ہی تھے اور ہیں) گندم کی روٹی دو وقت کی نہیں ہوتی تھی جس کے ذریعے آپ پیٹ بھرتے' لیکن پھر کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ ہم پر چار دن ایسے گزرتے کہ ہمارے پاس کھانا صرف پانی ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بطور گروی تھی' وہ حضرت ابوبکر نے لی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8871- أما قولها رضى الله عنها: لم يشبع من خبز البر مرتين يومًا ـ أصله عند مسلم ـ أخرجه مسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2282 ـ وأما شطره الآخر فاصله عند البخارى ومسلم بغير سياق المصنف ـ أخرجه البخارى: الهبة جلد 5 صفحه 233 رقم الحديث: 2567، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2283 ـ ولم يذكرا: ولقد مات ودرعه مرهونة...... وقد تقدم تخريجها كما بالحديث المتقدم ـ

Marfat.com

8872 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِنٍ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ، قَالَتْ: اُهْدِيَ لَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ رِجْلُ شَاةٍ مِنْ بَيْتِ اَبِي بَكْرٍ ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُمْسِكُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُزُّهَا اَوْ اَمْسَكَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَجُزُّهَا ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَى مِصْبَاحٍ ذَاكَ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا دُهْنُ مِصْبَاحٍ لَاَكَلْنَاهُ، اِنْ كَانَ لَيَاْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ فِيهِ خُبْزًا، وَلَا يَطْبُخُونَ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں ایک رات حضرت ابوبکر کے گھر سے ایک آدمی نے بکری دی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روک لیتی تو آپ کے لیے کافی ہوتا' یا رسول اللہ رکھ لیتے جو میرے لیے کافی ہوتا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کے چراغ کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر ہمارے پاس چراغ جلانے کے لیے تیل ہوتا تو ہم اُسے کھاتے۔ آلِ محمد پر کبھی ایک ماہ گزرتا کہ اس میں گندم کی روٹی نہیں پکاتے تھے اور نہ سالن پکاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ الا عَدِيُّ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ' حمید بن ہلال سے' وہ ابوبردہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

8873 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ بُسْرًا اَخْضَرَ، فَقَالَ: كُلْ يَا ابْنَ عُمَرَ ، قُلْتُ: مَا اَشْتَهِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا تَشْتَهِيهِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا' آپ تازہ کھجوریں کھانے لگے' آپ نے فرمایا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چاہت نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیونکہ یہ پہلا کھانا تھا جو حضور

8872- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . والحديث اخرجه الامام أحمد فى مسنده (**9416**) وقال الحافظ الهيثمى: رجال احمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324-325** .

8873- اسناده فيه: الوازع بن نافع' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324** .

Marfat.com

اِنَّهُ لَاَوَّلُ طَعَامٍ اَكَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ

ﷺ نے چار دن کے بعد کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سالم سے وازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

8874 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ، مَا لَنَا مِنْ زَادٍ اِلَّا السَّلَفَ مِنَ التَّمْرِ، نَقْسِمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَصِيرَ اِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ . فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، وَمَا عَسَى اَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمُ التَّمْرَةُ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ يَا بُنَيَّ، فَمَا عَدَا اَنْ فَقَدْنَاهَا فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سریہ میں بھیجتے، ہمارے پاس زادِ راہ میں پرانی کھجوریں ہوتی تھیں، ہم کو ایک ایک مٹھی دی جاتی تھی یہاں تک کہ ہمیں ایک ایک کھجور دی جاتی، میں نے عرض کی: اے ابا جان! قریب ہے کہ ہمارے لیے ایک کھجور کافی نہ ہو، یہ نہ کہو! اے بیٹے! اس کے علاوہ ہے، ہم نے تو پایا بھی نہیں جب پایا اُسے کم ہی پایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ابوبکر بن حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسعودی اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8875 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَاَنْتَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان تیرے پاس جو ہے وہ کافی ہے اور تُو وہ طلب کرنے والا ہے جو تجھے سرکشی پر اُبھارنے والا ہے اے انسان! کم پر قناعت نہیں کرتا اور زیادہ سے سیر نہیں

8874- اسناده فيه: المسعودى: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد **3** صفحه **446**، والبزار جلد **4** صفحه **263** . كشف الأستار، وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **322** .

8875- اسناده فيه: أبو بكر الداهرى هو عبد الله بن حكيم: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **292** .

Marfat.com

تَطْلُبُ مَا يُطْغِيكَ؟ ابْنَ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ، وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ؟ ابْنَ آدَمَ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ، آمِنًا فِي سِرْبِكَ، عِنْدَكَ قُوتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ

ہوتا ہے؟ اے انسان! جب تو صبح کرے اس حالت میں کہ تو تندرست ہو اور امن میں ہو' تیرے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو دنیا پر ہلاکت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8876 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالشَّهْوَةِ، وَالْجِمَاعِ ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ؟ قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں پئیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ایک آدمی کھانے پینے' شہوت اور جماع میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ یہودی نے کہا: جو کھاتے اور پیتے ہیں ان کو حاجت ہو گی اور جنت پاک ہے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی کو پسینہ آئے گا' یا سے جس طرح مشک خوشبو ہے تو اس کا پیٹ پاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث فضیل سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8877 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَنَسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا' مجھے حضرت جبریل

8876- اسناده حسن' فيه: أسد بن موسى: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **5** صفحه **175** رقم الحديث: **5004-5009**' والامام أحمد في مسنده جلد **4** صفحه **367-371** . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **419** .

8877- اسناده فيه: سعيد بن زربي: منكر الحديث . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **421** .

Marfat.com

بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَى الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهُ بِالْمُعَانَقَةِ، وَالْمُصَافَحَةِ ، قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ اَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبِاَيِّ بَنَانٍ تُعَاطِيهِ، لَوْ اَنَّ بَعْضَ بَنَانِهَا بَدَا لَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضوء الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَلَوْ اَنَّ طَاقَةً مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَاَتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى اَرِيكَتِهِ اِذْ اَشْرَقَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، فَيَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَشْرَقَ عَلَى خَلْقِهِ، فَاِذَا حَوْرَاءُ تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، اَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ اَنْتِ يَا هَذِهِ؟، فَتَقُولُ: اَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ) (ق:35) ، فَيَتَحَوَّلُ اِلَيْهَا، فَاِذَا عِنْدَهَا مِنَ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ مَا لَيْسَ مَعَ الْاُولَى، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى اَرِيكَتِهِ اِذْ اَشْرَقَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، وَاِذَا حَوْرَاءُ اُخْرَى، تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، اَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ اَنْتِ يَا هَذِهِ؟ فَتَقُولُ: اَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة:17) ، فَلَا يَزَالُ يَتَحَوَّلُ مِنْ زَوْجَةٍ اِلَى زَوْجَةٍ

علیہ السلام نے بتایا کہ آدمی حوروں کے پاس آئے گا' حوریں اس کا استقبال کریں گی' معانقہ اور مصافحہ کر کے۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: اگر باغ کے کسی پھول کو ظاہر کیا جائے تو اس کے سامنے سورج چاند کی روشنی مدھم ہو جائے' اگر وہاں کی کوئی حوریں اپنا ایک بال ظاہر کرے' اس کی خوشبو سے مشرق اور مغرب مہک اُٹھے' لوگ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے' اچانک ان کے اوپر نور چمکے گا' وہ گمان کرے گا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پر توجہ فرمائی ہے' وہ حوری اسے نداء دے رہی ہو گی' اے اللہ کے دوست! کیا ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے کہنے والے! تُو کون ہے؟ وہ حور کہے گی: میں وہی ہوں! جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے' وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھے گا تو وہاں حسن و جمال و کمال ہو گا' جو پہلی مرتبہ نہیں ہو گا' وہ اس حالت میں تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے' اچانک ان کے اوپر نور ہو گا' وہ دوسری حور ہو گی جو پڑھ رہی ہو گی: اے اللہ کے دوست! ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے پڑھنے والی! تُو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں ہی پڑھنے والی ہوں' جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: کوئی جان نہیں جانتی کہ ان کے لیے کیا پوشیدہ ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے' یہ جزاء ہے جو وہ عمل کرتے تھے' ہمیشہ ایک بیوی سے دوسری بیوی کی طرف تبدیل ہوتا رہے گا۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ثابت سے سعید بن زربی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8878 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ حِلْيَةً عَدَلَتْ حِلْيَتُهُ بِحِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا، لَكَانَ مَا يُحَلِّيهِ اللَّهُ بِهِ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنْ حِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رہنے والے کے لیے کم سے کم ایسے زیورات ہوں گے' وہ تمام دنیا کے زیورات کے برابر ہوگا' جو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن زیورات پہنائے گا' وہ افضل ہوگا اس سے تمام دنیا پہنتی ہے۔

8879 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْقِيَهُ اللَّهُ الْخَمْرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهَا فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْسُوَهُ اللَّهُ الْحَرِيرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں شراب پلائے تو وہ دنیا کی شراب چھوڑ دے' جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں ریشم پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں ابن ثوبان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8880 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ

حضرت داؤد بن عامر بن سعد بن ابووقاص اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم کامیابی یہ ہوگی

8878- اسناده فيه: أ- أسد بن موسى: صدوق يخطئ . ب- ابن ثوبان: صدوق يخطئ . ج- عطاء بن قرة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه404 .

8879- اسناده حسن كالذى تقدم . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه79 .

8880- أخرجه الترمذى: الجنة جلد4صفحه678 رقم الحديث: 2538 وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه213 رقم الحديث: 1453 .

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ مَا تُقِلُّ ظُفُرٍ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

کہ زمین و آسمان کے برابر اس کے لیے زینت ہوگی' اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی دنیا میں جھانکے تو اس کے سامنے سورج کی روشنی مدھم ہو جائے گی جس طرح کہ سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مدھم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث داؤد بن عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8881 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، يَعْنِي: يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَقُولَ: يَا رَبِّ، اَرِحْنِي وَلَوْ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے رب! اس سے راحت دے اگرچہ آگ کے ذریعہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

یہ حدیث ثوری سے عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید روایت کرتے ہیں۔

8882 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا میں غم و پریشانی پہنچے' وہ اس

8881- اسناده حسن' فيه: أ- محمد بن المؤمل: صدوق . ب - محمد بن بلال: صدوق يغرب . ج - عمران القطان: صدوق يهم . والحديث أخرجه البزار جلد 4 صفحه 164 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 356 .

8882- اسناده فيه: أيوب بن خوط: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 250 .

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ الضَّيْعَةَ، وَآتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

کا اظہار کرے لوگوں سے مانگے تو اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھی جائے گی اس کی محتاجی زیادہ ہوگی اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا گیا جس نے آخرت کے غم کو ہی اپنا مقصد بنایا وہ اس کی پریشانی میں رہتے ہیں تو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں رکھ دے گا اور دنیا و آخرت کے سامان اس کے لیے جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس آئے گی ذلیل و رسوا ہو کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، وَهَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب بن خوط اور ہمام اور ہمام سے داؤد بن المحبر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

8883 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سجدہ میں میانہ روی کرو تم میں کوئی اپنی کلائیاں ایسے نہ بچھائے جس طرح کہ کتا بچھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَسَدٌ

سعید سے اسد ہی روایت کرتے ہیں۔

8884 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، نا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي مِائَةَ أَلْفٍ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَحَثَا بِهَا، ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ربّ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ایک لاکھ لوگ جنت میں لے جائے گا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنا دست مبارک ایسے کیا

8883- أخرجه البخاري: المواقيت: جلد2صفحه19 رقم الحديث: 532' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه355 .

8884- اسناده فيه: أ- أسد بن موسى: صدوق يغرب . ب- أبو هلال الراسبي: صدوق فيه لين . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه193 . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه407 .

Marfat.com

قَـالَ: يَـا نَبِـيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ: يَا نَبِـيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَدُكَ يَـا اَبَـا بَـكْـرٍ، فَـقَـالَ اَبُـو بَـكْـرٍ: مَا لَنَا ذٰلِكَ يَا ابْنَ الْـخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلَى اَنْ يُدْخِلَ الـنَّـاسَ الْـجَنَّةَ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ: صَدَقَ عُمَرُ

اور اس کو اُبھارا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنے دستِ مبارک سے ایسے کیا' حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! بس کریں! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن خطاب! آپ کو اس سے کیا ہے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ عزوجل اس پر قادر ہے کہ سارے لوگوں کو ایک گروہ بنا کر جنت میں داخل کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ وَرَوَاهُ مَـعْـمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو قتادہ نے حضرت انس سے اور حضرت قتادہ سے ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر' قتادہ سے' وہ نضر بن انس سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاذ بن ہشام الدستوائی اپنے والد سے' وہ حضرت قتادہ سے' وہ ابوبکر بن انس سے' وہ ابوبکر بن عمیر سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8885 - حَـدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو زبانیں ہوں دنیا میں' قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی دو زبانیں کرے گا آگ سے (یعنی جو لوگوں کی غیبت وچغلی کرتے ہیں)۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدٌ، وَلَا

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب اور

8885- اسـنـاده فيه: أيوب بن خوط: متروك . والحديث اخرجه البزار جلد**2**صفحه**428** كشف الأستار' بنحوه وفيه اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**9818** .

Marfat.com

رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8886 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ، فَاِنِّي اَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم رکوع و سجود کرو تو صفیں سیدھی رکھو کیونکہ تم کو میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن بشیر سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8887 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَجُلَانِ، فَاِذَا رَاَيْتُهُمَا رُفِعَا لِي، اخْتُلِجَا دُونِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض پر دو آدمی پیش کیے جائیں گے، جب میں دونوں کو دیکھوں گا تو میرے سامنے پیش کیے جائیں، اُن دونوں کو میرے سامنے سے اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث مبارک بن فضالہ، عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

8888 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ، قُلْتُ: مَا يَتَزَعْفَرُ؟ قَالَ: يَتَخَلَّقُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلوق (خوشبو کا نام) لگانے سے منع کیا، میں نے عرض کی: مایتزعفر سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: خلوق لگانا۔

8886- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه242 رقم الحديث:718-719، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه319 .

8887- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه172 رقم الحديث:12427 . وأصله عند البخاري ومسلم بلفظ: ليردن على ناس من أصيحابي الحوض حتى اذا عرفتهم اختلجوا دوني...... ولفظ مسلم: ليردن على الحوض رجال ممن صاحبني حتى اذا رأيتهم ورفعوا الي' اختلجوا دوني...... . أخرجه البخاري: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث:6582، ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1800 .

8888- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه317 رقم الحديث:5846، ومسلم: اللباس جلد3صفحه1662 .

Marfat.com

8889 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِاَقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَسْرَعْتُ اَوْ عَجَّلْتُ لِتَفْرُغَ الْاُمُّ اِلَى صَبِيِّهَا وَسَمِعَ صَوْتَ الصَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے نمازِ فجر پڑھائی' دونوں رکعتوں میں چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے رُخِ انور کو ہماری طرف پھیرا اور فرمایا: میں نے جلدی اس لیے کی تا کہ ماں جلدی سے اپنے بچے کے پاس چلی جائے' آپ نے بچہ کے رونے کی آواز سنی تھی۔

8890 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، قَالُوا: هَذَا لِفُلَانَةَ تُصَلِّي، فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَحَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَرْقُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے' دیکھا تو ایک رسی دوستونوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی کی نماز پڑھتی ہے' جب تھک جاتی ہے تو اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہے۔ حضور ﷺ نے اس کو کھول دیا اور فرمایا: تم میں کوئی نماز اتنی پڑھے جتنی اچھے طریقے سے پڑھ سکے' جب تھک جائے تو سو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ تمام احادیث ابوربیع سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8891 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8889- اسناده فيه: أبو الربيع السمان: متروك . انظر مختصر الكامل للمقريزي (200) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 77 .

8890- أخرجه البخاري: التهجد جلد 3 صفحه 43 رقم الحديث: 1150' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 541' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 34 رقم الحديث: 1312 واللفظ له .

8891- اخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 284' وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 50 رقم الحديث: 201' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 396 رقم الحديث: 518' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 63 (باب الامام تعرض له الحاجة بعد الاقامة) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 292 رقم الحديث: 13509 واللفظ له .

Marfat.com

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ بِالْحَاجَةِ حَتّٰى يَخْفِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ بِرُءُ وسِهِمْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اقامت پڑھتے تھے' حضور ﷺ داخل ہوتے تو آپ کے سامنے کوئی آدمی آ جاتا' آپ سے گفتگو شروع کرتا اپنی ضرورت کے بدلے یہاں تک کہ بعض نیند کی وجہ سے جھکنے لگ جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى

یہ حدیث عمارہ بن زاذان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8892 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيذٌ اِلَّا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَاِنِّي لَاَسْقِي اَبَا طَلْحَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، اِذَا اَنَا بِمُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ مَرَّتَيْنِ، فَاَهْرَقْنَاهُ، وَمَا هُوَ اِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب حرام کی گئی ان دنوں شراب تازہ کھجور اور خشک کھجور کی ہوتی تھی' میں ابوطلحہ اور سہیل بن بیضاء اور ابوعبیدہ بن جراح کو شراب پلا رہا تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا دو مرتبہ کہ شراب حرام کی گئی ہے' ہم نے اس کو بہا دیا' ان دنوں شراب تازہ اور خشک کھجوروں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8893 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتٰى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ اَلْاعِبُ الصِّبْيَانَ، فَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' آپ نے ہم کو سلام کیا' پھر مجھے کسی کام کے لیے بلایا' اگر یہ بات راز کی نہ ہوتی تو میں تم کو ضرور

8892- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 40 رقم الحديث: 5582-5548' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1572 .

8893- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1929' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 134 رقم الحديث: 12066 .

Marfat.com

عَلَيْنَا، ثُمَّ دَعَانِي لِحَاجَةٍ لَوْلَا أَنَّهَا كَانَتْ سِرًّا لَهُ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا، وَلَكِنْ لَا أُحَدِّثُ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

8894 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: **36**)، وَقَوْلَ عِيسَى: (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: **118**)، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي، وَبَكَى، فَقَالَ اللَّهُ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، وَرَبُّكَ أَعْلَمُ، وَاسْأَلْهُ مَا يُبْكِيكَ؟ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

بتاتا لیکن میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتاؤں گی۔

یہ حدیث ضحاک بن نبراس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کی تلاوت فرمائی: ''جس نے میری اتباع کی وہ میرا ہے' جس نے میری نافرمانی کی تو غفور و رحیم ہے''۔ اور عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی کہ ''اگر تو اپنے ان بندوں کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں' اگر ان کو معاف کرے تو غالب حکمت والا ہے''۔ حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے' پھر عرض کرنے لگے: اے اللہ! میری اُمت' میری اُمت! اور رونے لگے' اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ محمد ﷺ کے پاس اور رونے کی وجہ پوچھو! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے' آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے بتایا: اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ محمد ﷺ کے پاس! ان سے عرض کرنا کہ ہم آپ کو آپ کی اُمت کے متعلق عنقریب خوش کریں گے آپ کو ناراض نہیں کریں گے۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے

8894- اخرجه مسلم: الايمان جلد**1**صفحه**191** .

Marfat.com

ہیں۔

8895 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ بِاَقَلَّ مِنْ عِشْرِينَ آيَةً، وَلَا يَقْرَاُ فِی صَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ عَشْرِ آيَاتٍ

حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ فجر میں بیس آیات سے کم کی تلاوت نہیں کرتے تھے اور نمازِ عشاء میں دس آیتیں پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8896 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَجِهَادٌ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءً فِی الْوَادِی يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ نے ایک قوم کو کہتے ہوئے سنا جو عرض کر رہے تھے: کون سے اعمال افضل ہیں؟ یارسول اللہ! حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج مبرور پھر وادی سے آواز سنی وہ پڑھ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں پھر فرمایا: جو کوئی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

8895- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد2صفحه122 بلفظ: لا تقرأ فی الصبح بدون عشر آيات، ولا تقرأ فی العشاء بدون عشر آيات . وقال: رواه الطبرانی فی الكبير وفيه: ابن لهيعة واختلف فی الاحتجاج به .

8896- اسناده حسن، فيه: يحيٰی بن عبد الرحمٰن الثقفی: مقبول . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه451 . وقال الحافظ الهيثمی: رجالهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه281 .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَشْهَدُ ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَشْهَدُ بِهِمَا اَحَدٌ اِلَّا بَرِءَ مِنَ الشِّرْكِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

8897 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: اَلَا اِنَّ النَّاسَ دِثَارٌ، وَاِنَّ الْاَنْصَارَ شِعَارٌ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شُعْبَةً لَاتَّبَعْتُ شُعْبَةَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِهِمْ شَيْئًا فَلْيُحْسِنْ اِلَى مُحْسِنِهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَمَنْ اَفْزَعَهُمْ فَقَدْ اَفْزَعَ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَذَيْنِ وَاَشَارَ اِلَى صَدْرِهِ يَعْنِي: قَلْبَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: خبردار! لوگ تہ در نہ ہیں' انصار نشانی ہیں' اگر لوگ وادی کی طرف چلتے اور انصار گھاٹی کی طرف تو میں انصار کے گروہ کی اتباع کرتا' اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کے مردوں میں سے مرد ہوتا' جو ان میں کوئی امیر بنے تو وہ ان کی برائیوں سے درگزر کرے اور اچھائیاں دیکھے' جس نے ان کو پریشان کیا اُس نے اپنے دل کو پریشان کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے یحییٰ بن نضر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

8898 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8897- اسناده حسن' فيه: أبو صخر هو حميد بن زياد الخراط: صدوق يهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه36 .

8898- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه655' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 3170' وأحمد: المسند جلد1صفحه362 رقم الحديث: 2513 .

Marfat.com

الْفَرَجِ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنٌ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ؟ فَخَرَجْتُ فَإِذَا النَّاسُ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ قَالَ: اجْتَمَعُوا لَهُ اَرْبَعُونَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَخْرِجُوهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ، فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ اَرْبَعُونَ رَجُلًا، لَا يُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ

کہ میرا بیٹا عسفان کے مقام پر وصال کر گیا' آپ نے فرمایا: اے کریب! کیا لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں؟ میں نکلا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں' فرمایا: چالیس آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جنازہ نکال لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان کے فوت ہو جانے پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں' جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اللہ عزوجل اس کی اس آدمی کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث شریک سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8899 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا، فَإِنْ عَادَ فَهُوَ زُكَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھینک کا جواب تین دفعہ ہے' اگر دوبارہ آئے تو وہ زکام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ

یہ حدیث زہری سے یحییٰ بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

8900 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چھپکلی کو قتل کیا' اللہ عزوجل اس کے سات گناہ معاف کرے گا۔

8899- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**309** رقم الحديث:**5034** .

8900- اسناده فيه: عبد الكريم بن ابي المخارق أبو أمية ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**50** .

Marfat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً مَحَا اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَ خَطِيئَاتٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث عطاء سے عبدالکریم بن ابومخارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

8901 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: عَمَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَأَرْخَى لَهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَقَالَ: إِنِّي لَمَّا صَعِدْتُ إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ أَكْثَرَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو عمامہ باندھا' اس کو چار انگلیاں لٹکایا اور فرمایا: مجھے جب معراج کروائی گئی تو میں نے اکثر فرشتوں کو عمامہ پہنے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث زہری سے سہل' ابوحریز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

8902 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْقَيْسِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ؟ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ،

حضرت عائشہ صدیقہ اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن کبھی آپ کی زندگی میں آیا؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کی قوم سے ملا عقبہ کے دن' ان کی طرف سے جو سلوک مجھ سے ہوا وہ زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلام پر میں نے اپنا آپ

8901- اسناده فيه: سهل أبو حريز مولى المغيرة: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد3صفحه123 . مجمع الزوائد جلد5صفحه123 .

8902- أخرجه البخاري: بدء الخلاق جلد6صفحه360 رقم الحديث: 3231' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحه1420 .

Marfat.com

إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَا لَيْلُ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ، فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي، فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي، فَنَظَرْتُ فِيهَا جِبْرِيلَ، فَنَادَانِي، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ، فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ هٰذَا، أَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ، وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ بِمَا شِئْتَ، إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

پیش کیا' جس چیز کا میں نے اُن سے ارادہ کیا' اس کو اُنہوں نے قبول نہ کیا' میں وہاں سے اس حال میں روانہ ہوا کہ پریشانی کے آثار میرے چہرے سے نمایاں تھے۔ قرنِ ثعالیب تک پہنچنے سے پہلے میں بالکل نہیں رُکا۔ میں نے سر اُٹھایا۔ اچانک ایک بادل نے میرے اوپر سایہ کیا ہوا ہے' میں نے اس جبریل علیہ السلام کو دیکھا' اُنہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی آواز سن لی ہے اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے۔ پہاڑوں پر مقرر فرشتے کو آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ اُن کے بارے میں جو آپ چاہیں' اُسے حکم ارشاد فرمائیں' سو پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے نداء دی' مجھ پر سلام کیا۔ پھر عرض کی: اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے' سُن لیے ہیں۔ میں پہاڑوں پر مقرر فرشتہ ہوں' آپ کے ربّ نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ جو چاہیں مجھے حکم دیں' اگر آپ حکم دیں تو میں اُن پر دونوں پہاڑوں کو ملا دوں' یہ میں کر سکتا ہوں۔ میں نے کہا: مجھے اُمید ہے کہ ان کی پشتوں سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اُس کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

اس حدیث کو امام زہری سے صرف یونس نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

Marfat.com

8903 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا تَجِدُ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي النَّوْمِ حَتَّى تَجِدَ الْبَلَلَ؟ قَالَ: فَاِذَا وَجَدَتْ ذَلِكَ اِحْدَاكُنَّ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی سوئے ہوئے تری پائے جس طرح مرد پاتا ہے رات کو؟ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پائے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث ابن ملیکہ سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

8904 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتِرَابُ الزَّمَانِ اَنْ يَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ كَضَرْمَةِ نَارٍ، وَلَيَنَامَنَّ اَحَدُكُمْ وَاَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت سال مہینہ کی طرح اور مہینہ جمعہ کی طرح اور جمعہ دن کی طرح، گھنٹا گھڑی کی طرح اور گھڑی ایسے ہوگی جس طرح آگ کا شعلہ کہ تم میں کوئی آرام کرتا ہے اور اپنی آنکھوں کے درمیان نیند پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث سعد بن سعید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

8905 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8903- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 250، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 237، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 122، والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 92 (باب غسل المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل) بنحوه .

8904- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 567 رقم الحديث: 2332 بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان' فتكون السنة...... . واسناده ضعيف لأجل عبد الله بن عمر العمري . (التقريب) .

8905- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 137 رقم الحديث: 2468، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1111 .

Marfat.com

ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَاءَهُ، فَوَافَاهُ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً مِنْ اَدَمٍ مَحْشُوَّةٍ لِيفًا، قَالَ عُمَرُ: فَالْتَفَتُّ فِي اُهُبٍ مَعْطُوفَةٍ قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا فَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِيرَتُهُ وَهٰذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ؟ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَقَالَ: اَفِي شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولٰئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے جس وقت آپ اپنی ازواج پاک سے علیحدہ تھے آپ کو ایسے بستر پر پایا اور جس تکیہ سے آپ نے ٹیک لگائی تھی وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا' حضرت عمر نے گھر میں نظر پھیرائی تو رو پڑے' عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور افضل ہیں' یہ کسریٰ قیصر سونے اور چاندی کے محلات میں رہتے ہیں۔ حضور ﷺ سیدھا ہو کر بیٹھ گئے' فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ ان لوگوں کو یہ نعمتیں دنیا میں ہی دی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث مسروق سے ولید روایت کرتے ہیں۔

8906 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ وَلَدٌ مِنْ وَالِدٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: والد اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث موصولاً عمرو بن شعیب سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

8907 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8906- أخرجه الترمذي: الديات جلد **4** صفحه **18** رقم الحديث: **1400**' وابن ماجة: الديات جلد **2** صفحه **888** رقم الحديث: **2662**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **29** رقم الحديث: **148-149** .

8907- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1032**' وأبو داؤد: المناسك جلد **2** صفحه **175** رقم الحديث: **1843**'

Marfat.com

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، ابْنِ اَخِي مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفٍ، وَنَحْنُ حَلَالَانِ، بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ

کہ حضور ﷺ نے مجھ سے شادی مقام سرف پر کی، ہم دونوں نے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے احرام کھولا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ: بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عمدہ طور پر حبیب بن شہید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں یہ الفاظ "بعد ما رجع من مكة" حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

والترمذی: الحج جلد3صفحہ194 رقم الحدیث:845 .

Marfat.com

وتروں کے بعد دو رکعت نفل ہیں	8134
حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی عدم موجودگی میں حضرت ابن ابی مکتوم نماز پڑھاتے	8176
جب نیند آ رہی ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے	8138
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	8098
جب تین آدمی ہوں تو ایک امامت کروائے	8093
بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا	8074
فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب	8068
حضور ﷺ کی رات کی نماز	8065
جن نمازوں میں قرآن جہراً اور سراً پڑھنا ہے	8066
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	8049
چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق	8036
نمازوں کے اوقات	8025
گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	8026
وتر واجب ہیں	7975
عورتوں کی نماز کے متعلق	7977
امامت کرواتے وقت قرأت مختصر کرنی چاہیے	7978
جمعہ کے دن نماز کی قرأت	7986
اذان سنی ہو تو نماز نہ پڑھنے کا عذاب	7990
منیٰ میں کتنی نمازیں ہیں	7991
نماز جمعہ کے بعد کی نماز	7992
دو نمازوں کو اکٹھا کرنا اس طرح کہ پہلی آخری وقت میں اور دوسری اوّل وقت میں پڑھنا	7994
جمعہ کے دن جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے	8001
دو آدمی جب جماعت کروائیں تو	8105
نماز میں اگر تھوک آئے تو	8106

Marfat.com